سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ

سلف صالحین کی نظر میں

ترتیب

محمد کریم سلطانی

مکتبہ صبح نور

سیدنا صدیق اکبر
-رضی اللہ عنہ-

بسم اللہ الرحمن الرحیم

افضل الخلق بعد الانبیاء

سیدنا صدیق اکبر

–رضی اللہ عنہ–

سلفِ صالحین کی نظر میں

ترتیب

محمد کریم سلطانی

ناشر

مکتبہ صبح نور

جامعہ ریاض العلوم مسجد خضراء پیپلز کالونی فیصل آباد- پاکستان

فون:041-8730834

نام کتاب	افضل الخلق بعد الانبیاء سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- سلف صالحین کی نظر میں
ترتیب	محمد کریم سلطانی
ایڈیشن	دوم مارچ ۲۰۱۸ء
کمپوزنگ	افتخار احمد سلطانی
پرنٹنگ	صبح نور پرنٹنگ
ناشر	مکتبہ صبح نور
تعداد	
قیمت	

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلاَةُ وَالسَّلاَمُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلَى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ .

محبوب رسول خدا، جانشین مصطفیٰ سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–کو اللہ تعالیٰ نے حضراتِ انبیاء کرام علیہم السلام کے بعد ساری مخلوق سے افضل واعلیٰ قرار دیا ہے، ساری امتِ مسلمہ کا اس پر اتفاق واتحاد ہے خصوصاً حضرات صحابہ کرام–رضی اللہ عنہم–نے بڑی خوش دلی سے آپ کو منصب خلافت پر بٹھایا اور آپ کے اس منصب جلیلہ کا دفاع کرنے میں سیدنا علی مرتضیٰ–رضی اللہ عنہ–سب سے پیش پیش تھے۔اللہ تعالیٰ ان نفوسِ قدسیہ کے مزارات پر کروڑوں کروڑوں رحمتیں نازل فرمائے۔

شروع ہی سے تمام علماء اھل سنت کا یہی عقیدہ ونظریہ ہے اوران شاء اللہ قیامت تک علماء اھل سنت اس نظریہ پر قائم رہیں گے۔

زیرِ نظر کتاب ''افضل الخلق بعد الانبیاء سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–سلفِ صالحین کی نظر میں'' آپ کو اپنے اسلاف کرام کا عقیدہ دربارۂ صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ– بڑی وضاحت سے نظر آئے گا۔

اللہ تعالیٰ اس عقیدہ مبارکہ پر ہمیں زندہ رکھے اور اسی پر جان جان آفرین کے حوالے کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

محمد کریم سلطانی

اللہ تعالیٰ نے حضور سیدنا نبی کریم فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – کے دل انور کے بعد لوگوں کے دلوں کو دیکھا تو حضور سیدنا نبی کریم – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – کے صحابہ کرام کے دل سب سے بہتر دل تھے اس لئے انہیں اپنے نبی علیہ السلام کی صحبت ونصرتِ دین کیلئے منتخب فرمالیا

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ ـ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ ـ قَالَ :

اِنَّ اللّٰهَ نَظَرَ فِىْ قُلُوْبِ الْعِبَادِ فَوَجَدَ قَلْبَ مُحَمَّدٍ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ خَيْرَ قُلُوبِ العِبَادِ فَبَعَثَهُ بِرِسَالَتِهِ ، ثُمَّ نَظَرَ فِى قُلُوْبِ الْعِبَادِ بَعدَ قَلبِ مُحَمَّدٍ فَوَجَدَ قُلُوْبَ اَصْحَابِهِ خَيْرَ قُلُوْبِ الْعِبَادِ فَاخْتَارَهُمْ لِصُحْبَةِ نَبِيِّهٖ وَنُصْرَةِ دِيْنِهِ فَمَا رَآهُ الْمُسْلِمُوْنَ حَسَنًا فَهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ حَسَنٌ ، وَمَا رَآهُ الْمُسْلِمُوْنَ قَبِيْحاً فَهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ قَبِيْحٌ .

ترجمة الحديث:

سیدنا عبداللہ بن مسعود –رضی اللہ عنہ– نے فرمایا:

بے شک اللہ تعالیٰ نے لوگوں کے دلوں میں دیکھا تو تمام لوگوں کے دلوں میں سے حضرت محمد مصطفیٰ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے دل کو بہتر پایا تو انہیں اپنی رسالت کے ساتھ مبعوث فرمایا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے لوگوں کے دلوں میں نظر فرمائی تو حضرت محمد مصطفیٰ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے دل کے بعد آپ کے صحابہ کے دلوں کو لوگوں کے دلوں سے بہتر پایا تو ان کو اپنے نبی –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کی صحبت اور ان کے دین کی نصرت و مدد کیلئے چن لیا۔

پس جس چیز کو مسلمان اچھا دیکھتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک بھی اچھی ہے اور جس چیز کو مسلمان قبیح و بُرا دیکھتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک بھی قبیح و بُری ہے۔

–☆–

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۳۶۰۰) جلد ۶ صفحہ ۸۴

قال شعیب الارنؤوط اسنادہ حسن من اجل عاصم –وھو ابن ابی النجود– وبقیۃ رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر ابی بکر –وھو ابن عیاش– فمن رجال البخاری

مجمع الزوائد ۱/۱۷۷ الطیالسی فی المسند (۲۴۶)

الطبرانی فی الکبیر (۹/۱۱۲–۱۱۳/۸۵۸۳) ابونعیم فی الحلیۃ (۱/۳۷۵–۳۷۶)

الخطیب فی الفقیہ والمتفقہ (۱/۴۲۲) والبغوی فی شرح السنۃ ۱/۲۱۴–۲۱۵)

والطبرانی فی الکبیر (۹/۱۱۲/۸۵۸۲)

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنھج والتربیۃ جلد ۱ صفحہ ۱۰۳

حضرات صحابہ کرام–رضی اللہ عنہم–سب کے سب عادل ہیں،اولیاءاللہ ہیں،اس کے برگزیدہ ہیں اورانبیاءورسل کے بعد اللہ کی مخلوق میں سب سے افضل ہیں پس یہی اھل سنت کا مذھب ہے

قُلْتُ : فَالصَّحَابَةُ كُلُّهُمْ عَدُوْلٌ ، اَوْلِيَاءُ اللّٰهِ تَعَالٰى وَاَصْفِيَاؤُهُ، وَخِيَرَتُهُ مِنْ خَلْقِهِ بَعْدَ اَنْبِيَائِهِ وَرُسُلِهِ . هٰذَا مَذْهَبُ اَهْلِ السُّنَّةِ، وَالَّذِیْ عَلَيْهِ الْجَمَاعَةُ مِنْ اَئِمَةِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ.

میں کہتا ہوں کہ:

تمام صحابہ کرام–رضی اللہ عنہم–عادل ہیں ، اللہ تعالیٰ کے اولیاء ہیں ،اس کے برگزیدہ ہیں اوراس کی مخلوق میں حضرات انبیاء کرام اور رسولان عظام علیہم السلام کے بعد سب سے افضل و برتر ہیں یہی اھل سنت کا مذھب ہے اسی اعتقاد پر اس امت کے آئمہ کی جماعت ہے۔

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنھج والتربیۃ جلد۷ صفحہ۴۰۱

سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- سے محبت اور آپ کے فضل کی معرفت اہل سنت ہونے کی علامت ہے

عَنْ شَقِيْقِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ :
حُبُّ اَبِىْ بَكْرٍ وَعُمَرَ وَمَعْرِفَةُ فَضْلِهِمَا مِنَ السُّنَّةِ .

جناب شقیق بن عبداللہ نے فرمایا:
سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- کی محبت اور ان کے فضل وکرم کی معرفت سنت سے ہے-اہل سنت ہونے کی علامت ہے-۔

اصول الاعتقاد ۲/۱۳۱۰-۱۳۱۱
جامع بیان العلم (۲/۱۱۷۸)

امام اھل سنت سیدنا اعلیٰ حضرت-رحمۃ اللہ علیہ-کا فرمان سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-18 سال کی عمر سے ہی حضور سیدنا نبی کریم-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کی صحبت اختیار کی،سفر وحضر میں ہمرکاب رہے

حضور سیدنا رسول اللہ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-اول روز سے کفر و کافرین کی مجالس سے محترز وخلوت پسند عزت خواست تھے صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو بھی تمام جہان میں کسی کی صحبت پسند نہ آئی اور بحکم حدیث صحیحین

اَلْاَرْوَاحُ جُنُوْدٌ مُجَنَّدَةٌ فَمَا تَعَارَفَ مِنْهَا ائْتَلَفَ وَمَا تَنَاكَرَ مِنْهَا اخْتَلَفَ.

اٹھارہ برس کی عمر سے سید العٰلمین صی اللہ علیہ والہ وسلم کی ملازمت اختیار کی سفر و

حضر میں ہمراہ رکاب رسالت مآب رہتے، یہاں تک کہ حضور والا مبعوث ہوئے پھر تو جن امور کی اپنی قوت فراست سے ادارک کر کے رفاقت والا اختیار کی تھی اب عین الیقین ہو گئے اس رابطۂ اتحاد نے اور ہی استحکام پایا جس کی گرہ قیامت تک نہ کھلے گی۔

-☆-

صحیح البخاری (۳۳۳۶)

مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۲۵۰

سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-سیدنا علی مرتضیٰ-رضی اللہ عنہ-کی ولادت باسعادت سے قبل ہی اسلام لا چکے تھے

عَنْ فُرَاتِ بْنِ سَائِبٍ قُلْتُ مَيْمُوْنَ بْنَ مَهْرَانَ : اَبُوْبَكْرٍ الصِّدِّيْقُ اَوَّلُ اِيْمَانٍ بِالنَّبِيِّ اَمْ عَلِيٌّ بْنُ اَبِى طَالِبٍ قَالَ :

وَاللّٰهِ لَقَدْ اٰمَن اَبُوْبَكْرٍ بِالنَّبِيِّ زَمَنَ بُحَيْرَاءَ الرَّاهِبِ فَاخْتَلَفَ فِيْمَا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ خَدِيْجَةَ حَتّٰى اَنْكَحَهَا اِيَّاهُ وَذَالِكَ كُلُّهٗ قَبْلَ اَنْ يُوْلَدَ عَلِيٌّ بْنُ اَبِىْ طَالِبٍ .

فرات بن سائب کہتے ہیں: میں نے میمون بن مہران سے پوچھا:

سیدنا ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- پہلے سرکار دوعالم-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-پر ایمان لائے یا سیدنا علی المرتضیٰ-رضی اللہ عنہ-؟ تو انہوں نے جواباً فرمایا:

خدا کی قسم! سیدنا ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- تو بحیرہ راہب کے دور میں سرکار دوعالم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- پر ایمان لائے اور اس کے بعد سیدنا ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- نے سیدہ خدیجۃ الکبری -رضی اللہ عنہا- اور سرکار دوعالم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے درمیان آمد ورفت کی یہاں تک کہ سیدہ خدیجہ -رضی اللہ عنہا- کا نکاح حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- سے کروا دیا اور یہ سب باتیں سیدنا علی بن ابی طالب خلیفہ راشد -رضی اللہ عنہ- کی ولادت سے قبل واقع ہو چکی تھیں۔

-☆-

الریاض النضرۃ ۱/۸۶

سب سے پہلے سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – نے اسلام قبول کیا

عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ ـ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ـ قَالَ : قَالَ عَمْرُو بْنُ عَبْسَةَ السُّلَمِیُّ :

كُنْتُ وَاَنَا فِی الْجَاهِلِيَّةِ اَظُنُّ اَنَّ النَّاسَ عَلَی ضَلاَلَةٍ وَاَنَّهُمْ لَيْسُوْا عَلَی شَيْیءٍ وَهُمْ يَعْبُدُوْنَ الْاَوْثَانَ ، فَسَمِعْتُ بِرَجُلٍ بِمَكَّةَ يُخْبِرُ اَخْبَارًا ، فَقَعَدْتُ عَلَی رَاحِلَتِیْ ، فَقَدِمْتُ عَلَيْهِ فَاِذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ـ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ مُسْتَخْفِيًا ، جُرَاءُ عَلَيْهِ قَوْمُهُ ، فَتَلَطَّفْتُ حَتَّی دَخَلْتُ عَلَيْهِ بِمَكَّةَ ، فَقُلْتُ لَهُ : مَا اَنْتَ ؟ قَالَ :

اَنَا نَبِیٌّ ، فَقُلْتُ : وَمَا نَبِیٌّ ؟ قَالَ : اَرْسَلَنِیَ اللّٰهُ ، فَقُلْتُ : وَبِاَیِّ شَیْءٍ اَرْسَلَكَ ؟ قَالَ : اَرْسَلَنِیْ بِصِلَةِ الْاَرْحَامِ وَكَسْرِ الْاَوْثَانِ وَاَنْ يُوَحَّدَ اللّٰهُ لَا يُشْرَكُ بِهٖ شَيْیءٌ ، قُلْتُ لَهُ : فَمَنْ مَعَكَ عَلَی هٰذَا ؟ قَالَ :

حُرٌّ وَعَبْدٌ ، قَالَ : وَمَعَهُ يَوْمَئِذٍ اَبُوْبَكْرٍ وَبِلَالٌ مِمَّنْ آمَنَ بِهِ ....
فذكر الحديث.

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوامامہ باھلی -رضی اللہ عنہ- نے روایت فرمایا کہ:

سیدنا عمرو بن عبسہ سُلَمی -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

میں زمانہ جاہلیت میں گمان کرتا تھا کہ لوگ گمراہی پر ہیں وہ کسی بھی اچھی چیز پر نہیں ہیں جبکہ وہ بتوں کی عبادت کرتے تھے تو میں نے مکہ مکرمہ کے ایک آدمی سے سنا کہ وہ کچھ خبریں دیتا ہے تو میں اپنی سواری پر سوار ہوا تو اس کے پاس پہنچا تو وہ حضور سیدنا رسول اللہ- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- تھے ان دنوں وہ چھپے ہوئے تھے اور ان پر ان کی قوم جری ہو چکی تھی۔ تو میں نے نرمی اختیار کی -حیلہ بہانہ سے- مکہ مکرمہ میں داخل گیا تو میں نے ان سے پوچھا: آپ کون ہیں؟ انہوں نے فرمایا:

میں نبی ہوں تو میں نے کہا: نبی کا مطلب؟ انہوں نے ارشاد فرمایا:

اللہ تعالیٰ نے مجھے بھیجا ہے۔ تو میں نے پوچھا: کس چیز کو دے کر اس نے آپ کو بھیجا ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۸۳۲)	جلد ۱	صفحہ ۵۶۹
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۹۳۰)	جلد ۱	صفحہ ۵۲۰
جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۶۶۵)	جلد ۹	صفحہ ۹۳
قال المحقق	صحیح		

مجھے صلہ رحمی، بتوں کوتوڑنے، اللہ کی وحدانیت کے اقرار اور اس کے ساتھ کسی چیز کے ساتھ شرک نہ کرنے کے ساتھ بھیجا ہے۔ تو میں نے عرض کی: اس-بات-پر آپ کے ساتھ کون ہے؟ آپ نے فرمایا:

ایک آدمی اور غلام۔ انہوں نے فرمایا:

ان دنوں آپ کے ساتھ مومنوں میں سے سیدنا ابوبکر صدیق اور سیدنا بلال-رضی اللہ عنہما- تھے۔

-☆-

مردوں میں سب سے پہلے ایمان لانے کی سعادت
سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کو نصیب ہوئی

عَنْ هَمَّامٍ قَالَ : سَمِعْتُ عَمَارًا يَقُوْلُ:

رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ وَمَا مَعَهُ اِلَّا خَمْسَةُ اَعْبُدٍ وَامْرَاتَانِ وَاَبُوْبَكْرٍ.

ترجمة الحديث:

جناب ھمام –رحمۃ اللہ علیہ– نے فرمایا:

میں نے سنا سیدنا عمار بن یاسر –رضی اللہ عنہ– ارشاد فرمار ہے تھے:

میں نے حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کو اس حالت میں بھی دیکھا ہے کہ جبکہ آپ کے ساتھ –آپ پر ایمان لانے والے– پانچ غلام، دو عورتیں اور سیدنا ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– تھے۔

صحیح البخاری رقم الحدیث (۳۶۶۰) جلد۳ صفحہ۱۱۲۶

امیر المؤمنین سیدنا فاروق اعظم خلیفہ راشد-رضی اللہ عنہ-کا عقیدہ تمام اھل زمین کا ایمان اگر ایک پلڑے میں ہو اور سیدنا صدیق اکبر کا ایمان دوسرے پلڑے میں ہو تو سیدنا ابوبکر صدیق-رضی اللہ عنہ-کا ایمان سب کے ایمان سے بھاری ہوگا

عَنِ الْهزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيْلَ قَالَ : قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ـ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ـ :

لَوْ وُزِنَ اِيْمَان اَبِیْ بَكْرٍ بِإِيْمَانِ اَهْلِ الْاَرْضِ لَرجحَ بِهِ .

رواه الخلال فی السنة۲/۳۰(۱۱۳۴)

الجامع لعلوم الامام احمد۳/۷۲

ترجمة الحديث:

جناب ھزیل بن شرحبیل نے روایت فرمایا کہ:

سیدنا عمر بن خطاب امیر المؤمنین –رضی اللہ عنہ– نے ارشاد فرمایا:

اگر سیدنا ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– کے ایمان کا تمام روئے زمین میں بسنے والوں سے وزن کیا جائے تو سیدنا ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– کا ایمان بھاری ہوگا۔

–☆–

اللہ تعالیٰ نے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب اعلان نبوت کا حکم دیا تو سب نے کہا: تم جھوٹ بولتے ہو سوائے صدیق اکبر کے انہوں نے عرض کی: آپ نے سچ فرمایا ہے

عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ ـ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ ـ قَالَ :

کُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِیِّ ـ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ـ اِذَ اَقْبَلَ اَبُوْبَکْرٍ آخِذًا بِطَرَفِ ثَوْبِہٖ حَتّٰی اَبْدَی عَنْ رُکْبَتِہٖ فَقَالَ النَّبِیُّ ـ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ـ:

اَمَّا صَاحِبُکُم فَقَد غَامَرَ ، فَسَلَّم وَقَالَ : یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ، اِنِّی کَانَ بَیْنِیْ وَبَیْنَ ابْنِ الْخَطَّاب شَیْءٌ ، فَاَسْرَعْتُ اِلَیْہِ ثُمَّ نَدِمْتُ فَسَأَلْتُہُ اَنْ یَغْفِرَلِیْ فَاَبٰی عَلَیَّ ، فَاَقْبَلْتُ اِلَیْکَ ، فَقَالَ:

یَغْفِرُ اللّٰہُ لَکَ یَااَبَابَکْرٍ ، ثَلاَثًا ، ثُمَّ اِنَّ عُمَرَ نَدِمَ ، فَاَتَی مَنْزِلَ

اَبِیْ بَکْرٍفَسَأَلَ :اَثَمَّ اَبُوْبَکْرٍ ؟ فَقَالُوْا : لَا ، فَاَتَی اِلَی النَّبِیِّ ـ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ وَجْہُ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ یَتَمَعَّرُ، حَتّٰی اَشْفَقَ اَبُوْبَکْرٍ فَجَثَا عَلَی رُکْبَتَیْہِ فَقَالَ : یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ،وَاللّٰہِ اَنَا کُنْتُ اَظْلَمَ مَرَّتَیْنِ ، فَقَالَ النَّبِیُّ ـ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ـ :

اِنَّ اللّٰہَ بَعَثَنِی اِلَیْکُمْ فَقُلْتُمْ : کَذَبْتَ ،وَقَالَ اَبُوبَکْرٍ : صَدَقَ ، وَوَاسَانِیْ بِنَفْسِہٖ وَمَالِہٖ فَہَلْ اَنْتُمْ تَارِکُولِیْ صَاحِبِیْ ، مَرَّتَیْنِ فَمَا اَوْذِیَ بَعْدَھَا.

ترجمة الحديث:

سیدنا ابودرداء – رضی اللہ عنہ – نے روایت فرمایا:

میں حضور سیدنا نبی کریم – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – کی خدمت اقدس میں بیٹھا ہوا تھا کہ سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – حاضر خدمت ہوئے جبکہ آپ اپنی چادر کا ایک کونہ پکڑے ہوئے تھے حتی کہ آپ نے اپنے گھٹنے کو بھی ظاہر کر دیا تھا۔تو حضور نبی کریم – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – نے فرمایا:

تمہارے صاحب کسی سے جھگڑ کر آئے ہیں۔پس انہوں نے سلام عرض کیا تو عرض کی:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (٣٦٦١)	جلد٣	صفحہ١١٢٦
جامع الاصول	رقم الحدیث (٦٤١٤)	جلد٨	صفحہ٤٤٩
قال المحقق	صحیح		

یارسول اللہ–فداک ابی وامی صلی اللہ علیک وسلم !–میرے اور عمر بن خطاب–رضی اللہ عنہ–کے درمیان کسی چیز میں جھگڑا ہوگیا تو میں نے جلدی میں انہیں کچھ کہہ دیا پھر میں شرمسار ہوا تو میں نے ان سے کہا کہ مجھے معاف کر دیں تو انہوں نے انکار کر دیا تو میں آپ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوگیا ہوں تو حضور–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–نے ارشادفرمایا:

اے ابوبکر! اللہ تعالیٰ آپ کی مغفرت فرمائے، یہ آپ نے تین مرتبہ فرمایا پھر سیدنا عمر فاروق–رضی اللہ عنہ–نادم وشرمسار ہوئے تو وہ سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–کے گھر آئے تو پوچھا:

کیا یہاں ابوبکر ہیں ؟ تو گھر والوں نے جواب دیا: نہیں تو وہ حضور سیدنا نبی کریم–فداہ ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–کی بارگاہ میں حاضر ہوئے تو حضور سیدنا نبی کریم– فداہ ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم –کا چہرہ انور متغیر ہونے لگا حتی کہ سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–ڈر گئے تو اپنے گھٹنوں کے بل جھکے تو عرض کی:

یارسول اللہ! اللہ کی قسم! میں نے ہی زیادتی کی تھی–ایسا آپ نے دو مرتبہ کہا–تو حضور سیدنا نبی کریم–فداہ ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–نے ارشادفرمایا:

اللہ تعالیٰ نے مجھے تمہاری طرف رسول بنا کر بھیجا تو تم نے کہا: تم نے جھوٹ بولا اور ابوبکر– رضی اللہ عنہ–نے کہا: آپ نے سچ کہا ہے اور اپنی جان اور اپنے مال سے میری دلجوئی وغمخواری کی کیا تم میری خاطر میرے دوست کو چھوڑ دو گے۔ایسا آپ نے دو مرتبہ فرمایا تو اس دن کے بعد سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–کو–اھل ایمان کی طرف سے–کبھی بھی اذیت نہیں پہنچائی گئی۔

ایک صحابی-رضی اللہ عنہ- نے خواب میں دیکھا کہ آسمان سے ایک میزان اترا حضور سیدنا نبی کریم-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-اور سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-کا وزن کیا گیا تو حضور-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-وزنی نکلے، پھر صدیق وفاروق کا وزن کیا گیا تو صدیق وزنی نکلے، پھر فاروق وذی النورین کا وزن کیا گیا تو فاروق بھاری نکلے -رضی اللہ عنہم اجمعین-

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ : حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ : حَدَّثَنَا أَشْعَثُ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ أَبِی بَكْرَةَ - رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ - أَنَّ النَّبِیَّ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ - قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ :
مَنْ رَأَى مِنْكُمْ رُؤْيَا ؟ فَقَالَ رَجُلٌ : أَنَا رَأَيْتُ مِيزَانًا نَزَلَ مِنَ

السَّمَاءِ ، فَوُزِنْتَ أَنْتَ وَأَبُو بَكْرٍ فَرَجَحْتَ أَنْتَ بِأَبِي بَكْرٍ ، ثُمَّ وُزِنَ عُمَرُ وَأَبُو بَكْرٍ فَرَجَحَ أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ وُزِنَ عُمَرُ وَعُثْمَانُ فَرَجَحَ عُمَرُ ، ثُمَّ رُفِعَ الْمِيزَانُ فَرَأَيْتُ الْكَرَاهِيَةَ فِي وَجْهِ رَسُولِ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَالِهٖ وَسَلَّمَ .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوبکرہ –رضی اللہ عنہ– سے روایت ہے کہ:

حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے ایک دن ارشاد فرمایا:

تم میں سے کسی نے کوئی خواب دیکھا؟ تو ایک آدمی نے عرض کی:- میں نے دیکھا

صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۴۶۳۴)	جلد۳	صفحہ۱۲۷
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۲۸۷)	جلد۲	صفحہ۵۱۵
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۸۰۸۰)	جلد۷	صفحہ۳۰۶
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۰۴۴۵)	جلد۳۴	صفحہ۹۴
قال شعیب الارنووط	حدیث حسن، وھذا اسناد ضعیف لضعف علی بن زید– وھو ابن جدعان– وباقی رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر حماد بن سلمۃ فمن رجال مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۰۵۰۳)	جلد۳۴	صفحہ۱۴۰
قال شعیب الارنووط	حدیث حسن، وھذا اسناد ضعیف لضعف علی بن زید وھو ابن جدعان		طویلاً
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۰۵۰۵)	جلد۳۴	صفحہ۱۴۲
قال شعیب الارنووط	حدیث حسن، وھذا اسناد ضعیف لضعف علی بن زید وھو ابن جدعان		طویلاً

کہ ایک میزان –ترازو– آسمان سے نازل ہوا آپ کا اور ابوبکر صدیق کا وزن کیا گیا تو آپ ابوبکر صدیق سے وزن میں بھاری رہے، پھر سیدنا عمر فاروق اور سیدنا ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہما– کا وزن کیا گیا تو ابوبکر صدیق وزن میں بھاری رہے، پھر سیدنا عمر اور سیدنا عثمان –رضی اللہ عنہما– کا وزن کیا گیا تو سیدنا عمر –رضی اللہ عنہ– وزن میں بھاری نکلے پھر میزان اٹھالی گئی تو میں نے حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– کے چہرہ انور پر اس خواب کی وجہ سے کراھت کے آثار دیکھے۔

سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کا ایمان باقی تمام امت کے ایمان سے قوی ومضبوط ہے ایسا کیوں نہ ہوتا جبکہ اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنے حبیب سید المرسلین وخاتم النبیین کا خلیفہ وجانشین بنانا تھا۔حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– کے وصال مبارک کے بعد جب امت کی کشتی بھنور در بھنور میں پھنسنے لگی تو یہ جوان ہمت، تائید حق سے لبریز، سر کے بالوں سے لیکر پاؤں کے ناخنوں تک ایمان سے لبریز سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– ہی تھے جو کشتی کے ناخدا بن کر اسے تمام بھنور سے خیر وعافیت کے ساتھ امن وسلامتی کے ساحل پر لے آئے جبکہ بڑے بڑے جلیل القدر ڈگمگا گئے تھے۔اس وقت صرف ایک صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کی ہی ذات تھی جو چٹان سے زیادہ مضبوط بن کر ہر طوفان کا مقابلہ کرنے کیلئے کھڑی ہوگئی، تائید ونصرتِ الٰہی شامل ہوئی کہ دیکھتے ہی دیکھتے تمام عرب پھر نغمہ توحید کی بہار سے مہک اٹھا اور انوار رسالت کے نور سے جگمگا اٹھا۔

–☆–

حضور سید نا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کا ارشاد گرامی
ابوبکر صدیق کتنے اچھے آدمی ہیں، عمر فاروق کتنے اچھے آدمی ہیں، ابوعبیدہ
بن جراح کتنے اچھے آدمی ہیں، ثابت بن قیس کتنے اچھے آدمی ہیں، معاذ
بن عمرو بن جموع کتنے اچھے آدمی ہیں، معاذ بن جبل کتنے اچھے آدمی ہیں
اور سھل بن بیضاء –رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین– کتنے اچھے آدمی ہیں

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيزِ بْنُ أَبِى حَازِمٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِى صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ ـرَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ ـ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ـ :

نِعْمَ الرَّجُلُ أَبُو بَكْرٍ، نِعْمَ الرَّجُلُ عُمَرُ، نِعْمَ الرَّجُلُ أَبُو عُبَيْدَةَ

بْنُ الْجَرَّاحِ نِعْمَ الرَّجُلُ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ ، نِعْمَ الرَّجُلُ مُعَاذُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْجَمُوحِ، نِعْمَ الرَّجُلُ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ، نِعْمَ الرَّجُلُ سَهْلُ بْنُ بَيْضَاءَ. قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ كَذَا قَالَ سَهْلُ بْنُ بَيْضَاءَ .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوھریرہ –رضی اللہ عنہ– نے روایت فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے ارشاد فرمایا:

ابوبکر کتنا اچھا آدمی ہے، عمر کتنا اچھا آدمی ہے، ابوعبیدہ بن جراح کتنا اچھا آدمی ہے، ثابت بن قیس کتنا اچھا آدمی ہے، معاذ بن عمرو بن جموع کتنا اچھا آدمی ہے، معاذ بن جبل کتنا اچھا آدمی ہے اور سھل بن بیضاء کتنا اچھا آدمی ہے –رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین–۔

–☆–

السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۸۱۷۳)	جلد ۷	صفحہ ۳۴۱
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۸۱۸۶)	جلد ۷	صفحہ ۳۴۵
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۷۱۲۹)	جلد ۱۶	صفحہ ۱۷
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۹۹۷)	جلد ۱۵	صفحہ ۴۵۹
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ قوی		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۷۰۸۵)	جلد ۱۰	صفحہ ۲۱۱
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۹۵۸)	جلد ۱۰	صفحہ ۱۱۳
قال الالبانی:	صحیح		

مسندالامام احمد	رقم الحدیث(۹۳۹۴)	جلد۹	صفحہ۲۰۶
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسندالامام احمد	رقم الحدیث(۹۴۳۱)	جلد۱۵	صفحہ۲۵۳
قال شعیب الارنووط	اسنادہ قوی کسابقہ		
جامع الاصول	رقم الحدیث(۶۳۹۵)	جلد۸	صفحہ۴۴۰
قال المحقق	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث(۶۷۷۰)	جلد۲	صفحہ۱۱۴۶
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث(۶۱۸۵)	جلد۵	صفحہ۴۸۲
المصنف لابن ابی شیبہ	رقم الحدیث(۳۲۶۰۷)	جلد۱۷	صفحہ۳۷
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث(۳۷۹۵)	جلد۳	صفحہ۵۴۶
قال الالبانی	صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث(۵۰۳۱)	جلد۵	صفحہ۱۸۷۸
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط مسلم ولم یخرجاہ		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث(۵۱۶۶)	جلد۵	صفحہ۱۹۲۳
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط مسلم ولم یخرجاہ		
ادب المفرد	رقم الحدیث(۳۳۷)		صفحہ۱۹۳
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث(۸۷۵)	جلد۲	صفحہ۵۳۴
قال الالبانی	سندہ صحیح		

سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-حضور سیدنا نبی کریم-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کے سب سے محبوب امتی ہیں

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى ، عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ قَيْسٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ - قَالَ :

قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ ! أَيُّ النَّاسِ أَحَبُّ إِلَيْكَ ؟ قَالَ : عَائِشَةُ قُلْتُ : لَيْسَ مِنَ النِّسَاءِ ؟ قَالَ : أَبُوهَا .

صحیح سنن الترمذی　رقم الحدیث(۳۸۸۶)　جلد۳　صفحہ۵۷۶
قال الالبانی　صحیح　بالفاظ مختلفۃ
شرح مشکل الاثار　رقم الحدیث(۵۳۰۴)　جلد۱۳　صفحہ۳۲۸
قال شعیب الارنؤوط　اسنادہ صحیح، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر علی بن سعید بن مسروق فمن رجال الترمذی والنسائی، وھو ثقۃ　بالفاظ مختلفۃ

ترجمة الحديث:

سیدنا عمرو بن العاص –رضی اللہ عنہ– نے روایت کی کہ:

میں نے عرض کی: یارسول اللہ –فداک ابی وامی صلی اللہ علیک وسلم– آپ کو لوگوں میں سب سے زیادہ محبوب –پیارا– کون ہے؟ آپ نے فرمایا:

عائشہ صدیقہ ام المؤمنین رضی اللہ عنہا۔ میں نے عرض کی: میرا سوال عورتوں سے متعلق نہیں ہے –بلکہ یہ فرمایئے مردوں میں سب سے زیادہ آپ کو کس سے محبت ہے؟– تو آپ نے فرمایا:

اُن کے باپ –ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ– سے۔

–☆–

المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۶۷۴۰)	جلد ۷	صفحہ ۲۴۰۲
قال الحاکم	سکت عنہ الذھبی	بالفاظ مختلفۃ	
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۸۰۵۲)	جلد ۷	صفحہ ۲۹۴
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۶۷۴۱)	جلد ۷	صفحہ ۲۴۰۳
قال الذھبی	علی شرط البخاری ومسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۷۱۰۶)	جلد ۱۶	صفحہ ۴۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین	بالفاظ مختلفۃ	

حضور سیدنا نبی کریم-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کو مردوں میں سب سے زیادہ محبوب سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- پھر سیدنا عمر فاروق-رضی اللہ عنہ- ہیں

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ : حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ : أَخْبَرَنَا عَبْدُالْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِى عُثْمَانَ قَالَ : حَدَّثَنِى عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ ـ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ـ قَالَ :

اسْتَعْمَلَنِى رَسُولُ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ عَلَى جَيْشِ ذَاتِ السَّلَاسِلِ فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، أَىُّ النَّاسِ أَحَبُّ اِلَيْكَ ؟ قَالَ : عَائِشَةُ قُلْتُ : مِنَ الرِّجَالِ ؟ قَالَ : أَبُوهَا قُلْتُ : ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ : ثم عُمَرُ ، فَعَدَّ رِجَالاً .

ترجمة الحديث:

سیدنا عمرو بن العاص -رضی اللہ عنہم- نے روایت فرمایا کہ:

انہیں حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے جیشِ ذات السلاسل پر بھیجا -تو آپ فرماتے ہیں: -جب میں حاضر خدمت ہوا تو عرض کی:

یارسول اللہ! آپ کو سب سے پیارا کون ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا: عائشہ صدیقہ ام المؤمنین، میں نے عرض کی: مردوں میں آپ کو سب سے پیارا کون ہے؟ تو آپ نے ارشاد فرمایا:

ان کے ابا -سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ- میں نے عرض کی: پھر کون؟ آپ نے فرمایا:

سیدنا عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ، پھر آپ نے چند آدمیوں کے نام گنوائے۔

-☆-

صحیح البخاری	رقم الحدیث (٣٦٦٢)	جلد٣	صفحہ١١٢٧
صحیح البخاری	رقم الحدیث (٤٣٥٨)	جلد٣	صفحہ١٣١٦
صحیح مسلم	رقم الحدیث (٢٣٨٤)	جلد٤	صفحہ١٨٥٦
صحیح مسلم	رقم الحدیث (٦١٧٧)	جلد٤	صفحہ٦٧
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٦٨٨٥)	جلد١٥	صفحہ٣٠٨
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (٨٠٦٣)	جلد٧	صفحہ٢٩٩
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٦٩٠٠)	جلد١٥	صفحہ٣٢٦

قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم			
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۹۹۸)		جلد ۱۵	صفحہ ۴۵۹
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم			
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۸۸۵	۳۸۸۶)	جلد ۳	صفحہ ۵۷۶
قال الالبانی	صحیح			
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۷۳۸)		جلد ۱۳	صفحہ ۵۰۶
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح			
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۸۱۱)		جلد ۲۹	صفحہ ۳۴۴
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین			
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۸۴۶)		جلد ۱۰	صفحہ ۳۱
قال الالبانی	صحیح			
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۸۶۱)		جلد ۱۰	صفحہ ۴۰
قال الالبانی	صحیح			

حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کو مردوں میں سب سے محبوب سیدنا ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- اور عورتوں میں سب سے زیادہ محبوب سیدہ عائشہ صدیقہ -رضی اللہ عنہا- ہیں

عَنْ أَنَسٍ ـ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ـ قَالَ :

قِيْلَ : يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! أَيُّ النَّاسِ أَحَبُّ اِلَيْكَ ؟ قَالَ : عَائِشَةُ ، قِيْلَ : مِنَ الرِّجَالِ ؟ قَالَ : أَبُوْهَا.

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث(۳۸۹۰)	جلد۳	صفحہ۵۷۸
قال الالبانی	صحیح		
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث(۳۸۹۰)	جلد۶	صفحہ۱۸۶
قال الدکتور بشار عواد معروف/ هذا حدیث حسن صحیح غریب			
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث(۴۲۲۸)	جلد۶	صفحہ۳۹۸
قال شعیب الارنؤوط	هذا حدیث حسن صحیح غریب		

ترجمة الحديث:

سیدنا انس بن مالک-رضی اللہ عنہ-نے فرمایا:

عرض کی گئی: یارسول اللہ-فداک ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-لوگوں میں سے کون آپ کو زیادہ محبوب ہے؟ حضور-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے فرمایا:

عائشہ-رضی اللہ عنہا-عرض کی گئی: مردوں میں سے کون زیادہ محبوب ہے؟ ارشاد فرمایا:

ان کا والد-حضرت ابوبکر صدیق-رضی اللہ عنہ-۔

-☆-

صحیح ابن حبان رقم الحدیث(۷۱۰۷) جلد۱۶ صفحہ۴۰
قال شعیب الارنؤوط حدیث صحیح
صحیح ابن حبان رقم الحدیث(۷۰۶۳) جلد۱۰ صفحہ۱۹۴
قال الالبانی صحیح

حضور سیدنا رسول اللہ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کو سب سے زیادہ محبوب سیدنا ابوبکر صدیق پھر سیدنا عمر فاروق پھر سیدنا ابوعبیدہ بن جراح-رضی اللہ عنہم-ہیں

أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى ، عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ : حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ ، عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ : سَأَلْتُ عَائِشَةَ ـ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا ـ قُلْتُ :

أَيُّ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ كَانَ أَحَبَّ إِلَيْهِ ؟ قَالَتْ : أَبُوبَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ ، ثُمَّ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ قُلْتُ : ثُمَّ مَنْ ؟ فَسَكَتَتْ .

السنن الکبریٰ للنسائی رقم الحدیث (۸۱۴۴) جلد ۷ صفحہ ۳۳۰

ترجمة الحديث:

جناب عبداللہ بن شقیق نے فرمایا:

میں نے سیدہ عائشہ ام المؤمنین –رضی اللہ عنہا– سے پوچھا تو عرض کی: حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– کے صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– میں سے آپ کو سب سے محبوب کون تھا؟ تو آپ نے فرمایا:

ابوبکر صدیق پھر عمر فاروق پھر ابوعبیدہ بن جراح –رضی اللہ عنہم اجمعین– میں نے عرض کی: پھر کون؟ تو آپ خاموش رہیں۔

–☆–

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۶۵۷)	جلد ۳	صفحہ ۵۰۰
قال الالبانی	صحیح		
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۳۶۵۷)	جلد ۶	صفحہ ۳۹
قال الدکتور بشار عواد معروف/ ھذا حدیث حسن صحیح			
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۳۹۸۶)	جلد ۶	صفحہ ۲۴۱
قال شعیب الارنؤوط	ھذا حدیث حسن صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۵۸۲۹)	جلد ۴۳	صفحہ ۲۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۰۲)	جلد ۱	صفحہ ۷۶
قال شعیب الارنوؤط	اسنادہ صحیح		
شرح مشکل الاثار	رقم الحدیث (۵۳۰۶)	جلد ۱۳	صفحہ ۳۳۰
قال شعیب الارنؤوط	صحیح، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر عبداللہ بن شقیق، فمن رجال مسلم		

حضورسیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کو حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- میں سے سب سے زیادہ محبوب سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ ـ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ ـ قَالَ :
قُلْتُ لِعَائِشَةَ : أَىُّ أَصْحَابِهِ كَانَ أَحَبَّ إِلَيْهِ ؟ قَالَتْ : أَبُوْبَكْرٍ ، قُلْتُ : ثُمَّ أَيُّهُمْ؟ قَالَتْ : عُمَرُ ، قُلْتُ : ثُمَّ أَيُّهُمْ ؟ قَالَتْ : أَبُوْعُبَيْدَةَ .

صحیح سنن الترمذی رقم الحدیث (۳۶۵۷) جلد ۳ صفحہ ۵۰۰
قال الالبانی صحیح
الجامع الکبیر للترمذی رقم الحدیث (۳۶۵۷) جلد ۶ صفحہ ۳۹
قال الدکتور بشار عواد معروف/ ھذا حدیث حسن صحیح
الجامع الکبیر للترمذی رقم الحدیث (۳۹۸۶) جلد ۶ صفحہ ۲۴۱
قال شعیب الارنؤوط ھذا حدیث حسن صحیح

ترجمة الحديث:

سیدنا عبداللہ بن شقیق –رضی اللہ عنہ– نے بیان کیا:

میں نے سیدہ عائشہ صدیقہ –رضی اللہ عنہا– سے عرض کی:

حضور –فدہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کو آپ کے صحابہ کرام میں سے کون زیادہ محبوب تھا تو انہوں نے فرمایا:

سیدنا ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ–۔ میں نے عرض کی: پھر ان کے بعد کون زیادہ محبوب تھا؟ تو انہوں نے فرمایا:

سیدنا عمر فاروق –رضی اللہ عنہ–۔ پھر میں نے عرض کی: پھر ان کے بعد کون زیادہ محبوب تھا تو آپ نے فرمایا:

سیدنا ابوعبیدہ بن الجراح –رضی اللہ عنہ–۔

–☆–

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۲۵۸۲۹) جلد ۴۳ صفحہ ۲۵

قال شعیب الارنؤوط اسنادہ صحیح علی شرط مسلم

حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے اُحد پہاڑ کو ٹھوکر مار کر سیدنا ابوبکر –رضی اللہ عنہ– کے صدیق ہونے کی گواہی دی یوں کہا: احد ٹھہر جا تجھ پر ایک نبی، ایک صدیق یعنی سیدنا ابوبکر اور دو شھید یعنی سیدنا عمر اور سیدنا عثمان –رضی اللہ عنہم– ہیں

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ : حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ : حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِى عَرُوبَةَ ، وَأَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ : حَدَّثَنَا يَزِيدُ، وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ ، وَيَحْيَى قَالَا : حَدَّثَنَا سَعِيدٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ـ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ـ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰه ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ صَعِدَ اُحُدًا وَمَعَهُ اَبُوْبَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ ، فَرَجَفَ بِهِمْ ، فَضَرَبَهُ بِرِجْلِهِ ، وَقَالَ :
اُثْبُتْ ، فَاِنَّمَا عَلَيكَ نَبِيٌّ وَ صِدِّيْقٌ وَ شَهِيدَانِ .

ترجمة الحديث:

سیدنا انس بن مالک –رضی اللہ عنہ– سے روایت ہے کہ:

حضور سیدنا نبی اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– احد پہاڑ پر چڑھ گئے اور آپ کے ساتھ سیدنا ابوبکر صدیق، سیدنا عمر فاروق اور سیدنا عثمان ذی النورین تھے تو وہ پہاڑ ان حضرات کے ساتھ لرزنے لگا تو حضور –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے اسے پاؤں کی ضرب لگائی اور فرمایا:

ٹھہر جا تجھ پر ایک نبی –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– ایک صدیق اور دو شہید ہیں رضوان اللہ علیہم اجمعین۔

–☆–

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۶۷۵)	جلد۳	صفحہ۱۱۳۱
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۶۸۶)	جلد۳	صفحہ۱۱۳۳
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۶۹۹)	جلد۳	صفحہ۱۱۳۷
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۶۰۲۸)	جلد۵	صفحہ۴۱۹
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۶۹۷)	جلد۳	صفحہ۵۱۴
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۳۷۶)	جلد۸	صفحہ۴۳۰
قال المحقق	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۴۶۵۱)	جلد۳	صفحہ۱۳۲
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۸۰۷۹)	جلد۷	صفحہ۳۰۵

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث(۱۳۱)	جلد۱	صفحہ۸۸
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث(۱۳۲)	جلد۱	صفحہ۸۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۶۸۶۵)	جلد۱۵	صفحہ۲۸۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۶۹۰۸)	جلد۱۵	صفحہ۳۳۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۱۲۰۴۵)	جلد۱۰	صفحہ۳۶۰
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۱۲۱۰۶)	جلد۱۹	صفحہ۱۵۸
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۶۸۶۹)	جلد۱۰	صفحہ۴۷
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۶۸۲۶)	جلد۱۰	صفحہ۱۲
قال الالبانی	صحیح		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ / رقم الحدیث(۸۷۵)		جلد۲	صفحہ۵۳۰

سیدنا ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- رقیق القلب تھے
جب قرآن کریم کی تلاوت کرتے تو ان پر گریہ طاری ہو جاتا

عَنِ ابْنِ عُمَرَ ـ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا ـ قَالَ :

لَمَّا اشْتَدَّ بِرَسُوْلِ اللّٰہِ ـ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ـ وَجَعُہُ ، قِیْلَ لَہُ فِی الصَّلَاۃِ ، فَقَالَ :

مُرُوا اَبَابَکْرٍ فَلْیُصَلِّ بِالنَّاسِ . فَقَالَتْ عَائِشَۃُ ـ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا ـ اِنَّ اَبَابَکْرٍ رَجُلٌ رَقِیْقٌ اِذَا قَرَاَ الْقُرْآنَ غَلَبَہُ الْبُکَاءُ ، فَقَالَ :

مُرُوْہُ فَلْیُصَلِّ.

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۲۵۵۳۹) جلد ۱۸ صفحہ ۲۵

قال حمزہ احمد الزین اسنادہ صحیح

ترجمة الحديث:

سیدنا ابن عمر –رضی اللہ عنہما– نے فرمایا:

جب حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کا درد شدت اختیار کر گیا تو آپ سے نماز پڑھانے کے متعلق عرض کی گئی۔ تو آپ نے ارشاد فرمایا:

ابوبکر کو میرا حکم پہنچا دو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ سیدہ عائشہ صدیقہ –رضی اللہ عنہا نے– عرض کی:

سیدنا ابوبکر رقیق القلب ہیں، نرم دل آدمی ہیں جب وہ قرآن کریم کی تلاوت کریں گے تو ان پر گریہ –رونا– غالب آجائے گا۔ حضور –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے فرمایا:

انہیں میرا حکم پہنچا دو کہ وہ نماز کی امامت کروائیں۔

–☆–

مسند الامام احمد   رقم الحدیث (۲۴۶۴۷)   جلد ۴۱   صفحہ ۹۱

قال شعیب الارنؤوط   اسنادہ صحیح علی شرط مسلم، حماد بن سلمۃ من رجالہ، وبقیۃ رجالہ ثقات رجال الشیخین   طویلاً

مسند الامام احمد   رقم الحدیث (۲۵۶۶۳)   جلد ۴۲   صفحہ ۴۴۲

قال شعیب الارنؤوط   اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین   طویلاً

صحیح الجامع الصغیر   رقم الحدیث (۵۸۶۶)   جلد ۲   صفحہ ۱۰۲۱

قال الالبانی   صحیح

سیدنا ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- نے سیدنا بلال -رضی اللہ عنہ- کوخرید کر اللہ کیلئے آزاد کر دیا

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ـ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ـ قَالَ :
كَانَ عُمَرُ ـ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ـ يَقُوْلُ :
اَبُوْبَكْرٍ سَيِّدُنَا ، وَاَعْتَقَ سَيِّدَنَا ـ يَعْنِي بِلَالاً .

ترجمة الحديث:

سیدنا جابر بن عبداللہ -رضی اللہ عنہما- نے روایت فرمایا:
سیدنا عمر فاروق -رضی اللہ عنہ- کہا کرتے تھے:
ابوبکر صدیق ہمارے سید وسردار ہیں اور انہوں نے ہمارے سید وسردار کو -خرید کر- آزاد کر دیا یعنی سیدنا بلال -رضی اللہ عنہ- کو۔

صحیح البخاری رقم الحدیث (۳۷۵۴) جلد۳ صفحہ۱۱۵۱

جن غلاموں کو مشرکین اذیتیں دیتے تھے سیدنا ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– نے ان میں سے سات کو خرید کر آزاد کر دیا ان میں سیدنا بلال اور سیدنا عامر بن فھیرہ –رضی اللہ عنہما– بھی شامل ہیں

عَنْ عَائِشَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا – قَالَتْ :

اَعْتَقَ اَبُوْبَكْرٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – سَبْعَةً مِمَّنْ كَانَ يُعَذَّبُ فِي اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ مِنْهُمْ بِلَالٌ وَعَامِرُ بْنُ فُهَيْرَةَ.

ترجمة الحديث:

سیدہ عائشہ صدیقہ ام المؤمنین –رضی اللہ عنہا– نے روایت فرمایا:

المستدرک للحاکم رقم الحدیث (۵۲۴۱) جلد ۵ صفحہ ۱۹۴۷

قال الحاکم هذا حديث صحيح على شرط الشيخين ولم يخرجاه

المصنف لابن ابی شیبہ رقم الحدیث (۳۲۶۰۶) جلد ۱۷ صفحہ ۳۴

سیدنا ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- نے سات غلام جنہیں عذاب دیا جار ہا تھا انہیں اللہ عزوجل کی رضا کیلئے خرید کر آزاد کر دیا ان میں سے سیدنا بلال اور سیدنا عامر بن فُہیرہ -رضی اللہ عنہما- بھی ہیں۔

-☆-

حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– کو نماز پڑھتے ہوئے مشرکین نے گلے میں کپڑا ڈال کر شدت سے دبایا تو سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ آگے بڑھے اس بدنصیب کو کندھے سے پکڑ کر دھکا دیا اور فرمایا: کیا تم ایسے آدمی کو قتل کرنا چاہتے ہو جو کہتا ہے میرا رب اللہ تعالیٰ ہے

عَنْ عُرْوَةَ بْنُ الزُّبَيْرِقَالَ :

سَاَلْتُ ابْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ : اَخْبِرْنِیْ بِاَشَدِّ شَيْیءٍ صَنَعَهُ الْمُشْرِكُوْنَ بِالنَّبِيِّ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ قَالَ:

بَيْنَا النَّبِیُّ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ يُصَلِّى فِی حِجْرِ الْكَعْبَةِ ، اِذْ اَقْبَلَ عُقْبَةُ بْنُ اَبِیْ مُعَيْطٍ فَوَضَعَ ثَوْبَهُ فِیْ عُنُقِهٖ فَخَنَقَهُ خَنْقًا

شَدِيْدًا ، فَاَقْبَلَ اَبُوْبَكْرٍ حَتّٰى اَخَذَ بِمَنْكِبِهِ وَدَفَعَهُ عَنِ النَّبِيِّ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ قَالَ :

اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلاً اَن يَقُولَ رَبِيَ اللّٰهُ . (غافر:٢٨)

ترجمة الحديث:

جناب عروہ بن زبیر نے فرمایا:

میں نے سیدنا عمرو بن عاص –رضی اللہ عنہ– سے پوچھا: مجھے سب سے شدید وسخت برتاؤ بتایئے جو مشرکین نے حضور سیدنا نبی کریم – فداہ ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– سے کیا ہو آپ نے فرمایا:

حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– حطیم کعبہ میں نماز ادا کررہے تھے کہ عقبہ بن ابی مُعیط آیا تو اس نے اپنا کپڑا آپ کی گردن میں ڈالا اور بڑی

صحیح البخاری	رقم الحدیث (٣٦٧٨)	جلد٣	صفحہ١١٣١
صحیح البخاری	رقم الحدیث (٣٨٥٦)	جلد٣	صفحہ١١٧٧
صحیح البخاری	رقم الحدیث (٤٨١٥)	جلد٣	صفحہ١٥٢١
جامع الاصول	رقم الحدیث (٦٤٢٤)	جلد٨	صفحہ٤٥٧
قال المحقق	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (٦٩٠٨)	جلد٦	صفحہ٣٨٨
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (٦٩٠٨)	جلد١١	صفحہ٥٠٧
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		

شدت سے آپ کے گلے کو دبایا تو سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-آگے بڑھے حتی کہ آپ نے اس کے کندھے کو پکڑا اور اسے حضور سیدنا نبی کریم-فداہ ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-سے پرے دھکیل دیا اور ارشاد فرمایا:

کیا تم ایسے آدمی کو قتل کرنا چاہتے ہو جو کہتا ہے کہ میرا رب اللہ تعالیٰ ہے۔

–☆–

مشرکین نے جب حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم - کو اتنی ضربیں لگائیں کہ آپ پر غشی طاری ہوگئی تو سیدنا صدیق اکبر - رضی اللہ عنہ - نے پکارنا شروع کیا تم برباد ہو جاؤ کیا ایسے آدمی کو قتل کرنا چاہتے ہو جو کہتا ہے کہ میرا رب اللہ تعالیٰ ہے

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ـ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ـ قَالَ :

لَقَدْ ضَرَبُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ مَرَّةً حَتّٰى غَشٰى عَلَيْهِ فَقَامَ اَبُوْبَكْرٍ ـ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ـ فَجَعَلَ يُنَادِيْ :

وَيْلُكُمْ ، اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلاً اَنْ يَقُولَ رَبِيَ اللّٰهُ ، فَقَالُوْا : مَنْ هٰذَا ؟ قَالَ : ابْنُ اَبِيْ قُحَافَةَ الْمَجْنُوْن .

المستدرک للحاکم　　رقم الحدیث (۴۴۲۴)　　جلد ۵　　صفحہ ۱۶۷

قال الحاکم　　ھذا حدیث صحیح علی شرط مسلم ولم یخرجاہ

ترجمة الحديث:

سیدنا انس بن مالک –رضی اللہ عنہ– نے روایت فرمایا کہ:

مشرکین نے ایک مرتبہ حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کو اتنا مارا کہ آپ پر غشی طاری ہوگئی تو سیدنا ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– اٹھے اور پکارنا شروع کردیا:

ھلاکت وبربادی ہو تمہارے لئے! کیا تم ایسے آدمی کو قتل کرنا چاہتے ہو جو کہتا ہے میرا رب اللہ تعالیٰ ہے تو لوگوں نے پوچھا: یہ –ندا دینے والا– کون ہے؟ تو کہا یہ ابو قحافہ کا مجنوں بیٹا –ابوبکر– ہے۔

–☆–

ھجرت کے موقع پر جب سراقہ بن مالک اسلحہ سے لیس ہوکر آپ کے قریب پہنچا تو صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-رونے لگے آپ نے فرمایا: کیوں روتے ہو؟ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ-فداک ابی وامی صلی اللہ علیک وسلم!-میں اپنی جان کے خوف سے نہیں رورہا بلکہ مجھے آپ کی سلامتی کا خطرہ رلا رہا ہے تو آپ نے دعا فرمائی: اے اللہ! ہمارے لئے اس کے مقابلہ میں کافی ہوجا تو اس کے گھوڑے کی ٹانگیں پیٹ تک پتھریلی زمین میں دھنس گئیں

عَنِ الْبَرَّاءِ ـ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ـ قَالَ:

اشْتَرَى اَبُوْبَكْرٍ ـ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ـ مِنْ عَازِبٍ رَحْلاً بِثَلَاثَةَ عَشَرَ دِرْهَمًا فَقَالَ اَبُوْبَكْرٍ لِعَازِبٍ: مُرِ الْبَرَاءَ فَلْيَحْمِلْ اِلَيَّ رَحْلِيْ ،

فَقَالَ عَازِبٌ : لَا ، حَتّٰی تُحَدِّثَنَا : کَیْفَ صَنَعْتَ اَنْتَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ـ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ حِیْنَ خَرَجْتُمَا مِنْ مَکَّةَ ، وَالْمُشْرِکُوْنَ یَطْلِبُوْنَکُمْ ؟ قَالَ ن ارْتَحَلْنَا مِنْ مَکَّةَ فَاَحْیَیْنَا ـ اَوْ : سَرَیْنَا ـ لَیْلَتَنَا وَیَوْمَنَا حَتّٰی اَظْهَرْنَا وَقَامَ قَائِمُ الظَّهِیْرَةِ ، فَرَمَیْتُ بِبَصْرِیْ هَلْ اَرٰی مِنْ ظِلٍّ فَاٰوِیْ اِلَیْهِ ، فَاِذَا صَخْرَةٌ ، اَتَیْتُهَا فَنَظَرْتُ بَقِیَّةَ ظِلٍّ لَهَا فَسَوَّیْتُهٗ ، ثُمَّ فَرَشْتُ لِلنَّبِیِّ ـ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ فِیْهِ ، ثُمَّ قُلْتُ لَهٗ : اضْطَجِعْ یَانَبِیَّ اللّٰهِ ، فَاضْطَجَعَ النَّبِیُّ ـ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ ثُمَّ انْطَلَقْتُ اَنْظُرُ مَا حَوْلِیْ هَلْ اَرٰی مِنَ الطَّلَبِ اَحَدًا ، فَاِذَا اَنَا بِرَاعِی غَنَمٍ یَسُوْقُ غَنَمَهٗ اِلَی الصَّخْرَةِ ، یُرِیْدُ مِنْهَا الَّذِیْ اَرَدْنَا ، فَسَاَلْتُهٗ فَقُلْتُ لَهٗ : لِمَنْ اَنْتَ یَاغُلَامُ ، قَالَ : لِرَجُلٍ مِنْ قُرَیْشٍ سَمَّاهُ فَعَرَفْتُهٗ ، فَقُلْتُ : هَلْ فِیْ غَنَمِكَ مِنْ لَبَنٍ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، قُلْتُ: فَهَلْ اَنْتَ حَالِبٌ لَبَنًا لَنَا ؟ قَالَ : نَعَمْ ، فَاَمَرْتُهٗ فَاعْتَقَلَ شَاةً مِنْ غَنَمِهٖ ، ثُمَّ اَمَرْتُهٗ اَنْ یَنْفُضَ ضَرْعَهَا مِنَ الْغُبَارِ ، ثُمَّ اَمَرْتُهٗ اَنْ یَنْفُضَ کَفَّیْهِ ، فَقَالَ : هٰکَذَا ضَرَبَ اِحْدٰی کَفَّیْهِ بِالْاُخْرٰی ، فَحَلَبَ لِیْ کُثْبَةً مِنْ لَبَنٍ ، وَقَدْ جَعَلْتُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ـ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ اِدَاوَةً عَلٰی فَمِهَا خِرْقَةٌ ، فَصَبَبْتُ عَلَی اللَّبَنِ حَتّٰی بَرَدَ اَسْفَلُهٗ ، فَانْطَلَقْتُ بِهٖ اِلَی النَّبِیِّ ـ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ فَوَافَقْتُهٗ قَدِ اسْتَیْقَظَ ، فَقُلْتُ : اِشْرَبْ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! فَشَرِبَ حَتّٰی رَضَیْتُ ، ثُمَّ قُلْتُ : قَدْ اَنَّ الرَّحِیْلُ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ؟

قَالَ : بَلَى ، فَارْتَحَلْنَا وَالْقَوْمُ يَطْلُبُوْنَنَا ، فَلَمْ يُدْرِكْنَا اَحَدٌ مِنْهُمْ غَيْرُ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ عَلَى فَرَسٍ لَهُ ، فَقُلْتُ :هَذَا الطَّلَبُ قَدْ لَحِقَنَا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! فَقَالَ :

لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا. حَتَّى اِذَا دَنَا مِنَّا فَكَانَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ قَدْرُ رمحٍ اَوْ رِمْحَيْنِ اَوْ ثَلَاثَة ، قَالَ : قُلْتُ : يَا رَسُوْ لَ اللّٰهِ ! هٰذَا الطَّلَبُ قَدْ لَحِقَنَا ، وَبَكَيْتُ ، قَالَ : لِمَ تَبْكِي ؟ قُلْتُ : اَمَا وَاللّٰهِ ! مَا عَلَى نَفْسِيْ اَبْكِي ، وَلٰكِنْ اَبْكِي عَلَيْكَ ، قَالَ : فَدَعَا عَلَيْهِ رُسُوْلُ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ فَقَالَ :

اللّٰهُمَّ اكْفِنَاهُ بِمَا شِئْتَ ، فَسَاخَتْ قَوَائِمُ فَرَسِهِ اِلَى بَطْنِهَا فِي اَرْضٍ صَلْدٍ ....الحديث .

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۶۱۵)	جلد۳	صفحہ۱۱۱۴
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۶۵۲)	جلد۳	صفحہ۱۱۲۴
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۳۰۱۴)	جلد۴	صفحہ۷۵۵
جامع الاصول	رقم الحدیث (۹۲۰۴)	جلد۱۱	صفحہ۵۶۸
قال المحقق	متفق علیہ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳)	جلد۳	صفحہ۱۶۶
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳)	جلد۱	صفحہ۱۸۰

قال شعیب الارنووط: اسنادہ صحیح علی شرط مسلم، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر عمرو بن محمد العنقزی، فمن رجال مسلم

ترجمة الحديث:

سیدنا براء بن عازب - رضی اللہ عنہ - نے روایت فرمایا کہ:

سیدنا ابوبکر صدیق - رضی اللہ عنہ - نے سیدنا عازب - رضی اللہ عنہ - سے تیرہ درھم میں ایک کجاوہ خریدا تو سیدنا ابوبکر صدیق - رضی اللہ عنہ - نے سیدنا عازب - رضی اللہ عنہ - سے فرمایا:

براء کو حکم دیجئے گا کہ مجھے اس کجاوہ کو میرے لئے اٹھا کر لے آئے تو سیدنا عازب نے فرمایا:

نہیں حتی کہ آپ ہمیں بیان کریں آپ نے اور حضور سیدنا رسول اللہ - فداہ ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نے کیا کیا جب تم دونوں مکہ مکرمہ سے - ہجرت کرتے ہوئے - نکلے جبکہ مشرکین تمہیں تلاش کررہے تھے؟ آپ نے فرمایا:

ہم مکہ مکرمہ سے نکلے تو مسلسل ایک رات اور دن چلتے رہے حتی کہ ہمیں دوپہر کا

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٦٢٨١)	جلد١٤	صفحہ١٨٨

قال شعیب الارنووط: اسنادہ صحیح علی شرط البخاری، عبداللہ بن رجاء الغدانی من رجال البخاری، ومن فوقہ علی شرطھما

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٦٨٧٠)	جلد١٥	صفحہ٢٨٧

قال شعیب الارنووط: اسنادہ صحیح علی شرط البخاری، عبداللہ بن رجاء الغدانی من رجال البخاری، ومن فوقہ علی شرطھما

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٦٢٤٨)	جلد٩	صفحہ٩٩

قال الالبانی: صحیح

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٦٨٣١)	جلد١٠	صفحہ١٨

قال الالبانی: صحیح

وقت آ گیا اور سورج سر پر آ گیا تو میں نے اپنی نظر دوڑائی کہ کوئی سایہ نظر آ جائے تو میں وہاں پناہ لے سکوں ۔تو ایک چٹان نظر آئی میں اس کے پاس آیا تو میں نے اس کا کچھ سایہ دیکھا تو میں نے اسے برابر کیا پھر میں نے حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کیلئے اس میں بستر بچھایا پھر میں نے آپ سے عرض کی:

یا نبی اللہ-فداک ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیک وسلم-!لیٹ جایئے تو حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- لیٹ گئے ۔پھر میں چلا کہ میں اپنے ارد گرد دیکھوں کہ کوئی آدمی ہے تو مجھے ایک بکریوں کا چرواہا نظر آیا جو چٹان کی طرف بکریاں ہانکے آرہا ہے ۔وہ وہی چاہتا تھا جو ہم نے چاہا- وہ بھی سایہ چاہتا تھا-تو میں نے اس سے پوچھا تو اس سے کہا:

اے جوان !تم کس کے ہو؟ اس نے کہا: قریش کے ایک آدمی کا تو اس نے اس کا نام لیا تو میں نے اسے پہچان لیا تو میں نے اس سے کہا: کیا تیری بکریوں میں کوئی دودھ دینے والی ہے؟اس نے کہا: ہاں تو میں نے اسے کہا:

کیا تو ہمارے لئے دودھ دوہنے والا ہے؟اس نے کہا: ہاں تو میں نے اسے حکم دیا پس اس نے اپنے ریوڑ میں سے ایک بکری کو باندھ لیا- روک لیا- پھر میں نے اسے اس کے تھن سے غبار جھاڑنے کا کہا پھر میں نے اسے اپنے دونوں ہاتھ جھاڑنے کا کہا تو انہوں نے بیان کیا:

ایسے آپ نے اپنی ہتھیلیوں میں سے ایک کو دوسری پر مارا تو اس نے میرے لئے دودھ کا ایک پیالہ دوہا تو میں نے حضور سیدنا رسول اللہ-فداہ ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم- کیلئے ایک برتن رکھا تھا جس کے منہ پر کپڑا تھا تو میں نے دودھ پر پانی ڈالا حتی کہ اس کا نیچے کا حصہ ٹھنڈا ہو گیا تو میں اسے لے کر حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی بارگاہ میں حاضر ہوا تو میں نے پایا کہ آپ بیدار ہو چکے ہیں تو میں نے عرض کی:

یارسول اللہ- فداک ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیک وسلم-! پی جایئے تو آپ نے اسے پیا حتی کہ میں خوش ہو گیا۔ پھر میں نے عرض کی: یارسول اللہ- فداک ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیک وسلم-! کیا کوچ کا وقت آ گیا ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا:

ہاں، پس ہم وہاں سے کوچ کر گئے جبکہ قوم مشرکین ہماری تلاش میں تھی تو ہمیں ان میں سے کسی نہ بھی نہ پایا سوائے سراقہ بن مالک بن جعشم جو ایک گھوڑے پر تھا تو میں نے عرض کی:

یارسول اللہ- فداک ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیک وسلم-! یہ تلاش کرنے والا ہمیں آ ملا تو آپ نے ارشاد فرمایا:

غم نہ کرو بیشک اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ ہے حتی کہ جب وہ ہمارے قریب پہنچا تو اس کے اور ہمارے درمیان ایک نیزے، دو نیزے یا تین نیزے کا فاصلہ رہ گیا تو میں نے عرض کی:

یارسول اللہ- فداک ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیک وسلم!- یہ ہمیں تلاش کرنے ولا ہم تک آ پہنچا ہے اور میں رونے لگا تو آپ نے فرمایا:

کیوں روتے ہو؟ میں نے عرض کی: اللہ کی قسم! میں اپنی جان پر نہیں رو رہا لیکن

آپ کی سلامتی خطرے میں دیکھ کر رو رہا ہوں تو حضور سیدنا رسول اللہ-فداہ ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم- نے اس کیلئے دعائے قہر وجلال فرمائی تو آپ نے اللہ تعالیٰ سے عرض کی:

اے اللہ! جیسے تو چاہتا ہے ہمارے لئے اس کے مقابلہ میں کافی ہو جا تو اس کے گھوڑے کے پاؤں پیٹ تک سخت زمین میں دھنس گئے.................الخ۔

حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے ساتھ سب سے زیادہ بھلائی اور خیر خواہی اپنی جان اور اپنے مال سے سیدنا صدیق اکبر - رضی اللہ عنہ - نے کی ہے

أَخْبَرَنَا عَبْدُالْمَلِكِ بْنُ عَبْدِالْحَمِيدِ قَالَ : أَخْبَرَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِى النَّضْرِ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ ، عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ ـ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ ـ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ :

اِنَّ اَمَنَّ النَّاسِ عَلَىَّ فِىْ صُحْبَتِهٖ وَمَالِهٖ اَبُوبَكْرٍ ، وَلَوْكُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيْلاً لَاتَّخَذْتُ اَبَابَكْرٍ خَلِيْلاً ، وَلٰكِنْ اُخُوَّةُ الْاِسْلَامِ ، وَ لَا يَبْقَيَنَّ فِى الْمَسْجِدِ خَوْخَةٌ اِلَّا خَوْخَةَ اَبِىْ بَكْرٍ.

صحیح البخاری　　رقم الحدیث (٤٦٦)　　جلد١　　صفحہ١٦٢　　طویلاً

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوسعید خدری-رضی اللہ عنہ-نے روایت فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

لوگوں میں سے مجھ پر سب سے زیادہ احسان و بھلائی کرنے والے اپنی صحبت اور اپنے مال ودولت کے لحاظ سے ابوبکر-رضی اللہ عنہ-ہیں۔اگر میں رب تعالیٰ کے علاوہ کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر صدیق-رضی اللہ عنہ-کو خلیل بناتا، لیکن اسلام کی اخوت ومحبت-افضل ہے-۔مسجد میں کھلنے والی تمام کھڑکیاں بند کر دو سوائے ابوبکر صدیق-رضی اللہ عنہ-کی کھڑکی کے۔

-☆-

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۶۵۴)	جلد۳	صفحہ۱۱۲۵	طویلاً
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۹۰۴)	جلد۳	صفحہ۱۱۹۱	طویلاً
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۳۸۲/۲)	جلد۴	صفحہ۱۸۵۵	
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۳۸۲/۲)	جلد۴	صفحہ۱۱۹۲	
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۵۹۴)	جلد۱۴	صفحہ۵۵۸	
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الصحیح طویلاً			
جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۴۰۶)	جلد۸	صفحہ۴۴۴	
قال المحقق	صحیح			
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۸۰۴۹)	جلد۷	صفحہ۲۹۳	
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۰۷۹)	جلد۱۰	صفحہ۶۰	
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ حسن			

المصنف لابن ابی شیبہ	رقم الحدیث(۳۲۵۸۹)	جلد۱۷	صفحہ۲۷
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث(۵۹۶۵)	جلد۵	صفحہ۳۹۱
قال الالبانی	متفق علیہ		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۶۸۶۱)	جلد۱۵	صفحہ۲۷۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری طویلاً		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۱۱۰۷۷)	جلد۱۰	صفحہ۶۰
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ حسن		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۱۱۱۳۴)	جلد۱۷	صفحہ۲۱۵
قال شعیب الارنووط	حدیث صحیح، وھذا اسناد حسن وبقیۃ رجالہ ثقات رجال الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۱۱۰۷۸)	جلد۱۰	صفحہ۶۰
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ حسن		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۱۱۱۳۵)	جلد۱۷	صفحہ۲۱۷
قال شعیب الارنووط	حدیث صحیح، وھذا اسناد حسن کسابقہ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۱۱۱۳۶)	جلد۱۷	صفحہ۲۱۸
قال شعیب الارنووط	اسنادہ حسن کسابقہ		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث(۳۶۶۰)	جلد۳	صفحہ۵۰۱
قال الالبانی	صحیح		

فی سبیل اللہ مال کا جوڑا خرچ کرنے والے سے جنت کے فرشتے کہتے ہیں: اے مسلمان! یہ بہتر ہے اسی طرف ہی آگے بڑھتے جاؤ حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے فرمایا: مجھے صرف ابوبکر رضی اللہ عنہ کے مال نے نفع دیا تو سیدنا صدیق اکبر رو کر عرض گزار ہوئے: اللہ تعالیٰ نے مجھے آپ کے ہی وسیلہ سے نفع وفائدہ دیا ہے

عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ -رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ- قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ -صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ-:

مَنْ اَنْفَقَ زَوْجًا -اَوْقَالَ- زَوْجَیْنِ مِنْ مَالِهٖ -اَرَاهُ قَالَ : فِی سَبِیْلِ اللّٰهِ- دَعَتْهُ خَزَنَةُ الْجَنَّةِ : یَا مُسْلِم هَذَا خَیْرٌ هَلُمَّ اِلَیْهِ ، فَقَالَ اَبُوْبَکْرٍ : هَذَا رَجُلٌ لَا تُوْدٰی عَلَیْهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ -صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

وآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ :

مَا نَفَعَنِی مَالٌ قَطُّ اِلَّا مَالَ اَبِی بَکْرٍقَالَ : فَبَکَی اَبُوْبَکْرٍ وَقَالَ: وَهَلْ نَفَعَنِی اللّٰهُ اِلَّا بِكَ ؟ وَهَلْ نَفَعَنِی اللّٰهُ اِلَّا بِكَ ؟ وَهَلْ نَفَعَنِی اللّٰهُ اِلَّا بِكَ ؟.

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوھریرہ –رضی اللہ عنہ– نے روایت فرمایا کہ:

حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے ارشاد فرمایا:

جس نے اپنے مال کا ایک جوڑا فی سبیل اللہ خرچ کیا تو سے جنت کے منتظم فرشتے بلاتے ہیں اے مسلم ! یہ بہتر ہے اسی طرف آگے بڑھو تو سیدنا ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– نے عرض کی:

یہ آدمی ہے جس پر ہلاکت وبربادی نہیں آتی تو حضور سیدنا رسول اللہ– فداہ ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے ارشاد فرمایا:

مجھے کسی کے مال نے نفع نہیں دیا سوائے ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– کے مال کے تو سیدنا ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– رو دیئے اور عرض کی:

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۷۷٦)	جلد ۸	صفحہ ۴۲۰
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۷۹۰)	جلد ۱۴	صفحہ ۳۹۴
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		

کیا اللہ تعالیٰ نے مجھے آپ ہی کی وجہ سے نفع نہیں دیا، کیا اللہ تعالیٰ نے مجھے آپ ہی کی وجہ سے نفع نہیں دیا کیا اللہ تعالیٰ نے مجھے آپ ہی کی وجہ سے نفع نہیں دیا؟

-☆-

زوج – سے مراد چیزوں کا جوڑا ہے مثلا دو بکریاں، دو چادریں، دو گلاس وغیرہ۔

حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– نے مال صدقہ کرنے کا حکم ارشاد فرمایا تو سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– اپنا آدھا مال لیکر حاضر خدمت ہوئے اور سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– اپنا سارا مال ہی لیکر آ گئے۔ حضور –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– نے آپ سے پوچھا: اپنے گھر والوں کیلئے کیا چھوڑ کر آئے ہو تو انہوں نے عرض کی: ان کیلئے اللہ اور اللہ کا رسول –فدہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– چھوڑ کر آیا ہوں

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ۔ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ۔ یَقُوْلُ :
اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ ۔ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ۔ یَومًا اَنْ نَتَصَدَّقَ ، فَوَافَقَ ذٰلِكَ مَالاًعِندِی ، فَقُلتُ : اَلْیَومَ اَسْبِقُ اَبَابَكْرٍ اِنْ سَبَقْتُهُ یَوْمًا فَجِئْتُ بِنِصْفِ مَالِی ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ۔ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ :

مَا اَبْقَيْتَ لِاَهْلِكَ ؟ فَقُلْتُ : مِثْلَهُ ، قَالَ : وَاَتَى اَبُوْبَكْرٍ بِكُلِّ مَا عِنْدَهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ :

مَا اَبْقَيْتَ لِاَهْلِكَ ؟ قَالَ : اَبْقَيْتُ لَهُمُ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ قُلتُ : لَا اُسَابِقُكَ اِلَى شَیْءٍ اَبَدًا.

ترجمة الحديث:

سیدنا عمر فاروق امیر المؤمنین –رضی اللہ عنہ– روایت فرماتے ہیں:

ایک دن حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے ہمیں حکم ارشاد فرمایا کہ ہم صدقہ کریں اس موقع پر میرے پاس مال بھی تھا تو میں نے –دل میں– کہا:

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۹۷۶)	جلد۵	صفحہ۳۹۵
قال الالبانی	اسنادہ حسن		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۶۷۵)	جلد۳	صفحہ۵۰۶
قال الالبانی	حسن		
مسند الدارمی	رقم الحدیث (۱۷۰۱)	جلد۲	صفحہ۱۰۳۳
قال دارمی	اسنادہ حسن		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۴۱۲)	جلد۸	صفحہ۴۴۸
قال المحقق	اسنادہ حسن		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۱۶۷۸)	جلد۱	صفحہ۴۶۶
قال الالبانی	حسن		

اگر کسی دن ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– سے سبقت لے سکتا ہوں تو آج سبقت لے سکتا ہوں تو میں اپنے مال کا نصف –بارگاہِ مصطفیٰ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میں– لے آیا تو حضور سید نا رسول اللہ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم –نے ارشاد فرمایا:

اپنے گھر والوں کیلئے –بیوی بچوں کیلئے– کیا چھوڑ کر آیا ہے؟ تو میں نے عرض کی:

اس کی مثل– جتنا لے آیا ہوں اتنا ہی گھر میں چھوڑ آیا ہوں –آپ– سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ– نے فرمایا:

اور ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– جو کچھ ان کے پاس تھا سب کچھ لے آئے تو حضور سید نا رسول اللہ– فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم –نے ارشاد فرمایا:

اپنے اھل– بیوی بچوں– کیلئے کیا چھوڑ کر آئے ہو؟ تو انہوں نے عرض کی: ان کیلئے اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول– فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– چھوڑ کر آیا ہوں تو میں نے– دل میں– کہا:

میں ان سے کسی چیز میں کبھی بھی سبقت نہیں لے جا سکتا۔

–☆–

سیدنا حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کا بارگاہ صدیقی -رضی اللہ عنہ- میں خراج عقیدت آپ حضور سیدنا رسول اللہ- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کے محبوب تھے اور آپ کی ہمسری وبرابری کوئی نہیں کرسکتا

حضرت والا نے سیدنا حسان بن ثابت انصاری -رضی اللہ عنہ- سے کہ مداح رسول ہیں اور موید بروح القدس، ارشافرمایا:

قُلْتُ فِی اَبِیْ بَکْرٍ شَیْئًا قُلْ حَتّٰی اَسْمَعَ.

تم نے ابوبکر کی مدح میں بھی کچھ کہا ہے پڑھ کہ ہم سنیں حسان نے یہ اشعار عرض کئے۔

وَ ثَانِیَ اثْنَیْنِ فِی الْغَارِ الْمُنِیْفِ وَ قَدَ
اَطَافَ الْعَدُوَّ بِہٖ اِذْ صَاعَدَ ا الْجَبَل

وَ کَانَ حِبَّ رَسُوْلِ اللّٰہِ قَدْ عَلِمُوْا

مِنَ الْخَلاَئِقِ لَمْ یَعْدِلْ بِہٖ بَدَلاً

حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے یہاں تک خندہ فرمایا کہ نواجذہ شریفہ ظاہر ہوگئے اور ارشاد ہوا اے حسان تم نے سچ کہا وہ ایسے ہی ہیں۔

رَوَاہُ ابْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّھْرِیَ وَالْحَاکِمُ عَنْ حَبِیْبِ بْنِ اَبِی حَبِیْبٍ وَقَدْ مَرَّ فِی فَضْلِ الْاَحَادِیْثِ . الطبقات الکبریٰ لابن سعد:۳/۱۲۹

مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۲۲۳

حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کا حکم مبارک مسجد نبوی میں کھلنے والے تمام دروازے بند کر دیئے جائیں سوائے ابوبکر کے دروازے کے

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ ـ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ ـ قَالَ :
خَطَبَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ـ النَّاسَ وَقَالَ:
اِنَّ اللّٰہَ خَیَّرَ عَبْدًا بَیْنَ الدُّنْیَا وَبَیْنَ مَا عِنْدَہٗ ، فَاخْتَارَ ذَالِكَ الْعَبْدُ مَا عِنْدَاللّٰہِ . قَالَ : فَبَکَی اَبُوْبَکْرٍ فَعَجِبْنَا لِبُکَائِہٖ ،اَنْ یُخْبِرَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ـ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ـ عَنْ عَبْدٍ خُیِّرَ ، فَکَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ـ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ـ ھُوَ الْمُخَیَّرَ ، وَکَانَ اَبُوْ بَکْرٍ اَعْلَمَنَا ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ـ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ـ :

اِنَّ مِنْ اَمَنَّ النَّاس عَلَيَّ فِيْ صُحْبَتِهٖ وَمَالِهٖ اَبَابَكْرٍ ، وَلَوْكُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيْلاً غَيْرَ رَبِّيْ لَاتَّخَذْتُ اَبَابَكْرٍ ، وَلَكِنْ اُخُوَّةُ الْاِسْلَامِ وَمَوَدَّتُهُ ، لَا يَبْقَيَنَّ فِي الْمَسْجِدِ بَابٌ اِلَّا سُدَّ اِلَّا بَابَ اَبِيْ بَكْرٍ.

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوسعید خدری -رضی اللہ عنہ- نے روایت فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ -فدہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے لوگوں کو خطبہ ارشاد فرمایا اور فرمایا:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (٤٦٦)	جلد ١	صفحہ ١٦٢
صحیح البخاری	رقم الحدیث (٣٦٥٤)	جلد ٣	صفحہ ١١٢٥
صحیح البخاری	رقم الحدیث (٣٩٠٤)	جلد ٣	صفحہ ١١٩١
صحیح مسلم	رقم الحدیث (٢٣٨٣)	جلد ٤	صفحہ ١٨٥٥
صحیح مسلم	رقم الحدیث (٦١٧٠)	جلد ٤	صفحہ ٧٥
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٦٥٩٤)	جلد ١٤	صفحہ ٥٥٨
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الصحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (٦٤٠٦)	جلد ٨	صفحہ ٤٤٤
قال المحقق	صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (٨٠٤٩)	جلد ٧	صفحہ ٢٩٣
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (١١٠٧٩)	جلد ١٠	صفحہ ٦٠
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ حسن		
المصنف لابن ابی شیبہ	رقم الحدیث (٣٢٥٨٩)	جلد ١٧	صفحہ ٢٧

بے شک اللہ تعالیٰ نے ایک بندے کو اختیار دیا ہے کہ دنیا کے درمیان اور جو کچھ اس کے پاس ہے کے درمیان- کہ جسے چاہے پسند کر لے-تو اس بندہ نے جو کچھ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے اسے پسند کر لیا ہے۔

راوی حدیث کا بیان ہے کہ:

سیدنا ابوبکر صدیق-رضی اللہ عنہ-رو دیئے تو ہم ان کے رونے پر متعجب و حیران ہوئے کہ حضور سیدنا رسول اللہ-فدہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-ایک بندے کی خبر دے رہے ہیں جسے اختیار دیا گیا ہے-اس پر رونے کی کیا وجہ ہے؟-تو درحقیقت حضور سیدنا رسول اللہ-فدہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-ہی وہ عبد مُخیر-وہ بندہ جسے اختیار دیا گیا ہے-ہیں اور سیدنا ابوبکر صدیق-رضی اللہ عنہ-ہم سے زیادہ جاننے والے

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۹۶۵)	جلد ۵	صفحہ ۳۹۱
قال الالبانی	متفق علیہ		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۸۶۱)	جلد ۱۵	صفحہ ۲۷۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۰۷۷)	جلد ۱۰	صفحہ ۶۰
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ حسن		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۰۷۸)	جلد ۱۰	صفحہ ۶۰
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ حسن		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۶۶۰)	جلد ۳	صفحہ ۵۰۱
قال الالبانی	صحیح		

تھے تو حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

لوگوں میں سے مجھ پر سب سے زیادہ احسان و بھلائی کرنے والے اپنی صحبت اور اپنے مال و دولت کے لحاظ سے ابوبکر ہیں۔ اگر میں رب تعالیٰ کے علاوہ کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- کو خلیل بناتا، لیکن اسلام کی اخوت اور اس کی محبت -افضل ہے-۔ مسجد میں کھلنے والے تمام دروازے بند کر دو سوائے ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- کے دروازے کے۔

-☆-

اللہ تعالیٰ نے حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کو اپنا خلیل بنایا جیسے اس نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام کو خلیل بنایا اگر حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- اپنی امت میں سے کسی کو خلیل بناتے تو سیدنا ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- کو خلیل بناتے

عَنْ جُنْدَبٍ ـ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ ـ قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِیَّ ـ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ـ قَبْلَ اَنْ یَمُوْتَ بِخَمْسٍ وَھُوَ یَقُوْلُ :

اِنِّیْ اَبرَأُ اِلَی اللّٰہِ اَنْ یَکُوْنَ لِیْ مِنْکُمْ خَلِیْلٌ ، فَاِنَّ اللّٰہَ تَعَالَی قَدِ اتَّخَذَنِیْ خَلِیْلاً کَمَا اتَّخَذَ اِبْرَاھِیْمَ خَلِیْلاً ، وَلَوْ کُنْتُ مُتَّخِذًا مِنْ اُمَّتِیْ خَلِیْلاً لَاتَّخَذْتُ اَبَا بَکْرٍ خَلِیْلاً ، اَلَا وَاِنَّ مَنْ کَانَ قَبْلَکُمْ کَانُوْا یَتَّخِذُوْنَ قُبُوْرَ اَنْبِیَائِھِمْ وصَالِحِیْھِمْ مَسَاجِدَ ، اَلَا فَلَا تَتَّخِذُوا الْقُبُوْرَ مَسَاجِدَ

اِنِّیْ اَنْهَاكُمْ عَنْ ذَالِكَ .

ترجمة الحديث:

سیدنا جندب–رضی اللہ عنہ–نے فرمایا:

میں نے سنا حضور سیدنا نبی کریم–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– اپنے وصال مبارک سے پانچ دن پہلے ارشاد فرما رہے تھے:

بے شک میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں براءت کا اظہار و اعلان کرتا ہوں اس بات سے کہ تم میں سے کوئی میرا خلیل ہو یقیناً اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنا خلیل بنالیا ہے جیسے اس نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام کو خلیل بنایا ہے اور اگر میں اپنی امت میں سے کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو خلیل بناتا۔

خبردار! تم میں سے پہلے لوگ انبیاء کرام علیہم السلام کی قبروں کو اور اپنے صالحین کی قبروں کو مسجد بنالیتے۔ خبردار! قبروں کو مساجد نہ بنانا میں تمہیں اس بات سے منع کرتا ہوں۔

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۳۲)	جلد۱	صفحہ ۴۶۱
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۱۸۸)	جلد۱	صفحہ ۳۴۰
جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۴۱۰)	جلد ۸	صفحہ ۴۴۸
قال المحقق	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۲۴۴۵)	جلد۱	صفحہ ۴۸۰
قال الالبانی	صحیح		
ارواء الغلیل	رقم الحدیث (۲۸۶)	جلد۱	صفحہ ۳۱۸
قال الالبانی	صحیح		

حضور سید نا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- پر تمام لوگوں سے بڑھ کر اپنی جان اور اپنے مال سے بھلائی وخیر خواہی ابوبکر صدیق نے کی ہے حضور سید نا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے مسجد میں کھلنے والی تمام کھڑکیاں بند کروادیں سوائے ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- کی کھڑکی کے

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ : حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ : أَخْبَرَنَا أَبِی عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ـ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ـ قَالَ :

خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ـ فِیْ مَرَضِهِ الَّذِی مَاتَ فِيْهِ عَاصِبٌ رَاْسَهُ بِخِرْقَةٍ فَقَعَدَ عَلَى الْمِنْبَرِ ثُمَّ حَمِدَ اللّٰهَ

وَاَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ:

اِنَّهٗ لَيْسَ مِنَ النَّاسِ اَمَنَّ عَلَىَّ بِنَفْسِهٖ وَمَالِهٖ مِنْ اَبِیْ بَكْرِ بْنِ اَبِیْ قُحَافَةَ ، وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيْلاً لَاتَّخَذْتُ اَبَابَكْرٍ خَلِيْلاً ، وَلٰكِنْ خُلَّةُ الْاِسْلَامِ اَفْضَلُ ، سُدُّوا عَنِّی كُلَّ خَوْخَةٍ فِی الْمَسْجِدِ غَيْرَ خَوْخَةِ اَبِیْ بَكْرٍ.

ترجمة الحديث:

سیدنا عبداللہ بن عباس –رضی اللہ عنہما– نے روایت فرمایا:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (٤٦٧)	جلد۱	صفحہ۱۶۳
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (٨٠٤٨)	جلد۷	صفحہ۲۹۳
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (١١٩٣٨)	جلد۱۱	صفحہ۲۶۸
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٦٨٦٠)	جلد۱۵	صفحہ۲۷۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (٢٤١٣)	جلد۱	صفحہ۴۷
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (٢٤٣٢)	جلد۳	صفحہ۱۱۰
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (٢٤٣٢)	جلد۴	صفحہ۲۵۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح، رجالہ ثقات رجال الصحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (٦٤٠٨)	جلد۸	صفحہ۴۴۶
قال المحقق	صحیح		

حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– اپنی اس بیماری میں جس میں آپ کا وصال مبارک ہوا اپنے سرانور پر کپڑا باندھے باہر تشریف لائے تو منبر پر جلوہ افروز ہوئے اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا بیان کی، پھر ارشاد فرمایا:

بے شک لوگوں میں سے ایسا کوئی نہیں جس نے ابوبکر صدیق بن ابوقحافہ –رضی اللہ عنہ– سے بڑھ کر مجھ پر اپنی ذات اور اپنے مال سے بھلائی کی ہو اگر میں لوگوں میں سے کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر صدیق کو خلیل بناتا لیکن اسلام کی دوستی افضل وبرتر ہے۔ میری طرف اس مسجد میں کھلنے والی ہر کھڑکی بند کردو سوائے ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– کی کھڑکی کے۔

–☆–

حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- اگر کسی کو خلیل بناتے تو سیدنا ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- کو بناتے، اللہ تعالیٰ نے اپنا خلیل حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کو بنایا ہے

أَخْبَرَنَا أَزْهَرُ بْنُ جَمِيلٍ قَالَ : حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ : أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ أَبِى الْهُذَيْلِ ، عَنْ أَبِى الْأَحْوَصِ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ـ اَنَّهُ قَالَ:

لَو كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيْلاً لَاتَّخَذْتُ اَبَا بَكْرٍ خَلِيْلاً وَلٰكِنَّهٗ اَخِى وَ صَاحِبِى وَقَدِ اتَّخَذَ اللّٰهُ صَاحِبُكُمْ خَلِيْلاً .

صحیح مسلم　　رقم الحدیث (۳/۲۳۸۳)　　جلد۴　　صفحہ۱۸۵۵

ترجمة الحديث:

سیدنا عبداللہ بن مسعود- رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

اگر میں کسی کو-اللہ کے علاوہ-اپنا دوست بنانے والا ہوتا تو ابوبکر-رضی اللہ عنہ-کو اپنا دوست بناتا لیکن وہ میرے بھائی ہیں اور صحابی ہیں اور بے شک تمہارے صاحب -حضرت محمد مصطفیٰ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے اپنا دوست بنایا ہے۔

-☆-

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۳۸۳/۳)	جلد۴	صفحہ۱۹۳
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۱۷۲)	جلد۴	صفحہ۵۷
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۸۵۶)	جلد۱۵	صفحہ۲۷۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۸۱۷)	جلد۹	صفحہ۷
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۹۶۶)	جلد۵	صفحہ۳۹۲
صحیح الجامع الصغیر وزیادتہ	رقم الحدیث (۵۲۹۸)	جلد۲	صفحہ۹۳۷
قال الالبانی	صحیح		

حضور سیدنا نبی کریم – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – اللہ کے خلیل ودوست ہیں اور اللہ کے بعد آپ کے دوست سیدنا ابوبکر صدیق ہیں

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ ـ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ ـ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ :

اِنِّىْ أَبْرَأُ اِلَى كُلِّ خَلِيْلٍ مِنْ خُلَّتِهِ ، وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيْلاً لَاتَّخَذْتُ ابْنَ اَبِىْ قُحَافَةَ خَلِيْلاً ، وَاِنَّ صَاحِبَكُمْ خَلِيْلُ اللّٰهِ .

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۳۸/۷)	جلد۴	صفحہ۱۸۵۵
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۳۸/۷)	جلد۴	صفحہ۱۹۵
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۶۵۵)	جلد۳	صفحہ۴۹۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۸۵۵)	جلد۱۵	صفحہ۲۷۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		

ترجمة الحديث:

سیدنا عبداللہ بن مسعود-رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

-سن لیجئے!-میں ہر دوست کی دوستی سے براءت کا اعلان کرتا ہوں اگر میں کسی کو خلیل-دوست- بناتا تو ابی قحافہ کے بیٹے ابو بکر-رضی اللہ عنہما-کو دوست بناتا۔ بیشک تمہارے صاحب تو اللہ کے خلیل-دوست- ہیں۔

-☆-

مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۱۴۳۲۳)	جلد۹	صفحہ۱۱
شرح السنۃ	رقم الحدیث (۳۷۵۹)	جلد۷	صفحہ۱۷۷
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۵۸۰)	جلد۳	صفحہ۴۹۷
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۵۸۰)	جلد۶	صفحہ۵۵
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر ابی الاحوص-وھو عوف بن مالک بن نضلۃ الجشمی -فمن رجال مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۶۸۹)	جلد۳	صفحہ۵۴۶
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۶۸۹)	جلد۶	صفحہ۲۱۶
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر ابی الاحوص-وھو عوف بن مالک بن نضلۃ الجشمی -فمن رجال مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۸۸۰)	جلد۴	صفحہ۶۹
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

مسندالامام احمد رقم الحدیث (۳۸۸۰) جلد ۶ صفحہ ۴۲۴

قال شعیب الارنووط اسنادہ صحیح علی شرط مسلم، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر ابی الاحوص– وھو عوف بن مالک بن نضلۃ الجشمی – فمن رجال مسلم

مسندالامام احمد رقم الحدیث (۴۱۲۱) جلد ۴ صفحہ ۱۴۹

قال احمد محمد شاکر اسنادہ صحیح

مسندالامام احمد رقم الحدیث (۴۱۲۱) جلد ۷ صفحہ ۱۹۲

قال شعیب الارنووط صحیح لغیرہ، وھذا اسناد محتمل للتحسین لحال وائل بن مھانۃ تقدم عنہ وبقیۃ رجالہ ثقات رجال الشیخین، غیر المسعودی– وھوعبدالرحمٰن بن عبداللہ بن عتبۃ بن عبداللہ بن مسعود– فقد روی لہ اصحاب السنن والبخاری تعلیقا، وھوصدوق اختلط قبل موتہ لکن سماع وکیع منہ قبل الاختلاط

المصنف لعبدالرزاق رقم الحدیث (۲۰۵۶۶) جلد ۱۰ صفحہ ۲۲۲

صحیح الجامع الصغیر وزیادتہ/ رقم الحدیث (۲۶۳۵) جلد ۱ صفحہ ۵۱۴

قال الالبانی صحیح

السنن الکبیر رقم الحدیث (۹۹۷۸) جلد ۵ صفحہ ۲۴۰۰

السنن الکبیر رقم الحدیث (۹۹۷۹) جلد ۵ صفحہ ۲۴۰۰

صحیح ابن حبان رقم الحدیث (۶۸۱۶) جلد ۱۰ صفحہ ۶

قال الالبانی صحیح

اعلیٰ حضرت امام اھل سنت –رحمۃ اللہ علیہ– کا فرمان

حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم– کا صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– سے ارشاد: ہر آدمی اپنے یار کی طرف تیر کر جائے صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– ایک دوسرے کی طرف تیر کر گئے پھر حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم– تیر کر صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کی طرف گئے اور انہیں گلے لگا لیا

حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم– اور اصحابِ کرام ایک چشمہ میں داخل ہوئے حضور –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم– نے ارشاد فرمایا:

ہر آدمی اپنے یار کی طرف پھرے سب صاحبوں نے ایسا ہی کیا یہاں تک کہ حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم– اور ابوبکر باقی رہ گئے پس خود سرورِ عالم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم– نے صدیق کی طرف شنا کی اور جا کر گلے

لگایا اور فرمایا:

اگر میں کسی کو اپنا ایسا دوست بناتا کہ دل میں سوا اس کے دوسرے کی جگہ نہ ہوتی تو ابوبکر کو بناتا ولیکن وہ میرا رفیق ہے۔

فَقَدْ اَخْرَجَ الطَّبْرَانِیُّ فِی الْکَبِیْرِ وَ ابْنُ شَاهِیْنَ فِی السُّنَّةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا مَوْصُوْلاً وَ اَبُو الْقَاسِمِ الْبَغْوِیُّ وَابْنُ عَسَاکِرٍ عَنِ ابْنِ مُلَیْکَةَ مُرْسَلاً قَالَ :

وَقَل رَسُوْلُ اللّٰهِ ـ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ وَاَصْحَابُهٗ غَدِیْراً فَقَالَ : لِیَسْبَحْ رَجُلٌ اِلٰی صَاحِبِهٖ فَسَبَحَ کُلُّ رَجُلٌ مِنْهُمْ اِلٰی صَاحِبِهٖ حَتّٰی بَقِیَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ـ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ وَ اَبُوْ بَکْرٍ فَسَبَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ـ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ اِلٰی اَبِیْ بَکْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ حَتّٰی اعْتَنَقَهٗ فَقَالَ :

لَوْ کُنْتُ مُتَّخِذاً خَلِیْلاً لَاتَّخَذْتُ اَبَابَکْرٍ خَلِیْلاً وَ لٰکِنَّهٗ صَاحِبِی.

امام طبرانی –رحمۃ اللہ علیہ– نے معجم کبیر میں اور امام بن شاھین –رحمۃ اللہ علیہ– نے السنۃ میں سیدنا عبداللہ ابن عباس –رضی اللہ عنہما– سے موصولا اور امام ابوالقاسم بغوی –رحمۃ اللہ علیہ– اور امام ابن عساکر –رحمۃ اللہ علیہ– نے ابن ملیکہ سے مرسلا روایت کرتے ہوئے فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– اور آپ کے اصحاب

ایک تالاب پر تشریف لائے تو آپ نے فرمایا:

ہر آدمی اپنے دوست کی طرف تیر کر جائے تو ان میں سے ہر آدمی اپنے دوست کی طرف تیر کر گیا حتی کہ حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– اور سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– باقی رہ گئے تو حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– تیر کر سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کے پاس پہنچے حتی کہ آپ نے انہیں گلے لگالیا پھر ارشاد فرمایا:

اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر کو خلیل بناتا لیکن وہ تو میرے صاحب –سفر وحضر کے ساتھی– ہیں۔

–☆–

تاریخ مدینہ دمشق: ۳۳۹۸

مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۲۲۴

حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کا ارشاد گرامی کہ:
ہر نبی نے اپنی امت میں سے ایک خلیل بنایا تو میں نے بھی اپنی امت سے اپنا خلیل ابوبکر کو بنالیا سن لیجئے! اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنا خلیل بنالیا جیسے اس نے سیدنا ابراہیم -علیہ السلام- کو خلیل بنایا تھا

عَنْ اُبَیِّ بْنُ کَعْبٍ - رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ :
ان احدث عَھْدِیْ بِنَبِیِّکُمْ قَبْلَ مَوْتِہٖ بِخَمْسٍ دَخَلْتُ عَلَیْہِ وَھُوَ یَقُوْلُ :
اِنَّہٗ لَمْ یَکُنْ نَبِیٌّ اِلَّا وَقَدِ اتَّخَذَ مِنْ اُمَّتِہٖ خَلِیْلاً وَاِنَّ خَلِیْلِی اَبُوْ بَکْرٍ اَلَا وَاِنَّ اللّٰہَ اتَّخَذَنِیْ خَلِیْلاً کَمَا اتَّخَذَ اِبْرَاھِیْمَ خَلِیْلاً .

عمدة القاری فی شرح صحیح البخاری جلد ۱۷ صفحہ ۲۴۶، ۲۴۷

سیدنا ابی بن کعب –رضی اللہ عنہ– نے فرمایا:

میں اپنا عہد تمہیں بیان کرتا ہوں میں حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے وصال مبارک سے پانچ دن پہلے آپ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا تو آپ فرمارہے تھے:

ہر نبی نے اپنی امت میں سے کسی کو اپنا خلیل بنالیا اور بیشک میرا خلیل ابوبکر ہے اور سن لیجئے بیشک اللہ تعالیٰ نے مجھے خلیل بنالیا ہے جیسے اس نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام کو خلیل بنالیا تھا۔

–☆–

حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- جو واقعہ بھی بیان فرماتے اس سے متعلق خود فرماتے کہ میرا بھی اور صدیق وفاروق -رضی اللہ عنہما- کا بھی اس پر ایمان ویقین ہے

أَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ : أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفْرِيُّ عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِى الزِّنَادِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ ، عَنْ أَبِى سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ قَالَ :

بَيْنَمَا رَجُلٌ يَسُوقُ بَقَرَةً ، فَأَرَادَ أَنْ يَرْكَبَهَا فَقَالَتْ : اِنَّا لَمْ نُخْلَقْ لِهَذَا، اِنَّمَا خُلِقْنَا لِيُحْرَثَ عَلَيْنَا فَقَالَ مَنْ حَوْلَهُ : سُبْحَانَ اللّٰهِ ، سُبْحَانَ اللّٰهِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ـصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَـ:

آمَنْتُ بِهِ أَنَا وَأَبُوبَكْرٍ وَعُمَرُ . وَمَا هُمَا ثَمَّ . قَالَ : وَبَيْنَمَا رَجُلٌ

فِی غَنَمٍ لَهُ، فَجَاءَ الذِّئْبُ فَأَخَذَ شَاةً مِنْهَا ، فَتَبِعَهَا الرَّاعِی لِيَأْخُذَهَا فَقَالَ الذِّئْبُ : فَكَيْفَ تَصْنَعُ يَوْمَ السِّبَاعِ يَوْمَ لَا رَاعِیَ لَهَا غَيْرِی ؟ فَقَالَ مَنْ حَوْلَهُ : سُبْحَانَ اللّٰهِ ، سُبْحَانَ اللّٰهِ فَقَالَ : آمَنْتُ بِهِ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ ، وَمَا هُمَا ثَمَّ.

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوھریرہ –رضی اللہ عنہ– سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم– نے ارشاد فرمایا:

ایک آدمی ایک گائے ہانکے جارہا تھا تو اس نے ارادہ کیا کہ وہ اس پر سوار ہو جائے تو گائے نے کہا: ھمیں –گائیوں کو– اس مقصد کیلئے پیدا نہیں کیا گیا ہمیں تو تمہاری کھیتی باڑی کیلئے پیدا کیا گیا ہے تو حضور –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم– کے اردگرد بیٹھے لوگوں نے کہا:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۴۷۱)	جلد۲	صفحہ۱۰۷۹	بالفاظ مختلفۃ
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۳۸۸)	جلد۴	صفحہ۱۹۷	بالفاظ مختلفۃ
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۸۰۵۷)	جلد۷	صفحہ۲۹۶	
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٦۴۸۵)	جلد۱۴	صفحہ۴۰۴	

قال شعیب الارنووط اسنادہ صحیح ، احمد بن سلیمان بن ابی شیبۃ : ھو احمد بن سلیمان بن عبد الملک بن بن ابی شیبۃ ابو الحسین الرھاوی ، ثقۃ روی لہ النسائی ومن فوقہ من رجال الشیخین غیر ابی داود الحفری : واسمہ عمر بن سعد بن عبید ، فمن رجال مسلم

سبحان اللہ، سبحان اللہ! تو حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– نے فرمایا:

میرا اس پر ایمان ہے اور ابوبکر وعمر –رضی اللہ عنہما– کا بھی اس پر ایمان ہے حالانکہ یہ دونوں وہاں موجود نہ تھے۔ حضور –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم– نے ارشاد فرمایا:

ایک آدمی اپنی بکریوں کے ریوڑ میں موجود تھا تو بھیڑیا آیا تو اس نے ان میں سے ایک –بکری– کو دبوچ لیا۔ چرواہا اس کے پیچھے گیا تا کہ اس سے –بکری– کو پکڑ لے تو بھیڑیئے نے کہا:

درندوں کی حکومت کے دن تم کیا کرو گے جس دن میرے علاوہ –بھیڑیئے کے علاوہ– کوئی چرواہا نہ ہوگا تو حضور –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم– کے اردگرد بیٹھے صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– نے کہا: سبحان اللہ، سبحان اللہ –بھیڑیا باتیں کرتا ہے؟– تو حضور –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– نے ارشاد فرمایا:

میرا اس پر ایمان ہے اور ابوبکر وعمر –رضی اللہ عنہما– کا بھی اس پر ایمان ہے حالانکہ وہ دونوں وہاں موجود نہ تھے۔

–☆–

أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى ، وَهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ بْنِ سُمَيْعٍ قَالَ : حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ عُمَرَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ـ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ـ أَنَّ النَّبِيَّ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَالِهِ وَسَلَّمَ ـ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ :

بَيْنَمَا رَجُلٌ يَسُوقُ بَقَرَةً أَرَادَ أَنْ يَرْكَبَهَا فَأَقْبَلَتْ عَلَيْهِ فَقَالَتْ : إِنَّا لَمْ نُخْلَقْ لِهٰذَا ، إِنَّمَا خُلِقْنَا لِلْحِرَاثَةِ ، فَقَالَ مَنْ حَوْلَهُ : سُبْحَانَ اللّٰهِ ، تَكَلَّمَتْ بَقَرَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ـ :

فَإِنِّى آمَنْتُ بِهِ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَلَيْسَ هُمَا ثَمَّ . وَقَالَ رَجُلٌ : بَيْنَمَا أَنَا فِى غَنَمٍ إِذْ أَقْبَلَ ذِئْبٌ فَأَخَذَ شَاةً فَطَلَبْتُهَا فَأَخَذْتُهَا مِنْهُ فَقَالَ لِى : كَيْفَ لَهَا يَوْمَ السَّبُعِ حِينَ لَا يَكُونُ لَهَا رَاعٍ غَيْرِى قَالُوا : سُبْحَانَ اللّٰهِ ، تَكَلَّمَ ذِئْبٌ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ـ :

فَإِنِّى آمَنْتُ بِهِ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرَ وَلَيْسَا ثَمَّ .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوھریرہ –رضی اللہ عنہ– سے روایت ہے کہ حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم– ایک مرتبہ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے تو ارشاد فرمایا:

ایک آدمی ایک گائے ہانکے جارہا تھا تو اس نے ارادہ کیا کہ وہ اس پر سوار ہو جائے تو وہ گائے اس کی طرف متوجہ ہوئی تو کہا: ھمیں اس مقصد کیلئے پیدا نہیں کیا گیا ہمیں کھیتی باڑی کیلئے پیدا کیا گیا ہے تو حضور –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم– کے ارد گرد بیٹھے صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– نے کہا:

سبحان اللہ! گائے باتیں کرتی ہے تو حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ

السنن الکبری للنسائی رقم الحدیث (۸۰۵۸) جلد ۷ صفحہ ۲۹۷

علیہ وآلہ وسلم– نے ارشاد فرمایا:

میرا اس واقعہ پر ایمان ویقین ہے اور ابوبکر وعمر –رضی اللہ عنہما– کا بھی اس پر ایمان ویقین ہے حالانکہ وہ دونوں حضرات وہاں موجود نہ تھے۔ اور ایک آدمی نے عرض کی: میں بکریوں کے ریوڑ میں تھا تو ایک بھیڑیا آیا اس نے ایک بکری کو پکڑا تو میں اس کی طلب میں نکلا تو میں نے اسے اس سے چھڑالیا تو بھیڑیئے نے مجھ سے کہا:

درندوں کی حکومت کے دن ان بکریوں کا کیا حال ہوگا جبکہ ان کیلئے میرے– جیسے بھیڑیئے کے– علاوہ کوئی چرواہا نہ ہوگا تو لوگوں نے کہا: سبحان اللہ! بھیڑیا بول پڑا تو حضور سیدنا رسول اللہ– فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے ارشاد فرمایا:

میرا اس واقعہ پر ایمان ویقین ہے اور ابوبکر وعمر –رضی اللہ عنہما– کا بھی اس پر ایمان ویقین ہے حالانکہ وہ دونوں وہاں موجود نہ تھے۔

–☆–

أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ : حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ :

انْصَرَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَلَّمَ ـ مِنَ الصَّلَاةِ فَأَقْبَلَ عَلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ :

بَيْنَمَا رَجُلٌ يَسُوقُ بَقَرَةً فَبَدَا لَهُ أَنْ يَرْكَبَهَا فَأَقْبَلَتْ عَلَيْهِ فَقَالَتْ :

إِنَّا لَمْ نُخْلَقْ لِهٰذَا ، إِنَّمَا خُلِقْنَا لِلْحِرَاثَةِ فَقَالَ مَنْ حَوْلَهُ : سُبْحَانَ اللّٰهِ ، سُبْحَانَ اللّٰهِ ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَلَّمَ ـ :

فَإِنِّي آمَنْتُ بِهِ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرَ ، وَبَيْنَمَا رَجُلٌ فِي غَنَمِهِ إِذْ جَاءَ الذِّئْبُ فَأَخَذَ شَاةً مِنْ غَنَمِهِ ، فَطَلَبَهُ رَاعِيهَا ، فَلَمَّا أَدْرَكَهُ لَفِظَهَا ، وَأَقْبَلَ عَلَيْهِ فَقَالَ : مَنْ لَهَا يَوْمَ السَّبُعِ لَا يَكُونُ لَهَا رَاعٍ غَيْرِي ؟ فَقَالَ مَنْ حَوْلَهُ : سُبْحَانَ اللّٰهِ ، سُبْحَانَ اللّٰهِ ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَلَّمَ ـ :

فَإِنِّي آمَنْتُ بِهِ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوھریرہ –رضی اللہ عنہ– نے روایت فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم– نے نماز کا سلام پھیرا –نماز کی امامت مکمل فرمائی– تو اپنے صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– کی طرف متوجہ ہوئے تو ارشاد فرمایا:

ایک آدمی ایک گائے کو ہانکے جارہا تھا تو اسے یہ بات مناسب لگی کہ وہ اس پر سوار ہو جائے تو گائے اس کی طرف متوجہ ہوئی تو کہا: ہمیں اس کام –سواری– کیلئے پیدا نہیں کیا گیا ہمیں تو کھیتی باڑی کیلئے پیدا کیا گیا ہے تو حضور –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم–

السنن الکبریٰ للنسائی رقم الحدیث (۸۰۵۹) جلد ۷ صفحہ ۲۹۷

کے اردگرد بیٹھے صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– نے کہا:

سبحان اللہ! سبحان اللہ! تو حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم– نے فرمایا:

میرا بھی اس واقعہ پر ایمان ویقین ہے اور ابوبکر وعمر –رضی اللہ عنہما– کا بھی اس پر ایمان ویقین ہے اور ایک مرتبہ ایک آدمی اپنی بکریوں میں تھا کہ بھیڑیا آیا تو اس ریوڑ میں سے ایک بکری کو پکڑ لیا تو اس ریوڑ کا چرواہا اس کے پیچھے گیا جب اس نے اسے پالیا تو بھیڑیئے نے اس بکری کو چھوڑ دیا اور اس کی طرف متوجہ ہوکر کہنے لگا: جس دن درندوں کی حکومت ہوگی اس دن اس کا کون رکھوالا ہوگا؟ جبکہ ان کا چرواہا میرے جیسے درندے کے علاوہ کوئی نہ ہوگا تو آپ کے اردگرد بیٹھے اصحاب –رضی اللہ عنہم– نے کہا: سبحان اللہ، سبحان اللہ! تو حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے ارشاد فرمایا:

میرا اس واقعہ پر ایمان ویقین ہے اور ابوبکر وعمر –رضی اللہ عنہما– کا بھی اس واقعہ پر یقین ہے۔

–☆–

أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ ، عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ : أَخْبَرَنِي يُونُسُ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ : أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ ، وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَالِهِ وَسَلَّمَ:

بَيْنَا رَجُلٌ يَسُوقُ بَقَرَةً قَدْحَمَلَ عَلَيْهَاالْتَفَتَتْ اِلَيْهِ الْبَقَرَةُ فَقَالَتْ:

إِنِّى لَمْ أُخْلَقْ لِهَذَا ، وَلَكِنَّنَا خُلِقْنَا لِلْحَرْثِ ، فَقَالَ النَّاسُ : سُبْحَانَ اللّٰهِ تَعَجُّبًا بَقَرَةٌ تَتَكَلَّمُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ:

فَإِنِّى أُؤْمِنُ بِهِ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ . قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ـ:

بَيْنَا رَاعٍ فِى غَنَمِهِ عَدَا الذِّئْبُ فَأَخَذَ شَاةً ، فَطَلَبَهُ الرَّاعِى يَسْتَنْقِذُهَا مِنْهُ ، فَالْتَفَتَ الذِّئْبُ إِلَيْهِ فَقَالَ : مَنْ لَهَا يَوْمَ السَّبُعِ ؟ يَوْمَ لَيْسَ لَهَا رَاعٍ غَيْرِى قَالَ النَّاسُ: سُبْحَانَ اللّٰهِ ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ـ :

فَإِنِّى أُؤْمِنُ بِذَالِكَ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابو ھریرہ –رضی اللہ عنہ– نے روایت فرمایا کہ:

حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم– نے ارشاد فرمایا:

ایک آدمی ایک گائے ہانکے ہوئے جا رہا تھا جبکہ اس نے اس پر سامان بھی لاد لیا تھا

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۴۷۱)	جلد ۲	صفحہ ۱۰۷۹
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۳۸۸)	جلد ۴	صفحہ ۱۹۷
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۸۰۶۰)	جلد ۷	صفحہ ۲۹۸
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۳۵۱)	جلد ۱۲	صفحہ ۳۰۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		

تو اس کی طرف گائے متوجہ ہوئی تو کہا: مجھے اس مقصد کیلئے پیدا نہیں کیا گیا بلکہ ہمیں تو کھیتی باڑی کیلئے پیدا کیا گیا ہے تو لوگوں نے کہا: سبحان اللہ! تعجب کرتے ہوئے کہ گائے باتیں کرتی ہے تو حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے فرمایا:

میں اس واقعہ پر یقین رکھتا ہوں اور ابوبکر وعمر –رضی اللہ عنہما– بھی۔ سیدنا ابوھریرہ –رضی اللہ عنہ– نے فرمایا: حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم– نے ارشاد فرمایا:

ایک چرواہا اپنی بھیڑوں کے ریوڑ میں تھا کہ بھیڑیئے نے حملہ کر دیا تو ایک بھیڑ کو پکڑ لیا۔ چرواہا اس کی طلب میں نکلا تاکہ اس –بھیڑ– کو اس سے چھڑا لے تو بھیڑیا اس کی طرف متوجہ ہوا پھر کہا:

اسے کون بچائے گا جس دن درندوں کی حکومت ہوگی؟ جس دن میرے جیسے بھیڑیئے کے علاوہ اس کا کوئی چرواہا نہ ہوگا تو لوگوں نے کہا: سبحان اللہ! حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے ارشاد فرمایا:

میں اس واقعہ پر یقین رکھتا ہوں اور ابوبکر وعمر –رضی اللہ عنہما– بھی اس واقعہ پر یقین رکھتے ہیں۔

–☆–

اِذْ یَقُولُ لِصَاحِبِہٖ صاحب سے مراد حضور صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-
ہیں اِذْ ھُمَا فِی الْغَارِ میں ایک حضور سیدنا نبی کریم-فداہ ابی وامی صلی
اللہ علیہ وآلہٖ وسلم- ہیں اور دوسرے سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہیں اِنَّ
اللّٰہَ مَعَنَا اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ ہے میں ایک حضور سیدنا نبی کریم-فداہ
ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور دوسرے سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہیں

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ : حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نَبِيطٍ عَنْ نُعَيْمٍ عَنْ نَبِيطٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عُبَيْدٍ ، قَالَ وَكَانَ مِنْ أَهْلِ الصُّفَّةِ قَالَ :

فَقَالَ الْأَنْصَارُ : مِنَّا أَمِيرٌ وَمِنْكُمْ أَمِيرٌ ، فَقَالَ عُمَرُ : سَيْفَانِ فِي غَمْدٍ وَاحِدٍ إِذًا لَا يَصْلُحَانِ ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِ أَبِي بَكْرٍ ، فَقَالَ : مَنْ لَهُ هَذِهِ

الثَّلَاثُ ؟ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ التوبۃ:۴۰ مَنْ صَاحِبُهُ ؟ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ التوبۃ:۴۰ مَنْ هُمَا ؟ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا التوبۃ:۴۰ مَعَ مَنْ؟ ثُمَّ بَايَعَهُ ، ثُمَّ قَالَ : بَايِعُوا فَبَايَعَ النَّاسُ أَحْسَنَ بَيْعَةٍ وَأَجْمَلَهَا .

ترجمۃ الحدیث:

سیدنا عالم بن عبید رضی اللہ عنہ نے روایت فرمایا جبکہ آپ اصحاب صفہ میں سے ہیں آپ نے فرمایا:

–سقیفہ بنو ساعدہ میں انصار جمع ہوئے –انصار نے کہا:–اے مہاجرین –ایک امیر ھم میں سے ہوگا اور ایک امیر تم میں سے تو سیدنا عمر فاروق –رضی اللہ عنہ– نے فرمایا:

دو تلواریں ایک میان میں نہیں سماتیں –اگر ایسا ہوا کہ ایک امیر مہاجرین سے ایک انصار سے– تو دونوں صلاح وفلاح نہیں پائیں گے پھر آپ نے سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا ہاتھ مبارک پکڑا –ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے علاوہ –کس میں یہ تین خصلتیں ہیں؟ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ جبکہ وہ –حضور سیدنا نبی کریم فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– اپنے ساتھی سے فرمارہے تھے: ان کا صاحب کون ہے؟ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ جبکہ وہ

السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۷۰۸۱)	جلد ۶	صفحہ ۳۹۵ طویلاً
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۸۰۵۵)	جلد ۷	صفحہ ۲۹۵
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۱۱۱۵۵)	جلد ۱۰	صفحہ ۱۱۴
شرح اصول اعتقاد اھل السنۃ والجماعۃ / رقم الحدیث (۲۴۳۹)		جلد ۷	صفحہ ۱۳۶۵
السنن الکبری للبیھقی	رقم الحدیث (۱۶۵۴۹)	جلد ۸	صفحہ ۲۴۹ طویلاً

دونوں غار میں تھے وہ دونوں کون ہیں۔لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰہَ مَعَنَا حزن وغم نہ کرو بیشک اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ ہے اللہ کس کس کے ساتھ ہے؟ پھر آپ نے سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی بیعت کی پھر فرمایا:

ان کی بیعت کرو تو لوگوں نے سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے احسن طریقہ سے اور اجمل طور پر بیعت کی یعنی دل وجان سے بیعت کی۔

-☆-

حضور سیدنا نبی کریم فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے ہمیشہ حضراتِ شیخین– رضی اللہ عنہما– کو اپنے ساتھ رکھا آپ اکثر فرمایا کرتے تھے: میں اور ابوبکر وعمر گئے میں اور ابوبکر وعمر داخل ہوئے، میں اور ابوبکر وعمر باہر نکلے

أَخْبَرَنِی مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ قَالَ : حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِی مُلَيْكَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ۔ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ۔ يَقُوْلُ :

وُضِعَ عُمَرُ عَلَى سَرِيرِهِ ، اكْتَنَفَهُ النَّاسُ يُصَلُّونَ عَلَيْهِ وَيَدْعُونَ قَبْلَ يُرْفَعُ ، وَأَنَا فِيهِمْ ، فَلَمْ يَرُعْنِی اِلَّا رَجُلٌ قَدْ أَخَذَ مَنْكِبَیَّ مِنْ وَرَائِی ، فَالْتَفَتُّ اِلَی عَلِیٍّ يَتَرَحَّمُ عَلَى عُمَرَ ، ثُمَّ قَالَ : مَا خَلَّفْتَ أَحَدًا أَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ أَنْ أَلْقَى اللَّهَ بِمِثْلِ عَمَلِهِ مِنْكَ ، وَايْمُ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُ لَأَرَى أَنْ يَجْعَلَكَ اللَّهُ مَعَ صَاحِبَيْكَ ، وَذَالِكَ أَنِّی كُنْتُ أَسْمَعُ رَسُولَ اللّٰهِ ۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ يَقُولُ :
ذَهَبْتُ أَنَا وَأَبُوبَكْرٍ وَعُمَرَ وَدَخَلْتُ أَنَا وَأَبُوبَكْرٍ وَعُمَرَ ، وَخَرَجْتُ أَنَا وَأَبُوبَكْرٍ وَعُمَرَ، وَإِنْ كُنْتُ لَأَظُنُّ أَنْ يَجْعَلَكَ اللَّهُ مَعَهُمَا.

ترجمة الحديث:

حضرت ابن ابی ملیکہ -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

میں نے سنا سیدنا عبداللہ بن عباس -رضی اللہ عنہما- فرمارہے تھے:

جب سیدنا عمر رضی اللہ عنہ -کو- ان کے وصال کے بعد -انکی- جنازہ کی- چارپائی

صحیح البخاری	رقم الحدیث(٣٦٨٥)	جلد٣	صفحہ١١٣٣
صحیح البخاری	رقم الحدیث(٣٦٧٧)	جلد٣	صفحہ١١٣١
صحیح مسلم	رقم الحدیث(٢٣٨٩)	جلد٤	صفحہ١٨٥٨
صحیح مسلم	رقم الحدیث(٦١٨٧)	جلد٤	صفحہ٧٩
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث(٩٨)	جلد١	صفحہ٨٠
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث(٤٤٢٧)	جلد٥	صفحہ١٦٧٢
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین ولم یخرجاہ		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث(٨٠٦١)	جلد٧	صفحہ٢٩٨
جامع الاصول	رقم الحدیث(٦٤٥١)	جلد٨	صفحہ٤٧١
قال المحقق	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث(٩٨)	جلد١	صفحہ٨٠
قال محمود محمد محمود	الحدیث:متفق علیہ		

پر رکھا گیا تو لوگ آپ کے ارد گرد اکٹھے ہو گئے۔ان کیلئے دعائیں کرنے لگے اور اللہ تعالیٰ سے ان کیلئے رحمت مانگنے لگے یا لوگ ان کی تعریفیں کرنے لگے اور اللہ تعالیٰ سے ان کیلئے رحمت کا سوال کرنے لگے ان کا جنازہ اٹھائے جانے سے پہلے اور میں بھی ان میں موجود تھا۔

تو میں اپنے خیالات سے اس وقت چونکا جب مجھ سے ایک آدمی مزاحم ہوا اور اس نے میرے پیچھے سے میرے کندھے سے پکڑ لیا۔میں اس کی طرف متوجہ ہوا تو وہ سیدنا علی بن ابی طالب –رضی اللہ عنہ– تھے تو انہوں نے سیدنا عمر –رضی اللہ عنہ– کیلئے اللہ تعالیٰ سے رحم وکرم کی دعا مانگی پھر ارشاد فرمایا:

–اے امیر المؤمنین !اے عمر– آپ نے اپنے بعد کوئی ایسا آدمی نہیں چھوڑا جو مجھے آپ سے زیادہ محبوب ہو کہ میں اللہ سے ملاقات کروں اس جیسے عملوں کے ساتھ۔اللہ کی قسم! مجھے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ سے امید ہے کہ اللہ عزوجل آپ کو اپنے دونوں ساتھیوں– حضور سیدنا رسول اللہ –صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– اور سیدنا ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– کے ساتھ رکھے گا۔کیونکہ میں اکثر حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– سے سنا کرتا تھا:

میں ،ابوبکر وعمر –فلاں جگہ– گئے میں ،ابوبکر وعمر –فلاں مکان میں– داخل ہوئے میں ،ابوبکر وعمر –فلاں جگہ سے– باہر آئے۔اس لئے میں –شروع ہی سے– یقین رکھا کرتا تھا کہ اللہ تعالیٰ آپ کو ضرور اپنے دانوں صاحبوں –حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– اور سیدنا ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– کے ساتھ ملا دے گا۔

–☆–

حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کا ارشادِ گرامی کہ جتنا مجھے ابوبکر صدیق کے مال نے فائدہ دیا ہے اتنا کسی اور کے مال نے نہیں دیا سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ رو دیئے اور عرض کی: یا رسول اللہ! میں اور میرا سارا مال آپ کا ہی ہے

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنُ غَزْوَانَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ :حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ ،عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ـ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ـ :

مَا نَفَعَنَا مَالٌ مَا نَفَعَنَا مَالُ أَبِيْ بَكْرٍ . قَالَ : فَبَكَى أَبُوْبَكْرٍ ، وَقَالَ : وَهَلْ أَنَا وَمَالِيْ اِلَّا لَكَ ؟.

صحیح ابن حبان رقم الحدیث (٦٨١٩) جلد ١٠ صفحہ ٧

قال الالبانی صحیح

ترجمة الحديث:

سیدنا ابو ہریرہ –رضی اللہ عنہ– سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے ارشاد فرمایا:

ہمیں کبھی کسی کے مال نے اتنا نفع وفائدہ نہیں دیا جتنا ابوبکر کے مال نے نفع وفائدہ دیا ہے۔ سیدنا ابوہریرہ –رضی اللہ عنہ– نے فرمایا:

سیدنا ابوبکر –رضی اللہ عنہ– اتنا سن کر –رو دیئے اور عرض کی: یارسول اللہ! –فداک ابی وامی صلی اللہ علیک وسلم– میں اور میرا مال آپ ہی کا تو ہے۔

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۸۰۸)	جلد۲	صفحہ۱۰۱۱
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۶۶۱)	جلد۳	صفحہ۵۰۱
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۹۴)	جلد۱	صفحہ۷۸
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۸۰۵۶)	جلد۷	صفحہ۲۹۶
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۴۳۹)	جلد۷	صفحہ۲۴۶
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۷۷۶)	جلد۸	صفحہ۴۲۰
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۸۵۸)	جلد۱۵	صفحہ۲۷۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۱۴۳۴۲)	جلد۹	صفحہ۱۷

حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی صداقت، سیدنا فاروق اعظم، سیدنا عثمان ذی النورین، سیدنا علی مرتضیٰ، سیدنا طلحہ اور سیدنا زبیر -رضی اللہ عنہم- کی شہادت کی گواہی دی

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ ، عَنْ سُهَيْلٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ ـ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ـ :

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ـ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ كَانَ عَلَی حِرَاءٍ هُوَ وَاَبُوْبَكْرٍ وَعُمَرُ ، وَعُثْمَانُ ، وَعَلِیٌّ ، وَطَلْحَةُ ، وَالزُّبَيْرُ ، فَتَحَرَّكَتِ الصَّخْرَةُ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ـ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ :

اِهْدَاْ ، فَمَا عَلَيْكَ اِلَّا نَبِیٌّ اَوْ صِدِّيْقٌ اَوْ شَهِيْدٌ.

صحیح مسلم رقم الحدیث (۲۴۱۷) جلد۴ صفحہ۱۸۸۰

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوھریرہ –رضی اللہ عنہ– سے روایت ہے کہ:

حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– حراء پہاڑ پر تھے آپ، اور سیدنا ابوبکر، سیدنا عمر، سیدنا عثمان، سیدنا علی، سیدنا طلحہ، اور سیدنا زبیر –رضی اللہ عنہم اجمعین– تو پہاڑ حرکت میں آ گیا تو حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے ارشاد فرمایا:

سکون میں آ جا! تجھ پر نبی ہے یا صدیق یا شھید۔

صحیح مسلم	رقم الحدیث (٦٢٤٧)	جلد٤	صفحہ٩٦
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (٣٦٩٦)	جلد٣	صفحہ٥١٤
قال الالبانی	صحیح		
صحیح مسلم	رقم الحدیث (٦٢٤٨)	جلد٤	صفحہ٩٦
جامع الاصول	رقم الحدیث (٦٣٧٥)	جلد٨	صفحہ٤٢٩
قال المحقق	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (٨١٥٠)	جلد٧	صفحہ٣٣٢
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٦٩٨٣)	جلد١٥	صفحہ٤٤١
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (٩٣٩٣)	جلد٩	صفحہ٢٠٥
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٦٩٤٤)	جلد١٠	صفحہ١٠٤
قال الالبانی	صحیح		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ / رقم الحدیث (٨٧٥)		جلد٢	صفحہ٥٣٠

سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-اس امت میں سب سے مہربان سیدنا فاروق اعظم-رضی اللہ عنہ-سب سے زیادہ سخت،سیدنا عثمان غنی-رضی اللہ عنہ-سب سے زیادہ حیادار،سیدنا ابی بن کعب-رضی اللہ عنہ-سب سے زیادہ قرآن کی تلاوت کرنے والے،سیدنا معاذ بن جبل-رضی اللہ عنہ-حلال وحرام کے سب سے زیادہ عالم سیدنا زید بن ثابت-رضی اللہ عنہ-علم میراث کے سب سے زیادہ جاننے والے اور سیدنا ابوعبیدہ بن جراح-رضی اللہ عنہ-امینِ امت ہیں

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ : حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ : حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ : حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَذَّاءُ ، عَنْ أَبِى قِلَابَةَ ، عَنْ أَنَسٍ۔ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ۔ أَنَّ النَّبِيَّ ۔ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ۔ قَالَ :

أَرْحَمُ أُمَّتِي بِأُمَّتِي أَبُوبَكْرٍ، وَأَشَدُّهُمْ فِي أَمْرِ اللّٰهِ عُمَرُ، وَأَصْدَقُهُمْ حَيَاءً عُثْمَانُ ، وَأَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللّٰهِ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ، وَأَفْرَضُهُمْ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، وَأَعْلَمُهُمْ بِالْحَلَالِ وَالْحَرَامِ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ، أَلَا وَإِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَمِينًا، أَلَا وَإِنَّ أَمِينَ هَذِهِ الْأُمَّةِ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ

صحیح سنن الترمذی　رقم الحدیث (۳۷۹۱)　جلد ۳　صفحہ ۵۴۴

قال الالبانی　صحیح

سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ رقم الحدیث (۱۲۲۴)　جلد ۳　صفحہ ۲۲۳

المستدرک للحاکم　رقم الحدیث (۵۷۸۴)　جلد ۶　صفحہ ۲۱۱۶

قال الحاکم　ھذا اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین ولم یخرجاہ

قال الذھبی　علی شرط البخاری ومسلم

الجامع الکبیر للترمذی　رقم الحدیث (۳۷۹۰)　جلد ۶　صفحہ ۱۲۷

قال الدکتور بشار عواد معروف/ ھذا حدیث حسن غریب

الجامع الکبیر للترمذی　رقم الحدیث (۳۷۹۱)　جلد ۶　صفحہ ۱۲۷

قال الدکتور بشار عواد معروف/ ھذا حدیث حسن صحیح

الجامع الکبیر للترمذی　رقم الحدیث (۴۱۲۴)　جلد ۶　صفحہ ۳۳۸

قال شعیب الارنؤوط　ھذا حدیث غریب

الجامع الکبیر للترمذی　رقم الحدیث (۴۱۲۵)　جلد ۶　صفحہ ۳۳۸

قال شعیب الارنؤوط　ھذا حدیث حسن صحیح

مسند الامام احمد　رقم الحدیث (۱۲۹۰۴)　جلد ۲۰　صفحہ ۲۵۲

قال شعیب الارنؤوط　اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین

ترجمة الحديث:

سیدنا انس بن مالک –رضی اللہ عنہ– سے روایت ہے کہ حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے ارشاد فرمایا:

میری امت میں سے میری امت پر سب سے زیادہ رحم کرنے والے سیدنا ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– ہیں۔ اللہ کے دین میں ان میں سے سب سے زیادہ سخت سیدنا عمر فاروق –رضی اللہ عنہ– ہیں اور سب سے زیادہ سچی حیا والے سیدنا عثمان غنی –رضی اللہ عنہ– ہیں۔ اللہ کی کتاب کے سب سے زیادہ پڑھنے والے سب سے زیادہ عالم سیدنا ابی بن کعب –رضی اللہ عنہ– ہیں۔ علم میراث کے سب سے زیادہ ماہر سیدنا زید بن ثابت –رضی اللہ عنہ– ہیں۔ حلال اور حرام کا سب سے زیادہ علم رکھنے والے سیدنا معاذ بن جبل –رضی اللہ عنہ– ہیں اور سن لیجئے ہر امت کا ایک امین ہوتا ہے اور اس امت کا امین –دیانت دار– سیدنا ابوعبیدہ بن الجراح –رضی اللہ عنہ– ہے۔

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۹۹۰)	جلد ۲۱	صفحہ ۴۰۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۸۱۸۵)	جلد ۷	صفحہ ۳۴۵
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۵۴)	جلد ۱	صفحہ ۱۰۳
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۷۹۰)	جلد ۳	صفحہ ۵۴۴
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۸۲۲۹)	جلد ۷	صفحہ ۳۶۳

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۷۱۳۱)	جلد۱۶	صفحہ۴۷
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۷۱۳۷)	جلد۱۶	صفحہ۸۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۷۲۵۲)	جلد۱۶	صفحہ۲۳۸
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۷۰۸۷)	جلد۱۰	صفحہ۲۱۲
قال الالبانی	صحیح لغیرہ		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث(۱۵۴)	جلد۱	صفحہ۱۰۷
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۷۰۹۳)	جلد۱۰	صفحہ۲۱۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۷۲۰۸)	جلد۱۰	صفحہ۳۰۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث(۸۹۵)	جلد۱	صفحہ۲۱۶
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث(۶۰۶۵)	جلد۵	صفحہ۴۳۷
قال الالبانی	وھو کما قال، وصححہ ابن حبان-ایضاً-والحاکم والذھبی		

جبلِ حراء پر حضور سیدنا نبی کریم فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم، سیدنا عثمان ذی النورین، سیدنا علی مرتضیٰ سیدنا طلحہ، سیدنا زبیر، سیدنا عبدالرحمٰن بن عوف اور سیدنا سعد بن ابی وقاص اور سیدنا سعید بن زید رضی اللہ عنہم – تھے کہ وہ حرکت میں آیا تو حضور – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم – نے فرمایا: اے حراء! ٹھہر جاؤ تجھ پر نبی ہے صدیق ہے یا شھید ہیں

أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ ، وَالْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا ، عَنْ حُسَيْنٍ ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ الحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِاللّٰهِ ، عَنِ الْحُرِّ بْنِ صَيَّاحٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ ـ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ـ قَالَ : اهْتَزَّ حِرَاءُ ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ـ :

اثْبُتْ حِرَاءُ ، فَلَيْسَ عَلَيْكَ اِلَّا نَبِیٌّ ، أَوْ صِدِّيقٌ ، أَوْ شَهِيدٌ وَعَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ - وَأَبُوبَكْرٍ ، وَعُمَرُ ، وَعُثْمَانُ ، وَعَلِیٌّ ، وَطَلْحَةُ ، وَالزُّبَيْرُ ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ ، وَسَعْدُ بْنُ أَبِی وَقَّاصٍ وَأَنَا .

صحیح سنن ابوداؤد رقم الحدیث (۴۶۴۸) جلد۳ صفحہ۱۳۰

قال الالبانی صحیح

صحیح سنن الترمذی رقم الحدیث (۳۷۵۷) جلد۳ صفحہ۵۳۳

قال الالبانی صحیح

الجامع الکبیر للترمذی رقم الحدیث (۳۷۵۷) جلد۶ صفحہ۱۰۶

قال الدکتور بشار عواد معروف/ھذا حدیث حسن صحیح

سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ / رقم الحدیث (۸۷۵) جلد۲ صفحہ۵۳۰

قال الترمذی ھذا حدیث حسن صحیح

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۱۶۳۰) جلد۳ صفحہ۱۷۵

قال شعیب الارنؤوط اسنادہ قوی رجالہ ثقات رجال الشیخین

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۱۶۳۸) جلد۳ صفحہ۱۸۱

قال شعیب الارنؤوط والحدیث صحیح وھذا اسناد حسن رجالہ ثقات رجال مسلم

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۱۶۴۴) جلد۳ صفحہ۱۸۵

قال شعیب الارنؤوط اسنادہ حسن طویلاً

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۱۶۴۵) جلد۳ صفحہ۱۸۵

قال شعیب الارنؤوط اسنادہ حسن

ترجمة الحديث:

سیدنا سعید بن زید –رضی اللہ عنہ– نے فرمایا:

حراء پہاڑ لرز اٹھا تو حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم– نے ارشاد فرمایا:

اے حراء ٹھہر جا تجھ پر نبی یا صدیق یا شھید کے علاوہ کوئی نہیں اور –اس وقت– اس –پہاڑ– پر حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم– سیدنا ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– سیدنا عمر فاروق –رضی اللہ عنہ– سیدنا عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہ– سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– سیدنا طلحہ –رضی اللہ عنہ– سیدنا زبیر –رضی اللہ عنہ– سیدنا عبدالرحمٰن بن عوف –رضی اللہ عنہ– سیدنا سعد بن ابی وقاص –رضی اللہ عنہ اور میں تھے۔

–☆–

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٦٩٩٦)	جلد ١٥	صفحہ ٤٥٧
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح رجالہ ثقات رجال الصحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٦٩٩٦)	جلد ١٠	صفحہ ١١٢
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (١٣٤)	جلد ١	صفحہ ٩٥
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح، عبداللہ بن ظالم متابع، وباقی رجالہ ثقات		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (١٣٢)	جلد ١	صفحہ ٨٩
قال الالبانی	صحیح مختصراً		
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (٨١٠٠)	جلد ٧	صفحہ ٣١٣

سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-عتیق اللہ من النار ہیں

عَنْ عَائِشَةَ ـ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا ـ قَالَتْ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ـ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ـ لِأَبِیْ بَکْرٍ :
اَنْتَ عَتِیْقُ اللّٰہِ مِنَ النَّارِ .

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث(۱۴۸۲)	جلد۱	صفحہ۳۱۱
قال الالبانی	صحیح		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ / رقم الحدیث(۱۵۸۴)		جلد۴	صفحہ۱۰۲
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث(۹)	جلد۱	صفحہ۵۳
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث(۵۶۱۱)	جلد۶	صفحہ۲۰۶۰
قال الحاکم	صحیح علی شرط مسلم ولم یخرجاہ		
قال الذھبی	علی شرط کذا قال		
کنز العمال	رقم الحدیث(۳۲۵۵۸)	جلد۱	صفحہ۱۱۸۲

ترجمة الحديث:

سیدہ عائشہ صدیقہ ام المؤمنین –رضی اللہ عنہا– سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے سیدنا ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– سے فرمایا:

آپ جہنم کی آگ سے عتیق اللہ –اللہ کے آزاد کردہ– ہیں

–☆–

المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۳۵۵۷)	جلد۴	صفحہ۱۳۳۵
قال الحاکم	صحیح الاسناد ولم یخرجاہ		
اسد الغابۃ	رقم الحدیث (۳۰۶۶)	جلد۳	صفحہ ۳۱۱، ۳۱۰
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۶۷۹)	جلد۳	صفحہ۵۰۸
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۶۷۹)	جلد۶	صفحہ۵۵
قال المحقق	ھذا حدیث غریب		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۸۲۵)	جلد۱۰	صفحہ۱۱
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۸۶۴)	جلد۱۵	صفحہ۲۸۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح، رجالہ ثقات رجال الشیخین، غیر حامد بن یحیی وھو ثقۃ		

سیدنا ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- ایسی خصال حمیدہ سے متصف ہیں کہ ان خصائل والا جنت میں داخل ہوگا

أَخْبَرَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ : حَدَّثَنَا مَرْوَانُ قَالَ : حَدَّثَنَا يَزِيدُ، عَنْ أَبِى حَازِمٍ ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ ـ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ ـ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ ـ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ :

مَنْ اَصْبَحَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ صَائِمًا؟ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ ـ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ ـ : اَنَا ، قَال: فَمَنْ اَطْعَمَ الْيَوْمَ مِسْكِيْناً ؟ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ ـ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ ـ: اَنَا ، قَالَ : فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ جَنَازَةً ؟ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ ـ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ ـ : اَنَا ، قَالَ: فَمَنْ عَادَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ مَرِيْضًا ؟ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ ـ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ ـ : اَنَا .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوہریرہ- رضی اللہ عنہ- سے مروی ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

آج تم میں سے کون روزے سے ہے؟ سیدنا ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- نے عرض کی: میں، تو حضور-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا: آج تم میں سے کس نے مسکین کو کھانا کھلایا ہے؟ سیدنا ابوبکر -رضی اللہ عنہ- نے عرض کی: میں نے۔ حضور-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے فرمایا: آج تم میں سے کون جنازہ میں شریک ہوا؟ سیدنا ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- نے عرض کی: میں نے -نماز جنازہ میں شرکت کی-حضور-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

آج تم میں سے کس نے مریض کی عیادت کی ہے؟ سیدنا ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- نے عرض کی: میں نے۔

-☆-

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۰۲۸/۸۷)	جلد۲	صفحہ۷۱۳
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۰۲۸/۸۷)	جلد۲	صفحہ۱۷۰
صحیح الترغیب والترهیب	رقم الحدیث (۹۵۳)	جلد۱	صفحہ۵۶۳
قال الالبانی	صحیح		
سلسلة الاحادیث الصحیحة / رقم الحدیث (۸۸)		جلد۱	صفحہ۱۷۸
صحیح الترغیب والترهیب / رقم الحدیث (۳۴۷۳)		جلد۳	صفحہ۳۵۷
قال الالبانی	صحیح		

صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث(۳۵۰۳)	جلد۳	صفحہ۳۷۲
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث(۵۱۴۶)	جلد۴	صفحہ۲۳۸
قال المحقق	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث(۵۰۸۸)	جلد۴	صفحہ۲۱۳
قال المحقق	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث(۱۳۹۴)	جلد۱	صفحہ۷۱۷
قال المحقق	صحیح		

حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم، سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہم- کو جنت کی بشارت دی

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ : حَدَّثَنَا عَمِّى قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبِى ، عَنْ صَالِحٍ ، عَنْ أَبِى الزِّنَادِ ، أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَالرَّحْمَنِ بْنَ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ الْحَارِثِ الْخُزَاعِيَّ ، أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا مُوسَى الْأَشْعَرِيَّ ـ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ـ أَخْبَرَهُ :

أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَلَّمَ ـ كَانَ فِى حَائِطٍ بِالْمَدِيْنَةِ عَلَى قُفِّ الْبِئْرِ مُدَلِّيًا رِجْلَيْهِ فَدَقَّ الْبَابَ أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَلَّمَ ـ :

ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَفَعَلَ فَدَخَلَ أَبُو بَكْرٍ فَدَلَّى رِجْلَيْهِ ، ثُمَّ

دَقَّ الْبَابَ عُمَرُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَلَّمَ ـ : ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَفَعَلَ ثُمَّ دَقَّ الْبَابَ عُثْمَانُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَلَّمَ ـ: ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ وَسَيَلْقَى بَلَاءً .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوموسی اشعری –رضی اللہ عنہ– نے خبر دی کہ:

حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– مدینہ منورہ کے ایک باغ میں کنویں کے منڈیر پر پاؤں لٹکائے تشریف فرما تھے تو سیدنا ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– نے دروازے پر دستک دی تو حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے ارشاد فرمایا:

انہیں –اندر آنے کی– اجازت دیجئے اور انہیں جنت کی بشارت دیجئے انہوں نے ایسا ہی کیا تو سیدنا ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– باغ میں حاضر خدمت ہوگئے تو انہوں نے –منڈیر پر بیٹھتے ہوئے– اپنے پاؤں لٹکا لئے پھر سیدنا عمر فاروق –رضی اللہ عنہ– نے دروازے پر دستک دی تو حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے ان کے متعلق ارشاد فرمایا:

انہیں اجازت دیجئے اور انہیں جنت کی بشارت دیجئے تو انہوں نے ایسا ہی کیا پھر سیدنا عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہ– نے دروازے پر دستک دی تو حضور سیدنا رسول اللہ

السنن الکبری للنسائی رقم الحدیث (۸۰۷۶) جلد ۷ صفحہ ۳۰۴

–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے ان سے ارشاد فرمایا:

انہیں اجازت دیجئے اور انہیں جنت کی بشارت دیجئے اور وہ عنقریب ایک امتحان وآزمائش میں مبتلا ہوں گے۔

–☆–

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِى سَلَمَةَ عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ الْحَارِثِ الْخُزَاعِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ـ قَالَ :

دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَالِهٖ وَسَلَّمَ ـ حَائِطًا مِنْ حَوَائِطِ الْمَدِيْنَةِ فَقَالَ لِبِلَالٍ : أَمْسِكْ عَلَىَّ الْبَابَ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَاسْتَأْذَنَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَالِهٖ وَسَلَّمَ ـ جَالِسٌ عَلَى الْقُفِّ مَادًّا رِجْلَيْهِ ، فَجَاءَ بِلَالٌ فَقَالَ: هٰذَا أَبُو بَكْرٍ يَسْتَأْذِنُ فَقَالَ :

ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ ، فَجَاءَ فَجَلَسَ وَدَلَّى رِجْلَيْهِ عَلَى الْقُفِّ مَعَهُ ، ثُمَّ ضَرَبَ الْبَابَ ، فَجَاءَ بِلَالٌ فَقَالَ : هٰذَا عُمَرُ يَسْتَأْذِنُ قَالَ : ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ قَالَ: فَجَاءَ فَجَلَسَ مَعَهُ عَلَى الْقُفِّ ، وَدَلَّى رِجْلَيْهِ ، ثُمَّ ضَرَبَ الْبَابَ ، فَجَاءَ بِلَالٌ فَقَالَ: هٰذَا عُثْمَانُ يَسْتَأْذِنُ قَالَ : ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ وَمَعَهَا بَلَاءٌ .

ترجمة الحديث:

سیدنا نافع بن عبدالحارث خزاعی –رضی اللہ عنہ– نے فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ– فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– مدینہ منورہ کے باغوں میں سے ایک باغ میں داخل ہوئے تو سیدنا بلال– رضی اللہ عنہ– سے فرمایا:

میرے لئے دروازے پر کھڑے ہو جاؤ– اور دربان کے فرائض سرانجام دو– تو سیدنا ابوبکر صدیق– رضی اللہ عنہ– حاضر خدمت ہوئے اندر آنے کی اجازت طلب کی جبکہ حضور سیدنا رسول اللہ– فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کنویں کے منڈیر پر پاؤں لٹکائے بیٹھے ہوئے تھے سیدنا بلال– رضی اللہ عنہ– حاضر خدمت ہوئے تو عرض کی: یہ ابوبکر– دروازے پر آئے ہیں– اندر آنے کی اجازت طلب کر رہے ہیں تو آپ نے فرمایا:

انہیں اندر آنے کی اجازت دو اور جنت کی خوشخبری سناؤ تو آپ حاضر خدمت ہوئے اور حضور– فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے ساتھ منڈیر پر بیٹھ گئے پھر کسی نے دروازے پر دستک دی تو سیدنا بلال– رضی اللہ عنہ– حاضر خدمت ہوئے تو عرض کی: یہ عمر آئے ہیں اندر آنے کی اجازت طلب کر رہے ہیں تو آپ نے ارشاد فرمایا:

انہیں اجازت دو اور انہیں جنت کی بشارت دو تو آپ حاضر خدمت ہوئے اور

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۱۵۳۷۴) جلد ۲۴ صفحہ ۸۷

قال شعیب الارنؤوط ابوسلمۃ– وھو ابن عبدالرحمٰن بن عوف– لم یذکروا لہ سماعا من نافع بن الحارث، ومحمد بن عمرو: وھو ابن علقمۃ بن وقاص اللیثی، تکلم فیہ بعضھم من قبل حفظہ، وقد وھم فیہ، وروی عنہ ایضا ان الذی کان یاذن ھو بلال بن رباح، وخولف فیہ کذلک، فیسرد باسناد صحیح ان اباسلمۃ سمعہ من عبدالرحمٰن بن نافع بن عبدالحارث، عن ابی موسی الاشعری، وھو الذی کان یاذن لھم، وھو الصواب فیما قالہ الحافظ فی الفتح ۷/ ۳۷

السنن الکبری للنسائی رقم الحدیث (۸۰۷۷) جلد ۷ صفحہ ۳۰۵

آپکے ساتھ منڈیر پر بیٹھ گئے اور اپنی ٹانگیں لٹکا لیں پھر کسی نے دروازے پر دستک دی تو سیدنا بلال –رضی اللہ عنہ– حاضر خدمت ہوئے تو عرض کی: یہ عثمان آئے ہیں اندر آنے کی اجازت طلب کر رہے ہیں آپ نے فرمایا:

انہیں اجازت دے دو اور انہیں جنت کی بشارت دو –دنیا میں– پریشانیوں اور تکلیفوں کے ساتھ۔

–☆–

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ يَحْيَى، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ غِيَاثٍ، عَنْ أَبِى عُثْمَانَ، عَنْ أَبِى مُوسَى الْأَشْعَرِىِّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:

كَانَ النَّبِىُّ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَلَّمَ ـ فِى حَائِطٍ، فَاسْتَفْتَحَ رَجُلٌ :فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَلَّمَ ـ:

افْتَحْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ، فَفَتَحْتُ لَهُ وَبَشَّرْتُهُ بِالْجَنَّةِ، فَإِذَا أَبُوبَكْرٍ، ثُمَّ اسْتَفْتَحَ آخَرُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَلَّمَ ـ : افْتَحْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ، فَإِذَا عُمَرُ، ثُمَّ اسْتَفْتَحَ آخَرُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَلَّمَ ـ : افْتَحْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ عَلَى بَلْوَى، فَفَتَحْتُ وَبَشَّرْتُهُ بِالْجَنَّةِ وَأَخْبَرْتُهُ بِالَّذِى قَالَ، قَالَ: اللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ.

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوموسیٰ اشعری –رضی اللہ عنہ– نے روایت فرمایا:

حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– ایک باغ میں تھے کہ ایک آدمی نے دروازہ کھولنے کی درخواست کی – اندر آنے کی اجازت طلب کی – تو حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– نے ارشاد فرمایا:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۶۹۳)	جلد۳	صفحہ۱۱۳۵
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۶۹۵)	جلد۳	صفحہ۱۱۳۶
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۲۱۶)	جلد۴	صفحہ۱۹۵۴
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۲۶۲)	جلد۴	صفحہ۲۲۶۸
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۴۰۳)	جلد۴	صفحہ۱۸۶۷
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۲۱۲)	جلد۴	صفحہ۸۵
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۷۱۰)	جلد۳	صفحہ۵۱۹
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۹۴۰۱)	جلد۱۴	صفحہ۴۹۸
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
ادب المفرد	رقم الحدیث (۹۶۵)		صفحہ۵۴۱
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۸۰۷۸)	جلد۷	صفحہ۳۰۵
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۹۱۰)	جلد۱۵	صفحہ۳۳۹
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۹۱۱)	جلد۱۵	صفحہ۳۴۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		

اس کیلئے دروازہ کھول دواور اسے جنت کی بشارت دوتو میں نے دروازہ کھولا اور اسے جنت کی بشارت دی تو وہ سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تھے پھر ایک اور آدمی نے دروازہ کھولنے کی درخواست کی تو حضور سیدنا رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے ارشاد فرمایا:

اس کیلئے دروازہ کھول دواور اسے جنت کی بشارت دوتو وہ سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ تھے پھر ایک اور آدمی نے دروازہ کھولنے کی درخواست کی تو حضور سیدنا رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے ارشاد فرمایا:

اس کیلئے دروازہ کھول دواور اسے جنت کی بشارت–دنیا میں–مصائب وآلام

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۶۹۱۲)	جلد۱۵	صفحہ۳۴۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۶۸۷۱)	جلد۱۰	صفحہ۴۸
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۶۸۷۲)	جلد۱۰	صفحہ۴۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۶۸۷۲)	جلد۱۰	صفحہ۴۹
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث(۶۳۷۲)	جلد۸	صفحہ۴۲۸
قال المحقق	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث(۶۰۲۹)	جلد۵	صفحہ۴۲۰
قال الالبانی	متفق علیہ		

کے ساتھ دو تو میں نے دروازہ کھولا اور اسے جنت کی بشارت دی اور حضور–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–نے جو اس سے متعلق فرمایا تھا اس کی بھی اسے خبر دی تو اس نے کہا:

اَللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ اللہ تعالیٰ ہی استعانت اور پناہ طلب کرنے کی جگہ ہے۔

–☆–

جن خوش نصیب اصحاب کو حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ایک ہی مجلس میں جنتی قرار دیا ان میں سب سے پہلے سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ : حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ : حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ : حَدَّثَنِى جَدِّى رَبَاحُ بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ سَعِيْدَ بْنَ زَيْدٍ -رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ- قَالَ :

أَشْهَدُ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَلَّمَ - بِمَا سَمِعَتْهُ أُذُنَاىَ وَوَعَاهُ قَلْبِى ، وَاِنِّى لَمْ أَكُنْ لَارْوِىَ عَلَيْهِ كَذِبًا يَسْأَلُنِى عَنْهُ اِذَا لَقِيْتُهُ أَنَّهُ قَالَ :

أَبُوبَكْرٍ فِى الْجَنَّةِ ، وَعُمَرُ فِى الْجَنَّةِ ، وَعَلِىٌّ فِى الْجَنَّةِ ، وَعُثْمَانُ فِى الْجَنَّةِ ، وَطَلْحَةُ فِى الْجَنَّةِ ، وَالزُّبَيْرُ فِى الْجَنَّةِ ، وَعَبْدُ

الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فِی الْجَنَّةِ ، وَسَعْدُ بْنُ مَالِكٍ فِی الْجَنَّةِ ، وَتَاسِعُ الْمُؤْمِنِیْنَ لَوْ شِئْتُ أَنْ أُسَمِّيَهُ لَسَمَّيْتُهُ فَرَجَّ أَهْلُ الْمَسْجِدِ يُنَاشِدُونَهُ يَا صَاحِبَ رَسُولِ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ـ مَنِ التَّاسِعُ ؟ قَالَ: نَاشَدْتُمُوْنِی بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ، أَنَا تَاسِعُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ـ الْعَاشِرُ.

صحیح سنن ابوداؤد   رقم الحدیث (۴۶۴۸)   جلد ۳   صفحہ ۱۳۰
قال الالبانی   صحیح
صحیح سنن الترمذی   رقم الحدیث (۳۷۵۷)   جلد ۳   صفحہ ۵۳۳
قال الالبانی   صحیح   بالفاظ مختلفۃ
صحیح سنن الترمذی   رقم الحدیث (۳۷۴۸)   جلد ۳   صفحہ ۵۳۰
قال الالبانی   صحیح
الجامع الکبیر للترمذی   رقم الحدیث (۳۷۵۷)   جلد ۶   صفحہ ۱۰۶
قال الدکتور بشار عواد معروف/ ھذا حدیث حسن صحیح   بالفاظ مختلفۃ
السنن الکبری للنسائی   رقم الحدیث (۸۱۳۷)   جلد ۷   صفحہ ۳۲۷
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ / رقم الحدیث (۸۷۵)   جلد ۲   صفحہ ۵۳۰
قال الترمذی   ھذا حدیث حسن صحیح
مسند الامام احمد   رقم الحدیث (۱۶۳۰)   جلد ۳   صفحہ ۱۷۵
قال شعیب الارنؤوط   اسنادہ قوی رجالہ ثقات رجال الشیخین
مسند الامام احمد   رقم الحدیث (۱۶۳۸)   جلد ۳   صفحہ ۱۸۱
قال شعیب الارنؤوط   والحدیث صحیح وھذا اسناد حسن رجالہ ثقات رجال مسلم

ترجمة الحديث:

سیدنا سعید بن زید –رضی اللہ عنہ– نے روایت فرمایا کہ:

میں حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– پر گواہی دیتا ہوں جسے میرے دونوں کانوں نے سنا اور میرے دل نے اسے یاد رکھا اور میں حضور –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بارے میں ایسی کوئی جھوٹی روایت بیان نہ کروں گا جس کے بارے میں آپ مجھ سے پوچھ لیں جب میں قیامت کے دن آپ سے ملاقات کروں گا حضور –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے ارشاد فرمایا:

ابوبکر جنت میں، عمر جنت میں، علی جنت میں، عثمان جنت میں، طلحہ جنت میں،

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (١٦٤٤)	جلد٣	صفحہ١٨٥
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن طویلاً		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (١٦٤٥)	جلد٣	صفحہ١٨٥
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٦٩٩٦)	جلد١٥	صفحہ٤٥٧
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح رجالہ ثقات رجال الصحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٦٩٥٧)	جلد١٠	صفحہ١١٢
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (١٣٤)	جلد١	صفحہ٩٥
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح، عبداللہ بن ظالم متابع، وباقی رجالہ ثقات		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (١٣٢)	جلد١	صفحہ٨٩
قال الالبانی	صحیح مختصراً		

زبیر جنت میں، عبدالرحمٰن بن عوف جنت میں اور سعد بن مالک جنت میں اور مومنوں میں نواں بھی جنت میں اگر میں اس کا نام ذکر کرنا چاہوں تو اس کا نام لے دوں تو اھل مسجد نے آوازیں بلند کیں کہ اے حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے صحابی! نو واں کون ہے؟ آپ نے فرمایا:

تم نے مجھے اللہ العظیم کی قسم دی ہے مومنوں میں نو واں جنتی میں ہوں اور حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کو شامل کر کے پورے دس ہیں۔

–☆–

سیدنا ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– جنت میں، سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– جنت میں، سیدنا عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہ– جنت میں، سیدنا علی مرتضٰی رضی اللہ عنہ– جنت میں، سیدنا طلحہ –رضی اللہ عنہ– جنت میں، سیدنا زبیر –رضی اللہ عنہ– جنت میں، سیدنا عبدالرحمٰن بن عوف –رضی اللہ عنہ– جنت میں، سیدنا سعد بن ابی وقاص –رضی اللہ عنہ– جنت میں اور سیدنا ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ– جنت میں

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ : أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ ـ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ ـ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ : أَبُو بَكْرٍ فِى الْجَنَّةِ ، وَعُمَرُ فِى الْجَنَّةِ ، وَعُثْمَانُ فِى الْجَنَّةِ ،

وَعَلِيٌّ فِي الْجَنَّةِ وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى : وَعَلِيٌّ فِي الْجَنَّةِ ، وَعُثْمَانُ فِي الْجَنَّةِ ، وَطَلْحَةُ فِي الْجَنَّةِ ، وَالزُّبَيْرُ فِي الْجَنَّةِ ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فِي الْجَنَّةِ ، وَسَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ فِي الْجَنَّةِ ، وَأَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ فِي الْجَنَّةِ .

السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۸۱۳۸)	جلد ۷	صفحہ ۳۲۸
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۷۴۷)	جلد ۳	صفحہ ۵۲۹
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۶۷۵)	جلد ۳	صفحہ ۲۰۹
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ قوی علی شرط مسلم، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر عبد العزیز بن محمد الدراوردي، فقد احتج بہ مسلم، وروی لہ البخاری مقرونا وتعلیقا		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۷۰۰۲)	جلد ۱۵	صفحہ ۴۶۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر عبد العزیز بن محمد– وھو الدراوردي– فقد روی لہ البخاری مقرونا وتعلیقا واحتج بہ مسلم والباقون		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۹۶۳)	جلد ۱۰	صفحہ ۱۱۶
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۶۰۶۴)	جلد ۵	صفحہ ۴۳۶
قال الالبانی	رواہ الترمذی باسنادہ عن سعید وھو حدیث صحیح		
مسند ابی یعلی الموصلی	رقم الحدیث (۱/ ۸۳۵)	جلد ۲	صفحہ ۱۴۷
قال حسین سلیم اسد	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحديث:

سیدنا عبدالرحمٰن بن عوف –رضی اللہ عنہ– نے فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– نے ارشاد فرمایا:

ابوبکر جنت میں، عمر جنت میں، عثمان جنت میں، علی جنت میں، اور دوسری مرتبہ فرمایا: علی جنت میں، عثمان جنت میں، طلحہ جنت میں، زبیر جنت میں، عبدالرحمٰن بن عوف جنت میں، سعد بن ابی وقاص جنت میں اورابوعبیدہ بن جراح جنت میں –رضی اللہ عنہم اجمعین–

–☆–

دس صحابہ کرام–رضی اللہ عنہم–جنتی ہیں

سیدنا ابوبکر صدیق،سیدنا عمر فارق،سیدنا عثمان ذی النورین،سیدنا علی مرتضیٰ سیدنا طلحہ،سیدنا زبیر،سیدنا عبدالرحمٰن بن عوف،سیدنا ابوعبیدہ بن جراح،سیدنا سعد بن ابی وقاص اورسیدنا سعید بن زید–رضی اللہ عنہم اجمعین–

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ قَالَ : حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِى فُدَيْكٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ وَهْبِ بْنِ زَمْعَةَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ حَدَّثَهُ فِى نَفَرٍ ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ قَالَ :

عَشْرَةٌ فِى الْجَنَّةِ : أَبُوبَكْرٍ، وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ ، وَطَلْحَةُ ،

وَالزُّبَيْرُ ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ ، وَأَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ ، وَسَعْدُ بْنُ أَبِى وَقَّاصٍ قَالَ : فَعَدَّ هَؤُلَاءِ التِّسْعَةَ ، ثُمَّ سَكَتَ عَنِ الْعَاشِرِ ، فَقَالَ الْقَوْمُ: نَنْشُدُكَ اللّٰهَ يَا أَبَا الْأَعْوَرِ ، أَنْتَ الْعَاشِرُ قَالَ : إِذْ نَشَدْتُمُونِى بِاللّٰهِ ، أَبُو الْأَعْوَرِ فِى الْجَنَّةِ .

السنن الکبری للنسائی رقم الحدیث (۸۱۳۹) جلد۷ صفحہ۳۲۸

صحیح سنن ابوداؤد رقم الحدیث (۴۶۴۸) جلد۳ صفحہ۱۳۰

قال الالبانی صحیح

صحیح سنن الترمذی رقم الحدیث (۳۷۵۷) جلد۳ صفحہ۵۳۳

قال الالبانی صحیح بالفاظ مختلفۃ

صحیح سنن الترمذی رقم الحدیث (۳۷۴۸) جلد۳ صفحہ۵۳۰

قال الالبانی صحیح

الجامع الکبیر للترمذی رقم الحدیث (۳۷۵۷) جلد۶ صفحہ۱۰۶

قال الدکتور بشار عواد معروف/ ھذا حدیث حسن صحیح بالفاظ مختلفۃ

سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ / رقم الحدیث (۸۷۵) جلد۲ صفحہ۵۳۰

قال الترمذی ھذا حدیث حسن صحیح

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۱۶۳۰) جلد۳ صفحہ۱۷۵

قال شعیب الارنؤوط اسنادہ قوی رجالہ ثقات رجال الشیخین

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۱۶۳۸) جلد۳ صفحہ۱۸۱

قال شعیب الارنؤوط والحدیث صحیح وھذا اسناد حسن رجالہ ثقات رجال مسلم

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۱۶۴۴) جلد۳ صفحہ۱۸۵

قال شعیب الارنؤوط اسنادہ حسن طویلاً

ترجمة الحديث:

جناب عبدالرحمٰن بن حمید اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں کہ:

سیدنا سعید بن زید –رضی اللہ عنہ– نے ایک جماعت میں حدیث پاک بیان فرمائی کہ انہوں نے سنا حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– نے ارشاد فرمایا:

دس جنت میں، ابوبکر، عمر، عثمان، علی، طلحہ، زبیر، عبدالرحمٰن، ابوعبیدہ بن عبداللہ اور سعد بن ابی وقاص –رضی اللہ عنہم– راوی نے بیان فرمایا کہ آپ نے نو کا ذکر فرمایا پھر آپ دسویں کے بارے میں خاموش ہوگئے تو لوگ کہنے لگے:

اے ابوالاعور! ہم آپ کو اللہ کی قسم دیتے ہیں آپ ہی دسویں ہیں؟ تو آپ نے فرمایا: جب تم نے اللہ کی مجھے قسم دے دی تو –سن لو– ابوالاعور سعید بن زید بھی جنت میں –رضی اللہ عنہ–۔

مسندالامام احمد	رقم الحدیث (۱۶۴۵)	جلد۳	صفحہ۱۸۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۹۹۶)	جلد۱۵	صفحہ۴۵۷
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح رجالہ ثقات رجال الصحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۹۵۷)	جلد۱۰	صفحہ۱۱۲
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۳۴)	جلد۱	صفحہ۹۵
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح، عبداللہ بن ظالم متابع، وباقی رجالہ ثقات		

سیدنا ابوبکر صدیق جنتی ہیں، سیدنا فاروق اعظم جنتی ہیں، سیدنا عثمان ذی النورین جنتی ہیں، سیدنا علی مرتضیٰ جنتی ہیں، سیدنا طلحہ جنتی ہیں، سیدنا زبیر جنتی ہیں، سیدنا سعد جنتی ہیں اور سیدنا عبدالرحمٰن بن عوف بھی جنتی ہیں اور سیدنا سعید بن زید رضی اللہ عنہم جنتی ہیں

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِاللّٰهِ قَالَ : حَدَّثَنَا الْحُرُّ بْنُ صَيَّاحٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَخْنَسِ قَالَ : قَامَ سَعِيْدُ بْنُ زَيْدٍ فَقَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ يَقُولُ :

أَبُو بَكْرٍ فِى الْجَنَّةِ ، وَعُمَرُ فِى الْجَنَّةِ ، وَعُثْمَانُ فِى الْجَنَّةِ ، وعَلِيٌّ فى الْجَنَّةِ ، وَطَلْحَةُ فِى الْجَنَّةِ ، وَالزُّبَيْرُ فِى الْجَنَّةِ ، وَسَعْدُ فِى

الْجَنَّةِ ،وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فِى الْجَنَّةِ ،وَلَوْ شِئْتُ أَنْ أُسَمِّىَ التَّاسِعَ لَسَمَّيْتُ فَظَنَنَّاهُ يَعْنِى نَفْسَهُ .

ترجمة الحديث:

جناب عبدالرحمٰن بن اخنس نے روایت فرمایا کہ:

سیدنا سعید بن زید–رضی اللہ عنہ–کھڑے ہوئے تو آپ نے فرمایا: میں نے سنا حضور سیدنا رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–ارشاد فرما رہے تھے:

ابوبکر جنت میں ،عمر جنت میں ،عثمان جنت میں ،علی جنت میں ،طلحہ جنت میں ، زبیر جنت میں ، سعد جنت میں ،عبدالرحمٰن بن عوف جنت میں –رضی اللہ عنہم اجمعین –اور اگر میں چاہوں تو نوویں کا نام بھی لے لوں تو ہم نے گمان کیا اس سے مراد آپ اپنی ذات لے رہے ہیں۔

–☆–

سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۳۳)	جلد۱	صفحہ۹۴
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۴۶۴۸)	جلد۳	صفحہ۱۳۰
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۶۰۶۴)	جلد۵	صفحہ۴۳۶
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۳۴)	جلد۱	صفحہ۹۴
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۶۳۱)	جلد۲	صفحہ۲۹۰
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

مسندالامام احمد	رقم الحدیث(۱۶۷۵)	جلد۲	صفحہ۳۱۵
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث(۳۷۴۷)	جلد۳	صفحہ۵۲۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث(۱۱۰)	جلد۱	صفحہ۶۱
قال الالبانی	صحیح		
مجمع الزائد	رقم الحدیث(۱۴۸۷۷)	جلد۹	صفحہ۱۵۹
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث(۸۱۴۷)	جلد۷	صفحہ۳۳۱

قیامت کے دن سیدنا ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- کو جنت کے تمام دروازوں سے بلایا جائے گا

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ : حَدَّثَنَا أَبِى ، عَنْ شُعَيْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ : أَخْبَرَنِى حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ ، أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ - رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ - قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - يَقُولُ :

مَنْ اَنْفَقَ زَوْجَيْنِ مِنْ شَىْءٍ مِنَ الْأَشْيَاءِ فِى سَبِيْلِ اللّٰهِ دُعِىَ مِنْ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ هَذَا خَيْرٌ وَلِلْجَنَّةِ اَبْوَابٌ ، فَمَنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ الصَّلَاةِ دُعِىَ مِنْ بَابِ الصَّلَاةِ ، وَمَنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ الْجِهَادِ دُعِىَ مِنْ بَابِ الْجِهَادِ ، وَمَنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ الصَّدَقَةِ دُعِىَ مِنْ بَابِ الصَّدَقَةِ ، وَمَنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ الصِّيَامِ دُعِىَ مِنْ بَابِ الرَّيَّانِ ، قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ - رَضِىَ اللّٰهُ

عَنْهُ ـ : هَلْ عَلَى الَّذِى يُدْعَى مِنْ تِلْكَ الْاَبْوَابِ مِنْ ضَرُوْرَةٍ ؟ فَهَلْ يُدْعَى مِنْهَا كُلُّهَا أَحَدٌ يَا رَسُولَ اللهِ ؟ قَالَ : نَعَمْ وَاَرْجُوْ اَنْ تَكُوْنَ مِنْهُمْ .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابو ہریرہ –رضی اللہ عنہ– نے فرمایا:

میں نے سنا حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– ارشاد فرما رہے تھے:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۸۹۷)	جلد ۲	صفحہ ۵۶۵
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۶۶۶)	جلد ۳	صفحہ ۱۱۲۸
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۲۸۴۱)	جلد ۲	صفحہ ۸۷۹
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۱۶)	جلد ۲	صفحہ ۹۹۴
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۰۲۷)	جلد ۲	صفحہ ۷۱۲
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ / رقم الحدیث (۲۸۷۹)		جلد ۷	صفحہ ۸۸۹
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۱۰۹)	جلد ۲	صفحہ ۱۰۵۳
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۲۵۵۸)	جلد ۳	صفحہ ۱۳۸
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۲۲۳۱)	جلد ۳	صفحہ ۷
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۲۵۵۸)	جلد ۳	صفحہ ۱۳۸
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۶۷۴)	جلد ۳	صفحہ ۵۰۶
قال الالبانی:	صحیح		

جس نے فی سبیل اللہ–اللہ کی راہ میں–کسی کا جوڑا خرچ کیا تو اسے جنت کے دروازوں سے آواز دی جائے گی۔اے اللہ کے بندے! یہ دروازہ بہتر ہے۔پس جو اھل صلاۃ–نماز والوں– سے ہوگا اسے باب الصلوۃ–نماز کے دروازے– سے پکارا جائے گا۔

جو اھل جہاد–مجاہدین– سے ہوگا اسے باب الجہاد–جہاد والے دروازے– سے پکارا جائے گا اور جو اھل صیام–روزہ والوں– سے ہوگا اسے باب الریان سے بلایا جائے گا اور جو اھل صدقہ سے ہوگا اسے باب الصدقہ–صدقہ کے دروازے– سے پکارا جائے گا۔

سیدنا ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔جس آدمی کو ان دروازوں میں سے کسی بھی دروازے سے بلایا جائے اسے کوئی ضرر ونقصان نہیں۔کیا کوئی ایسا خوش قسمت ہے جسے ان تمام دروازوں سے بلایا جائے گا؟ حضور–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے ارشاد فرمایا:

ہاں اور میں امید کرتا ہوں کہ تم ان میں سے ہوگے۔

-☆-

صحیح ابن حبان رقم الحدیث (۳۰۸) جلد۲ صفحہ۵

قال شعیب الارنؤوط اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین

صحیح ابن حبان رقم الحدیث (۳۰۸) جلد۱ صفحہ۳۵۱

قال الالبانی: صحیح

صحیح ابن حبان رقم الحدیث (۳۴۱۸) جلد۸ صفحہ۲۰۶

قال شعیب الارنؤوط اسنادہ صحیح

صحیح ابن حبان رقم الحدیث (۳۴۰۹) جلد۵ صفحہ۲۹۲

قال الالبانی: صحیح

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۳۴۱۰)	جلد۵	صفحہ۲۹۳
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۳۴۱۹)	جلد۸	صفحہ۲۰۷
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۷۶۲۱)	جلد۷	صفحہ۳۶۸
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۷۶۳۳)	جلد۱۳	صفحہ۲۷
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث(۴۳۲۸)	جلد۴	صفحہ۲۸۴
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث(۴۳۷۷)	جلد۴	صفحہ۳۰۷
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث(۴۳۷۸)	جلد۴	صفحہ۳۰۸
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث(۸۰۵۴)	جلد۷	صفحہ۲۹۵

امام اھل سنت سیدنا اعلیٰ حضرت – رحمۃ اللہ علیہ – کا عقیدہ ونظریہ
سیدنا ابوبکر صدیق – رضی اللہ عنہ – کو قیامت کے دن
جنت کے آٹھوں دروازوں سے بلایا جائے گا

ایک بار ارشاد فرمایا: نمازی جنت کے باب نماز سے بلائے جائیں گے اور مجاہد جہاد اور اہل زکوۃ باب زکوۃ اور روزہ دار باب ریان سے۔ صدیق نے عرض کیا: یارسول اللہ! سب دروازوں سے بلائے جانے کی کوئی ضرورت تو نہیں یعنی مقصود کہ دخولِ جنت ہے ایک ہی دروازے سے حاصل ہے پس یارسول اللہ! کوئی ایسا بھی ہے جو ان سب سے پکارا جائے؟ ارشاد ہوا: ہاں اور مجھے امید ہے کہ تو ان میں ہو اے ابوبکر رضی اللہ عنہ۔

اخرج البخاری فی صحیحه من حدیث الزهری قال اخرج حمید بن عبد الرحمن بن عوف أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ، قَالَ :سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ :مَنْ أَنْفَقَ زَوْجَيْنِ مِنْ شَيْءٍ مِنَ

الْأَشْيَاءِ فِی سَبِیلِ اللَّهِ، دُعِیَ مِنْ أَبْوَابِ، -یَعْنِی الجَنَّةَ، -یَا عَبْدَ اللَّهِ
هَذَا خَیْرٌ، فَمَنْ کَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّلَاةِ دُعِیَ مِنْ بَابِ الصَّلَاةِ، وَمَنْ
کَانَ مِنْ أَهْلِ الجِهَادِ دُعِیَ مِنْ بَابِ الجِهَادِ، وَمَنْ کَانَ مِنْ أَهْلِ
الصَّدَقَةِ دُعِیَ مِنْ بَابِ الصَّدَقَةِ، وَمَنْ کَانَ مِنْ أَهْلِ الصِّیَامِ دُعِیَ مِنْ
بَابِ الصِّیَامِ، وَبَابِ الرَّیَّانِ، فَقَالَ أَبُو بَکْرٍ :مَا عَلَی هَذَا الَّذِی یُدْعَی
مِنْ تِلْكَ الْأَبْوَابِ مِنْ ضَرُورَةٍ، وَقَالَ :هَلْ یُدْعَی مِنْهَا کُلِّهَا أَحَدٌ یَا
رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ :نَعَمْ، وَأَرْجُو أَنْ تَکُونَ مِنْهُمْ یَا أَبَا بَکْرٍ۔

صحیح البخاری	رقم الحدیث(۱۸۹۷)	جلد۲	صفحہ۵۶۵
صحیح البخاری	رقم الحدیث(۳۶۶۶)	جلد۳	صفحہ۱۱۲۸
صحیح البخاری	رقم الحدیث(۲۸۴۱)	جلد۲	صفحہ۸۷۹
صحیح البخاری	رقم الحدیث(۳۲۱۶)	جلد۲	صفحہ۹۹۴
صحیح مسلم	رقم الحدیث(۱۰۲۷)	جلد۲	صفحہ۷۱۲
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ / رقم الحدیث(۲۸۷۹)		جلد۷	صفحہ۸۸۹
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث(۶۱۰۹)	جلد۲	صفحہ۱۰۵۳
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث(۲۵۵۸)	جلد۳	صفحہ۱۳۸
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث(۲۲۳۱)	جلد۳	صفحہ۷
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث(۲۵۵۸)	جلد۳	صفحہ۱۳۸
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث(۳۶۷۴)	جلد۳	صفحہ۵۰۶
قال الالبانی:	صحیح		

ترجمة الحديث:

سیدنا ابو ہریرہ –رضی اللہ عنہ– نے فرمایا:

میں نے سنا حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– ارشاد فرما رہے تھے:

جس نے فی سبیل اللہ –اللہ کی راہ میں– کسی کا جوڑا خرچ کیا تو اسے جنت کے دروازوں سے آواز دی جائے گی۔اے اللہ کے بندے! یہ دروازہ بہتر ہے۔پس جو اہل صلاۃ –نماز والوں– سے ہوگا اسے باب الصلوۃ –نماز کے دروازے– سے پکارا جائے گا۔

جو اہل جہاد –مجاہدین– سے ہوگا اسے باب الجہاد –جہاد والے دروازے– سے پکارا جائے گا اور جو اہل صیام –روزہ والوں– سے ہوگا اسے باب الریان سے بلایا جائے گا اور جو اہل صدقہ سے ہوگا اسے باب الصدقہ –صدقہ کے دروازے– سے پکارا جائے گا۔

السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۴۳۲۸)	جلد۴	صفحہ۲۸۴
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۳۰۸)	جلد۲	صفحہ۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۳۰۸)	جلد۱	صفحہ۳۵۱
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۳۴۱۸)	جلد۸	صفحہ۲۰۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۳۴۰۹)	جلد۵	صفحہ۲۹۲
قال الالبانی:	صحیح		

سیدنا ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ جس آدمی کو ان دروازوں میں سے کسی بھی دروازے سے بلایا جائے اسے کوئی ضرر ونقصان نہیں۔ کیا کوئی ایسا خوش قسمت ہے جسے ان تمام دروازوں سے بلایا جائے گا؟ حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

ہاں اور میں امید کرتا ہوں کہ تم ان میں سے ہو گے۔

-☆-

فرماتے ہیں:

جو کسی قسم کی عبادت بکثرت کرے گا کہ اس سے ایک خصوصیت خاصہ اسے حاصل

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۳۴۱۰)	جلد۵	صفحہ۲۹۳
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۳۴۱۹)	جلد۸	صفحہ۲۰۷
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۶۲۱)	جلد۷	صفحہ۳۶۸
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۶۳۳)	جلد۱۳	صفحہ۲۷
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۴۳۷۷)	جلد۴	صفحہ۳۰۷
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۴۳۷۸)	جلد۴	صفحہ۳۰۸
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۸۰۵۴)	جلد۷	صفحہ۲۹۵

ہو گی جس کے سبب سے اسے بالتخصیص اسی عبادت کی طرف اضافت کریں اور اس کا اہل کہیں وہ خاص اس دروازے دے ندا کیا جائے جو اس کے مناسب ہوا اور جو تمام عبادات کا جامع ہوا اور تمام اعمال اس کے درجۂ نہایت میں واقع ہوں کہ ایک کو دوسرے پر ترجیح نہ دے سکیں وہ ازراہِ تشریف وتکریم سب دروازوں سے بلایا جائے گا اگرچہ دخول ایک ہی دروازے سے ہوگا اور رجا نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی واجب ہے جس امر میں فرمائیں مجھے امید ہے کہ ایسا ہو لاجرم ویسا ہی ہوگا پس بالیقین ثابت ہو گیا کہ یہ جامعیت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو حاصل ہے۔

-☆-

مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۲۵۴-۲۵۳

قیامت کے دن سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-کو جنت کے منتظم فرشتے بلائیں گے کہ ادھر-جنت کی طرف-آ جایئے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ - رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ - قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِیَّ - صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - یَقُوْلُ :

مَنْ اَنْفَقَ زَوْجَیْنِ فِی سَبِیْلِ اللّٰهِ دَعَتْهُ خَزَنَةُ الْجَنَّةِ : اَیْ فُلُ هَلُمَّ. فَقَالَ اَبُوْبَکْرٍ - رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ - : ذَاكَ الَّذِیْ لَا تَوَیٰ عَلَیْهِ ، فَقَالَ النَّبِیُّ - صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - :

اَرْجُوْ اَنْ تَکُوْنَ مِنْهُمْ .

ترجمة الحدیث:

سیدنا ابو ہریرہ-رضی اللہ عنہ-نے فرمایا:

صحیح البخاری رقم الحدیث (۳۲۱۶) جلد۲ صفحہ۹۹۴

میں نے سنا حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- ارشاد فرمارہے تھے:

جس نے کسی چیز کا جوڑا -یعنی دو درہم، دو دینار اور گھوڑے وغیرہ- اللہ کی راہ میں خرچ کئے- قیامت کے دن- اس کو جنت کے منتظم فرشتے بلائیں گے:

اے فلاں! ادھر آجاؤ۔ سیدنا ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- نے عرض کی: پھر ایسے آدمی کو ہلاکت کا کیا خطرہ ہے؟ حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

میں یقین رکھتا ہوں کہ تم ان لوگوں میں سے ہو۔

-☆-

جنت میں بلند و بالا درجات والوں کو عام جنتی یوں دیکھیں گے جیسے دور افق آسمان میں چمکتے تارے کو دیکھا جاتا ہے سیدنا ابوبکر صدیق اور سیدنا عمر فاروق-رضی اللہ عنہما-انہیں بلند درجات والوں میں سے ہیں بلکہ ان سے افضل واعلیٰ ہیں

عَنْ أَبِیْ سَعِیْدٍ الْخُدْرِیِّ ـ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ ـ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ـ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ـ :

اِنَّ أَھْلَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰی یَرَاھُمْ مَنْ أَسْفَلَ مِنْھُمْ کَمَا یُرَیْ الْکَوْکَبُ الطَّالِعُ فِیْ الْأُفُقِ مِنْ آفَاقِ السَّمَاءِ ، وَاِنَّ أَبَابَکْرٍ وَعُمَرَ مِنْھُمْ ، وَأَنْعَمَا .

صحیح سنن الترمذی رقم الحدیث (۳۶۵۸) جلد ۳ صفحہ ۵۰۰
قال الالبانی صحیح

ترجمة الحديث:

سیدنا ابو سعید خدری –رضی اللہ عنہ– سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے ارشاد فرمایا:

بے شک –جنت میں– بلند درجات والوں کو کم تر درجات والے یوں دیکھیں گے جیسے آسمان کے آفاق میں سے کسی افق پر طلوع ہونے والے تارے کو دیکھا جاتا ہے اور بے شک ابوبکر وعمران بلند درجات والوں میں سے ہیں بلکہ ان سے اچھے ہیں۔

–☆–

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۲۰۳۰)		جلد۱	صفحہ۴۰۷
قال الالبانی	صحیح			
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۳۶۵۸)		جلد۶	صفحہ۳۹
قال الدکتور بشار عواد معروف/ هذا حدیث حسن				
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۳۹۸۷)		جلد۶	صفحہ۲۴۲
قال شعیب الارنؤوط	صحیح			
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۲۰۶)		جلد۱۷	صفحہ۳۰۱
قال شعیب الارنؤوط	حسن لغیرہ			
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۹۶)		جلد۱	صفحہ۷۹
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح			
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۲۱۳)		جلد۱۷	صفحہ۳۱۰
قال شعیب الارنؤوط	حسن لغیرہ			
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۴۶۷)		جلد۱۸	صفحہ۴۷
قال شعیب الارنؤوط	صحیح لغیرہ			

مسندالامام احمد رقم الحدیث(۱۱۵۸۸) جلد۱۸ صفحہ۱۳۳
قال شعیب الارنؤ وط صحیح لغیرہ
مسندالامام احمد رقم الحدیث(۱۱۶۹۰) جلد۱۸ صفحہ۲۲۳
قال شعیب الارنؤ وط صحیح لغیرہ
مسندالامام احمد رقم الحدیث(۱۱۸۸۲) جلد۱۸ صفحہ۳۸۲
قال شعیب الارنؤ وط صحیح لغیرہ

سیدنا ابوبکر صدیق اور سیدنا عمر فاروق-رضی اللہ عنہما-بڑی عمر کے اھل جنت کے سردار ہیں

عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ :

أَبُوْبَکْرٍ وَعُمَرُ سَیِّدَا کُھُوْلِ أَھْلِ الْجَنَّۃِ مِنَ الْأَوَّلِیْنَ وَالْآخِرِیْنَ ، اِلَّا النَّبِیِّیْنَ وَالْمُرْسَلِیْنَ ، لَا تَخْبِرْھُمَا یَا عَلِیُّ - رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ -! مَا دَامَا حَیَّیْنِ .

سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ / رقم الحدیث (۸۲۴)		جلد۲	صفحہ۴۶۸
مجمع الزائد	رقم الحدیث (۱۴۳۵۹)	جلد ۹	
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۹۰۴)	جلد۱۵	صفحہ۳۳۰

قال شعیب الارنؤوط هذا حدیث صحیح

ترجمة الحديث:

سیدنا علی المرتضیٰ امیر المؤمنین –رضی اللہ عنہ– سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ –فدہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے ارشاد فرمایا:

ابوبکر وعمر اولین وآخرین میں سے تمام بڑی عمر والے اھل جنت کے سردار ہیں سوائے انبیاء ومرسلین کے۔اے علی –رضی اللہ عنہ– ان دونوں کو جب تک وہ زندہ ہیں نہ بتانا۔

–☆–

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۶۶۵)	جلد۳	صفحہ۵۰۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۶۶۶)	جلد۳	صفحہ۵۰۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۷۸)	جلد۱	صفحہ۵۰
قال الالبانی	صحیح		
مجمع الزائد	رقم الحدیث (۱۴۳۶۰)	جلد۹	صفحہ۲۱
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۶۰۲)	جلد۱	صفحہ۴۲۴
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مجمع الزائد	رقم الحدیث (۱۴۳۶۱)	جلد۹	صفحہ۲۱
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۹۵)	جلد۱	صفحہ۷۹
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		

سیدنا ابوبکر صدیق اور سیدنا عمر فاروق-رضی اللہ عنہما-بڑی عمر والے اولین وآخرین کے سردار ہیں سوائے حضرات انبیاء کرام اور مرسلین عظام-علیہم السلام-کے

عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِیْ جُحَیْفَةَ ـ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ ـ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ـ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ :

أَبُوْبَکْرٍ وَعُمَرُ سَیِّدَا کُهُوْلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ مِنَ الْأَوَّلِیْنَ وَالْآخِرِیْنَ اِلَّا النَّبِیِّیْنَ وَالْمُرْسَلِیْنَ .

صحیح ابن حبان رقم الحدیث (٦٩٠٤) جلد ١٥ صفحہ ٣٣٠
قال شعیب الارنؤوط ھذا حدیث صحیح
صحیح ابن حبان رقم الحدیث (٦٨٦٥) جلد ١٠ صفحہ ٤٣
قال الالبانی حسن صحیح

ترجمة الحديث:

سیدنا عون بن ابوجحیفہ –رضی اللہ عنہ– سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے ارشاد فرمایا:

ابوبکر وعمر –رضی اللہ عنہما– اولین وآخرین میں سے بڑی عمر والوں کے سردار ہیں سوائے انبیاء ومرسلین –علیہم الصلاۃ والسلام کے۔

–☆–

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۱)	جلد ۱	صفحہ ۷۱
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۶۰۰۴)	جلد ۵	صفحہ ۴۰۹
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ / رقم الحدیث (۸۲۴)		جلد ۲	صفحہ ۴۶۷

سیدنا ابوبکر صدیق اور سیدنا عمر فاروق-رضی اللہ عنہما-
انبیاء ورسل کے بعد پختہ عمر والے جنتیوں کے سردار

عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ ـ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ـ قَالَ :
كُنْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ اِذَا طَلَعَ اَبُوْبَكْرٍ وَعُمَرُ ـ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ـ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ :
هٰذَانِ سَيِّدَا كُهُوْلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ اِلَّا النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ يَا عَلِیُّ لَا تُخْبِرْهُمَا .

سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ / رقم الحدیث (۸۲۴) جلد۲ صفحہ۴۶۸
مجمع الزائد رقم الحدیث (۱۴۳۵۹) جلد۹

ترجمة الحديث:

سیدنا علی بن ابی طالب- رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

میں حضور سیدنا رسول اللہ- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے ساتھ تھا کہ اچانک سیدنا ابوبکر وسیدنا عمر- رضی اللہ عنہما- نمودار ہوئے۔ حضور سیدنا رسول اللہ- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

یہ دونوں انبیاء ورسل کے علاوہ اولین وآخرین میں سے پختہ عمر والوں کے سردار ہیں۔ اے علی انہیں مت بتانا۔

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٦٩٠٤)	جلد ١٥	صفحہ ٣٣٠
قال شعیب الارنؤوط	ھذا حدیث صحیح		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (٨٢)	جلد ١	صفحہ ٥٢
قال الالبانی	صحیح		
مجمع الزائد	رقم الحدیث (١٤٣٥٩)	جلد ٩	صفحہ ٢١
مجمع الزائد	رقم الحدیث (١٤٣٦٠)	جلد ٩	صفحہ ٢١
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (٦٠٢)	جلد ١	صفحہ ٤٢٤
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مجمع الزائد	رقم الحدیث (١٤٣٦١)	جلد ٩	صفحہ ٢١
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (٣٦٦٥)	جلد ٣	صفحہ ٥٠٣
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (٣٦٦٦)	جلد ٣	صفحہ ٥٠٤
قال الالبانی	صحیح		

صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۷۸)	جلد۱	صفحہ۵۰
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۹۵)	جلد۱	صفحہ۷۹
قال محمود محمد محمود	صحیح		
تحفۃ الاشراف	رقم الحدیث (۱۰۰۳۵)	جلد۷	صفحہ۳۵۱
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۰۰)	جلد۱	صفحہ۸۱
قال محمود محمد محمود	صحیح		

سیدنا علی مرتضٰی حیدرِ کرار–رضی اللہ عنہ–کا عقیدہ سیدنا ابوبکر صدیق اور سیدنا عمر فاروق–رضی اللہ عنہما–اہل جنت کے پختہ عمر والوں، اولین و آخرین کے سردار ہیں سوائے انبیائے کرام اور رسولانِ عظام علیہم السلام کے

عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ ـ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ ـ قَالَ :

کُنْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ ـ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ـ اِذَا طَلَعَ اَبُوْبَکْرٍ وَعُمَرُ ـ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا ـ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ـ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ـ :

ھٰذَانِ سَیِّدَا کُھُوْلِ اَھْلِ الْجَنَّةِ مِنَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْآخِرِیْنَ اِلَّا النَّبِیِّیْنَ وَالْمُرْسَلِیْنَ یَا عَلِیُّ لَا تُخْبِرْھُمَا .

ترجمة الحديث:

سیدنا علی بن ابی طالب – رضی اللہ عنہ – نے فرمایا:

میں حضور سیدنا رسول اللہ – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – کے ساتھ تھا کہ اچانک سیدنا ابوبکر وسیدنا عمر – رضی اللہ عنہما – نمودار ہوئے۔ حضور سیدنا رسول اللہ – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – نے ارشا فرمایا:

یہ دونوں انبیاء ورسل کے علاوہ اولین وآخرین میں سے پختہ عمر والوں کے سردار ہیں، اے علی! انہیں مت بتانا۔

سلسلة الاحاديث الصحيحة / رقم الحديث (۸۲۴)		جلد۲	صفحہ۴۶۸
مجمع الزائد	رقم الحديث (۱۴۳۵۹)	جلد۹	
صحيح ابن حبان	رقم الحديث (۶۹۰۴)	جلد۱۵	صفحہ۳۳۰
قال شعيب الارنؤوط	هذا حديث صحيح		
صحيح سنن ابن ماجہ	رقم الحديث (۸۲)	جلد۱	صفحہ۵۲
قال الالبانی	صحيح		
مجمع الزائد	رقم الحديث (۱۴۳۵۹)	جلد۹	صفحہ۲۱
مجمع الزائد	رقم الحديث (۱۴۳۶۰)	جلد۹	صفحہ۲۱
مسند الامام احمد	رقم الحديث (۶۰۲)	جلد۱	صفحہ۴۲۴
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحيح		
مجمع الزائد	رقم الحديث (۱۴۳۶۱)	جلد۹	صفحہ۲۱
صحيح سنن الترمذی	رقم الحديث (۳۶۶۵)	جلد۳	صفحہ۵۰۳
قال الالبانی	صحيح		

محدثین نے حدیث کا معنی یہ بیان فرمایا ہے

جتنے مسلمان بڑھاپے میں فوت ہوئے یہ ان کے سردار ہیں لیکن یہ معنی الفاظ سے تھوڑا ابعید ہے کیونکہ سیاق وسباق حدیث سے تمام جنتیوں خواہ بوڑھے ہوں یا جوان ان کی سیادت مفہوم ہوتی ہے کیونکہ کوئی بھی جنتی عمر رسیدہ نہیں ہوگا سب سے سب جوان ہوں گے۔

–☆–

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۶۶۶)	جلد۳	صفحہ۵۰۴
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۷۸)	جلد۱	صفحہ۵۰
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۹۵)	جلد۱	صفحہ۷۹
قال محمود محمد محمود	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۰۰)	جلد۱	صفحہ۸۱
قال محمود محمد محمود	صحیح		

عمدۃ التحقیق در افضلیت ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– صفحہ۷۷

سیدنا ابوبکر صدیق اور سیدنا عمر فاروق –رضی اللہ عنہما– حضرات انبیاء کرام اور رسولان عظام –علیہم السلام– کے بعد پختہ عمر اور جوانوں –یعنی سب جنتیوں– کے سردار ہیں

عَنْ عَلِيٍّ ـ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ـ قَالَ :

كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ـ فَأَقْبَلَ اَبُوْبَكْرٍ وَعُمَرُ ـ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ـ فَقَالَ :

يَاعَلِيُّ هٰذَانِ سَيِّدَا كُهُوْلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَشَبَابِهَا بَعْدَ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ.

مسند الامام احمد　　رقم الحدیث (٦٠٢)　　جلد ١　　صفحہ ٤٢٤

قال احمد محمد شاکر　　اسنادہ صحیح

ترجمة الحديث:

سیدنا علی المرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا:

میں حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کی خدمت اقدس میں حاضر تھا تو سیدنا ابوبکر اور سیدنا عمر –رضی اللہ عنہما– آپ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے تو آپ نے ارشاد فرمایا:

اے علی! یہ دونوں حضرات انبیاء کرام اور رسولان عظام –علیہم السلام– کے بعد اھل جنت کے داناؤں اور اس کے جوانوں کے سردار ہیں۔

–☆–

مسند الامام احمد رقم الحدیث (٦٠٢) جلد ٢ صفحہ ٤٠

قال شعیب الارنووط حدیث صحیح، وھذا اسناد حسن

قیامت کے دن سب سے پہلے سیدنا صدیق اکبراور سیدنا فاروق اعظم-رضی اللہ عنہما-کو نامہ اعمال دیا جائے گا

اَخْرَجَ الْمُحِبُّ الطِّبْرِيُّ عَنْ عُبَيْدَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ :

اِذَا كَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ نَادٰى مُنَادٍ اَلَا لَا يَرْفَعَنَّ اَحَدٌ مِنْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ كِتَابَهٗ قَبْلَ اَبِىْ بَكْرٍ وَعُمَرَ.

سیدنا عبدالرحمٰن بن عوف-رضی اللہ عنہ-نے فرمایا:

میں نے سنا سیدنا رسول اللہ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرمار ہے تھے:

جمع الجوامع (۱۷۵۷۲)

مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۲۴۰

جب قیامت کا دن آئے گا ایک ندا دینے والا ندا دے گا اس امت–امت مسلمہ–سے کوئی اپنا نامہ اعمال سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم–رضی اللہ عنہما–نامہ اعمال سے پہلے بلند نہ کرے۔

–☆–

اقول تاخیرِ حساب نوعِ عذاب ہے اور وہ بلائے جان کاہ جس کے سبب اولین و آخرین تنگ آ کر کہیں گے کاش دوزخ میں ڈال دیئے جائیں مگر حساب جلد ہو جائے اور بے شک جس قدر حساب میں دیر ہے طبیعت کو اضطراب وخوف ورجا پیچ وتاب بیشتر ہے اور اسی قدر دخولِ جنت کی پروہگی مؤخر ہے ابوبکر وعمر کا مرتبہ اللہ کے نزدیک اس حد کو پہنچا کہ انہیں سب سے پیشتر اس مصیبت سے نجات عطا فرمائے گا۔

حضرات شیخین کریمین–رضی اللہ عنہما–کیلئے قیامت کے دن یہ ایک اعزاز کی بات ہوگی گویا ان جنتی نفوس کو قیامت کے دن بھی سب سے پہلے جنتی کہا جائے گا بلکہ میدان حشر میں موجود اولین وآخرین سب پر واضح کیا جائے گا۔دیکھو! حضور سیدنا محمد مصطفیٰ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–کی امت مبارکہ میں سے یہ دو ہستیاں جنت جانے میں سبقت لے جا رہی ہیں تا کہ ان سے محبت کرنے والے اور ان کے عشق کا دم بھرنے والے میدان حشر میں خوشی ومسرت سے لبریز ہو جائیں کہ ہمارے آقا ومولیٰ جب جنت جا رہے ہیں تو اب غلاموں کی باری بھی آیا ہی چاہتی ہے۔

اس امت میں سے سب سے پہلے سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– جنت جائیں گے

بعد رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے اول اس امت سے وہ آدمی جو داخلِ جنت ہوگا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– ہیں۔

اَخْرَجَ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالْحَاكِمُ فِی الْمُسْتَدْرِكِ عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ:

اَمَا اِنَّكَ يَا اَبَابَكْرٍ اَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ اُمَّتِی.

امام ابوداؤد نے اور حاکم نے مستدرک میں سیدنا ابوھریرہ –رضی اللہ عنہ– سے روایت کیا ہے کہ آپ نے فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے ارشاد فرمایا:

اے ابوبکر! آپ میری امت میں سب سے پہلے جنت جائیں گے۔

سنن ابی داؤد: ۴۶۵۲ مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۲۴۰

سیدنا امام اھل سنت اعلیٰ حضرت – رحمۃ اللہ علیہ – اور
سیدنا امام ابن عساکر – رحمۃ اللہ علیہ – کا عقیدہ
قیامت کے دن تمام لوگوں سے حساب لیا جائے گا سوائے ابوبکر صدیق کے

سب سے حساب لیں گے اور صدیق رضی اللہ عنہ سے حساب نہیں،

اَخْرَجَ ابْنُ عَسَاکِرَ عَنْ اُمِّ الْمُؤْمِنِیْنَ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهَا قَالَتْ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ـ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ :

النَّاسُ كُلُّهُمْ يُحَاسَبُوْنَ اِلَّا اَبَا بَكْرٍ .

امام ابن عساکر – رحمۃ اللہ علیہ – نے روایت فرمایا کہ سیدہ ام المؤمنین عائشہ صدیقہ – رضی اللہ عنہا – نے فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ – فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم – نے ارشاد فرمایا:

تمام لوگوں کا حساب لیا جائے گا سوائے صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – کے۔

تاریخ مدینہ دمشق ۱۵۲/۳۰ مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۲۴۱

سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-کا اللہ تعالیٰ اور قیامت کے دن پر یوں پختہ ایمان ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کے دشمنوں کو کبھی دوست نہیں رکھتے انہی کے دلوں میں اللہ تعالیٰ نے ایمان پختہ کر دیا ہے اور جبریل امین علیہ السلام کو ان کا مددگار بنا دیا ہے

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّاللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ وَلَوْ كَانُوْآ اٰبَآءَ هُمْ اَوْاَبْنَآءَ هُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِىْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خَالِدِيْنَ فِيْهَا رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ اُوْلٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ o(1)

(۱)(سورۃ المجادلۃ آیت ۲۲)

ترجمہ:

تو ایسی قوم نہیں پائے گا جو ایمان رکھتی ہو اللہ اور قیامت پر -پھر- وہ محبت کرے ان سے جو مخالفت کرتے ہیں اللہ اور اس کے رسول کی خواہ وہ -مخالفین- ان کے باپ ہوں یا ان کے فرزند ہوں یا انکے بھائی ہوں یا ان کے کنبہ والے ہوں۔

یہ وہ لوگ ہیں نقش کر دیا ہے اللہ نے انکے دلوں میں ایمان اور تقویت بخشی ہے انہیں اپنے فیض خاص سے اور داخل کریگا انہیں باغوں میں رواں ہیں جن کے نیچے نہریں، وہ ہمیشہ رہیں گے ان میں۔ اللہ تعالیٰ راضی ہو گیا ان سے اور وہ اس سے راضی ہو گئے یہ -بلند اقبال- اللہ کا گروہ ہیں۔

سن لو! اللہ تعالیٰ کا گروہ ہی دونوں جہانوں میں کامیاب وکامران ہے۔

-☆-

مفسرین کہتے ہیں کہ:

یہ آیت سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کے بارے میں نازل ہوئی واقعہ یہ ہوا کہ ابوقحافہ ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- کے والد گرامی نے حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی شان میں گستاخی کا ارتکاب کیا، سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- نے انہیں اتنی زور سے دھکا دیا کہ وہ بری طرح زمین پر آ رہے، تو سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- نے پورا ماجرا حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی خدمت اقدس میں پیش کیا حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے فرمایا:

دوبارہ ایسا کام نہیں کرنا، سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے عرض کی کہ اگر اس وقت تلوار میرے پاس ہوتی تو میں انہیں قتل کر دیتا۔ تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی۔

ابو قحافہ مسلمان ہو گئے اور جلیل القدر صحابی بنے، یہ سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- کے خصائص میں سے ایک ہے کہ ایک ہی وقت میں چار پشتیں شرف صحابیت سے مشرف ہو گئیں۔

-☆-

سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- کی گواہی کہ سب سے سچا و بہادر سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں

مسند براز اور دلائل ابی نعیم میں محمد بن علی -رضی اللہ عنہ- سے مروی ہے کہ ایک روز سیدنا علی کرم اللہ وجہہ نے اثنائے خطبہ میں فرمایا:

بتاؤ سب سے زیادہ شجاع اور بہادر کون ہے؟ لوگوں نے کہا: آپ، سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

میرا حال تو یہ ہے کہ جس کسی نے میرا مقابلہ کیا میں نے اس سے انتقام لیا سب سے شجاع تو ابوبکر تھے میں نے ایک بار دیکھا کہ قریش حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کو مارتے جاتے ہیں کہ "اَنْتَ جَعَلْتَ الْاٰلِهَة وَاحِداً " تو نے تمام معبودوں کو ایک بنا دیا، ہم میں سے کسی کی ہمت نہ ہوئی کہ آپ کے قریب جائے اور آپ کو دشمنوں سے چھڑائے، حسن اتفاق سے سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- آ گئے اور

دشمنوں کے غول میں گھس گئے، ایک مکہ اس کے اور ایک گھونسہ اس کے رسید کیا، اور جس طرح اس مرد مومن نے فرعون اور ہامان کو کہا تھا:

أَتَقْتُلُوْنَ رَجُلاً اَنْ تَقُوْلَ رَبِّیَ اللّٰہ اسی طرح سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ– نے اس وقت کہا:

تم ایسے آدمی کو مارنا چاہتے ہو جو کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے۔ سیدنا علی مرتضیٰ–رضی اللہ عنہ– یہ کہہ کر رو پڑے اور یہ فرمایا:

میں تم کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ آل فرعون کا رجل مومن افضل تھا یا ابوبکر؟ لوگ خاموش رہے پھر فرمایا:

اللہ کی قسم! ابوبکر کی ایک گھڑی آل فرعون کے مرد مومن کی تمام زندگی سے بدرجہا بہتر ہے اس نے اپنے ایمان کو چھپایا، ابوبکر نے اپنے ایمان کا اظہار فرمایا۔

الریاض النضرۃ:۱:۱۳۹

ملاعلی قاری –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی 1014ھ کا عقیدہ
جنت میں سب سے پہلے سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– جائیں گے

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ ـ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ـ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ :

اَتَانِیْ جِبْرِيْلُ فَاَخَذَ بِيَدِیْ فَاَرَانِیْ بَابَ الْجَنَّةِ الَّذِیْ يَدْخُلُ مِنْهُ اُمَّتِیْ . فَقَالَ اَبُوْبَكْرٍ : يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ وَدَدْتُ اَنِّیْ كُنْتُ مَعَكَ حَتّٰی اَنْظُرَ اِلَيْهِ فَقَالَ :

اَمَا اِنَّكَ يَا اَبَا بَكْرٍ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ اُمَّتِیْ.

سیدا ابو ہریرہ –رضی اللہ عنہ– نے فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے ارشاد فرمایا:

میرے پاس جبریل علیہ السلام آئے تھے انہوں نے میرا ہاتھ پکڑا اور جنت کا وہ دروازہ دکھایا جس سے میری امت داخل ہوگی، تو سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-نے عرض کی:

کاش میں آپ کے ساتھ ہوتا تو وہ دوراز ہ میں بھی دیکھ لیتا، تو حضور-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

اے ابوبکر! میری ساری امت میں سے پہلے تم جنت میں جاؤ گے، اور وہ دروازہ دیکھ لوگے۔

اس پر ملا علی قاری رحمہ اللہ نے فرمایا:

فِيْهِ دَلِيْلٌ عَلٰى اَنَّهُ اَفْضَلُ الْاُمَّةِ وَ اِلَّا لَمَا سَبَقَهُمْ فِى دُخُوْلِ الْجَنَّةِ.

یہ حدیث اس بات پر دلیل ہے کہ سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-ساری امت سے افضل ہیں، ورنہ جنت میں داخلہ کے وقت سب سے مقدم نہ ہوتے۔

مرقات

علامہ ابن حجر مکی –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی ۹۷۴ھ کا عقیدہ

امام ابن ابی حاتم اور امام قتیبہ کے نزدیک یہ آیت

قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْأَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلَى قَوْمٍ أُولِى بَأْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُونَهُمْ أَوْ يُسْلِمُونَ فَإِنْ تُطِيْعُوا يُؤْتِكُمُ اللَّهُ أَجْرًا حَسَنًا وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيْمًا o

خلافت صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– پر مضبوط دلیل ہے

قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْأَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلَى قَوْمٍ أُولِى بَأْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُونَهُمْ أَوْ يُسْلِمُونَ فَإِنْ تُطِيْعُوا يُؤْتِكُمُ اللَّهُ أَجْرًا حَسَنًا وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيْمًا o سورہ الفتح: آیت ۱۶

قَالَ ابْنُ اَبِیْ حَاتِمٍ وَقُتَیْبَةَ وَغَیْرُهُمَا هٰذِهِ الْاٰیَةُ حُجَّةٌ عَلٰی خلاَفَةِ الصِّدِّیْقِ لِاَنَّهٗ الَّذِیْ دَعَا اِلٰی قِتَالِهِمْ فَقَالَ الشَّیْخُ اَبُو الْحَسَنِ الْاَشْعَرِیُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ اِمَامُ اَهْلِ السُّنَّةِ سَمِعْتُ الْاِمَامَ اَبَا الْعَبَّاسِ بْنَ سُرَیْجٍ یَقُوْلُ :

اَلصِّدِّیْقُ فِی الْقُرْاٰنِ فِیْ هٰذِهِ الْاٰیَةِ قَالَ : لِاَنَّ اَهْلَ الْعِلْمِ اَجْمَعُوْا عَلٰی اَنَّهٗ لَمْ یَكُنْ بَعْدَ نُزُوْلِهَا قِتَالٌ دُعُوْا اِلَیْهِ اِلَّا دُعَاءُ اَبِیْ بَكْرٍ لَهُمْ وَلِلنَّاسِ اِلٰی قِتَالِ اَهْلِ الرِّدَّةِ وَمَنْ مَنَعَ الزَّكَاةَ قَالَ فَدَلَّ ذَالِكَ عَلٰی وُجُوْبِ خَلاَفَةِ اَبِیْ بَكْرٍ وَافْتِرَاضِ طَاعَتِهٖ اِذْ اَخْبَرَ اللّٰهُ اَنَّ الْمُتَوَلِّیَ عَنْ ذَالِكَ یُعَذَّبُ عَذَابًا اَلِیْماً .

ابن ابی حاتم، ابن قتیبہ وغیرہ محدثین فرماتے ہیں:

یہ آیہء کریمہ سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کی خلافت پر ایک حجت یعنی مضبوط دلیل ہے اس لئے آپ ہی مرتدین اور مانعین زکاۃ کے خلاف قتال وجہاد کے داعی ہیں۔

امام اہل سنت الشیخ ابوالحسن اشعری فرماتے ہیں کہ:

میں نے ابوالعباس بن سریج کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قرآن کریم میں اس آیت سے مراد سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– ہیں۔ آپ نے فرمایا:

تمام اہل علم کا اس بات پر اجماع ہے کہ اس آیت کے نزول کے بعد کوئی بھی جہاد کی طرف دعوت نہیں دی گئی نزول آیت کے بعد صرف سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ–

نے مرتدین اور مانعین زکاۃ کے خلاف دعوت جہاد دی ہے۔ یہ اس بات کی دلیل ہے کہ سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کی خلافت واجب اور ان کی اطاعت سب پر فرض تھی۔ یہ آیات مبارکہ سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کی خلافت پر براہین قاطعہ ہیں۔

–☆–

افضل الخلق

بعد الانبیاء

حضرات خلفاء راشدین -رضی اللہ عنہم- کی خلافت منصوص من اللہ ہے اللہ تعالیٰ کے وعدہ کی تکمیل ہے

وَعَدَ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوا مِنْکُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَیَسْتَخْلِفَنَّہُمْ فِی الْأَرْضِ کَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِہِمْ الایۃ

اللہ تعالیٰ نے وعدہ کیا ہے تم میں سے ان لوگوں کے ساتھ جو اعمال صالحہ کرتے ہیں البتہ وہ ان کو زمین پر خلیفہ بنائے گا جس طرح ان سے پہلے لوگوں کو خلیفہ بنایا تھا۔

النور:۵۵

خلیفہ راشد کیلئے سب سے افضل ہونا ضروری ہے

خلافت عامہ میں سب سے افضل و برتر ہونا ضروری نہیں لیکن خلافِ خاصہ، خلافت راشدہ، خلافت علی منھاج النبوہ کیلئے سب سے افضل و برتر ہونا ضروری ہے۔

باتفاق اھل اسلام حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم- کے بعد سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-خلیفہ راشد ہیں اور آپ ہی خلیفۃ رسول اللہ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم- کے لقب سے ملقب ہوئے اس لئے آپ ہی صحابہ کرام علیہم السلام میں سب سے افضل و برتر ہیں۔

سیدنا ابن حجر مکی – رحمۃ اللہ علیہ – المتوفی ۹۷۴ھ کا عقیدہ
سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – کی افضلیت دلیل قطعی سے ثابت ہے

وَلَكَ اَنْ تَقُوْلَ اَنَّ اَفْضَلِيَّةَ اَبِىْ بَكْرٍ ثَبَتَتْ بِالْقَطْعِ حَتّٰى عِنْدَ غَيْرِ الْاَشْعَرِىِّ اَيْضاً .

اور تمہارے لئے مناسب ہے کہ تم کہہ دو سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – کی افضلیت دلائل قطعیہ سے ثابت ہے حتی کہ غیر اشعریون کے نزدیک بھی۔

الصواعق المحرقہ

محدث امام ابن حجر مکی- رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی ۹۷۴ھ کا عقیدہ

تمام سلف صالحین نے ترتیب خلافت کے مطابق ہی خلفاء اربعہ کو افضل و برتر قرار دیا ہے اگر وہ دلیل قطعی پر مطلع نہ ہوتے تو افضلیت پر اتفاق نہ کرتے

لٰكِنَّا وَجَدْنَا السَّلَفَ فَضَّلُوْهُمْ كَذَالِكَ وَحُسْنُ ظَنِّنَا قَاضٍ بِاَنَّهُمْ لَوْ لَمْ يَطَّلِعُوْا عَلٰى دَلِيْلٍ فِىْ ذَالِكَ لَمَا اَطْبَقُوْا عَلَيْهِ فَلَزِمْنَا اتِّبَاعَهُمْ فِيْهِ .

لیکن ہم نے سلف صالحین کو پایا ہے کہ وہ انہیں ایسے ہی -ترتیب خلافت پر-فضیلت دیتے ہیں اور ہمارا حسن ظن فیصلہ کرنے والا ہے کہ اگر وہ اس کی دلیل پر مطلع نہ ہوتے تو وہ اس افضلیت پر اتفاق نہ کرتے پر ہم نے اس مسئلہ میں ان کی اتباع و پیروی کو لازم پکڑا۔

الصواعق المحرقہ ٦٠

شارح بخاری امام شہاب الدین ابوالعباس احمد بن محمد شافعی قسطلانی –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی ۹۲۳ھ کا نظریہ

اھل سنت کا اجماع ہے کہ خلفاء راشدین کی افضلیت ترتیب خلافت پر ہے

وَقَدْ وَقَعَ الْاِجْمَاعُ بَيْنَ اَهْلِ السُّنَّةِ اَنَّ مَرْتَبَتَهُمْ فِى الْفَضْلِ كَتَرْتِيْبِهِمْ فِى الْخَلَافَةِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ. (۱)

تمام اہل سنت کا اس پر اجماع واقع ہوا ہے کہ خلفائے اربعہ کی افضلیت کا مرتبہ ان کی ترتیب خلافت کے لحاظ سے ہے۔

ارشاد الساری

اجماع امت حجت شرعیہ ہے اس پر عمل کرنا واجب ہے

اِجْمَاعُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ مَا تُوُفِّیَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ فِیْ فُرُوْعِ الدِّيْنِ حُجَّةٌ مُوْجِبَةٌ لِلْعَمَلِ بِهَا شَرْعاً كَرَامَةً لِهٰذِهِ الْاُمَّةِ .

حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کی وفات کے بعد دین کے فروعی مسائل میں امت محمدیہ کا اجماع حجت شرعیہ ہے جس پر عمل کرنا واجب ہے اس اجماع کا حجت شرعی ہونا اس امت کی عظمت وکرامت کی وجہ سے ہے۔

اصول الشاشی

سیدنا امام احمد بن حجر مکی - رحمۃ اللہ علیہ - المتوفی ۹۷۴ھ کا عقیدہ

اجماع امت حجت شرعیہ ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس امت کو گمراہی پر جمع ہونے سے بچالیا ہے اور اللہ تعالیٰ کا یہ بھی ارشاد ہے کہ جو مومنوں کے علاوہ کوئی اور راہ اختیار کرے گا ھم اسے جہنم میں دھکیل دیں گے

قُلْتُ اَلِاجْمَاعُ حُجَّةٌ عَلٰى كُلِّ اَحَدٍ وَاِنْ لَمْ يَعْرِفْ مُسْتَنَدَهٗ لِاَنَّ اللّٰهَ عَصَمَ هٰذِهِ الْاُمَّةَ مِنْ اَنْ تَجْمَعَ عَلٰى ضَلَالَةٍ وَيَدُلُّ لِذَالِكَ بَلْ يُصَرِّحُ بِهٖ قَوْلُهٗ تَعَالَى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ وَسَآءَ تْ مَصِيْراً .

میں کہتا ہوں کہ اجماع ہر ایک پر حجۃ شرعیہ ہے اگر چہ اس کی اسناد معلوم نہ ہوں

کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس امت کو گمراہی پر جمع ہونے سے محفوظ رکھا ہوا ہے اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان اس پر دلالت بلکہ تصریح ہے کہ جو مومنین کے راستہ کو چھوڑ کر کسی اور راستے پر چلا ہم اس کو ادھر ہی چلائیں گے اور اس کو جہنم میں داخل کریں گے جو بہت ہی برا ٹھکانہ ہے۔

-☆-

شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی - رحمۃ اللہ علیہ - المتوفی ۱۲۳۹ھ کا عقیدہ
سقیفہ میں موجود تمام انصار ومہاجرین نے سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی افضلیت کا اقرار کیا اس لئے تو آپ کی افضلیت ثابت و مُسلّم اور قطعی ہے

حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی نقل فرماتے ہیں کہ:

عمرو بن ابوعبیدہ بن الجراح ہمیں دو کس اند کہ اول با ابوبکر صدیق در سقیفہ بیعت نمودہ بعد ازاں دیگراں و ہر دو دراں وقت در حق ابوبکر گفتہ اند کہ انت خیرنا وافضلنا ۔تو بہترین ما ہستی و بزرگ ترین وایں کلمہ ایشان را جمیع حاضران از مہاجرین وانصار انکار نہ کردہ بلکہ مسلم داشتہ پس خیریت وافضلیت ابوبکر نزد جمیع صحابہ مسلم الثبوت و قطعی بود۔

سقیفہ بنی ساعدہ میں سب سے پہلے بیعت کرنے والے حضرت عمر اور حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہما تھے اور اسی وقت سیدنا ابوبکر صدیق کی شان سخاوت میں اَنْتَ خَیْرُنَا وَاَفْضَلُنَا کے الفاظ کہے یعنی آپ ہم سب سے افضل یعنی بزرگ ہیں یہ

کلمات وہاں موجود انصار ومہاجرین کے پورے مجمع نے سنے اور تردید نہیں کی بلکہ پورے مجمع نے تسلیم کئے پس سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خیریت اور افضلیت ثابت، مسلم اور قطعی تھی۔

–☆–

تحفہ اثنا عشریہ صفحہ ۲۷۱

سیدنا ملا علی قاری مکی –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی ۱۰۱۴ھ کا عقیدہ سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کی افضلیت قطعی ہے کیونکہ حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے سیدنا علی مرتضیٰ اور دیگر صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– کی موجودگی میں آپ کو امام مقرر فرمایا اس لئے آپ کی افضلیت مسلم ہے

وَالَّذِیْ اَعْتَقِدُہٗ وَفِیْ دِیْنِ اللّٰہِ اَعْتَمِدُہٗ اَنَّ تَفْضِیْلَ اَبِیْ بَکْرٍ قَطْعِیٌّ حَیْثُ اَمَرَہٗ ۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ۔ بِالْاِمَامَۃِ عَلٰی طَرِیْقِ نِیَابَۃٍ مَعَ اَنَّ الْمَعْلُوْمَ مِنَ الدِّیْنِ اَنَّ الْاَوْلٰی بِالْاَمَامَۃِ اَفْضَلُ وَقَدْ کَانَ عَلِیٌّ کَرَّمَ اللّٰہُ وَجْھَہٗ حَاضِراً فِی الْمَدِیْنَۃِ وَکَذَا غَیْرُہٗ مِنْ اَکَابِرِ الصَّحَابَۃِ وَعَیَّنَہٗ عَلَیْہِ الصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ لَمَا عُلِمَ اَنَّہٗ اَفْضَلُ تِلْکَ الْاَنَامِ

فِی تِلْکَ الْاَیَّامِ حَتّٰی اَنَّہٗ تَاَخَّرَ مَرَّۃً فَتَقَدَّمَ عُمَرُ فَقَالَ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ اَبَی اللّٰہُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلَّا اَبَابَکْرٍ.

وہ بات جس پر میرا اعتقاد ہےاور اللہ تعالیٰ کے دین میں میں جس پر اعتماد کرتا ہوں کہ سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کی افضلیت قطعی ہے کیونکہ حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– نے اپنا نائب بنا کر ان کو امامت کا حکم فرمایا تھا جب کہ دین میں یہ بات معلوم ہے کہ افضل آدمی ہی امامت کا اہل ہے اس وقت حضرت علی اور دیگر صحابہ کبار بھی مدینہ منورہ میں موجود تھے اس کے باوجود حضور –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– نے حضرت ابوبکر صدیق کو امامت کیلئے فرمایا کیونکہ آپ جانتے تھے کہ اس وقت ابوبکر سے بہتر کوئی آدمی نہیں یہاں تک کہ ایک دفعہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو نماز کیلئے آگے بھی کیا گیا پھر بھی آپ نے فرمایا:

ابوبکر صدیق کے علاوہ ہر آدمی کا اللہ اور مومنین نے انکار کیا ہے۔

–☆–

شرح فقہ اکبر، ۷۶ مطبوعہ سعیدی کراچی

حضرت مُحبُّ الدین طبری –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی ۹۷۳ھ کا عقیدہ

سیدنا فاروق اکبر –رضی اللہ عنہ– کی خلافت پر صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– کا اجماع ہوا اور اجماع حُجت شرعیہ ہے

محبّ الدین الطبری نے نقل فرمایا:

وَقَدْ رَایٰ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰہِ –صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ– جَمِیْعاً اَنْ یَسْتَخْلِفُوْا اَبَابَکْرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ خَرَّجَہٗ ابْنُ السَّرِیِّ وَھٰذَا مِنْ اَقْوَی الْاَدِلَّۃِ عَلٰی خَلَافَتِہٖ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فَاِنَّ الْاِجْمَاعَ قَطْعِیٌّ .

حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے جمیع صحابہ کی رائے یہ تھی کہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو خلیفہ منتخب کر لیا جائے محبّ الطبری فرماتے ہیں کہ ابوبکر صدیق کی خلافت کی صحت پر جتنی دلیلیں ہیں ان تمام دلیلوں میں یہ سب سے قوی دلیل ہے کیونکہ اس پر تمام صحابہ کا اجماع ہے اور یہ اجماع قطعی ہے۔

الریاض النضرۃ جلد ا صفحہ ۲۲۰

امام ربانی سیدنا عبدالوھاب شعرانی –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی 973ھ اور سیدنا تقی الدین بن ابو منصور –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ

سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اس امت، بلکہ تمام انبیاء کرام علیہم السلام کی امتوں، انکے صحابہ سے افضل وبرتر ہیں کیونکہ آپ مع صدیقیت کے مصطفیٰ کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے ساتھ ایسے تھے جیسے سایہ انسان کے ساتھ ہوتا ہے

وَقَالَ الشَّیْخُ تَقِیُّ الدِّیْنِ بْنُ اَبِی الْمَنْصُوْرِ فِیْ عَقِیْدَتِہٖ وَیَعْتَقَدُ اَنَّ اَبَابَکْرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَفْضَلُ مِنْ سَائِرِ الْاُمَّۃِ الْمُحَمَّدِیَّۃِ وَسَائِرِ الْاَنْبِیَاءِ وَاَصْحَابِہِمْ لِاَنَّہٗ کَانَ مُلَازِمًا لِرَسُوْلِ اللّٰہِ ـ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ـ بِالصِّدِّیْقِیَّۃِ لَزُوْمَ الظِّلِّ لِلشَّاخِصِ حَتّٰی فِیْ مِیْثَاقِ

الْاَنْبِيَاءِ وَلِذَالِكَ كَانَ اَوَّلَ مَنْ صَدَّقَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ.

شیخ تقی الدین بن ابی منصور-رحمۃ اللہ علیہ- نے اپنے عقیدہ میں بیان فرمایا:

یہ اعتقاد رکھا جائے گا کہ سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-تمام امتِ محمدیہ سے افضل ہیں اور دیگر تمام انبیاء کرام کی امتوں اوران کے اصحاب سے بھی افضل ہیں کیونکہ سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-حضور سیدنا رسول اللہ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم-کے ساتھ صدیقیت کے ساتھ متلازم تھے جیسے سایہ کا سایہ دار کے ساتھ متلازم ہوتا ہے حتی کہ میثاق انبیاء کرام علیہم السلام میں بھی آپ کے ساتھ تھے اسی وجہ سے آپ سب سے پہلے حضور سیدنا رسول اللہ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم-پر ایمان لائے۔

-☆-

الیواقیت والجواہر صفحہ ۴۳۸

علامہ بدرالدین عینی شارح بخاری –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– نے اپنی زندگی میں ہی بتادیا تھا کہ میرے بعد خلیفہ صدیق اکبر ہوگا

مَا رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ مِنْ حَدِيْثِ عِصْمَةَ بْنِ مَالِكٍ قَالَ :
قُلْنَا : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِلٰى مَنْ نَدْفَعُ صَدَقَاتِ اَمْوَالِنَا بَعْدَكَ ؟
قَالَ : اِلٰى اَبِىْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ .

حدیث عصمہ بن مالک میں ہے انہوں نے بیان کیا:
ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کے بعد ھم اپنے صدقات کس کو دیں؟ حضور –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– نے جواباً فرمایا:
ابوبکر صدیق کو –رضی اللہ عنہ–۔

عمدۃ القاری فی شرح صحیح البخاری جلد ۱۷ صفحہ ۲۴۸

صاحب عمدۃ القاری علامہ بدرالدین عینی –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– کے بعد سب سے افضل و برتر ہیں

مُطَابَقَتُهُ لِلتَّرْجَمَةِ ظَاهِرَةٌ ، وَذَالِكَ لِأَنَّ كَوْنَ اَحَبَّ النَّاسِ اِلَى النَّبِيِّ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ اَبَا بَكْرٍ يَدُلُّ عَلٰى اَنَّ لَهٗ فَضْلاً كَثِيْراً وَاَنَّهٗ اَفْضَلُ النَّاسِ بَعْدَ النَّبِيِّ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ.

اس کے ترجمہ سے مطابقت ظاہر ہے کیونکہ آپ حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– کو سب لوگوں سے محبوب تھے اور یہ اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ آپ کے مقدر میں بہت بڑی فضیلت ہے بلکہ حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– کے بعد سب لوگوں سے افضل ہیں۔

عمدۃ القاری فی شرح صحیح البخاری جلد ۱۷ صفحہ ۲۵۱

شارح بخاری علامہ ابن ملقن المتوفی ۸۰۴ھ کا عقیدہ
اهل سنت و جماعت کا اجماع ہے کہ سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-
سب صحابہ کرام-رضی اللہ عنہم- سے افضل و اعلیٰ ہیں

قَالَ :

اَلْاِجْمَاعُ مِنْ اَهْلِ السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ عَلٰى اَنَّ الصِّدِّيْقَ اَفْضَلُ الصَّحَابَةِ ، ثُمَّ عُمَرَ.

اهل سنت و جماعت کا اجماع ہے کہ

سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- افضل الصحابہ-سب صحابہ کرام-رضی اللہ عنہم- سے افضل و برتر- ہیں پھر ان کے بعد سیدنا فاروق اعظم-رضی اللہ عنہ-۔

-☆-

التوضیح لشرح الجامع الصحیح جلد ۲۰ صفحہ ۲۵۰

کسی عقیدہ پر اھل سنت کا اجماع اس عقیدہ کے حق وسچ ہونے کی نشانی ہے، شارح بخاری علامہ ابن ملقن –رحمۃ اللہ علیہ– کس واضح انداز میں فرمارہے ہیں کہ افضل الصحابہ سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہیں اوراس پر اھل سنت وجماعت کا اجماع ہے۔اب اجماعی عقیدہ سے پھر کر اپنے مخصوص عزائم کیلئے اھل سنت کو گمراہ کرنے کی کوشش کیا اللہ تعالیٰ کے ہاں پسندیدہ ہوگی؟ کیا ایسا عالم جو حقیقت جانتے ہوئے بھی مسلمانوں کو ان کے اجماعی عقیدہ سے منحرف کرے وہ حضور –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے غضب وناراضگی سے بچ سکے گا۔

سن لیجئے! جس سے حضور –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– ناراض ہوگئے اس کیلئے نجات کیسے ہوگی؟ اس لئے اے کج کلاہان علم ودانش آج ہی سنبھل جایئے امت کو گمراہی کے اندھیرے میں مت ڈالئے ایسا نہ ہو کہ جن کی شفاعت کی امید پر ہم جی رہے ہیں وہی ناراض ہوجائیں واللہ! اگر وہ ناراض ہوگئے تو سن لیجئے! اللہ تعالیٰ بھی پھر اپنے کرم کے دروازے بند کردے گا۔

العیاذ باللہ من ذالک۔

سیدنا بلگرامی –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ کہ اگر تمام امت کے ایمان کو صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کے ایمان سے وزن کیا جائے تو سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کا ایمان تمام امت کے ایمان سے وزنی ہوگا

حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے فرمایا:

لَوِ اتَّزَنَ اِیْمَانُ اَبِیْ بَکْرٍ مَعَ اِیْمَانِ جَمِیْعِ اُمَّتِیْ لَرَجَحَ .

اگر ابوبکر کے ایمان کا میری امت کے ایمان سے وزن کیا جائے تو صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کا ایمان بھاری نکلے گا۔

سبع سنابل صفحہ ٦٦

خلافتِ راشدہ کی مدت تیس سال ہے یہ زمانہ سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم، سیدنا عثمان ذی النورین اور سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہم– کی خلافت مبارکہ تک ہے

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ : حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ : أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ قَالَ :حَدَّثَنِى سَعِيدُ بْنُ جَمْهَانَ ، عَنْ سَفِينَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ والِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ والِهٖ وَسَلَّمَ ـ:

الْخِلاَفَةُ فِى أُمَّتِى ثَلاَثُونَ سَنَةً ، ثُمَّ مُلْكًا بَعْدَ ذَالِكَ . قَالَ : فَحَسَبْنَا فَوَجَدْنَا أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيًّا .

السنن الکبریٰ للنسائی رقم الحدیث (۸۰۹۹) جلد ۷ صفحہ ۳۱۳

ترجمة الحديث:

سیدنا سفینہ- رضی اللہ عنہ جو حضور سیدنا رسول اللہ- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے آزاد کردہ غلام ہیں نے فرمایا: حضور سیدنا رسول اللہ- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

میری امت میں خلافت- خلافت علی منهاج النبوۃ، خلافتِ راشدہ- تیس -۳۰- سال رہے گی پھر اس کے بعد بادشاہت ہوگی۔ راوی فرماتے ہیں:

ہم نے حساب لگایا تو ہم نے سیدنا ابوبکر صدیق، سیدنا عمر فاروق، سیدنا عثمان ذی النورین اور سیدنا علی مرتضٰی- رضی اللہ عنہم- کی خلافت تک پایا۔

-☆-

صحیح سنن ابوداود رقم الحدیث (۴۶۴۶) جلد۳ صفحہ ۱۲۹
قال الالبانی: حسن صحیح بالفاظ مختلفۃ
صحیح سنن ابوداود رقم الحدیث (۴۶۴۷) جلد۳ صفحہ ۱۳۰
قال الالبانی: حسن صحیح بالفاظ مختلفۃ
صحیح سنن الترمذی رقم الحدیث (۲۲۲۶) جلد۲ صفحہ ۴۸۶
قال الالبانی: صحیح
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ / رقم الحدیث (۴۵۹) جلد۱ صفحہ ۸۲۰
قال الالبانی: قلت: ولذا الک قوی حدیثہ هذا من سبق ذکرہ، ومنهم الحاک صحح اسنادہ ها؛
کما صححہ فی حدیث آخر ۳/۶۰۶ قرنہ احمد بهذا الحدیث، ووافقہ الذهبی
المستدرک للحاکم رقم الحدیث (۴۶۹۷) جلد۵ صفحہ ۱۷۶۵

مسندالامام احمد رقم الحدیث(۲۱۹۱۹) جلد۳۶ صفحہ۲۴۸

قال شعیب الارنؤوط اسنادہ حسن، رجالہ ثقات رجال الصحیح غیر سعید بن جُمھان – وھوالاسلمی ابوحفص البصری – فھو صدوق من رجال اصحاب السنن

مسندالامام احمد رقم الحدیث(۲۱۹۲۸) جلد۳۶ صفحہ۲۵۶

قال شعیب الارنؤوط اسنادہ حسن، حشرج بن نُباتۃ العبسي وسعید بن جُمھان، صدوقان

البحر الزخار المعروف بمسند البزار/ رقم الحدیث(۳۸۲۸) جلد۹ صفحہ۲۸۰

المعجم الکبیر للطبرانی رقم الحدیث(۱۳) جلد۱ صفحہ۵۵

المعجم الکبیر للطبرانی رقم الحدیث(۱۳۶) جلد۱ صفحہ۸۹

المعجم الکبیر للطبرانی رقم الحدیث(۶۴۴۲) جلد۷ صفحہ۸۳

المعجم الکبیر للطبرانی رقم الحدیث(۶۴۴۳) جلد۷ صفحہ۸۳

المعجم الکبیر للطبرانی رقم الحدیث(۶۴۴۴) جلد۷ صفحہ۸۴

صحیح ابن حبان رقم الحدیث(۶۶۵۷) جلد۱۵ صفحہ۳۴

قال شعیب الارنؤوط اسنادہ حسن.................وباقی السند رجالہ ثقات

صحیح ابن حبان رقم الحدیث(۶۹۴۳) جلد۱۵ صفحہ۳۹۲

قال شعیب الارنؤوط اسنادہ حسن

صحیح ابن حبان رقم الحدیث(۶۶۲۳) جلد۹ صفحہ۳۴۹

قال الالبانی حسن صحیح

صحیح ابن حبان رقم الحدیث(۶۹۰۴) جلد۱۰ صفحہ۷۸

قال الالبانی حسن صحیح

حضور سیدنا نبی کریم – فدہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – کے زمانہ اقدس میں حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر کو پھر سیدنا عمر فاروق کو پھر سیدنا عثمان ذی النورین – رضی اللہ عنہم – کو جانتے تھے

عَنِ ابْنِ عُمَرَ ـ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ـ قَالَ :

كُنَّا نُخَيِّرُ بَيْنَ النَّاسِ فِیْ زَمَنِ النَّبِیِّ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ فَنُخَيِّرُ اَبَا بَكْرٍ ، ثُمَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ ، ثُمَّ عُثْمَانَ بنَ عَفَّانَ ـ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَ ـ .

ترجمة الحديث:

سیدنا عبداللہ بن عمر – رضی اللہ عنہما – نے فرمایا:

صحیح البخاری رقم الحدیث (۳۶۵۵) جلد۳ صفحہ۱۱۲۵

ہم حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم - کے زمانہ اقدس میں کسی کو افضل جانتے تو سیدنا ابوبکر صدیق - رضی اللہ عنہ - کو سب سے افضل جانتے پھر سیدنا عمر فاروق - رضی اللہ عنہ - کو پھر سیدنا عثمان غنی - رضی اللہ عنہ - کو۔

-☆-

سیدنا علی مرتضیٰ خلیفہ راشد اور سیدنا زبیر –رضی اللہ عنہما– کا فرمان ذیشان
ھم سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کو خلافت کا زیادہ حقدار سمجھتے ہیں
کیونکہ آپ صاحب غار اور ثانی اثنین ہیں اور حضور –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں اپنی حیات مبارکہ میں نماز پڑھانے کا حکم فرمادیا تھا

قَالَ عَلِیٌّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَالزُّبَیْرُ مَا غَضَبْنَا اِلَّا لِاَنَّا قَدْ اُخِّرْنَا عَنِ الْمُشَاوَرَۃِ وَاِنَّا نَرٰی اَبَابَکْرٍ اَحَقَّ النَّاسِ بِھَا بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ ۔ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ۔ اِنَّہٗ لَصَاحِبُ الْغَارِ وَثَانِیَ اثْنَیْنِ وَاِنَّا لَنَعْلَمَ بِشَرْفِہٖ وَکِبْرِہٖ وَلَقَدْ اَمَرَہٗ رَسُوْلُ اللّٰہِ ۔ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ۔ بِالصَّلَاۃِ بِالنَّاسِ وَھُوَ حَیٌّ .

حضرت علی اور حضرت زبیر رضی اللہ عنہما نے فرمایا:

ہمارا ناراض ہونا اس وجہ سے تھا کہ مشاورت کے معاملہ میں ہمیں موخر کیا گیا اور ہماری رائے یہی ہے کہ ابوبکر حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعد خلافت کے زیادہ حقدار تھے ۔ بے شک وہی صاحب غار اور ثانی اثنین ہیں اور بیشک ہم ان کی افضلیت اور بزرگی کو مانتے ہیں اور حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے اپنی زندگی میں ان کو نماز پڑھانے کا حکم فرمایا تھا۔

–☆–

المستدرک للحاکم　　رقم الحدیث (۴۴۲۲)　　جلد ۵　　صفحہ ۱۶۷۰

قال الحاکم　　ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین اولم یخرجاہ

قال الذھبی　　علی شرط البخاری ومسلم

سیدنا علی مرتضٰی امیر المؤمنین –رضی اللہ عنہ– کی گواہی کہ حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– کے بعد سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– ہیں پھران کے بعد سیدنا عمر فاروق –رضی اللہ عنہ– ہیں

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنْفِيَّةِ قَالَ :

قُلتُ لِاَبِیْ : اَیُّ النَّاسِ خَیْرٌ بَعْدَ رَسُولِ اللّٰهِ ـصَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِـهٖ وَسَلَّمَ ـ ؟ قَالَ : اَبُوْبَكْرٍ ، قُلْتُ : ثُمَّ مَنْ ؟ قَالَ : ثُمَّ عُمَرُ، وَخَشِيتُ اَنْ يَقُولَ عُثْمَان ، قُلْتُ : ثُمَّ اَنْتَ ؟ قَالَ : مَا اَنَا اِلَّا رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ.

صحیح البخاری رقم الحدیث (٣٦٧١) جلد٣ صفحہ١١٢٩

ترجمة الحديث:

سیدنا محمد بن حنفیہ – رحمۃ اللہ علیہ – نے فرمایا:

میں نے اپنے والد گرامی – سیدنا علی مرتضیٰ امیر المؤمنین – رضی اللہ عنہ سے عرض کی:

حضور سیدنا رسول اللہ – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – کے بعد لوگوں میں کون سب سے بہتر وافضل ہے؟ انہوں نے فرمایا:

سیدنا ابوبکر صدیق – رضی اللہ عنہ –۔ میں نے عرض کی: پھر ان کے بعد؟ تو آپ نے فرمایا: سیدنا عمر فاروق – رضی اللہ عنہ – اور مجھے ڈر ہوا کہ آپ اب سیدنا عثمان – رضی اللہ عنہ کا نام لیں گے تو میں نے عرض کی: پھر آپ سب سے افضل ہیں؟ آپ نے ارشاد فرمایا:

میں مسلمانوں میں سے ایک آدمی ہوں۔

–☆–

صحیح سنن ابوداؤد رقم الحدیث (۴۶۲۹) جلد ۳ صفحہ ۱۲۶

قال الالبانی صحیح

حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نے اپنے وصال اقدس پر کسی کو اپنا خلیفہ نہیں بنایا اگر کسی کو بناتے تو صدیق اکبر پھر عمر فاروق رضی اللہ عنہما کو بناتے

أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ : أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْعُمَيْسِ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ :

قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَلَّمَ ـ وَلَمْ يَسْتَخْلِفْ قَالَتْ : وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَلَّمَ ـ :

لَوْ كُنْتُ مُسْتَخْلِفًا أَحَدًا لَاسْتَخْلَفْتُ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ .

السنن الکبری للنسائی رقم الحدیث (۸۰۶۴) جلد ۷ صفحہ ۲۹۹

ترجمة الحديث:

سیدہ عائشہ صدیقہ ام المؤمنین –رضی اللہ عنہا– نے بیان فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کا وصال مبارک ہوگیا جبکہ آپ نے کسی کو خلیفہ نہیں بنایا آپ –سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا– نے فرمایا اور حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے ارشاد فرمایا:

اگر میں کسی کو خلیفہ بناتا تو یقیناً ابوبکر کو اور پھر عمر کو خلیفہ بناتا۔

–☆–

مسند اسحاق بن راھویہ رقم الحدیث (۱۲۵۳)	جلد۳	صفحہ۶۶۰
فضائل الصحابۃ للامام احمد بن حنبل/ رقم الحدیث (۲۰۳)	جلد۱	صفحہ۱۸۹
مسند الامام احمد رقم الحدیث (۲۴۳۴۶)	جلد۴۰	صفحہ۴۰۳
قال شعیب الارنووط اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
السنۃ لابی بکر بن خلال رقم الحدیث (۳۳۰)	جلد۱	صفحہ۲۷۲
المستدرک للحاکم رقم الحدیث (۴۴۶۴)	جلد۵	صفحہ۱۶۸۵
قال الحاکم ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین ولم یخرجاہ		
قال الذھبی علی شرط البخاری ومسلم		

حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم- اگر کسی کو خلیفہ نامزد کرتے تو سب سے پہلے سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا ابوعبیدہ بن جراح -رضی اللہ عنہم- کو مقرر فرماتے

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، وَمُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ : حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ ، عَنْ أَبِي عُمَيْسٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ :

سَمِعْتُ عَائِشَةَ ـ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا ـ وَسُئِلَتْ مَنْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ـ مُسْتَخْلِفًا لَوِ اسْتَخْلَفَ ؟ قَالَتْ : أَبُو بَكْرٍ ، ثُمَّ قِيلَ لَهَا : مَنْ بَعْدَ أَبِي بَكْرٍ ؟ قَالَتْ : عُمَرُ ، ثُمَّ قِيلَ لَهَا : مَنْ بَعْدَ عُمَرَ ؟ قَالَتْ : أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ ، ثُمَّ انْتَهَتْ إِلَى ذَا .

صحیح مسلم رقم الحدیث (۲۳۸۵/۹) جلد ۴ صفحہ ۱۹۵

ترجمة الحديث:

جناب ابن ابی ملیکہ نے فرمایا:

میں نے سنا سیدہ عائشہ صدیقہ ام المؤمنین –رضی اللہ عنہا– کو جبکہ آپ سے پوچھا گیا اگر حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– کسی خلیفہ بناتے تو کسے بناتے؟ آپ نے فرمایا:

ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– کو پھر عرض کی گئی: ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– کے بعد کس کو؟ تو آپ نے فرمایا:

عمر –رضی اللہ عنہ– کو پھر آپ سے عرض کی گئی: سیدنا عمر فاروق –رضی اللہ عنہ– کے بعد کس کو؟ آپ نے فرمایا:

سیدنا ابوعبیدہ بن جراح –رضی اللہ عنہ– کو پھر یہاں تک پہنچ کر آپ خاموش ہوگئیں۔

–☆–

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۳۴۶)		جلد ۴۰	صفحہ ۴۰۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین	مختصراً		
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۸۱۴۵)		جلد ۷	صفحہ ۳۳۰

حضور سیدنا نبی کریم – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – کی حیات مبارکہ میں ہی حضرات صحابہ کرام – رضی اللہ عنہم – کہا کرتے تھے کہ اس امت میں حضور سیدنا نبی کریم – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – کے بعد سب سے افضل ابوبکر صدیق ہیں پھر عمر فاروق پھر عثمان غنی – رضی اللہ عنہم – ہیں

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ـ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ـ قَالَ :
كُنَّا نَقُوْلُ ـ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ حَيٌّ :ـ اَفْضَلُ اُمَّةَ النَّبِيِّ ـصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ بَعْدَهُ اَبُوْبَكْرٍ، ثُمَّ عُمَرُ، ثُمَّ عُثْمَانُ ـ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ ـ .

ترجمة الحديث:

سیدنا عبداللہ بن عمر –رضی اللہ عنہما– نے فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– جب حَیّ –زندہ– تھے تو ہم کہا کرتے تھے: حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کی امت میں آپ کے بعد سب سے افضل سیدنا ابوبکر صدیق پھر سیدنا عمر فاروق پھر سیدنا عثمان غنی –رضی اللہ عنہم– ہیں۔

–☆–

صحیح سنن ابوداؤد رقم الحدیث (۴۶۲۸) جلد ۳ صفحہ ۱۲۶
قال الالبانی صحیح
فضائل الصحابۃ: (۵۶) ۱/ ۱۰۷، ۱۰۸
الجامع لعلوم الامام احمد ۴/ ۲۹۵

حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے خواب میں دیکھا کہ آپ کنویں سے پانی نکال رہے ہیں، آپ کے بعد سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے ایک یا دو ڈول نکالے پھر فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ کی باری آئی تو وہ ڈول عظیم ڈول میں بدل گیا آپ نے خوب پانی نکالا

أَخْبَرَنِى عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ : حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدٍ ، أَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ ـ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ ـ قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِىَّ ـ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ـ يَقُوْلُ :

بَيْنَا اَنَا نَائِمٌ ، رَاَيْتُنِىْ عَلَى قَلِيْبٍ عَلَيْهَا دَلْوٌ ، فَنَزَعْتُ مِنْهَا مَا شَاءَ اللّٰهُ ، ثُمَّ اَخَذَهَا ابْنُ اَبِىْ قُحَافَةَ ، فَنَزَعَ ذَنُوْبًا اَوْذَنُوْبَيْنِ وَفِىْ نَزْعِهِ ضَعْفٌ ، وَلْيَغْفِرِاللّٰهُ لَهُ ، ثُمَّ اسْتَحَالَتِ الدَّلْوُ غَرْبًا ، فَاَخَذَهَا ابْنُ

الْخَطَّابِ ، فَلَمْ اَرَ عَبْقَرِيًّا مِنَ النَّاسِ يَنْزِعُ نَزْعَ ابْنُ الْخَطَّابِ ، حَتَّى ضَرَبَ النَّاسُ بِعَطَنٍ.

ترجمة الحديث:

سیدنا ابو ہریرہ –رضی اللہ عنہ– نے روایت فرمایا کہ:

میں نے سنا حضور سیدنا نبی کریم – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – ارشاد فرما رہے تھے:

میں سورہا تھا کہ میں نے اپنے آپ کو ایک کنویں پر دیکھا جس پر ڈول تھا تو میں نے اس سے جتنا اللہ تعالیٰ کو منظور تھا پانی نکالا پھر اس ڈول کو ابو قحافہ کے بیٹے – ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ – نے پکڑ لیا تو انہوں نے ایک ڈول یا دو ڈول پانی نکالا ان کے پانی نکالنے میں ضعف تھا اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے پھر وہ ڈول بڑے ڈول میں تبدیل ہو گیا تو اسے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ – نے لے لیا تو میں نے لوگوں میں ایسا سردار نہیں دیکھا جو عمر بن خطاب کی طرح پانی نکالتا ہو حتیٰ کہ لوگوں نے اپنے اونٹوں کو پانی پلا کر پانی کے گرد بٹھا دیا۔

–☆–

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۶۶۴)	جلد ۳	صفحہ ۱۱۲۷
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۰۲۱)	جلد ۴	صفحہ ۲۱۹۸
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۰۲۲)	جلد ۴	صفحہ ۲۱۹۸
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۴۷۵)	جلد ۴	صفحہ ۲۳۳۳
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۳۹۲)	جلد ۴	صفحہ ۱۸۶۰
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۱۹۲)	جلد ۴	صفحہ ۸۰

عَبْقَرِی: ہر نادر چیز کو کہتے ہیں پھر سردار اور قوم کے بڑے شخص کو بھی کہنے لگے۔
لغات الحدیث ع/۱۱

اِغْرَاب :ڈھول بھرنا

سیدنا عمر –رضی اللہ عنہ– کے ہاتھ میں چرسہ ہو گیا یعنی بڑا ڈھول جو بھینس یا بیل کی کھال سے بنایا جاتا ہے جس سے کھیتوں اور باغوں کی آبیاری کرتے ہیں۔
لغات الحدیث غ/۲۰

حَتَّی ضَرَبَ النَّاسُ بِعَطَنٍ.

یہاں تک کہ لوگوں نے اپنے اونٹوں کو پانی پلا کر پانی کے گرد بٹھا دیا یعنی حضرت عمر –رضی اللہ عنہ– کے وقت میں اسلام ایسا پھیلے گا اور فتوحات اتنی بے شمار ہوں گی کہ لوگ مال اور دولت سے سیراب ہو جائیں گے۔

–☆–

السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۷۵۸۸)	جلد۷	صفحہ۱۰۹
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۸۰۶۲)	جلد۷	صفحہ۲۹۹
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۸۹۸)	جلد۱۵	صفحہ۳۲۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۸۵۹)	جلد۱۰	صفحہ۳۹
قال الالبانی:	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۷۹۳)	جلد۹	صفحہ۴
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۴۴۲)	جلد ۸	صفحہ ۴۶۵
قال المحقق	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۲۸۶۹)	جلد ۱	صفحہ ۵۵۴
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۹۸۶)	جلد ۵	صفحہ ۴۰۰
قال الالبانی	متفق علیہ		

حضور سیدنا نبی کریم – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – نے فرمایا: میرے بعد ابوبکر وعمر – رضی اللہ عنہما – کی اقتداء و پیروی کرنا

عَنْ حُذَیْفَۃَ بْنِ الْیَمَانِ ۔ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ ۔ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ :

اِنِّی لَا اَدْرِی مَا قَدْرُ بَقَائِی فِیْکُمْ فَاقْتَدُوْا بِاللَّذَیْنِ مِنْ بَعْدِیْ ۔ وَاَشَارَ اِلَی اَبِیْ بَکْرٍ وَعُمَرَ ۔.

سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۹۷)	جلد۱	صفحہ۸۰
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۶۶۲)	جلد۳	صفحہ۵۰۲
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۶۶۳)	جلد۳	صفحہ۵۰۳
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحديث:

سیدنا حذیفہ بن یمان –رضی اللہ عنہ– سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ– فدہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے ارشاد فرمایا:

میں نہیں جانتا کہ میں تم میں کتنی دیر باقی رہوں گا پس پیروی واقتداء کرنا ان کی جو میرے –وصال– کے بعد ہوں گے اور آپ نے سیدنا ابوبکر صدیق اور سیدنا عمر فاروق –رضی اللہ عنہما– کی طرف اشارہ فرمایا۔

–☆–

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۷۹۹)	جلد۳	صفحہ۵۴۸
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۲۵۱۱)	جلد۱	صفحہ۴۹۴
قال الالبانی	صحیح		
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۳۶۶۲)	جلد۶	صفحہ۴۳
قال الدکتور بشار عواد معروف/ ھذا حدیث حسن			
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۳۶۶۳)	جلد۶	صفحہ۴۵
قال الدکتور بشار عواد معروف/ ھذا حدیث حسن			
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۳۷۹۹)	جلد۶	صفحہ۱۳۳
قال الدکتور بشار عواد معروف/ ھذا حدیث حسن			
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۳۹۹۱)	جلد۶	صفحہ۲۴۶
قال شعیب الارنؤوط	ھذا حدیث حسن		
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۳۹۹۳)	جلد۶	صفحہ۲۴۸
قال شعیب الارنؤوط	ھذا حدیث حسن		

الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۴۱۳۳)	جلد۶	صفحہ۳۴۴
قال شعیب الارنؤوط	ھذا حدیث حسن		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۲۷۶)	جلد۳۸	صفحہ۳۰۹
قال شعیب الارنؤوط	حدیث حسن بطرقہ وشواھدہ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۳۸۶)	جلد۳۸	صفحہ۳۹۹
قال شعیب الارنؤوط	حدیث حسن بطرقہ وشواھدہ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۴۱۹)	جلد۳۸	صفحہ۴۱۸
قال شعیب الارنؤوط	حدیث حسن بطرقہ وشواھدہ		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۹۰۲)	جلد۱۵	صفحہ۳۲۸
قال شعیب الارنؤوط	ھذا حدیث صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۸۶۳)	جلد۱۰	صفحہ۴۱
قال الالبانی	حسن صحیح		

حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: جب بحرین کا مال آئے گا تو میں تمہیں اتنا اتنا دوں گا تو سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے سیدنا جابر کو اتنا اتنا اتنا مال عطا فرمایا

عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ :

لَوْ قَدْ جَاءَنِي مَالُ الْبَحْرَيْنِ لَقَدْ أَعْطَيْتُكَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا . فَلَمْ يَجِيءْ حَتَّى قُبِضَ النَّبِيُّ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ فَلَمَّا جَاءَ مَالُ الْبَحْرَيْنِ ، أَمَرَ أَبُوبَكْرٍ مُنَادِيًا فَنَادَى : مَنْ كَانَ لَهُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ دَيْنٌ أَوْ عِدَةٌ فَلْيَأْتِنَا ، فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ قَالَ لِي كَذَا

وَكَذَا ، فَحَثَا لِی ثَلَاثًا ـ وَجَعَلَ سُفْيَانُ يَحْثُو بِكَفَّيْهِ جَمِيْعًا ، ثُمَّ قَالَ لَنَا:هَكَذَا قَالَ لَنَا ابْنُ الْمُنْكَدِرِ ـ وَقَالَ مَرَّةً : فَأَتَيْتُ أَبَا بَكْرٍ ، فَسَأَلْتُ ، فَلَمْ يُعْطِنِی ، ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَلَمْ يُعْطِنِی ، ثُمَّ أَتَيْتُهُ الثَّالِثَةَ فَقُلْتُ : سَأَلْتُكَ فَلَمْ تُعْطِنِی ، ثُمَّ سَأَلْتُكَ فَلَمْ تُعْطِنِی ، ثُمَّ سَأَلْتُكَ فَلَمْ تُعْطِنِی ، فَإِمَّا أَنْ تُعْطِيَنِی ، وَإِمَّا أَنْ تَبْخَلَ عَنِّی قَالَ : قُلْتَ : تَبْخَلُ عَنِّی ؟ مَا مَنَعْتُكَ مِنْ مَرَّةٍ إِلَّا وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أُعْطِيَكَ ، قَالَ سُفْيَانُ ، وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ ، عَنْ جَابِرٍ ، فَحَثَا لِی حَثْيَةً وَقَالَ : عُدَّهَا فَوَجَدْتُهَا خَمْسَ مِائَةٍ ، قَالَ : فَخُذْ مِثْلَهَا مَرَّتَيْنِ ، وَقَالَ يَعْنِی ابْنَ الْمُنْكَدِرِ : وَأَیُّ دَاءٍ أَدْوَأُ مِنَ الْبُخْلِ .

ترجمة الحديث:

سیدنا جابر –رضی اللہ عنہ– نے روایت فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے ارشاد فرمایا:

اگر میرے پاس بحرین سے مال آیا تو میں تمہیں اتنا اتنا اتنا دوں گا تو وہاں سے مال نہ آیا حتی کہ حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کا وصال مبارک

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۱۳۷)	جلد۲	صفحہ۹۶۵
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۳۰۱)	جلد۲۲	صفحہ۲۰۴

قال شعیب الارنووط اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین

ہوگیا۔جب بحرن کا مال آیا تو سیدنا ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– نے ایک منادی کو حکم دیا جس نے ندادی جس کیلئے حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کا کوئی قرض ہو یا وعدہ ہو تو وہ ہمارے پاس آئے تو میں آپ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا تو میں نے عرض کی:

حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے مجھ سے ایسے ایسے فرمایا تھا تو آپ نے تین مرتبہ چلو بھرا اور جناب سفیان راوی حدیث اپنی دونوں ہتھیلیوں کو جمع کرتے، چلو بناتے تو ہم سے ارشاد فرمایا:

ایسے،ھم سے جناب ابن المنکد رنے فرمایا اور ایک مرتبہ انہوں نے یوں روایت کیا کہ:

میں سیدنا ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے آپ سے سوال کیا تو آپ نے مجھے عطا نہ فرمایا پھر میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے مجھے عطا نہ فرمایا پھر میں تیسری مرتبہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے عرض کی:

میں نے آپ سے مانگا تو آپ نے عطا نہ فرمایا، پھر میں نے آپ سے مانگا تو آپ نے عطا نہ فرمایا، پھر میں نے آپ سے مانگا تو آپ نے عطا نہ فرمایا پس اب یا تو آپ مجھے دے دیں یا میرے بارے میں بخل سے کام لیجئے، آپ نے فرمایا:

تو نے کہا: میرے بارے میں بخل سے کام لیجئے؟ میں نے جب بھی تجھے دینے سے انکار کیا تو میرے دل میں تھا کہ میں تجھے ضرور دوں گا۔

جناب سفیان نے فرمایا اور ہم سے جناب عمرو بن محمد بن علی نے اور انہوں نے

سیدنا جابر–رضی اللہ عنہ– سے روایت کیا کہ:

آپ نے میرے لئے دراھم کا چلو بھر بھر کر دیا اور ارشاد فرمایا:

اسے گنو تو میں نے انہیں پانچ سو پایا، آپ نے فرمایا: اتنے دو مرتبہ اور لے لو۔

ابن منکدر روایت کرتے ہیں کہ سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ– نے فرمایا:

بخل سے بڑھ کر بدتر بیماری کون سے بیماری ہے۔

–☆–

امیر المؤمنین سیدنا علی مرتضیٰ خلیفہ راشد–رضی اللہ عنہ–کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم–کے بعد اس امت میں سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–ہیں اور ان کے بعد سب سے افضل سیدنا فاروق اعظم–رضی اللہ عنہ–ہیں

عَنْ اَبِی جُحَیْفَةَ ـ قَالَ : قَالَ لِیْ عَلِیٌّ ـ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ ـ :

یَا اَبَا جُحَیْفَةَ ! اَلَا اُخْبِرُكَ بِاَفْضَلِ هٰذِہِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِیِّھَا ؟ قَالَ : قُلْتُ : بَلَی ، قَالَ : وَلَمْ اَكُنْ اَرَی اَنَّ اَحَداً اَفْضَلُ مِنْہُ ، قَالَ : اَفْضَلُ هٰذِہِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِیِّھَا اَبُوْبَكْرٍ ، وَبَعْدَ اَبِیْ بَكْرٍ عُمَرُ ، وَبَعْدَھُمَا آخَرُ ثَالِثٌ ، وَلَمْ یُسَمِّہِ .

ترجمة الحديث:

جناب ابوجحیفہ نے فرمایا کہ مجھ سے سیدنا علی المرتضٰی –رضی اللہ عنہ– نے فرمایا:

اے ابوجحیفہ ! کیا تمہیں خبر نہ دوں اس امت کے سب سے افضل آدمی کی اس امت کے نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعد تو میں نے عرض کی:

ضرور بتایئے آپ –ابوجحیفہ– نے فرمایا: میرے خیال میں آپ –سیدنا علی رضی اللہ– سے افضل کون ہوگا آپ –سیدنا علی مرتضٰی رضی اللہ عنہ– نے فرمایا:

اس امت میں سب سے افضل اس امت کے نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعد ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– ہیں اور سیدنا ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ کے بعد سیدنا عمر فاروق –رضی اللہ عنہ– ہیں اور ایک تیسرے ہیں لیکن آپ نے ان کا نام ذکر نہیں فرمایا۔

–☆–

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۸۳۵) جلد۲ صفحہ۲۰۱

قال شعیب الارنووط اسنادہ صحیح علی شرط مسلم، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر منصور بن عبدالرحمٰن الغدانی، فمن رجال مسلم

سیدنا علی المرتضٰی -رضی اللہ عنہ- کا فرمان ذیشان
حضور سید نا رسول اللہ- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد سب سے بہتر سید نا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ تھے اور سید نا ابو بکر صدیق -رضی اللہ عنہ- کے بعد سید نا عمر فاروق -رضی اللہ عنہ- تھے

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ أَبِیْ سَلْمَةَ ـ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ـ قَالَ : سَمِعْتُ عَلِیاًّ ـ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ـ یَقُوْلُ :

خَیْرُ النَّاسِ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ـ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ أَبُوْبَکْرٍ ، وَخَیْرُ النَّاسِ بَعْدَ أَبِیْ بَکْرٍ ، عُمَرُ .

سنن ابن ماجہ رقم الحدیث(۱۰۶) جلدا صفحہ۸۳

قال محمود محمد محمود الحدیث: صحیح

الظلال :۱۱۹۰-۱۱۹۸

ترجمة الحديث:

سیدنا عبداللہ بن سلمہ –رضی اللہ عنہ– نے فرمایا: میں نے سنا سیدنا علی المرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– فرمارہے تھے:

حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعد لوگوں میں سب سے بہتر وافضل سیدنا ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– ہیں اور سیدنا ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– کے بعد سب سے بہتر وافضل سیدنا عمر فاروق –رضی اللہ عنہ– ہیں۔

–☆–

حضرات صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم اجمعین– کا عقیدہ
اس امت میں حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعد سب سے افضل ابوبکر صدیق ہیں پھر عمر فاروق پھر عثمان غنی رضی اللہ عنہم اجمعین ہیں

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ـ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ـ قَالَ :
اِنَّا كُنَّا نَقُوْلُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ حَيٌّ : اَفْضَلُ اُمَّةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ بَعْدَهُ اَبُوْبَكْرٍ ، ثُمَّ عُمَرُ ، ثُمَّ عُثْمَان .

ترجمة الحديث:

سیدنا عبداللہ بن عمر –رضی اللہ عنہما– نے فرمایا:

فضائل الصحابۃ: (۵٦) ۱/ ۱۰۷، ۱۰۸ الجامع لعلوم الامام احمد ۴/ ۲۹۵

حضور سیدنا رسول اللہ– فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– جب حَیّ – زندہ– تھے تو ہم کہا کرتے تھے :حضور سیدنا رسول اللہ– فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کی امت میں آپ کے بعد سب سے افضل سیدنا ابوبکر صدیق پھر سیدنا عمر فاروق پھر سیدنا عثمان غنی –رضی اللہ عنہم– ہیں۔

حضرات صحابہ کرام– رضی اللہ عنہم– حضور سیدنا نبی کریم– فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم – کی موجودگی میں کہا کرتے تھے کہ اس امت میں سب سے افضل و برتر سیدنا صدیق اکبر– رضی اللہ عنہ– ہیں پھر سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– پھر سیدنا عثمان غنی –رضی اللہ عنہ– ہیں۔

اس عقیدہ سے بڑھ کر سچا عقیدہ اور کون سا ہوسکتا ہے کہ حضور فخر آدم و بنی آدم علیہ السلام صحابہ کرام– رضی اللہ عنہم– کی زبان اقدس سے سنتے کہ افضل الامۃ سیدنا صدیق پھر فاروق پھر عثمان ہیں اور حضور– فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم– اس عقیدہ کو سن کر اس کا انکار نہ کر کے اس کی تصدیق فرماتے اس سے بڑھ کر افضلیت صدیق کی اور کون سے دلیل ہوگی؟۔

–☆–

سیدنا علی مرتضیٰ خلیفہ راشد -رضی اللہ عنہ- کا عقیدہ

حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد اس امت میں سب سے بہتر وافضل سیدنا ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- ہیں

عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ : سَمِعْتُ عَلِياً رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ: خَيْـرُالْاُمَّةِ بَـعْـدَ نَبِيِّهَـا اَبُـوبَـكْـرٍ وَعُـمَـرُ ، وَلَـوْ شِئْتَ اَنْ اُسَـمِّيَ الثَّالِثَ .

ترجمة الحديث:

جناب عمرو بن حریث نے فرمایا:

فضائل الصحابۃ: (۳۹۶، ۳۹۷) ۱/ ۳۶۷، ۳۶۸

الجامع لعلوم الامام احمد ۴/ ۲۰۰

میں نے سنا سیدنا علی المرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- ارشاد فرما رہے تھے:

اس امت کے نبی -فدہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد اس امت کے سب سے بہتر وافضل ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- ہیں اگر تم چاہو تو میں تیسرے کا نام لے دوں۔

-☆-

حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد اس امت میں سب سے افضل و برتر سیدنا ابوبکر صدیق پھر سیدنا عمر فاروق -رضی اللہ عنہما- ہیں

عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ ـ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ ـ قالَ :
اَلَا اُنَبِّئُكُمْ خَيْرَ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا ؟ اَبُوْ بَكْرٍ ،ثُمَّ عُمَرُ .

ترجمة الحديث:

جناب عبدِ خیر روایت کرتے ہیں کہ سیدنا علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ- نے ارشاد فرمایا:
کیا میں تمہیں اس امت میں حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد سب سے افضل و برتر نہ بتاؤں؟ سب سے افضل ابوبکر ہیں پھر سیدنا عمر -رضی اللہ عنہما-۔

فضائل الصحابۃ: (۴۲۱، ۴۲۲) ۱/ ۳۷۸، ۳۷۹

الجامع لعلوم الامام احمد ۴/ ۲۰۱

سیدنا علی مرتضیٰ سید الاتقیاء –رضی اللہ عنہ– کا عقیدہ
اس امت میں حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعد سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– ہیں

قَالَ عَبْدُاللّٰهِ : حَدَّثَنِیْ اَبِیْ ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرَ ، ثَنَا شُعْبَةُ ، عَنِ الْحَكَمِ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا جُحَیْفَةَ سَمِعْتُ عَلِیًّا رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قالَ :

اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِخَیْرِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِیِّهَا ؟ فَقَالُوْا : نَعَمْ ، فَقَالَ : اَبُوْ بَكْرٍ ، ثُمَّ قَالَ : اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِخَیْرِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ اَبِیْ بَكْرٍ ؟ قَالُوْا : نَعَمْ ، فَقَالَ : عُمَرُ .ثُمَّ قَالَ : اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِخَیْرِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ عُمَرَ؟ فَقَالُوْا : نَعَمْ ، فَسَكَتَ .

الجامع لعلوم الامام احمد جلد۴ صفحہ۲۹۵

ترجمة الحديث:

سیدنا علی المرتضیٰ امیر المؤمنین –رضی اللہ عنہ– نے فرمایا:

کیا میں اس امت میں اس امت کے نبی –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعد سب سے بہتر کی خبر نہ دوں؟ تو لوگوں نے کہا: ہاں ضرور دیجئے تو آپ نے فرمایا:

ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– پھر فرمایا: کیا میں تمہیں اس امت کے سب سے بہتر کی خبر نہ دوں صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کے بعد؟ تو لوگوں نے کہا: ضرور دیجئے تو آپ نے فرمایا:

عمر فاروق –رضی اللہ عنہ– پھر ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں اس امت کے سیدنا عمر فاروق –رضی اللہ عنہ– کے بعد سب سے بہتر کے بارے میں نہ بتا دوں تو لوگوں نے کہا: ضرور بتایئے تو آپ خاموش ہو گئے۔

–☆–

سیدنا علی مرتضیٰ خلیفہ راشد-رضی اللہ عنہ-کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم-فداہ ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کے بعد اس امت میں سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا عمر فاروق-رضی اللہ عنہما-ہیں

عَنْ عَلِيٍّ - رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ - قَالَ :
خَيْرُ هَذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا اَبُوبَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ ، وَلَوْ شِئْتُ لَسَمَّيْتُ الثَّالِثَ .

فضائل الصحابۃ:(۳۹۶،۳۹۷)۱/ ۳۶۷،۳۶۸
الجامع لعلوم الامام احمد۴/۲۰۰
عقائد سلف صالحین صفحہ۱۸۱

ترجمة الحديث:

سیدنا علی المرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– سے بسند صحیح مروی ہے کہ انہوں نے فرمایا:

اس امت کے نبی –فدہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعد اس امت کے سب سے بہتر وافضل ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– ہیں پھر عمر اور اگر میں چاہوں تو میں تیسرے کا نام لے دوں۔

–☆–

سیدنا ابوبکر صدیق اور سیدنا علی المرتضیٰ -رضی اللہ عنہما- میں سے ایک کے ساتھ جہاد میں جبریل امین -علیہ السلام- تھے اور دوسرے کے ساتھ حضرت میکائیل -علیہ السلام- تھے

عَنْ عَلِيٍّ ـ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ ـ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ـ يَوْمَ بَدرٍ لِىْ وَلِاَبِى بَكْرٍ :

عَنْ يَمِيْنِ اَحَدِكُمَا جِبْرِيْلُ وَمَعَ الْآخَرِ مِيْكَائِيْلُ ، وَاِسْرَافِيْلُ مَلَكٌ عَظِيْمٌ يَشْهَدُ الْقِتَالَ وَيَكُوْن فِى الصَّفِّ .

المستدرک للحاکم — رقم الحدیث (۴۶۵۳) — جلد۵ — صفحہ۱۷۵۲

قال الحاکم — هذا حدیث صحیح الاسناد

قال الذھبی — علی شرط مسلم

ترجمة الحديث:

سیدنا علی المرتضیٰ امیر المؤمنین -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم- نے مجھے اور سیدنا ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہما- سے فرمایا:

تم میں ایک کے ساتھ سیدنا جبریل علیہ السلام تھے اور دوسرے کے ساتھ سیدنا میکائیل علیہ السلام تھے اور سیدنا اسرافیل علیہ السلام بہت بڑے فرشتے ہیں وہ جہاد میں شریک ہوتے ہیں اور صف میں موجود ہوتے ہیں۔

-☆-

حضرات صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم اجمعین– کا عقیدہ

حضرات صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم اجمعین– حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے زمانہ اقدس میں سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کے برابر کسی کو نہیں سمجھتے تھے ان کے بعد سیدنا عمر پھر سیدنا عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہما– کو افضل جانتے تھے

عَنِ ابْنِ عُمَرَ – رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا – قَالَ :

كُنَّا فِي زَمَنِ النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ – لَا نَعْدِلُ بِأَبِي بَكْرٍ أَحَدًا ، ثُمَّ عُمَرَ ، ثُمَّ عُثْمَانَ ، ثُمَّ نَتْرُكُ أَصْحَابَ النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ – لَا نُفَاضِلُ بَيْنَهُمْ .

صحیح البخاری رقم الحدیث (۳۶۹۷) جلد ۳ صفحہ ۱۱۳۷

حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے زمانہ اقدس میں ہم ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- کے برابر کسی کو شمار نہیں کرتے تھے، ان کے بعد حضرت عمر، ان کے بعد حضرت عثمان غنی کو -رضی اللہ عنہما- پھر ہم ان کے بعد صحابہ میں فضیلت کے لحاظ سے درجہ بندی نہیں کرتے تھے۔

-☆-

صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۴۶۲۷)	جلد۳	صفحہ۱۲۵
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۹۷۱)	جلد۵	صفحہ۳۹۴

دینِ اسلام سے پھر جانے والوں کیلئے اللہ تعالیٰ ایسی قوم لایا جن سے اللہ محبت فرماتا ہے اور وہ اللہ تعالیٰ سے محبت کرتا ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِى اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَ يُحِبُّوْنَهٗٓ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ يُجَاهِدُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ لَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ط ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ط وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ o

اے ایمان والو! جو پھر گیا تم میں سے اپنے دین سے -تو اسکی بدنصیبی -سو عنقریب لے آئیگا اللہ تعالیٰ ایک ایسی قوم محبت کرتا ہے اللہ ان سے اور وہ محبت کرتے ہیں اس سے۔ جو نرم ہوں گے ایمان داروں کیلئے بہت سخت ہوں گے کافروں کیلئے۔ جہاد کریں گے اللہ کی

سورۃ المائدہ: آیت ۵۴

راہ میں اور نہ ڈریں گے کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے۔ یہ –محض– اللہ کا فضل –و کرم– ہے نواز تا ہے اسے جسے چاہتا ہے۔

–☆–

سیدنا حسن بصری –رضی اللہ عنہ– نے فرمایا:

قسم ہے! اس سے مراد سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– ہیں جب عرب دین سے پھر گئے تو سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– اور آپ کے اصحاب –رضوان اللہ علیہم اجمعین– ان سے لڑ کر انہیں اسلام میں واپس لائے۔

الصواعق المحرقہ صفحہ ۷۱

–☆–

امام ذہبی نے لکھا ہے کہ:

جب مدینہ کے اردگرد حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کی رحلت کی خبر مشہور ہوئی تو عرب والوں کے بہت سے قبیلے اسلام سے پھر گئے اور زکوۃ ادا کرنے سے منکر ہو گئے۔ اس پر صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– ان سے جنگ کیلئے امادہ ہوئے تو حضرت عمر –رضی اللہ عنہ– اور اس کے علاوہ صحابہ کرام علیہم الرضوان نے کہا جنگ میں سرعت نہ کیجئے تو آپ نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ کی قسم! اگر انہوں نے اونٹ کا بچھڑا یا جانور کا گھٹنا باندھنے والی رسی دینے سے بھی انکار کیا جس کو وہ حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے دور میں دیا کرتے تھے تو میں ان سے جنگ کروں گا۔ حضرت عمر –رضی اللہ عنہ– نے فرمایا:

آپ ان سے کیسے جنگ کریں گے حالانکہ حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم- نے تو ارشاد فرمایا ہے:

اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰی یَقُوْلُوا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰہِ فَمَنْ قَالَھَا عَصَمَ مِنِّی مَالَہٗ وَدَمَہٗ اِلَّا بِحَقِّھَا وَحِسَابُہٗ عَلَی اللّٰہِ .

کہ مجھے لوگوں سے اس وقت تک جنگ کرنے کا حکم دیا گیا ہے جب تک وہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا اقرار نہ کرلیں جو اس طرح کرے گا اس کی جان و مال مجھ سے محفوظ ہو جائے گا علاوہ ازیں اس کے کہ اس نے کسی کے حق کی ادائیگی کرنی ہو اور اس کا حساب اللہ عزوجل پر ہے۔

صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- نے جواب دیا:

اللہ کی قسم! جس نے نماز اور زکوۃ میں فرض کیا میں اس سے ضرور جنگ کروں گا۔ زکوۃ، مال کا حق ہے اور آپ نے اِلَّا بِحَقِّھَا کے الفاظ فرمائے ہیں۔ حضرت عمر -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ کی قسم! میں نے ملاحظہ کیا کہ جنگ کے معاملے میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کا سینہ کھل چکا ہے تو میں نے سمجھ لیا کہ یہی حق بات ہے۔

-☆-

الصواعق المحرقہ صفحہ ۷۱،۷۲

جناب میمون بن مہران کا عقیدہ

سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– بحیراء راھب کے زمانہ سے ہی ایمان لا چکے تھے

فرات بن سائب نے صاف بیان کیا اور قسم اٹھا کر میمون بن مہران نے بیان دیا الفاظ یہ ہیں:

قَالَ : وَاللّٰهِ لَقَدْ اٰمَنَ اَبُوْبَكْرٍ بِالنَّبِيِّ زَمَنَ بُحَيْرَا رَاهِبٍ .

اللہ تعالیٰ کی قسم! یقیناً سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– پر بحیرا راھب کے زمانہ سے ہی ایمان لا چکے تھے۔

علامہ عبدالعزیز صاحب نبراس اور علامہ بکر بن عبداللہ مزنی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- کی افضلیت صوم وصلاۃ کی کثرت کی وجہ سے نہیں بلکہ ان کے اخلاص، محبت حق اور دوام حضور کی وجہ سے ہے

اِنَّ اَصْلَ الْخَيْرِ هُوَ الْاِخْلَاصُ فِى الْعَمَلِ وَمَحَبَّةُ الْحَقِّ سُبْحَانَهُ وَدَوَامُ الْحُضُوْرِ مَعَهٗ وَهِىَ اُمُوْرٌ بَاطِنِيَّةٌ وَلِذَا قَالَ بَكْرُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ الْمُزَنِيُّ : مَا فَضَّلَكُمْ اَبُوْبَكْرٍ بِصَوْمٍ وَصَلَاةٍ وَلٰكِنْ بِشَىْءٍ فِى قَلْبِهٖ ...... انتهى .

بے شک اصل نیکی عمل میں اخلاص، اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی محبت اور دوام الحضور مع اللہ ہے یہ باطنی امور ہیں۔اسی وجہ سے سیدنا بکر بن عبداللہ مزنی – رحمۃ اللہ علیہ – نے فرمایا:

سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-تم سے فضیلت وبزرگی کثرتِ صوم وصلاۃ کی وجہ سے نہیں لے گئے لیکن ایسی چیز کی وجہ سے لے گئے ہیں جو ان کے دل میں ہے۔

النبراس شرح شرح العقائد

حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- سے افضل و برتر کوئی نہیں، آپ نے مرتدین سے مقاتلہ کر کے نبیوں جیسا کام کیا ہے

ابوبکر بن عیاش کہتے ہیں کہ میں نے ابوحفص سے سنا کہ کہتا تھا:
بعداز پیغمبر کوئی آدمی ابوبکر سے افضل نہیں کیونکہ اس نے مقاتلہ مرتدین میں نبی کا سا کام کیا ہے۔

تصفیہ مابین سنی وشیعہ ۱۹

سیدنا حامد حسن بلگرامی – رحمۃ اللہ علیہ – کا عقیدہ

سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – کا مرتبہ تمام صحابہ – رضی اللہ عنہم – سے کثرتِ صوم وصلاۃ کی وجہ سے نہیں بلکہ اس اخلاص وللّٰہیت کی وجہ سے ہے جوان کے دل میں جاگزیں تھے

حضور سیدنا رسول اللہ – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم – نے اپنی زندگی میں ہی فرمادیا تھا:

مَا فَاقَ اَبُوْبَکْرٍ بِکَثْرَۃِ الصَّلَاۃِ وَالصِّیَامِ وَلٰکِنْ بِشَیْءٍ وَقَرَ فِیْ قَلْبِہٖ .

یعنی ابوبکر نمازوں اور روزوں کو کثرت کی وجہ سے سبقت نہیں لے گئے لیکن اس چیز کی وجہ سے جوان کے دل میں ڈال دی گئی ہے۔

سبع سنابل صفحہ ۶۲

المنہاج (۲۲۳/۶)

سیدنا حامد حسن بلگرامی -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ

حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- ہجرت کی رات سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کے گھر گئے تو صدیق اکبر دروازے پر موجود ان کا انتظار کر رہے تھے تو عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے ایک دن فرمایا تھا ہجرت ایسے وقت میں ہوگی کو کسی کو پتہ نہیں چلے گا تو میں اس دن سے گھر نہیں سویا ہوں اور یہ حالت کسی اور سے ظاہر نہیں ہوئی

حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے مکہ مکرمہ میں صحابہ کے سامنے ہجرت کا ذکر فرمایا کہ اچانک ہوگی اور کانوں کان خبر تک نہ ہوگی۔ایک روز آدھی رات کے وقت جبریل امین حاضر ہوئے اور عرض کی کہ خدا کا ارشاد ہے کہ:

سبع سنابل صفحہ ۶۳

مکہ سے ہجرت کیجئے ،حضور سیدنا رسول اللہ- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اٹھ کھڑے ہوئے اور چل دیئے جب دروازے پر پہنچے تو دیکھا کہ ابوبکر موجود ہیں فرمایا:

اے ابوبکر! تمہیں کس نے خبر دی عرض کی: اس روز آپ نے فرمایا تھا کہ ہجرت ایسے وقت ہوگی کہ کسی کو پتہ نہ چلے گا اسی روز سے اپنے گھر نہیں سویا ہوں اور تمام رات حضور کے در دولت پر حاضر رہتا ہوں۔ پس یہ تپاک اور جاں سوزی اسی شیء عظیم کی نشانیوں میں سے ہے۔ جس کو ابوبکر صدیق - رضی اللہ عنہ - کے دل میں کافی مقدار میں رکھا گیا تھا اور یہ حالت کسی اور سے ظاہر نہ ہوئی۔

-☆-

سیدنا فرید الدین عطار رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

اللہ تعالیٰ نے جو چیز مصطفیٰ کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے سینہ اقدس میں ڈالی انہوں نے وہ چیز سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- کے سینہ میں ڈال دی

خواجہ اول کہ اول یار اوست ثَانِیَ اثْنَیْنِ اِذْھُمَا فِی الْغَارِ اوست صدر دین صدیق اکبر قطب حق در ہمہ چیز از ہمہ بردہ سبق، ہر چہ حق از بارگاہ کبریاء ریخت در صدر شریف مصطفیٰ، آں ہمہ در سینہ صدیق ریخت، لاجرم لابداز وتحقیق ریخت، چوں توں کردی ثانی اثنین قبول، ثانی اثنین او بود بعد از رسول۔

جب تم ثَانِیَ اثْنَیْنِ اِذْھُمَا فِی الْغَارِ کو مانتے ہو تو پھر یہ بھی تسلیم کرنا پڑے گا کہ حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد آپ ہی افضل

الامت ہیں۔ ہر وہ چیز جواب رب کبریاء کی بارگاہ سے مصطفیٰ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے سینہ اقدس میں ڈالی گئی تھی وہ آپ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے صدیق اکبر کے سینہ میں انڈیل دی بغیر شک وشبہ اور یہ بہت ہی ضروری بات ہے کہ واقعی ہر چیز انڈیل دی۔

-☆-

منطق الطیر / ۲۸

سیدنا معاویہ بن قرہ –رضی اللہ عنہ– کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– نے
سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کو خلیفہ مقرر فرمایا

عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فُضَالَةَ قَالَ : سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ قُرَّةَ يَقُوْلُ :
اِنَّ النَّبِيَّ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ اسْتَخْلَفَ اَبَا بَكْرٍ.

جناب مبارک بن فضالہ نے فرمایا: میں نے سنا سیدنا معاویہ بن قرہ –رضی اللہ عنہ– فرمارہے تھے:

حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– نے سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کو خلیفہ مقرر فرمادیا۔

اصول الاعتقاد (۲۴۴۶/۱۳۶۹/۷)

سیدنا جعفر صادق کے والد گرامی سیدنا محمد باقر رضی اللہ عنہما کا فرمان ذیشان میں سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– سے محبت کرتا ہوں اور ان کی مغفرت کی دعا کرتا ہوں اور اھل بیت کا ہر فرد ان سے محبت کرتا ہے

عَنْ بَسَّامٍ الصَّيْرَفِيِّ، قَالَ : سَأَلْتُ اَبَا جَعْفَرٍ عَنْ اَبِیْ بَكْرٍ وَعُمَرَ، فَقَالَ :

وَاللّٰهِ اِنِّیْ لَأَتَوَلَّاهُمَا وَاسْتَغْفِرُ لَهُمَا، وَمَا اَدْرَكْتُ اَحَداً مِنْ اَهْلِ بَيْتِیْ اِلَّا وَهُوَ يَتَوَلَّاهُمَا.

جناب بسام صیرفی نے روایت فرمایا کہ:

سیر اعلام النبلاء (۴/۴۰۳)

میں نے سیدنا ابوجعفر -رضی اللہ عنہ- سے سیدنا ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا:

اللہ کی قسم! میں ان دونوں سے دوستی کرتا ہوں اور میں ان کیلئے استغفار کرتا ہوں اور میں نے اپنے اہل بیت میں سے کسی ایک کو بھی نہ پایا جو ان دونوں سے محبت نہ کرتا ہو۔

-☆-

سیدنا جعفر صادق کے والد گرامی سیدنا محمد باقر رضی اللہ عنہما کا فرمان ذیشان
اے اللہ! میں سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– سے
دوستی رکھتا ہوں اور ان سے محبت کرتا ہوں اگر میرے دل میں اس کا غیر ہو
تو مجھے قیامت کے دن حضور سیدنا محمد مصطفیٰ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ
وآلہٖ وسلم– کی شفاعت نصیب نہ کرنا۔ العیاذ باللہ من ذالک

وَفِيْهَا عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِىْ حَفْصَةَ وَكَانَ يَتَرَفَّضُ، قَالَ :
دَخَلْتُ عَلٰى اَبِىْ جَعْفَرٍ وَهُوَ مَرِيْضٌ فَقَالَ ـ وَاَظُنُّ قَالَ ذَالِكَ مِنْ اَجْلِىْ :اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَتَوَلّٰى وَاُحِبُّ اَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ، اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ فِىْ نَفْسِىْ غَيْرَ هٰذَا، فَلَا نَالَتْنِىْ شَفَاعَةُ مُحَمَّدٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ .

سالم بن ابی حفصہ جبکہ وہ رافضیت کی طرف میلان رکھتے تھے نے کہا:

میں سیدنا ابوجعفر –رحمۃ اللہ علیہ– کی بارگاہ میں حاضر ہوا جبکہ آپ مریض تھے اور میرا گمان ہے کہ آپ نے یہ میری وجہ سے فرمایا:

اے اللہ! میں سیدنا ابوبکر صدیق اور سیدنا عمر فاروق –رضی اللہ عنہما– سے دوستی اور محبت رکھتا ہوں۔ اے اللہ! اگر اس کا غیر میرے دل میں ہو تو مجھے قیامت کے دن حضور سیدنا محمد مصطفیٰ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کی شفاعت نصیب نہ ہو۔

–☆–

سیر اعلام النبلاء (۷/۴۰۶)

سیدنا زین العابدین کے فرزند ارجمند سیدنا محمد باقر رضی اللہ عنہ – نے فرمایا سیدنا ابوبکر – رضی اللہ عنہ – صدیق ہیں، وہ صدیق ہیں اور جو آپ کو صدیق نہ کہے اللہ تعالیٰ اس کے کسی قول کی دنیا و آخرت میں تصدیق نہ کرے

عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ : سَأَلْتُ اَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ عَنْ حِلْيَةِ السُّيُوْفِ، فَقَالَ :

لَا بَأْسَ بِهٖ، قَدْ حَلّٰى اَبُوْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقُ سَيْفَهُ . قُلْتُ : وَتَقُوْلُ الصِّدِّيْق؟ فَوَثَبَ وَثْبَةً وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ ثُمَّ قَالَ : نَعَمْ اَلصِّدِّيْقُ، نَعَمْ اَلصِّدِّيْقُ، فَمَنْ لَمْ يَقُلِ الصِّدِّيْقَ، فَلَا صَدَّقَ اللّٰهُ لَهُ قَوْلاً فِى الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ.

سیر اعلام النبلاء (۴/۴۰۸)

جناب عروہ بن عبداللہ نے فرمایا:

میں نے سیدنا ابوجعفر محمد بن علی المعروف امام باقر –رضی اللہ عنہ– سے تلوار کے دستہ پر چاندی کا کام کروانے کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا:

اس میں کوئی حرج نہیں کیونکہ سیدنا ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– نے اپنی تلوار پر ایسا کام کروایا تھا۔ میں نے عرض کی: آپ بھی انہیں صدیق کہتے ہیں؟ تو آپ فورا جھپٹے اور قبلہ کی طرف رخ کیا پھر فرمایا:

نعم وہ صدیق ہیں، ہاں وہ صدیق ہیں پس جو انہیں صدیق نہ کہے اللہ تعالیٰ اس کے کسی قول کی دنیا وآخرت میں تصدیق نہ کرے۔

–☆–

سیدنا محمد باقر بن سیدنا زین العابدین –رضی اللہ عنہما– نے فرمایا جو صدیق اکبر اور فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– کی فضیلت سے جاھل رہا وہ حقیقت میں سنت سے جاھل رہا

عَنْ يُوْنُسَ بْنِ بُكَيْرٍ، عَنْ اَبِیْ جَعْفَرٍ يَعْنِی مُحَمَّد بْنَ عَلِیّ بْنِ الْحُسَيْنِ قَالَ :

مَنْ جَهِلَ فَضْلَ اَبِیْ بَكْرٍ وَعُمَرَ فَقَدْ جَهِلَ السُّنَّةَ.

جناب یونس بن بکیر سے روایت ہے کہ سیدنا ابوجعفر محمد بن علی بن حسین –رضی اللہ عنہم– نے فرمایا:

جو سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– کی فضیلت سے بے خبر رہا وہ سنت سے بھی بے خبر رہا۔

اصول الاعتقاد (۷/۱۳۱۲/۲۳۲۴)

الشریعۃ للآجری (۳/۴۱۷/۱۸۶۳)

جناب محارب بن دثار کا عقیدہ
سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- سے بغض وعداوت منافقت ہے

عَنْ سُفْيَانَ قَالَ مُحَارِبُ بْنُ دِثَارٍ :
بُغْضُ اَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ نِفَاقٌ.

جناب سفیان سے روایت ہے کہ جناب محارب بن دثار نے فرمایا:
سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- سے بغض منافقت ہے۔
حضرات شیخین کریمین -رضی اللہ عنہما- سے بغض وعداوت رکھنے والا مسلمان نہیں بلکہ منافق ہے۔

السنۃ للخلال (۲۹۰/۱)

سیدنا زید بن علی –رضی اللہ عنہما– نے فرمایا:
سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– سے براءت در حقیقت سیدنا علی مرتضٰی –رضی اللہ عنہ– سے براءت ہے

عَنْ هِشَامِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ :
اَلْبَرَاءَ ةُ مِنْ اَبِی بَکْرٍ وَعُمَرَ الْبَرَاءَ ةُ مِنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

جناب ھشام بن زبیر نے جناب زید بن علی سے روایت کیا کہ آپ نے فرمایا:
سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– سے براءت سیدنا علی مرتضٰی –رضی اللہ عنہ– سے براءت ہے۔

اصول الاعتقاد (۷/۱۳۸۱/۲۴۶۹)
الشریعۃ (۳/۴۵۹-۴۶۰/۱۹۲۰)

حضرات شیخین کریمین –رضی اللہ عنہما– کو برا بھلا کہنے والے کے پیچھے نماز جائز نہیں

عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ قَالَ : سَأَلْتُ اَبَا اِسْحَاقَ السَّبِيْعِيَّ :
فَمَا تَرَىٰ فِى الصَّلَاةِ خَلْفَ مَنْ يَسُبُّ اَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ ؟ قَالَ :
اَلَسْتَ تَجِدُ غَيْرَهُمْ؟ قُلْتُ :بَلٰى . قَالَ : لَا تُصَلِّىْ خَلْفَهُمْ.

جناب حمزہ زیات نے فرمایا: میں نے جناب ابو اسحاق سبیعی سے پوچھا:
وہ آدمی جو سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– کو گالی دے آپ کے خیال میں اس کے پیچھے نماز کیسی ہے؟ آپ نے فرمایا:
کیا تو اسے لوگوں کے علاوہ اور نہیں پاتا جن کے پیچھے نماز پڑھ لے میں نے عرض کی: کیوں نہیں تو آپ نے فرمایا:
ان کے پیچھے نماز نہ پڑھی جائے۔

اصول الاعتقاد (۸/۱۵۴۵-۱۵۴۶/۲۸۱۴)

میں نے مدینہ منورہ میں کسی کو سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین رضی اللہ عنہم کی افضلیت میں اختلاف کرتے نہ دیکھا

وفی السنة لِلْخَلَالِ عَنْهُ قَالَ :

دَخَلْتُ الْمَدِيْنَةَ وَالنَّاسُ مُتَوَافِرُوْنَ الْقَاسِمَ ابْنَ مُحَمَّدٍ وَسُلَيْمَانَ وَغَيْرَهُمَا فَمَا رَاَيْتُ اَحداً يَخْتَلِفُ فِیْ تَقْدِيْمِ اَبِی بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ.

میں مدینہ منورہ داخل ہوا جبکہ لوگ کثرت سے سیدنا قاسم بن محمد اور سلیمان وغیرہ کی بارگاہ میں حاضر ہوکرتے تھے تو میں نے کسی ایک کو بھی نہ دیکھا جو سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم اور سیدنا عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہم– کی تقدیم وفضیلت میں اختلاف کرتا ہو۔

السنۃ للخلال (۴۰۳/۱)

جناب منصور بن معتمر –رحمۃ اللہ علیہ– کا فرمان
جو بدنصیب سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– کی عزت کا خیال نہیں رکھتا اس کی عزت کرنے کی بھی کوئی ضرورت نہیں

عَنْ مُفَضَّلِ بْنِ مُهَلْهَل السَّعْدِيِّ قَالَ : قُلْتُ لِمَنْصُوْرِ بْنِ الْمُعْتَمَرِ :

اَتَنَاوَلُ السُّلْطَانَ وَاَنَا صَائِمٌ قَالَ : لَا قُلْتُ : اَتَنَاوَلُ هٰؤُلَاءِ الَّذِيْنَ يَتَنَاوَلُوْنَ اَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ قَالَ : نَعَمْ.

جناب مفضل بن مھلھل سعدی سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا:

میں نے سیدنا منصور بن معتمر سے پوچھا:

کیا میں سلطان کو برا بھلا کہہ سکتا ہوں جبکہ میں روزہ سے ہوں تو آپ نے فرمایا:

نہیں، میں نے عرض کی: کیا میں ان لوگوں کو برا بھلا کہہ سکتا ہوں جو سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– کو برا بھلا کہیں تو آپ نے فرمایا: ہاں۔

اصول الاعتقاد (۲۳۹۰/۱۳۴۲/۷)

سیدنا مغیرہ کا فرمان
سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– کو برا بھلا کہنا کبیرہ گناہوں میں سے ہے

عَنْ مُغِيْرَةَ قَالَ :
كَانَ يُقَالُ : شَتْمُ اَبِیْ بَكْرٍ وَعُمَرَ مِنَ الْكَبَائِرِ.

جناب مغیرہ نے فرمایا:
یہ کہا جاتا تھا کہ سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– کو برا بھلا کہنا کبیرہ گناہوں میں سے ہے۔

اصول الاعتقاد (۲۳۸۷/۱۳۴۱/۷)

جناب یحی بن سعید –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ
سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– کی سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– پر افضلیت میں کسی کو کوئی اختلاف نہیں ہے

جاء فی السیر ، الترمذی : حدثنا قتیبة ، حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ ، سَأَلتُ یَحْیَی بْنَ سَعِیْدٍ فَقُلْتُ :

اَرَاَیْتَ مَنْ اَدْرَکْتَ مِنَ الْأَئِمَّةِ؟ مَا کَانَ قَوْلَهُمْ فِیْ اَبِیْ بَکْرٍ وَعُمَرَ وَعَلِیٍّ؟ فَقَالَ : سُبْحَانَ اللّٰهِ مَا رَاَیْتُ اَحَداً یَشُكُّ فِیْ تَفْضِیْلِ اَبِیْ بَکْرٍ وَعُمَرَ عَلٰی عَلِیٍّ ، اِنَّمَا کَانَ الْاِخْتِلَافُ فِیْ عَلِیٍّ وَعُثْمَانَ .

جناب جریر نے بیان فرمایا کہ میں نے جناب یحی بن سعید سے پوچھا تو عرض کی:

سیر اعلام النبلاء (۴۷۲/۵-۴۷۳)

آپ کا کیا خیال ہے ان آئمہ -اماموں- کے بارے میں جنہیں آپ نے پایا اور ان کا سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم اور سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہم- کے بارے میں کیا قول ہے؟ تو انہوں نے فرمایا:

سبحان اللہ! میں نے کسی ایک کو بھی نہ دیکھا جو سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- کی سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- پرا فضلیت میں شک کرتا ہو اختلاف تو سیدنا علی مرتضیٰ اور سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہما- میں ہے۔

-☆-

سیدنا عبداللہ بن حسن- رحمۃ اللہ علیہ- نے فرمایا:
اللہ تعالیٰ سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم- رضی اللہ عنہما- پر اپنی رحمتیں اور برکتیں نازل فرمائے اور جوان کیلئے خیر وبھلائی کی دعا نہیں مانگتا اللہ تعالیٰ اسے خیر وبھلائی سے محروم رکھے

جاء فی اصول الاعتقاد : عَنْ اَبِی خَالِدٍ ـ يَعْنِی الْأَحْمَرَ ـ قَالَ :
سُئِلَ عَبْدُاللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِیْ بَكْرٍ وَعُمَرَ فَقَالَ : صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمَا وَلَا صَلَّى عَلٰى مَنْ لَا يُصَلِّیْ عَلَيْهِمَا.

جناب ابوخالد احمر نے فرمایا:

سیدنا عبداللہ بن حسن سے سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ ان دونوں پر اپنی رحمتیں اور برکتیں نازل فرمائے اور جو ان کیلئے خیر وبھلائی کی دعا نہیں مانگتا اللہ تعالیٰ اس پر خیر نازل نہ فرمائے۔

اصول الاعتقاد (۷/۱۳۸۱/۲۴۷۰)

سیدنا عبداللہ بن حسن – رحمۃ اللہ علیہ – کا عقیدہ:
سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم – رضی اللہ عنہما –
سیدنا علی مرتضیٰ – رضی اللہ عنہ – سے افضل و برتر ہیں

عَنْ حَبِيْبٍ الْأَسَدِيِّ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ قَالَ : اَتَاهُ قَوْمٌ مِنَ الْكُوْفَةِ وَالْجَزِيْرَةِ فَسَأَلُوْهُ عَنْ اَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ فَالْتَفَتَ اِلَيَّ فَقَالَ :اُنْظُرْ اِلٰى هٰؤُلَاءِ يَسْئَلُوْنِيْ عَنْ اَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ، لَهُمَا عِنْدِيْ اَفْضَلُ مِنْ عَلِيٍّ.

جناب حبیب اسدی جناب محمد سے اور وہ سیدنا عبداللہ بن حسن – رضی اللہ عنہما – سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا:

اصول الاعتقاد (۱۴۵۴/۸/ ۲۶۲۷)

ان کے پاس کوفہ اور جزیرہ سے کچھ لوگ آئے تو انہوں نے آپ سے سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- اورسیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- کے بارے میں پوچھا تو آپ میری طرف متوجہ ہوئے پھر فرمایا:

دیکھوان کی طرف یہ مجھ سے سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- اورسیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- کے بارے میں پوچھتے ہیں۔سن لو! وہ دونوں میرے نزدیک سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- سے افضل ہیں۔

-☆-

جوآدمی سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- کے بارے میں نفرت رکھے سیدنا جعفر صادق بن سیدنا محمد باقر-رضی اللہ عنہما-اس سے ناراض ورنجیدہ ہیں

جاء فی سیر اعلام النبلاء فی ترجمة جعفر قال الذهبی :

وَكَانَ يَغْضِبُ مِنَ الرَّافِضَةِ وَيَمْقُتُهُمْ اِذَا عَلِمَ اَنَّهُمْ يَتَعَرَّضُوْنَ لِجَدِّهِ اَبِیْ بَكْرٍ ظَاهِراً وَبَاطِناً . هٰذَا لَا رَيْبَ فِيْهِ وَلٰكِنَّ الرَّافِضَةَ قَوْمٌ جَهَلَةٌ قَدْ هَوٰی بِهِمُ الْهَوَی فِی الْهَاوِيَةِ فَبُعْداً لَهُمْ.

جناب جعفر صادق-رضی اللہ عنہ-رافضیوں سے غضب میں تھے اور ان سے ناراض تھے جبکہ آپ نے جانا کہ وہ ان کے نانا سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-سے ظاہراً اور باطناً نفرت رکھتے ہیں یہ وہ چیز ہے جس میں شک نہیں لیکن راضی وہ قوم ہیں جنہیں ان کی جھوٹی خواہشات نے جہنم میں دھکیل دیا ہے پس ایسے لوگوں کیلئے پھٹکار ہے۔

سیر اعلام النبلاء (۲۵۵/۶)

سیدنا امام اعظم ابوحنیفہ نعمان بن ثابت رضی اللہ عنہ المتوفی ۱۵۰ھ کا عقیدہ
حضرات صحابہ کرام – رضی اللہ عنہم – سے محبت کرنے والا متقی مومن ہے اور ان سے بغض رکھنے والا شقی منافق ہے

وجاء فی الوصية مع شرحها قَالَ اَبُوْ حَنِيْفَةَ فِی اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ـصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ :

وَيُحِبُّهُمْ كُلُّ مُؤْمِنٍ تَقِيٍّ وَيُبْغِضُهُمْ كُلُّ مُنَافِقٍ شَقِيٍّ .

سیدنا ابوحنیفہ نعمان بن ثابت – رضی اللہ عنہ – نے حضور سیدنا رسول اللہ – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – کے صحابہ کرام کے بارے میں فرمایا:

ہر متقی مومن ان سے محبت کرتا ہے اور ہر شقی منافق ان سے نفرت کرتا ہے۔

الوصیۃ مع شرحھا صفحہ ۱۴

جناب معمر کا عقیدہ

حضور–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–کے صحابہ کرام–رضی اللہ عنہم–کو نبوت کی مہک پہنچی ہے

اخرج الخلال فی السنة بسنده الی عبدالرزاق قَالَ : سَمِعْتُ مَعْمَراً يَقُوْلُ :

اَصْحَابُ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَصَابَتْهُمْ نَفْحَةٌ مِنَ النُّبُوَّةِ .

جناب معمر فرماتے تھے:

حضور سیدنا محمد رسول اللہ– فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–کے صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم–کو نبوت کی مہک پہنچی ہے۔

السنۃ للخلال (۴۸۰/۱)

سیدنا مسعر –رحمۃ اللہ علیہ– سے ایک آدمی ملا جو سیدنا صدیق وفاروق –رضی اللہ عنہما– کے بارے میں اچھے خیالات نہیں رکھتا تھا تو آپ نے اس سے فرمایا: مجھ سے دور رہو تم شیطان ہو

جاء فی اصول الاعتقاد : عَنْ مَالِكٍ اَبِی هِشَامٍ قَالَ :

كُنْتُ اَسِيْرُ مَعَ مِسْعَرٍ فَلَقِيَهُ رَجُلٌ مِنَ الرَّافِضَةِ ـ قَالَ : فَكَلَّمَهُ ـ بِشَیْءٍ لَا اَحْفَظَهٗ فَقَالَ لَهُ مِسْعَرٌ :

تَنَحَّ عَنِّیْ فَإِنَّكَ شَيْطَانٌ.

جناب مالک ابی ھشام نے فرمایا:

میں حضرت مسعر –رحمۃ اللہ علیہ– کے ساتھ جارہا تھا کہ آپ سے ایک آدمی ملا ان لوگوں میں جو افضلیت صدیق کے منکر ہیں۔ پس اس نے آپ سے کوئی کلام کیا میں یاد نہ رکھ سکا کہ اس نے کیا کہا تو حضرت مسعر –رحمۃ اللہ علیہ– نے فرمایا:

مجھ سے دور ہو جا کیونکہ تو شیطان ہے۔

اصول الاعتقاد (۲۸۰۹/۱۵۴۴/۸)

سیدنا مالک بن مِغْوَل –رحمۃ اللہ علیہ– نے وصیت کرتے ہوئے فرمایا:
سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہما سے محبت کرو پھر فرمایا:
سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہما سے محبت کرو ان
دونوں بزرگوں سے محبت رکھنے والے کو اللہ تعالیٰ خیر کثیر عطا فرماتا ہے،
ان دونوں بزرگوں سے محبت پر اس انعام کا امیدوار ہوں جو انعام عقیدہ
توحید رکھنے پر ملتا ہے

قَالَ شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ : قُلْتُ لِمَالِكِ بْنِ مِغْوَلَ :
اَوْصِنِیْ قَالَ : اُوْصِيْكَ بِحُبِّ الشَّيْخَيْنِ اَبِیْ بَكْرٍ وَعُمَرَ . قُلْتُ
اَوْصِنِیْ ، قَالَ : اُوْصِيْكَ بِحُبِّ الشَّيْخَيْنِ اَبِیْ بَكْرٍ وَعُمَرَ . قُلْتُ : اِنَّ
اللّٰهَ اَعْطٰى مِنْ ذَالِكَ خَيْراً كَثِيْراً قَالَ : اَیْ لُكَعُ وَاللّٰهِ اِنِّیْ لَأَرْجُوْ لَكَ

عَلٰی حُبِّهِمَا مَا اَرْجُوْ لَکَ عَلٰی التَّوْحِیْدِ.

جناب شعیب بن حرب نے فرمایا:

میں نے جناب مالک بن مغول سے عرض کی: مجھے وصیت کیجئے، آپ نے فرمایا:

میں تمہیں شیخین کریمین سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- کی محبت کی وصیت کرتا ہوں۔ میں نے پھر عرض کی: مجھے وصیت کیجئے تو آپ نے فرمایا:

میں تمہیں شیخین کریمین سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- کی محبت کی وصیت کرتا ہوں۔ میں نے عرض کی: اللہ تعالیٰ نے اس سے خیر کثیر عطا فرمائی ہے آپ نے فرمایا:

اے بیٹے! اللہ کی قسم! ان دونوں کی محبت کی بنا پر میں تجھ سے وہ امید رکھتا ہوں تو میں عقیدہ توحید پر قائم رہنے سے تجھ سے امید رکھتا ہوں۔

-☆-

اصول الاعتقاد (۲۳۳۸/۱۳۱۸/۷)

سیدنا مالک بن مِغْوَل - رحمۃ اللہ علیہ - کا عقیدہ:

سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم - رضی اللہ عنہما - کا آخرت میں حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کا ساتھ ایسے ہوگا جیسے دنیا میں ان کا ساتھ ہے

وَقَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ : قَالَ مَالِكُ بْنُ مِغْوَلَ :

لَئِنْ شِئْتُمْ لَأَحْلِفَنَّ لَكُمْ اِنَّ مَكَانَهُمَا فِى الآخِرَةِ مِثْلَ مَكَانِهِمَا فِى الدُّنْيَا، يَعْنِى : اَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ .

جناب ابن عیینہ نے فرمایا کہ جناب مالک بن مغول نے فرمایا:

اگر تم چاہو تو میں تمہیں قسم اٹھا کر کہتا ہوں کہ ان دونوں -صدیق وفاروق رضی اللہ عنہما- کا آخرت میں وہ مقام ومرتبہ ہے جیسا ان دونوں کا مقام دنیا میں ہے۔

-☆-

سبحان اللہ! آج بھی نظر دوڑائیے یہ تینوں بزرگ ہستیاں گنبد خضراء میں اکٹھی آرام فرما ہیں۔

تاریخ اسلام حوادث ۱۴۱-۱۶۱ھ صفحہ ۵۸۳

سیدنا سفیان- رحمۃ اللہ علیہ- جو آدمی کسی اور کو صدیق وفاروق- رضی اللہ عنہما- پر مقدم جانے اس کا شدت سے انکار کیا کرتے تھے

جاء فی السیر : قَالَ اَبُوْ بَكْرِ بْنِ عَيَاشٍ : كَانَ سُفْيَانُ يُنْكِرُ عَلٰى مَنْ يَقُوْلُ :

اَلْعِبَادَاتُ لَيْسَتْ مِنَ الْإِيْمَانِ، وَعَلٰى مَنْ يُقَدِّمُ عَلٰى اَبِىْ بَكْرٍ وَعُمَرَ اَحَداً مِنَ الصَّحَابَةِ.

جناب ابوبکر بن عیاش نے فرمایا:

جناب سفیان اس کا انکار کیا کرتے تھے جو عبادت کو ایمان سے شمار نہیں کرتا اور اس بھی انکار کیا کرتے تھے جو سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم- رضی اللہ عنہما- پر کسی صحابی کو مقدم کرتا ہو۔

سیر اعلام النبلاء (۲۵۲/۷)

سیدنا سفیان-رحمۃ اللہ علیہ-کا عقیدہ
سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-کو گالی دینے والا اللہ کی قسم کافر ہے
اس کی نماز جنازہ ادا نہ کی جائے

عَنِ الْفَرْيَابِيِّ سَمِعْتُ سُفْيَانَ وَرَجُلٌ يَسْأَلُهُ عَنْ مَنْ يَشْتِمُ اَبَا بَكْرٍ؟ فَقَالَ :

كَافِرٌ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ . قَالَ : نُصَلِّيْ عَلَيْهِ؟ قَالَ : لَا ، وَلَا كَرَامَةَ . قَالَ : فَزَاحَمَهُ النَّاسُ حَتّٰى حَالُوْا بَيْنِيْ وَبَيْنَهُ ، فَقُلْتُ لِلَّذِيْ قَرِيْباً مِنْهُ : مَا قَالَ؟ قُلْنَا : هُوَ يَقُوْلُ : لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، مَا نَصْنَعُ بِهٖ؟ قَالَ : لَا تَمَسُّوْهُ بِأَيْدِيْكُمْ ، اِرْفَعُوْهُ بِالْخَشَبِ حَتّٰى تَوَارَوْهُ فِيْ قَبْرِهٖ .

سیر اعلام النبلاء (۲۵۳/۷)

جناب فریابی فرماتے ہیں:

میں نے سنا سیدنا سفیان سے ایک آدمی سوال کرر ہا تھا اس آدمی کے بارے میں جو سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-کو گالی دیتا ہے تو آپ نے فرمایا:

وہ اللہ عظیم کی قسم! وہ کافر ہے اس نے کہا: کیا ہم اس کی نماز جنازہ ادا کریں؟ آپ نے فرمایا:

نہیں اس کی کوئی عزت وکرامت نہیں۔راوی کا بیان ہے کہ لوگوں کی بھیڑ ہوگئی حتی کہ میرے اوران کے درمیان حائل ہوگئے تو میں نے ان کے قریب ایک آدمی سے پوچھا: آپ نے کیا فرمایا؟ھم نے کہا:

وہ لا الہ الا اللہ کہتا ہے اب ہم اس کے ساتھ کیا کریں؟ آپ نے فرمایا:

اسے اپنے ہاتھوں سے مت چھونا اسے لکڑیوں سے اٹھاؤ حتی کہ اسے قبر میں پھینک کر اوپر مٹی ڈال کر چھپا دو۔

-☆-

سیدنا سفیان ثوری –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ شیخین کریمین یعنی سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– کو مقدم جاننا سنت کی موافقت ہے

جاء فی اصول الاعتقاد عَنْ شُعَيْبِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ :

قُلْتُ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ ـ يَعْنِى السُفْيَانَ الثَّوْرِيَّ ـ مَا مُوَافَقَةُ السُّنَّةِ؟ قَالَ :تَقْدِمَةُ الشَّيْخَيْنِ اَبِىْ بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، يَا شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ لَا يَنْفَعُكَ مَا كَتَبْتَ حَتّٰى تُقَدِّمَ عُثْمَانًا وَعَلِيّاً عَلٰى مَنْ بَعْدَهُمَا.

جناب شعیب بن حرب نے فرمایا:

اصول الاعتقاد (۲۶۲۳/۱۴۵۳-۱۴۵۲/۸)

میں نے سیدنا سفیان ثوری – رحمۃ اللہ علیہ – سے عرض کی: اے ابوعبداللہ! سنت کی موافقت کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا:

شیخین کریمین سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – اور سیدنا فاروق اعظم – رضی اللہ عنہ – کو باقی تمام امت سے افضل واعلیٰ جاننا اے شعیب! جو تو نے لکھا یہ تجھے فائدہ نہ دے گا حتی کہ تو سیدنا عثمان ذی النورین اور سیدنا علی مرتضیٰ – رضی اللہ عنہما – کو ان کے بعد والوں سے افضل و برتر نہ جانے۔

–☆–

جناب شریک بن عبداللہ قاضی - رحمۃ اللہ علیہ - المتوفی 177ھ کا عقیدہ سیدنا علی مرتضیٰ - رضی اللہ عنہ - کو سیدنا صدیق اکبر - رضی اللہ عنہ - پر فضیلت دینے والا ذلیل ورسوا ہوگا کیونکہ بقول اس کے تمام صحابہ کرام، تابعین اور تبع تابعین سب خطا پر ہیں نعوذ باللہ من ذالک

قَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ : قِيْلَ لِشَرِيْكٍ :
مَا تَقُوْلُ فِيْمَنْ يُفَضِّلُ عَلِيّاً عَلٰى اَبِيْ بَكْرٍ؟ قَالَ : اِذاً يَفْتَضِحُ ، يَقُوْلُ : اَخْطَأَ الْمُسْلِمُوْنَ .

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد۲ صفحہ۴۸۰
السیر اعلام النبلاء (۲۰۴/۸)
وھو فی السنۃ للخلال (۳۷۶/۲)

جناب ابن عیینہ نے فرمایا:

جناب شریک سے عرض کی گئی اس آدمی کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں جو سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- کو سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- پر فضیلت و برتری دیتا ہے؟ آپ نے فرمایا:

تب وہ آدمی ذلیل ورسوا ہوگا وہ کہتا ہے تمام مسلمانوں -تمام صحابہ کرام اور بعد کے تابعین وتبع تابعین- سب نے غلطی کی ہے۔

-☆-

جناب شریک بن عبداللہ قاضی - رحمۃ اللہ علیہ - المتوفی 177ھ کا عقیدہ
سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم - رضی اللہ عنہما - پر
کسی ایک غیر نبی کو فضیلت دینے والا خیر سے محروم ہے

وَجَاءَ فِی السنة للخلال : قَالَ شَرِيْكٌ :
لَيْسَ يُقَدِّمُ اَحْداً عَلٰى اَبِیْ بَكْرٍ وَعُمَرَ فِيْهِ خَيْرٌ.

جناب شریک نے فرمایا:
جو آدمی سیدنا علی مرتضی - رضی اللہ عنہ - کو سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم - رضی اللہ عنہما - پر فضیلت و برتری دے اس میں ذرہ بھی خیر و بھلائی - ایمان - نہیں ہے۔

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد۲ صفحہ۴۸۱
والسنۃ للخلال (۳۷۶/۱)

امام دارالھجرہ سیدنا مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ المتوفی 179ھ کا عقیدہ
جو آدمی سنتِ مصطفیٰ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کو مضبوطی سے
تھامے رکھے اور حضرات شیخین کریمین -رضی اللہ عنہما- سے محبت رکھے پھر
اس کا اسی پر انتقال ہو جائے تو وہ صدیقین، شہداء اور صالحین کے ساتھ
ہوگا اگرچہ اس کے اعمال میں کوتاہی ہوگئی ہو

وجاء فی طبقات الحنابلة : قَالَ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ :
مَنْ لَزِمَ السُّنَّةَ وَسَلِمَ مِنْهُ اَصْهَارُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ ثُمَّ مَاتَ : كَانَ مَعَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِيْنَ وَاِنْ قَصُرَ فِى الْعَمَلِ.

طبقات الحنابلة (۴۱/۲)

سیدنا مالک بن انس –رضی اللہ عنہ– نے فرمایا:

جس نے سنت کو لازم پکڑا اور اس سے حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے اصحاب محفوظ رہے پھر اسی اعتقاد پر وہ مرگیا تو وہ صدیقین، شہداء اور صالحین کے ساتھ ہوگا اگرچہ اس کے نیک عمل زیادہ نہ ہوں۔

–☆–

امام مدینہ منورہ سیدنا امام مالک –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی 179ھ کا عقیدہ سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– کا مقام ومرتبہ وہی ہے جو آج ان کا ہے یعنی مزارات مبارکہ میں اکٹھے ہیں

وفی اصول الاعتقاد : قَالَ هَارُوْنُ الرَّشِيدْ لِمَالِكٍ :
كَيْفَ كَانَ مَنْزِلَةُ اَبِى بَكْرٍ وَعُمَرَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ ؟ قَالَ : كَقُرْبِ قَبْرِهِمَا مِنْ قَبْرِهٖ بَعْدَ وَفَاتِهٖ قَالَ : شَفَيْتَنِىْ يَا مَالِكُ !

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد۳ صفحہ ۲۵
أصول الاعتقاد (۲۴۶۱/۱۳۷۸/۷)
والشریعۃ (۱۹۰۹/۴۵۲/۳)
وذکرہ فی مجموع الفتاوی (۴۰۳/۴) والمنہاج (۵۰۶/۷)

ھارون الرشید نے سیدنا مالک بن انس-رضی اللہ عنہ- سے پوچھا:

حضور سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم-رضی اللہ عنہما-کا حضور سیدنا رسول اللہ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کے ساتھ کیا مقام ومرتبہ ہے؟ آپ نے فرمایا:

جیسے ان دونوں کی قبروں کا قرب ہے آپ کی قبر انور سے آپ کے وصال مبارک کے بعد۔

-☆-

حضور سیدنا نبی کریم-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کی قبر انور سے متصل سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-کی قبر ہے اور ان کی قبر انور سے متصل سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ-کی قبر انور ہے تو اس امت میں حضور سیدنا نبی کریم-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کے بعد سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-کا مرتبہ ومقام ہے پھر صدیق اکبر کے بعد سیدنا فاروق اعظم-رضی اللہ عنہ-کا مرتبہ ومقام ہے۔

سیدنا امام مالک بن انس رضی اللہ عنہ المتوفی 179 ھ کا فرمان ذیشان

سلف صالحین اپنی اولاد کو سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہما کی محبت کی ایسے تعلیم دیتے تھے جیسے انہیں قرآن کریم کی تعلیم دی جاتی ہے

وفيه عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ قَالَ :

كَانَ السَّلَفُ يُعَلِّمُوْنَ اَولَادَهُمْ حُبَّ اَبِىْ بَكْرٍ وَعُمَرَ كَمَا يُعَلِّمُوْنَ السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْآنِ .

سیدنا مالک بن انس –رحمۃ اللہ علیہ– نے فرمایا:

سلف صالحین اپنی اولاد کو سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– کی محبت یوں سکھاتے یاد کرواتے جیسے وہ قرآن کریم کی سورت یاد کرواتے۔

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد۳ صفحہ۲۵

أصول الاعتقاد (۲۳۲۵/۱۳۱۳/۷)

سیدنا امام مالک بن انس-رضی اللہ عنہ-المتوفی 179ھ کا ارشاد گرامی سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-کو برا بھلا کہنے والے کو درے مارے جائیں گے اور سیدہ عائشہ صدیقہ ام المؤمنین-رضی اللہ عنہا-کو برا بھلا کہنے والے کو قتل کر دیا جائے گا

وَقَالَ مَالِكٌ :

مَنْ سَبَّ اَبَا بَكْرٍ جُلِدَ، وَمَنْ سَبَّ عَائِشَةَ قُتِلَ، قِيْلَ لَهٗ : لِمَ؟
قَالَ : مَنْ رَمَاهَا فَقَدْ خَالَفَ الْقُرْآنَ، لِأَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى قَالَ :
يَعِظُكُمُ اللَّهُ أَنْ تَعُودُوا لِمِثْلِهِ أَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ سورہ النور:١٧

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنھج والتربیۃ جلد٣ صفحہ٢٥

الصارم صفحہ٥٦٨

سیدنا امام مالک امام دارالھجرہ –رحمۃ اللہ علیہ– فرماتے ہیں:

جس نے سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کو برا بھلا کہا اسے درے مارے جائیں گے اور جس نے سیدہ عائشہ صدیقہ ام المؤمنین –رضی اللہ عنہا– کو برا بھلا کہا اسے قتل کر دیا جائے گا۔ ان سے عرض کی گئی: ایسا کیوں؟ آپ نے فرمایا:

جس نے سیدہ عائشہ صدیقہ –رضی اللہ عنہا– پر تہمت لگائی تو اس نے قرآن کریم کی مخالفت کی کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

يَعِظُكُمُ اللَّهُ أَنْ تَعُودُوا لِمِثْلِهِ أَبَدًا إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ٥ سورہ النور:۱۷

نصیحت کرتا ہے تمہیں اللہ تعالیٰ کہ دوبارہ اس قسم کی بات ہرگز نہ کرنا اگر تم ایمان دار ہو۔

سیدنا امام مالک بن انس –رضی اللہ عنہ– المتوفی 179ھ کا عقیدہ وفرمان آئمہ اسلام میں سے کسی ایک نے بھی سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– کی سیدنا علی مرتضیٰ اور سیدنا عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہما– کی افضلیت کا انکار نہیں کیا

قَالَ ابْنُ الْقَاسِمِ :

سَأَلْتُ مَالِكاً عَنْ اَبِیْ بَكْرٍ وَعُمَرَ فَقَالَ : مَا رَاَیْتُ اَحداً مِمَّنِ اقْتُدِیَ بِہٖ یَشُكُّ فِیْ تَقْدِیْمِهِمَا ، یَعْنِیْ عَلٰی عَلِیٍّ وَعُثْمَانَ ، فَحَكٰی اِجْمَاعَ اَهْلِ الْمَدِیْنَةِ عَلٰی تَقْدِیْمِهِمَا.

جناب ابوالقاسم نے فرمایا:

میں نے سیدنا امام مالک –رحمۃ اللہ علیہ– سے سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ–

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد۳ صفحہ۲۵

المنہاج (۸۵/۲)

اورسیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا:

ان احباب میں سے جن کی اقتداء کی جاتی ہے –آئمہ اھل اسلام– میں سے میں نے کسی کو نہیں دیکھا کہ وہ ان دونوں کی تقدیم وافضلیت میں شک کرتا ہو یعنی سیدنا علی مرتضٰی اور سیدنا عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہما– پر آپ نے ان دونوں کی تقدیم وافضلیت پر اھل مدینہ کا اجماع حکایت کیا ہے۔

–☆–

سیدنا امام مالک بن انس –رضی اللہ عنہ– کے زمانہ مبارک تک ایک بھی عالم، ایک بھی مفتی، ایک بھی مقتدا و پیشوا ایسا نہیں جو سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– کی افضلیت کا منکر ہو بلکہ سب ان دونوں بزرگوں کی افضلیت وشرف کے دل وجان سے قائل تھے اور اس پر اھل مدینہ کا اجماع بھی ہے۔ اب وہ لوگ سوچیں جو اھل سنت کہلوا کر پھر سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– کی افضلیت کا دبے لفظوں سے –استعارہ وکنایہ سے– انکار کر رہے ہیں کہیں ایسا تو نہیں کہ دشمن نے ان کی مُٹھی بھر دی ہو۔ دشمن بڑا چالاک وہوشیار ہے اور اپنے مفاد کیلئے کچھ بھی کر سکتا ہے۔

یاد رہے یہ دنیا یہ دنیا کی لذت صرف چندروزہ ہے وہ آدمی بڑا ہی نقصان اٹھانے والا ہے جو چندروزہ فائدہ کیلئے اپنا اخروی نقصان کر بیٹھے اور سیدنا محمد مصطفٰی –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کی شفاعت سے محروم رہ جائے۔

اے نام نہاد علماء اھل سنت! اب بھی ہوش میں آجایئے اور اپنی آخرت تباہ نہ کیجئے

سیدنا حماد بن زید بن درھم رحمۃ اللہ علیہ-المتوفی 179ھ کا ارشاد گرامی

قَال حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ :

لَئِنْ قَدَّمْتَ عَلِيّاً عَلٰى عُثْمَانَ لَقَدْ قُلْتُ اِنَّ اَصْحَابَ النَّبِيِّ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ قَدْ خَانُوا .

جناب حماد بن زید نے فرمایا:

اگر تو سیدنا علی مرتضٰی-رضی اللہ عنہ-کو سیدنا عثمان ذی النورین-رضی اللہ عنہ-پر مقدم کیا-افضل جانا-تو دراصل تو نے کہا کہ حضور سیدنا نبی کریم-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم-کے صحابہ کرام-رضی اللہ عنہم-سے خیانت کی ہے-العیاذ باللہ من ذالک-

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ   جلد۳   صفحہ۴۳

اصول الاعتقاد   (۱۴۲۴/۷/ ۲۵۵۷)

جناب احمد عجلی - رضی اللہ عنہ - کا اپنے بیٹے کو حکم

علم حدیث حاصل کرنے والوں سے جب گھر بھر جاتا تو بیٹے کو حکم دیتے کہ دیکھو جو حضرات صحابہ کرام میں سے کسی ایک کو بُرا بھلا کہے اسے گھر سے نکال دو

جاء فی السیر : قَالَ اَحْمَدُ الْعِجْلِیُّ :

كَانَ ثِقَةً صَاحِبَ سُنَّةٍ وَاتِّبَاعٍ، وَكَانَ اِذَا مُلِئَتْ دَارُهُ مِنْ اَصْحَابِ الْحَدِيْثِ، قَالَ لِاِبْنِهِ اَحْوَصَ : يَا بُنَيَّ قُمْ، فَمَنْ رَاَيْتَهُ فِیْ دَارِی يَشْتِمُ اَحَداً مِنَ الصَّحَابَةِ فَأَخْرِجْهُ، مَا يَجِیْءُ بِكُمْ اِلَيْنَا؟

موسوعة مواقف السلف فی العقیدة والمنهج والتربیة جلد۳ صفحہ۴۶

السیر اعلام النبلاء (۲۸۲/۸)

تذکرة الحفاظ (۲۵۰/۱)

جناب احمد عجلی نے فرمایا:

آپ ثقہ، صاحب سنت واتباع تھے جب آپ کا گھر اصحاب حدیث –طلاب حدیث نبوی– سے بھر جاتا تو اپنے بیٹے احوص سے فرماتے:

اے میرے پیارے بیٹے! اٹھو میرے گھر میں تم جسے دیکھو کہ حضرات صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– میں سے کسی کو بُرا بھلا کہتا ہے تو اسے گھر سے نکال دیجئے۔ اے دل میں صحابہ کرام کا بغض رکھنے والو! تمہیں کیا چیز ہمارے پاس لاتی ہے۔

–☆–

سیدنا عبداللہ بن مبارک -رضی اللہ عنہ- المتوفی 181ھ کا عقیدہ

جماعت سے مراد سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہما ہیں

جَاءَ فِی اُصُوْلِ الْاِعْتِقَادِ : عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيْقٍ قَالَ : سَأَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْمُبَارَكِ عَنِ الْجَمَاعَةِ فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرَ.

جناب علی بن حسن بن شقیق نے روایت فرمایا:

میں نے سیدنا عبداللہ بن مبارک سے پوچھا:-اھل السنۃ والجماعۃ میں-الجماعۃ سے کیا مراد ہے آپ نے فرمایا:

سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم-رضی اللہ عنہما-۔

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنھج والتربیۃ جلد۳ صفحہ۵۸

اصول الاعتقاد (۷/۱۳۱۳/۲۳۲۶)

سیدنا عبداللہ بن مبارک -رضی اللہ عنہ- المتوفی 181ھ کا ارشاد گرامی:
جو آدمی سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہما کو سب صحابہ سے افضل نہ مانے اس سے جفا کی جائے اور اسے اپنے آپ سے دور کر دیا جائے

عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عِيْسٰى قَالَ :

سَمِعْتُ رَجُلاً يَسْأَلُ ابْنَ الْمُبَارَكِ عَمَّنْ قَالَ لَهُ اَنَّهُ لَا يَفْضِلُ اَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ هَلْ يَضُرُّ بِهٖ؟ قَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ : مَنْ لَمْ يُفَضِّلْ اَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ فَهُوَ اَهْلٌ اَنْ يُجْفٰى وَيُقْصٰى قَالَ : وَسَمِعْتُ ابْنَ الْمُبَارَكِ يُفَضِّلُ اَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَيَسْكُتُ عَنْ عَلِيٍّ وَعُثْمَانَ .

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد۳ صفحہ۵۸

اصول الاعتقاد (۸/۱۴۵۱/۲۶۱۸)

جناب حسن بن عیسیٰ نے فرمایا:

میں نے ایک آدمی کو سنا جو سیدنا عبداللہ بن المبارک سے پوچھ رہا تھا اس آدمی کے بارے میں جو سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– کو– باقی اصحاب پر –فضیلت نہیں دیتا کیا ایسا اسے ضرر و تکلیف دے گا؟ سیدنا عبداللہ بن مبارک –رضی اللہ عنہ– نے فرمایا:

جس نے سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا عمر فاروق –رضی اللہ عنہما– کو فضیلت نہ دی وہ اس بات کا اھل ہے کہ اس سے جفا کی جائے اور اسے اپنے آپ سے دور کر دیا جائے اور فرمایا: میں نے سنا سیدنا عبداللہ بن المبارک سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– کو فضیلت دیتے تھے لیکن سیدنا علی مرتضیٰ اور سیدنا عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہما– کے بارے میں سکوت فرماتے تھے۔

–☆–

سیدنا عبداللہ بن مبارک –رضی اللہ عنہ– المتوفی 181ھ کا فرمان

اهل ایمان حضرات صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– کے اجتماع کو لیتے ہیں

سب حضرات صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– نے سیدنا عثمان غنی –رضی اللہ عنہ– کو سیدنا علی مرتضٰی –رضی اللہ عنہ– پر فضیلت دی اس لئے اهل ایمان کے نزدیک سیدنا عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہ– افضل واعلیٰ ہیں

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ اَنَّهٗ قَالَ :

نَأْخُذُ بِاِجْتِمَاعِ اَصْحَابِ النَّبِيِّ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ وَنَدَعُ مَا سِوَاهُ، وَقَدِ اجْتَمَعُوْا عَلٰى اَنَّ عُثْمَانَ خَيْرُهُمْ ، فَعُثْمَانُ خَيرِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ اَبِیْ بَكْرٍ وَعُمَرَ وَبَعْدَهُمْ عَلِيٌّ.

رياض الجنة بتخريج اصول السنة لابن ابی زمنين (۱۹۷/۲۷۴)

سیدنا عبداللہ بن مبارک–رضی اللہ عنہ–نے فرمایا:

ھم حضور سیدنا نبی کریم–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–کے صحابہ کرام کے اجتماع کو لیتے ہیں اور اس کے ماسوا کو ترک کرتے ہیں۔حضرات صحابہ کرام–رضی اللہ عنہم–کا اس بات پر اجتماع ہوا کہ سیدنا عثمان ذی النورین ان سے بہتر وافضل ہیں پس سیدنا عثمان ذی النورین سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم–رضی اللہ عنہما–کے بعد اس امت کے سب سے افضل وبہتر ہیں اور ان کے بعد سیدنا علی مرتضیٰ–رضی اللہ عنہ–سب سے افضل وبرتر ہیں۔

–☆–

سیدنا محمد بن سماک –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی 183ھ کا فرمان حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– کے عیب نکالنے والے کی کسی عبادت کا اس کیلئے کوئی فائدہ نہیں

اَیُّهَا الْعَائِبُ لِأَصْحَابِ مُحَمَّدٍ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ لَوْ نُمْتَ لَيْلَكَ وَاَفْطَرْتَ نَهَارَكَ لَكَانَ خَيْراً لَكَ مِنْ قِيَامِ لَيْلِكَ وَصِيَامِ نَهَارِكَ مَعَ سُوْءِ قَوْلِكَ فِيْ اَصْحَابِ نَبِيِّكَ . وَيْحَكَ ، فَلاَ قِيَامَ لَيْلٍ وَلاَ صِيَامَ نَهَارٍ وَاَنْتَ تَتَنَاوَلُ الْاَخْيَارَ .

اے حضور سیدنا محمد مصطفیٰ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے صحابہ کرام

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد۳ صفحہ۷۸

–رضی اللہ عنہم– میں عیب نکالنے والے اگر تو ساری رات سویا رھتا اور دن کو روزہ نہ رکھتا تو تیرے لئے بہتر ہوتا تیرے رات بھر قیام اور دن بھر روزہ سے تیرے سوءِ اعتقاد کے ساتھ صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– کے بارے میں ۔ ہائے افسوس ! رات کا قیام اور دن کا روزہ کوئی معنیٰ نہیں رکھتا جبکہ تو اخیار میں طعنہ زنی کرتا ہے۔

–☆–

عبادت کا فائدہ ایمان کے ساتھ ہے اگر ایمان ہے تو عبادت نور علی نور ہے اگر ایمان ہے نہیں تو عبادت وریاضت کا کیا فائدہ یہ نماز ، یہ روزے، یہ حج ، یہ زکاۃ ، یہ جھاد، یہ صدقہ وخیرات صرف اسی کا قبول ہے جس کا ایمان ہے اور جو ایمان سے تہی دامن ہے اسکی ان چیزوں سے اسے کوئی فائدہ نہیں ملنے والا یہ الٹا اس کیلئے وبال ہوں گی ۔

ایمان حضرات صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– کی محبت اور ان کی افضلیت جاننے اور ماننے پر موقوف ہے وہ خوش قسمت آدمی جس کے سینے میں حضرات صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– کی محبت والفت کا چراغ جل رھا ہو اور پھر سب سے زیادہ محبت والفت سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– سے ہو جو زبان رسالت مآب میں سب صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– سے افضل وبرتر ہیں ۔

سیدنا شیخ الاسلام معافی بن عمران رحمۃ اللہ علیہ المتوفی 185ھ کا ایمان سیدنا معاویہ -رضی اللہ عنہ- چھ سو عمر بن عبدالعزیز -رضی اللہ عنہما- سے افضل و برتر ہیں

روی الخلال فی السنة بسنده اِلٰی بِشْرِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ :
سُئِلَ الْمُعَافٰی وَاَنَا اَسْمَعُ اَوْ سَأَلْتُهٗ : مُعَاوِيَةُ اَفْضَلُ اَوْ عُمَرُ بْنُ عَبْدِالْعَزِيْزِ؟ فَقَالَ : كَانَ مُعَاوِيَةُ اَفْضَلُ مِنْ سِتِّمِائَةٍ مِثْلَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ.

جناب بشر بن حارث نے فرمایا:

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد ۳ صفحہ ۸۵
السنۃ للخلال (۴۳۵/۱)

جناب معافی سے سوال کیا گیا جبکہ میں سن رہا تھا یا میں نے آپ سے سوال کیا:
سیدنا معاویہ–رضی اللہ عنہ–افضل ہیں یا سیدنا عمر بن عبدالعزیز–رضی اللہ عنہ–افضل ہیں؟
تو انہوں نے فرمایا:

سیدنا معاویہ–رضی اللہ عنہ–سیدنا عمر بن عبدالعزیز جیسے چھ سو–600– سے افضل ہیں۔

–☆–

حضور سیدنا نبی کریم– فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–کا صحابی صحابی ہے –رضی اللہ عنہ–وہ صرف محبت مصطفیٰ– فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– سے وہ مرتبہ ومقام لے گیا جو سینکڑوں سال عبادت وریاضت سے بھی میسر نہیں آتا۔حضور سیدنا نبی کریم–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–کے چہرہ انور کو ایمان کی حالت میں دیکھنا کوئی چھوٹی نیکی ہے اس سعادت سے بہرہ ور ہونے والوں کا مقام ومرتبہ قیامت کے دن دیکھنے والا ہوگا۔

اب اگر صحابیت کا شرف قسمت میں نہیں تو انکی محبت وچاہت کا اجر تو ضائع نہ کریں۔اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ قیامت کے دن آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ محبت کرتا ہے۔اللہ تعالیٰ اس محبت کے صدقے ہمیں قیامت کے دن صحابہ کرام–رضی اللہ عنہم–کے دامن سے چمٹنے کی توفیق عطا فرمائے۔

–☆–

شیخ الاسلام سیدنا معافٰی بن عمران رحمۃ اللہ علیہ المتوفی 185ھ کا عقیدہ صحابی رسول–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– کے ساتھ غیر صحابی کا موازنہ نہیں ہوسکتا جس نے کسی صحابی کی بُرا بھلا کہا اس پر اللہ تعالیٰ، اس کے فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے

وروی اللالکائی بسنده اِلٰی رُبَاحِ بْنِ الْجَرَّاحِ الْمُوْصَلِيِّ قَالَ : سَمِعْتُ رَجُلاً سَأَلَ الْمُعَافٰی بْنَ عِمْرَانَ فَقَالَ :

يَا اَبَا مَسْعُوْدٍ اَيْنَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ مِنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِی سُفْيَانَ؟ فَغَضِبَ مِنْ ذَالِكَ غَضْبًا شَدِيْداً وَقَالَ : لَا يُقَاسُ بِأَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ اَحَدٌ ، مُعَاوِيَةَ صَاحِبُهٗ وَصِهْرُهٗ وَكَاتِبُهٗ وَاَمِيْنُهٗ عَلٰى وَحْيِ اللّٰهِ وَقَالَ ـصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ

وَسَلَّمَ ـ :

دَعُوْا لِی اَصْحَابِیْ وَاَصْهَارِیْ فَمَنْ سَبَّهُمْ فَعَلَیْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلاَئِکَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ.

ایک آدمی نے جناب معافٰی بن عمران سے پوچھا:

اے ابومسعود! عمر بن عبدالعزیز کا معاویہ بن ابوسفیان کے مقابلہ میں کیا مرتبہ ومقام ھے؟ اس پر وہ سخت غصہ میں آ گئے اور فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ– فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے صحابہ کرام– رضی اللہ عنہم– کے ساتھ کسی کو قیاس نہیں کیا جا سکتا سیدنا معاویہ حضور– فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے صحابی، آپ کے سسر، آپ کے کاتب، اور اللہ کی وحی پر آپ کے امین ہیں اور حضور– فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے فرمایا:

میری خاطر میرے اصحاب اور میرے اصھار کو چھوڑ دو پس جس نے انہیں گالی دی –بُرا بھلا کہا– اس پر اللہ تعالیٰ، تمام فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔

–☆–

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد۳ صفحہ۸۶

اصول الاعتقاد (۲۷۸۵/۱۵۳۱/۸)

سیدنا عبداللہ بن مبارک –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی 181ھ کا عقیدہ
جسے صدق اور صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– کی محبت نصیب ہوگئی
اس کی نجات اور سلامتی کی امید کی جاسکتی ہے

جاء فی الشریعة : عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ یَزِیْدَ قَالَ : سَمِعْتُ الْفُضَیْلَ بْنَ عَیَاضٍ یَقُوْلُ :

حُبُّ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ ـ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلہٖ وَسَلَّمَ ـ ذُخْرٌ اَدَّخِرُهٗ . ثُمَّ قَالَ: رَحِمَ اللّٰهُ مَنْ تَرَحَّمَ عَلٰی اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ ـ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلہٖ وَسَلَّمَ ـ وَاِنَّمَا یُحْسِنُ هٰذَا كُلُّهٗ بِحُبِّ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ ـ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلہٖ وَسَلَّمَ ـ قَالَ :وَسَمِعْتُ فُضَیْلاً یَقُوْلُ : قَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ :

خَصْلَتَانِ مَنْ كَانَتَا فِیْهِ ؛ اَلصِّدْقُ وَحُبُّ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ ـ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ اَرْجُوْ اَنْ يَنْجُوَ وَيَسْلَمَ.

جناب عبدالصمد بن یزید نے فرمایا:

میں نے سنا سیدنا فضیل بن عیاض –رضی اللہ عنہ– فرمارہے تھے:

حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے صحابہ کرام کی محبت ایسا ذخیرہ وخزانہ ہے جسے میں نے جمع کیا ہے پھر فرمایا:

اللہ تعالیٰ ایسے آدمی پر رحم وکرم فرمائے جو سیدنا محمد مصطفیٰ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– کیلئے اللہ کے حضور رحمت وکرم کی دعا مانگتا ہے یہ سب چیزیں حضور محمد مصطفیٰ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے صحابہ کرام کی محبت کے ساتھ ہی اچھی ہیں۔انہوں نے فرمایا:

میں نے سیدنا فضیل –رضی اللہ عنہ– کو سنا فرمارہے تھے کہ سیدنا عبداللہ بن مبارک –رضی اللہ عنہ– نے فرمایا:

جس آدمی میں دو خصلتیں ہوں 1- صدق

2- حضرات صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– کی محبت، میں امید رکھتا ہوں کہ وہ قیامت کے دن عذاب سے نجات پا جائے گا اور سلامت رہے گا –جنت میں داخل ہوگا–۔

موسوعة مواقف السلف فی العقیدة والمنهج والتربیة جلد۳ صفحہ۱۰۳

الشریعة (۱۲۲۴/۴۲۲/۲)

سیدنا فضیل بن عیاض –رضی اللہ عنہ– المتوفی 187ھ کا عقیدہ اعمال صالحہ میں سب سے مضبوط اور پر اعتماد عمل سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم اور سیدنا ابو عبیدہ بن جراح –رضی اللہ عنہم– سے محبت ہے اور تمام صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– سے محبت ہے

وجاء فی السنة للخلال : قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ زَنْبُوْرٍ : قَالَ الْفُضَيْلُ :

اَوْثَقُ عَمَلِیْ فِیْ نَفْسِیْ حُبُّ اَبِیْ بَكْرٍ وَعُمَرَ وَاَبِیْ عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ وَحُبِّیْ اَصْحَابَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ جَمِيْعاً، وَكَانَ يَتَرَحَّمُ عَلٰی مُعَاوِيَةَ وَيَقُوْلُ :

كَانَ مِنَ الْعُلَمَاءِ مِنْ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

جناب محمد بن زنبور نے فرمایا: سیدنا فضیل بن عیاض -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

میرے ہاں میرے اعمال میں میرا سب سے مضبوط، پراعتماد عمل سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم اور سیدنا ابوعبیدہ بن جراح -رضی اللہ عنہم- سے محبت ہے اور حضرت محمد مصطفیٰ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے تمام صحابہ کرام سے محبت ہے اور آپ -سیدنا فضیل رضی اللہ عنہ- سیدنا معاویہ -رضی اللہ عنہ- کیلئے رحمت وفضل کی دعا مانگا کرتے تھے اور فرمایا کرتے تھے:

حضور سیدنا محمد مصطفیٰ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے علماء صحابہ میں سے ہیں۔

-☆-

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنھج والتربیۃ جلد۳ صفحہ۱۰۳

السنۃ للخلال (۴۳۸/۱)

سلطان ھارون الرشید المتوفی 193ھ کا قول

میں حضرات شیخین کریمین -رضی اللہ عنہما- سے محبت کرتا ہوں اور اس سے بھی محبت کرتا ہوں جو ان سے محبت کرتا ہے اور جو ان سے بغض وعداوت رکھتا ہے میں اسے سزا دیتا ہوں

جاء فی البداية والنهاية : قَالَ بَعْضُ اَهْلِ الْعِلْمِ :

يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اُنْظُرْ هٰؤُلَاءِ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَيُقَدِّمُوْنَهُمَا فَأَكْرِمْهُمْ بِعِزِّ سُلْطَانِكَ فَقَالَ الرَّشِيْدُ : اَوَ لَسْتُ كَذَالِكَ؟ اَنَا وَاللّٰهِ كَذَالِكَ اُحِبُّهُمَا وَاُحِبُّ مَنْ يُحِبُّهُمَا وَاُعَاقِبُ مَنْ يُبْغِضُهُمَا.

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنهج والتربیۃ جلد۳ صفحہ۱۳۰

البدایہ والنھایہ (۲۲۴/۱۰)

بعض اھل علم نے ھارون الرشید سے کہا:

اے امیر المؤمنین! ان لوگوں کی طرف دیکھئے جو سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- سے محبت کرتے ہیں اور انہیں باقی صحابہ کرام سے مقدم جانتے ہیں پس ان کی عزت کیجئے اپنی حکومت کی عزت کرنے کے سبب تو ھارون الرشید نے کہا:

کیا میں ایسا نہیں ہوں؟ پس اللہ کی قسم! ان دونوں -شیخین کریمین رضی اللہ عنہما- سے محبت کرتا ہوں اور جو ان دونوں سے محبت کرتا ہے اس سے بھی محبت کرتا ہوں اور میں جو ان دونوں سے نفرت کرتا ہے بغض رکھتا ہے میں اسے سزا دیتا ہوں۔

-☆-

فقیہ ومحدث جناب ابوبکر بن عیاش المتوفی 194ھ کا ارشاد

سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-خلافت کے منصب تک یوں پہنچے کہ آٹھ دن تک آپ نماز کی امامت کرواتے رہے اللہ تعالیٰ نے ان کی امامت کے خلاف کوئی حکم نازل نہیں فرمایا نہ حضور-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے کوئی حکم دیا اور نہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم-نے اس پر اعتراض کیا

قَالَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيْلٍ الْعَنْزِيّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الْقُرَشِىُّ عَنْ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ قَالَ لِىَ الرَّشِيْدُ :

كَيْفَ اُسْتُخْلِفَ اَبُوْ بَكْرٍ : قُلْتَ : يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ سَكَتَ اللّٰهُ وَسَكَتَ رَسُوْلُهُ وَسَكَتَ الْمُؤْمِنُوْنَ . قَالَ : مَا زِدْتَنِىْ اِلَّا عَمًى . قُلْتُ : مَرِضَ النَّبِىُّ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ ثَمَانِيَةَ اَيَّامٍ ،

فَدَخَلَ عَلَيْهِ بِلَالٌ فَقَالَ :

مُرُوا اَبَابَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ ، فَصَلّٰى بِالنَّاسِ ثَمَانِيَةَ اَيَّامٍ وَالْوَحْىُ يَنْزِلُ، فَسَكَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ لِسَكُوْتِ اللّٰهِ، وَسَكَتَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِسَكُوْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ـصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ فَأَعْجَبَهٗ ذَالِكَ، فَقَالَ :

بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكَ.

جناب ابوبکر بن عیاش نے فرمایا: مجھ سے خلیفہ ھارون الرشید نے کہا:

سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کو کیسے خلیفہ بنایا گیا ؟ میں نے کہا: اے امیر المؤمنین ! اللہ تعالیٰ خاموش رہا، حضور سیدنا رسول کریم – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– خاموش رہے اور تمام صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– خاموش رہے۔ ھارون الرشید نے کہا:

تیری اس گفتگو نے مجھے اور زیادہ بےبصیرت کر دیا ہے میں نے کہا: حضور سیدنا نبی کریم – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– آٹھ دن بیمار رہے تو ان کے پاس سیدنا بلال –رضی اللہ عنہ– حاضر خدمت ہوتے رہے تو آپ نے ارشاد فرمایا:

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد۳ صفحہ۱۳۸،۱۳۹

المیزان (۵۰۱/۴)

سیر اعلام النبلاء (۵۰۶/۸)

ابوبکر کو میرا حکم پہنچاؤ کہ نماز کی امامت کروائیں لوگوں -صحابہ کرام رضی اللہ عنہم- کو آپ نے آٹھ دن نماز پڑھائی وحی الٰہی نازل ہوتی رہی حضور سیدنا رسول اللہ- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- اللہ تعالیٰ کے خاموش رہنے کی وجہ سے خاموش رہے تو اس ھارون الرشید کو یہ جواب بہت بھلا معلوم ہوا تو اس نے کہا:

اللہ تعالیٰ آپ کو برکتوں سے سرفراز فرمائے۔

-☆-

فقیہ ومحدث جناب ابوبکر بن عیاش المتوفی 194ھ کا ارشاد
مھاجرین صحابہ کرام-رضی اللہ عنہم-کو اللہ تعالیٰ نے صادقین- سچے- کہا
جسے اللہ تعالیٰ صادق کہے وہ جھوٹ نہیں بول سکتا ان صادقین نے بیک
زبان کہا یا خلیفۃ رسول اللہ- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-

عَنْ اَبِی هِشَامٍ الرِّفَاعِيِّ : سَمِعْتُ اَبَا بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ يَقُوْلُ :
اَبُوْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقُ خَلِيْفَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ فِيْ نَصِّ الْقُرْآنِ ، لِأَنَّ اللّٰهَ تَعَالَى يَقُوْلُ :
لِلْفُقَرَآءِ الْمُهَاجِرِيْنَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلاً مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أُولَئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ० سورہ الحشر:٨ قَالَ : فَمَنْ سَمَّاهُ اللّٰهُ صَادِقًا فَلَيْسَ يَكْذِبُ ،

هُمْ قَالُوْا : يَا خَلِيْفَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَلَّمَ ـ .

جناب ابوھشام رفاعی نے فرمایا:

میں نے سنا جناب ابوبکر بن عیاش فرمارہے تھے:

سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – خلیفۂ رسول اللہ – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – ہیں نصِ قرآنی میں کیونکہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

لِلْفُقَرَآءِ الْمُهَاجِرِيْنَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلاً مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أُولَئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَo

– نیز وہ مال – نادار مہاجرین کیلئے ہے جنہیں – جبراً – نکال دیا گیا تھا ان کے گھروں سے اور جائیدادوں سے یہ – نیک بخت – تلاش کرتے رہتے ہیں اللہ کا فضل اور اس کی رضا اور – ہر وقت – مدد کرتے رہتے ہیں اللہ اور اس کے رسول کی یہی راست باز لوگ ہیں۔

پس جس کا نام اللہ تعالیٰ نے صادق رکھا ہو وہ کاذب نہیں ہوسکتا انہیں صادق لوگوں نے کہا:

يَا خَلِيْفَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَلَّمَ ـ اے حضور سیدنا رسول اللہ – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – کے خلفیہ۔

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنھج والتربیۃ جلد۳ صفحہ۱۳۹

سیر اعلام النبلاء (۸/۵۰۰-۵۰۱)

حافظ العصر جناب سفیان بن عیینہ المتوفی 198ھ کا طرز علم

جو آدمی حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم -کو گالی دے اس کے جنازے میں شریک ہونے والے سے سفیان بن عیینہ ایک سال تک کلام نہیں کرتے

عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ : سَمِعْتُ سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ يَقُوْلُ لِرَجُلٍ : مِنْ اَيْنَ جِئْتَ ؟ قَالَ : مِنْ جَنَازَةِ فُلَانٍ ، قَالَ سُفْيَانُ : لَا اُحَدِّثُكَ بِحَدِيْثٍ سَنَةً ، فَاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ وَلَا تَعُدْ ، نَظَرْتُ اِلٰى رَجُلٍ يَشْتِمُ اَصْحَابَ مُحَمَّدٍ فَاتَّبَعْتَ جَنَازَتَهٗ؟.

جناب عبدالصمد نے فرمایا: میں نے سنا سیدنا سفیان بن عیینہ ایک آدمی سے فرما

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنھج والتربیۃ جلد۳ صفحہ۱۷۲

اصول الاعتقاد (۸/۱۵۴۶/۲۸۱۶)

رہے تھے:

کہاں سے آئے ہو؟اس نے عرض کی: فلاں آدمی کے جنازہ میں شرکت کر کے آیا ہوں تو سیدنا سفیان بن عیینہ نے فرمایا:

تجھ سے ایک سال تک کوئی کلام نہیں کروں گا پس اللہ تعالیٰ سے استغفار کرو اور آئندہ ایسے نہ کرنا میں نے اس آدمی کو دیکھا ہے جو حضور سیدنا محمد مصطفیٰ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– کو برا بھلا کہہ رہا ہے پھر بھی تو اس کے جنازہ میں شریک ہو گیا ہے؟۔

–☆–

حافظ العصر سیدنا سفیان بن عیینہ المتوفی 198 ھ کا طرز علم اور ایمان اھل ہوس کو جھنجھوڑنے کیلئے کافی ہے،کوئی ایمان سیکھے تو ایسے نفوس قدسیہ سے سیکھے۔حضرات صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– کو برا بھلا کہنے والے کے جنازہ میں شرکت کرنے والے سے ایک سال تک مقاطعہ فرمایا اس سے قطع تعلقی فرمائی،اس سے بول چال بند کر دی۔

ایسا انہوں نے کیوں کیا؟ ایسا انہیں ان کے ایمان نے کہا،ایمان جب دل میں مضبوطی سے اپنا گھر کر لیتا ہے تو پھر ایسا ہی طرز عمل ظاہر ہوتا ہے۔ایک مومن ومسلم کی سعادتیں حضور–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم– سے تعلق میں وابستہ ہیں،اس کی جملہ سعادتیں آپ ہی کے دامن کرم سے ہیں۔جو آدمی آپ کے پیارے صحابہ،آپ کے جانثاروں،آپ کے غلاموں کے دشمن سے ذرا سی بھی ہمدردی رکھے تو ایک مومن کا ایمان کب گوارا کرتا ہے کہ ایسے آدمی سے تعلقات قائم رکھے جائیں،اس سے راہ ورسم رکھا

جائے۔

سن لیجئے! ہمارے تعلقات، ہماری ہمدردیاں، ہماری نسبتیں سب کی سب حضور ختمی مرتبت –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– کی نعلین پاک کی نوک پر قربان ہیں تو جن نفوس قدسیہ نے زندگی بھر حضور –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– کی غلامی کا شرف حاصل کیا، آپ کے دامن کرم سے وابستہ رہے اپنے مال وجان اور اپنی اولاد تک کو ناموسِ مصطفیٰ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– پر قربان کر دیا ایسے خوش بخت وسعید افراد سے کوئی دلی کدورت رکھے ہمارا اس سے کوئی تعلق وواسطہ نہیں ہے ہم کھرے اور سچے مسلمان ہیں، ہمیں کوئی تعلق وراہ ورسم نہیں چاہیے، ہمیں بس اللہ کے محبوب حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– کی غلامی چاہیے، اسی غلامی پر ناز ہے اور اسی غلامی کے صدقے جی رہے ہیں۔

–☆–

ناصرالدین سیدنا امام شافعی – رحمۃ اللہ علیہ – المتوفی 204ھ کا عقیدہ

سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – کی خلافت کا فیصلہ اللہ تعالیٰ نے آسمانوں سے نازل فرمایا اوراس پر تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے دلوں کو جمع فرمادیا

عَنِ الشَّافِعِيِّ اَنَّہٗ قَالَ :

خَلاَفَةُ اَبِیْ بَکْرٍ ـ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ ـ حَقٌّ قَضَاهَا اللّٰہُ فِیْ سَمَائِہٖ وَجَمَعَ عَلَيْهَا قُلُوْبَ عِبَادِہٖ.

سیدنا امام شافعی – رحمۃ اللہ علیہ – نے فرمایا:

سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – کی خلافت حق ہے جس کا فیصلہ اللہ تعالیٰ نے آسمانوں سے نازل فرمایا اوراس پر اپنے بندوں کے دلوں کو جمع فرمادیا۔

اجتماع الجیوش (۱۵۴)

ومجموع الفتاوی (۵/۵۳)

ناصرالدین سیدنا امام شافعی – رحمۃ اللہ علیہ – المتوفی 204ھ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – کے بعد خلافت اورافضلیت سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – کیلئے ہے پھر سیدنا فاروق اعظم – رضی اللہ عنہ – کیلئے ہے پھر سیدنا عثمان ذی النورین – رضی اللہ عنہ – کیلئے ہے

وجاء فی الشریعة : عَنِ الرَّبِيْعِ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ، سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ يَقُوْلُ :

فِى الْخَلَافَةِ وَالتَّفْضِيْلِ : لِأَبِىْ بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ.

جناب ربیع بن سلیمان نے فرمایا:

میں نے سنا سیدنا امام شافعی – رحمۃ اللہ علیہ – فرما رہے تھے:

خلافت اور افضلیت سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – کیلئے ہے، سیدنا عمر فاروق – رضی اللہ عنہ – کیلئے ہے، سیدنا عثمان ذی النورین – رضی اللہ عنہ – کیلئے ہے اور سیدنا علی مرتضٰی – رضی اللہ عنہ – کیلئے ہے۔

جو خلیفہ اول ہے یعنی سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – وہ ساری امت میں سب سے افضل ہیں اور جو خلیفہ ثانی ہیں یعنی سیدنا فاروق اعظم – رضی اللہ عنہ – وہ سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – کے بعد ساری امت میں افضل و برتر ہیں اور جو خلیفہ ثالث ہے یعنی سیدنا عثمان ذی النورین – رضی اللہ عنہ – وہ حضرات شیخین کریمین کے بعد ساری امت سے افضل و اعلٰی ہیں اور جو خلیفہ رابع ہیں یعنی سیدنا علی مرتضٰی – رضی اللہ عنہ – وہ ان خلفاء ثلاثہ کے بعد ساری امت میں سب سے افضل و اعلٰی ہیں یہی اہل سنت کا ایمان ہے، یہی اہل سنت کا دین ہے، اہل سنت کا مرنا جینا اسی ایمان پر ہے۔

اے اللہ! وہ علماء اہل سنت جو کسی کے بہکاوے میں آ کر یا بھول پن کی وجہ سے اس عقیدہ سے پھر گئے ہیں انہیں پھر اسی عقیدہ و ایمان پر واپس لے آ اور انہیں اور انہیں حضرات خلفاء ثلاثہ رضی اللہ عنہم کی افضلیت کا اقرار و اعلان کرنے کی توفیق عطا فرما۔

–☆–

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنهج والتربیۃ جلد ۳ صفحہ ۲۱۸

الشریعۃ (۱۲۸۳/۲۰/۳) وجامع بیان العلم وفضلہ (۱۱۷۴/۲)

امام اھل الاسلام سیدنا امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ-المتوفی 204ھ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم-علم وعقل، دین وفضل میں ھم سے فوق ہیں اوران کی رائے ہماری رائے سے بہتر وافضل ہے

قال شيخ الإسلام وما احسن ما قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِيْ رِسَالَتِهِ :

هُمْ فَوْقَنَا ـ يَعْنِى اَصْحَابَ مُحَمَّدٍ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَلَّمَ ـ فِيْ كُلِّ عِلْمٍ وَعَقْلٍ وَدِيْنٍ وَفَضْلٍ ، وَكُلُّ سَبَبٍ يُنَالُ بِهِ عِلْمٌ اَوْ يُدْرَكُ بِهِ هُدًى ، وَرَاْيُهُمْ لَنَا خَيْرٌ مِنْ رَاْيِنَا لِأَنْفُسِنَا.

مجموع الفتاوی (۵/۵۳) ودرء التعارض (۵/۷۳)
والمنھاج (۶/۸۱)

سیدنا امام شافعی –رحمۃ اللہ علیہ– نے فرمایا:

حضور سیدنا محمد مصطفیٰ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– ھم پر ہر چیز میں فوقیت رکھتے ہیں علم وعقل میں، دین وفضل میں اور ہر سبب جس کے ذریعے علم پایا جاتا ہے یا جس سے ھدایت ملتی ہے ان کی رائے ہمارے لئے ہماری رائے سے بہتر وافضل ہے۔

–☆–

امام العصر سیدنا امام شافعی –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی 204ھ کا عقیدہ سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– کی افضلیت کے بارے میں حضرات صحابہ کرام اور تابعین عظام –رضی اللہ عنہم اجمعین– میں کوئی اختلاف نہیں ہے

وَقَالَ الشَّافِعِیُّ :
لَمْ یَخْتَلِفِ الصَّحَابَۃُ وَالتَّابِعُوْنَ فِیْ تَقْدِیْمِ اَبِیْ بَکْرٍ وَعُمَرَ.

سیدنا امام شافعی –رحمۃ اللہ علیہ– نے فرمایا:
حضرات صحابہ کرام اور تابعین عظام –رضی اللہ عنہم اجمعین– نے سیدنا صدیق اکبر

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد۳ صفحہ۲۲۰
المنہاج (۸۶/۲)

اورسیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– کی تقدیم میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔

–☆–

سیدنا امام شافعی –رحمۃ اللہ علیہ– کا کتنا واضح اور دوٹوک عقیدہ ہے کہ حضرات صحابہ کرام اور حضرات تابعین عظام رضی اللہ عنہم میں سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– کی افضلیت وتقدیم پر کوئی اختلاف نہیں۔

اب جس عقیدہ پر تمام صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– اور حضرات تابعین –رضی اللہ عنہم– کا اجماع ہوا ایسے عقیدہ کے حق وسچ ہونے میں کسے اختلاف ہوسکتا ہے یہی وہ نفوس قدسیہ جن کے ذریعے ہمیں اسلام پہنچا اگر کسی بات پر ان کا اتفاق واتحاد ہوتو وہ بات اھل اسلام کے دین وایمان کی جان ہے۔ وہی راہ حق ہے، وہی طریقِ صواب ہے اور وہی صراطِ مستقیم ہے ہاں جو اس طریقہ اور اس راہ سے ہٹ جائے گا وہ سن لے:

مَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ مَصِيْرًا۝

جو مومنوں کے راستہ وطریقہ کے علاوہ کوئی اور راہ تلاش کرتا ہے تو ہم اسے ادھر ہی پھیر دیتے ہیں جدھر وہ پھر رہا ہے اور ہم اسے جہنم میں پھینکیں گے اور وہ جہنم بہت بری جگہ ہے۔

–☆–

محدث کبیر جناب عبدالرزاق -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 211ھ کا عقیدہ میں سیدنا صدیق اکبر اور فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- پر سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- کو فضیلت میں کبھی بھی میرے دل وضمیر نے اس کی اجازت نہ دی میں سیدنا عثمان ذی النورین اور سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہما- سے محبت کرتا ہوں جس نے ان نفوس قدسیہ سے محبت نہ کی وہ مومن نہیں ہے میرے اعمال میں سب سے زیادہ پر اعتماد عمل ان سے محبت والفت ہے

عَنْ سَلَمَةَ بْنِ شَبِيْبٍ قَالَ : سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّزَّاقِ يَقُوْلُ :
مَا انْشَرَحَ صَدْرِىْ قَطُّ اَنْ اُفَضِّلَ عَلِيّاً عَلٰى اَبِىْ بَكْرٍ وَعُمَرَ، فَرَحِمَهُمَا اللّٰهُ، وَرَحِمَ عُثْمَانَ وَعَلِيّاً، مَنْ لَمْ يُحِبَّهُمْ فَمَا هُوَ بِمُؤْمِنٍ، اَوْثَقُ عَمَلِىْ حُبِّىْ اِيَّاهُمْ.

جناب سلمہ بن شبیب نے فرمایا:

میں نے سنا جناب عبدالرزاق فرما رہے تھے:

میرا کبھی بھی اس بات پر سینہ کشادہ نہ ہوا کہ میں سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– کو سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا عمر فاروق –رضی اللہ عنہما– پر فضیلت دوں اللہ تعالیٰ ان دونوں کو اپنی رحمتوں سے مالا مال فرمائے اور سیدنا عثمان ذی النورین اور سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہما– پر رحم فرمائے پس جس نے ان سب سے محبت نہ کی وہ مومن ہی نہیں اور میرے اعمال میں سب سے پر اعتماد عمل ان نفوس قدسیہ سے محبت و چاہت ہے۔

–☆–

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد۳ صفحہ۲٦١

سیر (٥٧٣/٩-٥٧٤)

المیزان (٦١٢/٢)

سیدنا امام شافعی –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی 204ھ کا عقیدہ ونظریہ
سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم، سیدنا عثمان ذی النورین، سیدنا علی مرتضٰی اور سیدنا عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہم اجمعین –خلفاء راشدین ہیں

عَنْ غَيْلَانَ بْنِ الْمُغِيْرَةِ الْمَصرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ يَقُوْلُ:
اَلْخُلَفَاءُ خَمْسَةٌ: اَبُوْبَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ وَعُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ.

جناب غیلان بن مغیرہ مصری نے فرمایا:
میں نے سنا سیدنا امام شافعی –رحمۃ اللہ علیہ– ارشاد فرما رہے تھے:
خلفاء راشدین پانچ ہیں:
سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم، سیدنا عثمان ذی النورین، سیدنا علی مرتضٰی اور سیدنا عمر بن عبد العزیز –رحمۃ اللہ علیہم اجمعین ورضی اللہ عنہ ورضوا عنہ۔

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد۳ صفحہ ۲۱۷
اصول الاعتقاد (۲۶۶۶/۱۴۷۴/۸) والسیر (۲۰/۱۰)

جناب محمد بن یوسف فریابی المتوفی 212ھ کا عقیدہ سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– سب صحابہ سے افضل ہیں کیونکہ انہیں حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے فضیلت وشرف عطا فرمایا

قِيْلَ لِمُحَمَّدِ بْنِ يُوْسُفَ الْفِرَيَابِيِّ :

مَا تَقُوْلُ فِيْ اَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ؟ قَالَ : قَدْ فَضَّلَهُمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ وَقَدْ اَخْبَرَنِیْ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ اِنَّ بَعْضَ الْخُلَفَاءِ اَخَذَ رَجُلَيْنِ مِنَ الرَّافِضَةِ فَقَالَ لَهُمَا : وَاللّٰهِ لَاِنْ لَمْ تُخْبِرَانِیْ بِالَّذِیْ يَحْمِلُكُمَا عَلٰی تَنْقِيْصِ اَبِیْ بَكْرٍ وَعُمَرَ لَأَقْتُلَنَّكُمَا فَأَبَيَا . فَقُدِّمَ اَحَدُهُمَا فَضُرِبَ عُنُقُهٗ . ثُمَّ قَالَ لِلآخَرِ : وَاللّٰهِ لَإِنْ لَمْ تُخْبِرْنِیْ لَأَلْحَقَنَّكَ بِصَاحِبِكَ . قَالَ :فَتُؤْمِنُنِیْ؟ قَالَ لَهُ : نَعَمْ . قَالَ : فَإِنَّا اَرَدْنَا

النَّبِيَّ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَلَّمَ ـ فَقُلْنَا : لَا يُتَابِعُنَا النَّاسُ عَلَيْهِ، فَقَصَدْنَا قَصْدَ هٰذَيْنِ الرَّجُلَيْنِ فَتَابَعَنَا النَّاسُ عَلٰى ذَالِكَ .

جناب محمد بن یوسف فریابی سے کہا گیا:

آپ سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– کے بارے میں کیا کہتے ہیں انہوں نے فرمایا: ان دونوں کو حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے عزت وفضیلت بخشی ہے۔ قریش کے ایک آدمی نے مجھے بتایا بعض خلفاء نے رافضیوں کے دو آدمی پکڑ لئے تو ان دونوں سے کہا

اللہ کی قسم! اگر تم دونوں نے مجھی نہ بتایا کہ تمہیں سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– کی تنقیص پر کیا چیز ابھارتی ہے تو میں تم دونوں کو قتل کر دوں گا۔ پس ان دونوں نے بتانے سے انکار کر دیا پس ان میں سے ایک کو آگے بڑھایا گیا پس اس کی گردن اڑا دی گئی پھر دوسرے سے کہا:

اللہ کی قسم! اگر تم نے مجھے نہ بتایا تو میں تجھے تیرے ساتھی سے ملا دوں گا اس نے کہا: کیا تم مجھے امان دیتے ہو؟ آپ نے اس سے کہا: ہاں تو اس نے کہا:

بیشک ہم نے حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کا ارادہ کیا تو لوگوں نے ہماری بات نہ مانی، ہمارے پیچھے نہ آئے تو ھم نے ان دو آدمیوں کا قصد کیا تو اس پر لوگ ہمارے پیچھے آ گئے

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد۳ صفحہ۲۷۲

اصول الاعتقاد (۲۸۱۲/۱۵۴۴/۸)

حافظ وعابد جناب قَبِیصَہ بن عُقْبہ المتوفی 215ھ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے تمام صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم اجمعین- سے محبت اھل سنت کی علامت ہے

عَنْ اَبِی زُرْعَةَ الرَّازِيّ قَالَ : سَمِعْتُ قَبِيْصَةَ بْنَ عُقْبَةَ يَقُوْلُ : حُبُّ اَصْحَابِ النَّبِيّ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ كُلِّهِمْ سُنَّةٌ.

قبیصہ بن عقبہ فرماتے ہیں:

حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے تمام صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم اجمعین- سے محبت سنت ہے- اھل سنت کی علامت ونشانی ہے-۔

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنھج والتربیۃ جلد۳ صفحہ۲۸۹

اصول الاعتقاد (۲۳۲۷/۱۳۱۳/۷)

شیخ امام محدث کبیر علی بن مدینی - رحمۃ اللہ علیہ المتوفی 234ھ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے بعد اس امت میں سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر - رضی اللہ عنہ -، پھر سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ پھر سیدنا عثمان ذی النورین - رضی اللہ عنہ - ہیں

خَیْرُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِیِّهَا اَبُوْ بَكْرٍ الصِّدِّیْقُ، ثُمَّ عُمَرُ ثُمَّ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ، نُقَدِّمُ هٰؤُلَاءِ الثَّلَاثَةَ كَمَا قَدَّمَهُمْ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ وَلَمْ یَخْتَلِفُوْا فِیْ ذَالِكَ، ثُمَّ مِنْ بَعْدِ الثَّلَاثَةِ اَصْحَابُ الشُّوْرٰی الْخَمْسَةُ: عَلِیٌّ وَطَلْحَةُ وَالزُّبَیْرُ وَعَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ وَسَعْدُ بْنُ مَالِكٍ، كُلُّهُمْ یَصْلُحُ لِلْخَلَافَةِ، وَكُلُّهُمْ اِمَامٌ كَمَا فَعَلَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ.

اس کے نبی–حضور سیدنا محمد رسول اللہ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعد اس امت میں سب سے افضل وبرتر سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ– ہیں پھر سیدنا فاروق اعظم–رضی اللہ عنہ– پھر سیدنا عثمان ذی النورین–رضی اللہ عنہ–ہم ان تین بزرگوں کو مقدم رکھتے ہیں–سب سے افضل وبرتر جانتے ہیں– جیسے انہیں حضور سیدنا رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے صحابہ کرام–رضی اللہ عنہم– نے مقدم کیا اس میں انہوں نے کوئی اختلاف نہ کیا۔پھر ان تین ہستیوں کے بعد پانچ اصحاب شوری –رضی اللہ عنہم اجمعین– ہیں یعنی سیدنا علی مرتضٰی،سیدنا طلحہ،سیدنا زبیر،سیدنا عبدالرحمٰن بن عوف اور سیدنا سعد بن مالک–رضی اللہ عنہم اجمعین– یہ سب کے سب خلافت کی اہلیت رکھتے ہیں اور سارے کے سارے امام ہیں جیسے حضور سیدنا رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے صحابہ کرام–رضی اللہ عنہم– نے کیا۔

–☆–

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد ۳ صفحہ ۴۱۹

سیدنا امام احمد بن حنبل –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی 241ھ اور
سیدنا اسحاق بن راھویہ –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی 237ھ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعد
روئے زمین پر سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– ہیں
پھر ان کے بعد سب سے افضل سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– ہیں
پھر ان کے بعد سب سے افضل سیدنا عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہ–
ہیں پھر ان کے بعد سب سے افضل سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– ہیں

روی ابن عبد البر فی جامع بیان العلم بسنده الی سَلَمَةَ بْنِ شَبِيْبٍ قَالَ :

قُلْتُ لِأَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلَ : مَنْ تُقَدِّمُ؟ قَالَ : اَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ

وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ فِي الْخِلَافَةِ . قَالَ سَلَمَةُ : وَكَتَبْتُ اِلٰى اِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ : مَنْ تُقَدِّمُ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ ؟ فَكَتَبَ اِلَيَّ : لَمْ يَكُنْ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ عَلَى الْاَرْضِ اَفْضَلُ مِنْ اَبِىْ بَكْرٍ، وَلَمْ يَكُنْ بَعْدَهُ اَفْضَلُ مِنْ عُمَرَ، وَلَمْ يَكُنْ بَعْدَهُ عُمَرَ اَفْضَلُ مِنْ عُثْمَانَ، وَلَمْ يَكُنْ عَلَى الْاَرْضِ بَعْدَ عُثْمَانَ خَيْرٌ وَلَا اَفْضَلُ مِنْ عَلِيٍّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ.

جناب سلمہ بن شبیب نے فرمایا:

میں نے سیدنا امام احمد بن حنبل –رحمۃ اللہ علیہ– سے عرض کی: آپ کسے افضل وبرتر جانتے ہیں تو آپ نے فرمایا:

سیدنا ابوبکر صدیق، سیدنا عمر فاروق، سیدنا عثمان غنی، سیدنا علی مرتضٰی –رضی اللہ عنہم– کو خلافت میں افضل جانتا ہوں۔ جناب سلمہ نے فرمایا:

میں نے جناب اسحاق بن رھویہ کو لکھا کہ حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– کے صحابہ کرام میں سے آپ کسے سب سے آگے، مقدم وافضل جانتے ہیں؟ انہوں نے میری طرف جواب لکھا کہ:

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد ۳ صفحہ ۴۵۱
جامع بیان العلم وفضلہ (۱۱۷۲/۲)

حضور سیدنا رسول اللہ – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم – کے بعد روئے زمین پر سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – سے افضل کوئی نہ تھا اور ان کے بعد سیدنا فاروق اعظم – رضی اللہ عنہ – سے افضل کوئی نہ تھا اور سیدنا فاروق اعظم – رضی اللہ عنہ – کے بعد سیدنا عثمان ذی النورین – رضی اللہ عنہ – سے افضل کوئی نہ تھا اور سیدنا عثمان ذی النورین – رضی اللہ عنہ – کے بعد کوئی بھی بہتر وافضل نہ تھا سیدنا علی مرتضیٰ – رضی اللہ عنہ – کے۔

–☆–

شیخ الاسلام سیدنا امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ-المتوفی 241ھ کا عقیدہ
خلافت راشدہ میں سب سے مقدم سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضیٰ-رضی اللہ عنہم اجمعین- ہیں
جس نے سیدنا علی مرتضیٰ-رضی اللہ عنہ کو سیدنا عثمان ذی النورین سے افضل جانا اس نے اصحاب شوری کی عیب جوئی کی ہے

وجاء فی البداية والنهاية : قَالَ اَحْمَدُ حِيْنَ اجْتَازَ بِحِمْص وَقَدْ حُمِلَ اِلَى الْمَأْمُوْنِ فِى زَمَنِ الْمِحْنَةِ، وَدَخَلَ عَلَيْهِ عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ فَقَالَ لَهُ :

مَا تَقُوْلُ فِى الْخَلَافَةِ؟ فَقَالَ : اَبُوْ بَكْرٍ ثُمَّ عُمَرَ ثُمَّ عُثْمَانَ ثُمَّ عَلِيٌّ، وَمَنْ قَدَّمَ عَلِيّاً عَلٰى عُثْمَانَ فَقَدْ اَزْرٰى بِأَصْحَابِ الشُّوْرٰى

لِأَنَّهُمْ قَدَّمُوْا عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ.

سیدنا امام احمد بن حنبل -رحمۃ اللہ علیہ- نے فرمایا جب آپ حمص سے آگے نکل گئے جبکہ ایام محنہ میں آپ کو مامون کی طرف لے جایا جا رہا تھا اور ان کے پاس عمرو بن عثمان حمص داخل ہوئے تو کہا:

آپ خلافت کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟ آپ نے فرمایا:

سب سے پہلے سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین، پھر سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہم اجمعین- ہیں جس نے سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- کو سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ- پر مقدم کیا تو اس نے اصحاب شوری کی عیب جوئی کی کیونکہ انہوں نے ہی سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ- کو مقدم کیا تھا۔

-☆-

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد۴ صفحہ۲۲

البدایۃ والنھایۃ (۱۰/۳۴۲)

المنھاج (۱/۵۳۳-۵۳۴)

شیخ الاسلام سیدنا امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 241ھ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد اس امت میں سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر- رضی اللہ عنہ- پھر سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ پھر سیدنا عثمان ذی النورین- رضی اللہ عنہ- ہیں

عَنْ حَنْبَلَ قَالَ : سَمِعْتُ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَعْنِى اَحْمَدَ اَيْضاً سُئِلَ عَنِ التَّفْضِيْلِ فَقَالَ :

اَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَاَمَّا الْخَلاَفَةُ فَأَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعِلىٌّ لِأَنَّ النَّبِىَّ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ قَالَ :

اَلْخَلاَفَةُ فِىْ اُمَّتِىْ ثَلاَثُوْنَ سَنَةً وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ : كُنَّا نُفَاضِلُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ فَنَقُوْلُ اَبُوْ بَكْرٍ

ثُمَّ عُمَرُ ثُمَّ عُثْمَانُ ، قَالَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ : وَلَا نَتَعَدَّى الْاَثْرَ وَالْاِتِّبَاعَ، فَالْاِتِّبَاعُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ وَمَنْ بَعْدَهٗ لِأَصْحَابِهٖ اِذَا رَضِيَ اَصْحَابُهٗ بِذَالِكَ، وَكَانُوْا هُمْ يُفَاضِلُوْنَ بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ، هُوَ ذَا فَلَا يَعِيْبُ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ فَعَلَيْنَا اَنْ نَّتَّبِعَ مَا مَضٰى عَلَيْهِ سَلَفُنَا وَنَقْتَدِىَ بِهِمْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ.

جناب حنبل نے فرمایا:

میں نے سنا سیدنا ابوعبداللہ امام احمد بن حنبل – رحمۃ اللہ علیہ – کو جب آپ سے افضلیت کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا:

سیدنا ابوبکر صدیق ،سیدنا عمر فاروق ،سیدنا عثمان ذی النورین – رضی اللہ عنہم – لیکن خلافت میں تو سیدنا صدیق اکبر ،سیدنا فاروق اعظم ،سیدنا عثمان ذی النورین اور سیدنا علی مرتضیٰ – رضی اللہ عنہم اجمعین – ہیں کیونکہ حضور سیدنا نبی کریم – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – نے ارشاد فرمایا:

میری امت میں خلافت – خلافت راشدہ – تیس – 30 – سال ہے ۔ سیدنا عبداللہ بن عمر – رضی اللہ عنہما – نے فرمایا:

ھم حضور سیدنا نبی کریم – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – کے زمانہ اقدس میں

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد۴ صفحہ۲۳
اصول الاعتقاد (۲۶۲۵/۱۴۵۳/۸)

فضیلت دیا کرتے تھے پس ہم کہا کرتے تھے:

سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– پھر سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– پھر سیدنا عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہ– جناب ابوعبداللہ امام احمد بن حنبل –رحمۃ اللہ علیہ– نے فرمایا:

ھم حدیث اور اتباع سے تجاوز نہیں کر سکتے، اتباع حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– کی اور آپ کے بعد آپ کے صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– کی وہ صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم اجمعین– بعض بعض کو شرف وفضیلت دیا کرتے تھے تب وہ بعض بعض کی عیب جوئی نہ کیا کرتے تھے۔ پس ھم پر لازم ہے کہ جو ھمارے اسلاف گزر گئے –حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین– اور انکی اتباع وپیروی کریں۔

–☆–

قائدالمسلمین سیدنا امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ المتوفی 241ھ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد اس امت میں سب سے افضل خلفاء راشدین ہیں یعنی سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم سیدنا عثمان ذی النورین اور سیدنا علی مرتضٰی رضی اللہ عنہم اجمعین

روی ابن عبد البر بسندہ الی اَبِیْ عَلِیِّ الْحَسَنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اللَّیْثِ الرَّازِیِّ قَالَ : سَأَلْتُ اَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلَ فَقُلْتُ :

یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ مَنْ تُفَضِّلُ؟ فَقَالَ : اَبُوْ بَکْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِیٍّ، وَھُمُ الْخُلَفَاءُ ، فَقَالَ : یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ اِنَّمَا اَسْأَلُكَ عَنِ التَّفْضِیْلِ مَنْ تُفَضِّلُ؟ قَالَ :

اَبُوْ بَکْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِیٌّ، وَھُمُ الْخُلَفَاءُ الرَّاشِدُوْنَ

الْمَهْدِيُّوْنَ، وَرَدَّ الْبَابَ فِيْ وَجْهِيْ .

جناب ابوعلی حسن بن احمد بن لیث رازی نے بیان کیا کہ:

میں نے سیدنا امام احمد بن حنبل –رحمۃ اللہ علیہ– سے پوچھا: آپ کسے فضیلت دیتے ہیں؟ تو آپ نے فرمایا:

سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– سیدنا عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہ– سیدنا علی مرتضٰی –رضی اللہ عنہ– یہ خلفائے کرام ہیں تو انہوں نے کہا:

اے ابوعبداللہ! میں آپ سے تفضیل –افضلیت– کے بارے میں پوچھ رہا ہوں آپ کسے افضل و برتر قرار دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا:

سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ–، سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– سیدنا عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہ– اور سیدنا علی مرتضٰی –رضی اللہ عنہ– یہی خلفاء راشدین مھدیین ہیں اور آپ نے دروازہ میرے چہرے پر بند کر دیا۔

–☆–

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد۴ صفحہ۲۳

جامع بیان العلم (۱۱۷۲/۲)

امام المسلمین سیدنا امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ المتوفی 241ھ کا عقیدہ جو کہے سیدنا ابوبکر، سیدنا عمر، سیدنا عثمان، سیدنا علی – رضی اللہ عنہم – وہ اھل سنت سے ہے اور جو ایسے کہے ابوبکر، عمر، علی اور عثمان – رضی اللہ عنہم – وہ رافضی اور بدعتی ہے

فی السنة للخلال عَنْ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلَ قَالَ :

مَنْ قَالَ : اَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ فَهُوَ صَاحِبُ سُنَّةٍ ، وَمَنْ قَالَ : اَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعَلِيٌّ وَعُثْمَانُ فَهُوَ رَافِضِيٌّ ، اَوْ قَالَ : مُبْتَدِعٌ .

جناب امام احمد بن حنبل – رحمۃ اللہ علیہ – نے فرمایا:

جس نے کہا سیدنا ابوبکر، سیدنا عمر، سیدنا عثمان پس وہ صاحب سنت ہے – اھل سنت سے ہے – اور جس نے کہا: ابوبکر، عمر، علی اور عثمان وہ رافضی ہے یا فرمایا: وہ بدعتی ہے۔

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنھج والتربیۃ جلد۴ صفحہ۲۴

السنۃ للخلال (۱/۳۸۱)

شیخ الاسلام سیدنا امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ–المتوفی 241ھ کا عقیدہ

سب سے افضل و برتر سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ– ہیں، پھر سیدنا فاروق اعظم–رضی اللہ عنہ– پھر سیدنا عثمان ذی النورین–رضی اللہ عنہ–اور حدیث سفینہ کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم کہتے ہیں سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ–ھم سیدنا علی مرتضیٰ–رضی اللہ عنہ– کی قرابت، رشتہ......
......قدیمی اسلام اور عدل کی وجہ سے دل میں عزت واحترام پاتے ہیں

فی السنة لعبد الله انه قَالَ : سَمِعْتُ اَبِیْ یَقُوْلُ :
اَلسُّنَّةُ فِی التَّفْضِیلِ الَّذِیْ نَذْهَبُ اِلَیْهِ اِلٰی مَا رُوِیَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ یَقُوْلُ: اَبُوْبَکْرٍ ثُمَّ عُمَرُ ثُمَّ عُثْمَانُ، وَاَمَّا الْخَلَافَةُ فَنَذْهَبُ اِلٰی حَدِیْثِ سَفِیْنَةَ فَیَقُوْلُ :اَبُوْ بَکْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِیٌّ فِی الْخُلَفَاءِ ، نَسْتَعْمِلُ

الْحَدِيْثَيْنِ جَمِيْعاً وَلَا نَعِيْبُ مِنْ رُبْعِ بِعَلِيٍّ ، لِقَرَابَتِهِ وَصِهْرِهِ وَإِسْلَامِهِ الْقَدِيْمِ وَعَدَلِهِ.

جناب عبداللہ نے فرمایا:

میں نے اپنے والد گرامی سیدنا امام احمد بن حنبل -رحمۃ اللہ علیہ- سے سنا آپ فرما رہے تھے:

افضلیت میں سنت وہی ہے جو ہم بیان کرتے ہیں جیسے سیدنا عبداللہ بن عمر -رضی اللہ عنہما- نے روایت کیا آپ فرماتے تھے:

سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر، پھر سیدنا فاروق اعظم ، پھر سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہم اجمعین- لیکن خلافت کے مسئلہ میں ہم حدیث سفینہ کی طرف جاتے ہیں وہ فرماتے ہیں:

صدیق اکبر، فاروق اعظم ،عثمان ذی النورین اور علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہم اجمعین- اور خلفاء کے معاملہ میں ھم دونوں حدیثوں پر عمل کرتے ہیں ۔ پہلے خلیفہ بھی سیدنا صدیق اکبر ہیں اور سب سے افضل بھی سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم دوسرے خلیفہ اور ان کے بعد افضل بھی سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- علی ھذا القیاس اور ھم سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- کے چوتھے نمبر پر آنے پر عیب نہیں لگاتے ان کی حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- سے قربت -رشتہ داری- ان کے قدیم اسلام اور ان کے عدل کی وجہ سے۔

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد۴ صفحہ۲۴

السنۃ لعبداللہ (۲۴۳)

امام المسلمین سیدنا امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ المتوفی 241ھ کا عقیدہ
جو سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- کو چوتھا خلیفہ راشد نہ مانے
وہ گھریلو گدھے سے بدتر ہے

قال شيخ الإسلام فى المنهاج : وَقَالَ اَحْمَدُ:
مَنْ لَمْ يُرَبِّعَ بِعَلِيٍّ فِى الْخَلاَفَةِ فَهُوَ اَضَلُّ مِنْ حِمَارِ اَهْلِهِ.
شیخ الاسلام منہاج میں فرماتے ہیں:
سیدنا امام احمد بن حنبل -رحمۃ اللہ علیہ- نے فرمایا:
جو آدمی سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- کو خلافت میں چوتھے نمبر پر شمار نہ کرے وہ گھریلو گدھے سے بھی زیادہ گمراہ ہے۔

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد۴ صفحہ۲۵
المنہاج (۴/۴۰۲)

سیدنا امام احمد بن حنبل-رحمۃ اللہ علیہ-المتوفی 241ھ کا ارشاد گرامی
جو سیدنا علی مرتضیٰ-رضی اللہ عنہ-کو چوتھا خلیفہ راشد نہ مانے
اس سے بول چال ختم کرو اور اس سے نکاح وغیرہ بھی نہ کرو

جاء فی طبقات الحنابلة عَنْهُ قَالَ :

مَنْ لَمْ يُرَبِّعْ بِعَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ فِى الْخَلاَفَةِ فَلاَ تُكَلِّمُوْهُ وَلاَ تُنَاكِحُوْهُ.

طبقات الحنابلہ میں ہے آپ نے ارشاد فرمایا:

جو سیدنا علی مرتضیٰ-رضی اللہ عنہ-کو چوتھا خلیفہ راشد نہ مانے تم اس سے نہ کلام کرو اور نہ ہی ایسے آدمی سے نکاح کرو۔

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد۴ صفحہ۲۶

طبقات الحنابلۃ (۴۵/۱)

سیدنا امام احمد بن حنبل – رحمۃ اللہ علیہ – المتوفی 241ھ کا موقف

اللہ تعالیٰ سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم – رضی اللہ عنہما – کو اپنی بے پناہ رحمتوں سے مالا مال کرے اور جو ان دونوں ہستیوں سے بغض وعداوت رکھتا ہے اھل اسلام کا اس سے کوئی تعلق نہیں

وفيها : سُئِلَ اَحْمَدُ عَنْ اَبِیْ بَكْرٍ وَعُمَرَ فَقَالَ :
تَرَحَّمْ عَلَيْهِمَا ، وَتَبَرَّاْ مِمَّنْ يُبْغِضُهُمَا.

سیدنا امام احمد بن حنبل – رحمۃ اللہ علیہ – سے پوچھا گیا

سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم – رضی اللہ عنہما – کے بارے میں تو آپ نے ارشاد فرمایا:

ان کیلئے رحمت وفضل کی دعا مانگا کرو اور جو ان سے بغض وعداوت رکھے اس سے براءت کا اظہار کرو۔

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد۴ صفحہ ۲۸
السنۃ للخلال (۳۱۳/۱)

امام المسلمین سیدنا امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ المتوفی 241ھ کا عقیدہ
جس نے سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- کو سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- پر فضیلت دی اس نے حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- پر طعن کیا، جس نے سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- کو سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- پر فضیلت دی اس نے حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- پر اور سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- پر طعن کیا اور جس نے سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- کو سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ- پر فضیلت دی اس نے سیدنا صدیق اکبر پر، سیدنا فاروق اعظم پر اور اھل شوری پر اور مھاجرین وانصار -رضی اللہ عنہم- پر طعن کیا ہے

وفیھا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَوْفٍ الْحِمْصِيِّ قَالَ : سَمِعْتُ اَحْمَدَ بْنَ

حَنْبَلَ وَسُئِلَ عَنِ التَّفْضِيْلِ فَقَالَ :

مَنْ قَدَّمَ عَلِيّاً عَلٰى اَبِىْ بَكْرٍ فَقَدْ طَعَنَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ وَمَنْ قَدَّمَهٗ عَلٰى عُمَرَ، فَقَدْ طَعَنَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ وَعَلٰى اَبِىْ بَكْرٍ، وَمَنْ قَدَّمَهٗ عَلٰى عُثْمَانَ فَقَدْ طَعَنَ عَلٰى اَبِىْ بَكْرٍ وَعَلٰى عُمَرَ وَعَلٰى اَهْلِ الشُّوْرٰى وَعَلٰى الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ.

جناب محمد بن عوف حمصی نے فرمایا:

میں نے سنا سیدنا امام احمد بن حنبل –رحمۃ اللہ علیہ– سے افضلیت کے بارے میں سوال کیا جارہا تھا تو آپ نے ارشاد فرمایا:

جس نے سیدنا علی مرتضٰی –رضی اللہ عنہ– کو سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– پر فضیلت دی تو اس نے حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– پر طعن کیا ہے اور جس نے آپ کو سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– پر فضیلت دی اس نے حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– اور سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– پر طعن کیا ہے اور جس نے آپ کو سیدنا عثمان –رضی اللہ عنہ– پر فضیلت دی اس نے سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم اور تمام اھل شوری –رضی اللہ عنہم– بلکہ تمام مھاجرین وانصار پر طعن کیا ہے۔

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنھج والتربیۃ جلد۴ صفحہ۲۹

السنۃ للخلال (۱/۳۷۴)

امام المسلمین سیدنا احمد بن حنبل – رحمۃ اللہ علیہ – المتوفی 241ھ کا عقیدہ

اس امت میں حضور سیدنا نبی کریم – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – کے بعد سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – ہیں اور سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے بعد سب سے افضل سیدنا فاروق اعظم – رضی اللہ عنہ – ہیں اور سیدنا فاروق اعظم – رضی اللہ عنہ – کے بعد سب سے افضل سیدنا عثمان ذی النورین رضی اللہ عنہ ہیں اور سیدنا عثمان ذی النورین رضی اللہ عنہ – کے بعد سب سے افضل سیدنا علی مرتضیٰ – رضی اللہ عنہ – ہیں

وفیہ قال فی الرسالة التی رواھا ابو العباس احمد بن یعقوب الإصطخری وغیرہ :

وَخَيْرُ الْاُمَّةِ بَعْدَ النَّبِیِّ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ اَبُوْ بَكْرٍ ،

وَعُمَرُ بَعْدَ اَبِیْ بَکْرٍ، وَعُثْمَانُ بَعْدَ عُمَرَ، وَعَلِیٌّ بَعْدَ عُثْمَانَ، وَوَقَفَ قَوْمٌ وَهُمْ خُلَفَاءُ رَاشِدُوْنَ مَهْدِیُّوْنَ، ثُمَّ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ـ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ بَعْدَ هٰؤُلَاءِ الْاَرْبَعَةِ خَیْرُ النَّاسِ، لَا یَجُوْزُ لِاَحَدٍ اَنْ یَذْکُرَ شَیْئًا مِنْ مَسَاوِیْهِمْ، وَلَا یَطْعَنُ عَلٰی اَحَدٍ مِنْهُمْ بِعَیْبٍ وَلَا نَقْصٍ، فَمَنْ فَعَلَ ذَالِكَ فَقَدْ وَجَبَ تَأْدِیْبُهٗ وَعَقُوْبَتُهٗ، لَیْسَ لَهٗ اَنْ یَعْفُوَ عَنْهٗ، بَلْ یُعَاقِبُهٗ وَیَسْتَتِیْبُهٗ، فَاِنْ تَابَ قَبِلَ مِنْهٗ، وَاِنْ ثَبَتَ اَعَادَ عَلَیْهِ الْعَقُوْبَةُ وَخَلَّدَهٗ فِی الْحَبْسِ حَتّٰی یَمُوْتَ اَوْ یُرَاجِعَ.

آپ نے ارشاد فرمایا:

حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد اس امت مسلمہ میں سب سے افضل و بہتر سیدنا صدیق اکبر ہیں اور سیدنا فاروق اعظم سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہما- کے بعد اور سیدنا فاروق اعظم کے بعد سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ- اور سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ- کے بعد سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- سب سے افضل و برتر ہیں اور قوم نے یہاں توقف فرمایا کہ وہ خلفاء راشدین مہدیین ہیں پھر ان چار خلفاء کے بعد حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- سب لوگوں سے بہتر و افضل ہیں۔

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد۴ صفحہ۳۲

الصارم (۵۷۰)

کسی آدمی کیلئے جائز نہیں کہ ان کی مجتہدانہ خطاؤں کا بھی تذکرہ کرے اور نہ ان میں سے کسی عیب اور نقص سے طعنہ لگائے پس جس نے ایسا کر دیا تو اس کی تادیب اور اس کو سزا دینا واجب ہو گیا یہ مناسب نہیں کہ اسے معاف کر یا جائے بلکہ اسے سزا دی جائے گی اور اسے توبہ کرنے کے بارے میں کہا جائے گا اگر وہ توبہ کرے تو اس کی توبہ قبول کر لی جائے گی اگر وہ اپنے فاسد عقیدے پر ثابت قدم رہے تو اسے دوبارہ سزا دی جائے گی اور اسے ہمیشہ قید خانہ میں -جیل میں- رکھا جائے گا حتی کہ وہ جیل میں ہی مر جائے یا وہ اپنے فاسد عقیدہ سے رجوع کرے۔

-☆-

حافظ الحجۃ المحدث ابومسعود احمد بن فرات رازی المتوفی 258ھ کی خواہش وتمنا کہ انہیں سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- کی محبت میں شہید کردیا جائے

عَنْ اَحْمَدَ بْنِ مَحْمُوْدِ بْنِ صَبِيْحٍ : سَمِعْتُ اَبَا مَسْعُوْدٍ الرَّازِيَّ يَقُوْلُ : وَدَدْتُ اَنِّيْ اُقْتَلُ فِيْ حُبِّ اَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ .

جناب احمد بن محمود بن صبیح نے فرمایا:

میں نے سنا جناب ابومسعود رازی فرمارہے تھے:

میری یہ خواہش ہے کہ مجھے سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- کی محبت میں شہید کردیا جائے۔

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد۴ صفحہ ۲۵۰

سیر اعلام النبلاء (۴۸۴/۱۲)

سیدالحفاظ سیدنا ابوزرعہ رازی رحمۃ اللہ علیہ-المتوفی 264ھ کا ارشاد گرامی حضرات صحابہ کرام-رضی اللہ عنہم-پر طعنہ زنی کرنے والا زندیق ہے ان نفوس قدسیہ پر طعن کر کے وہ لوگ کتاب وسنت کو باطل کرنا چاہتے ہیں کیونکہ حضور-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- سے قرآن وسنت کے یہی صحابہ گواہ ہیں

عَنْ اَحْمَدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ التُّسْتُرِيِّ قَالَ : سَمِعْتُ اَبَا زُرْعَةَ يَقُوْلُ :

اِذَا رَاَيْتَ الرَّجُلَ يَنْتَقِصُ اَحَداً مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ زَنْدِيْقٌ وَذَالِكَ اَنَّ الرَّسُوْلَ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ عِنْدَنَا حَقٌّ وَالْقُرْآنُ حَقٌّ وَاِنَّمَا اَدّٰى اِلَيْنَا

هٰذَا الْقُرْآنَ وَالسُّنَنَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ -صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ- وَاِنَّمَا يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَجْرَحُوْا شُهُوْدَنَا لِيُبْطِلُوا الْكِتَابَ وَالسُّنَّةَ وَالْجَرْحُ بِهِمْ اَوْلىٰ وَهُمْ زَنَادِقَةٌ.

جناب احمد بن محمد بن سلیمان تُستری نے فرمایا:

میں نے سنا جناب ابوزرعہ فرمارہے تھے:

جب تم دیکھو کسی آدمی کو کہ وہ حضور سیدنا رسول اللہ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- میں سے کسی ایک کی تنقیص کرتا ہے تو جان لیجئے وہ زندیق ہے اور اگر وہ اس وجہ سے کہ حضور سیدنا رسول اللہ- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- ہمارے نزدیک حق ہیں، قرآن حق ہے اور یہ قرآن اور سنتیں ہم تک حضور سیدنا رسول اللہ- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- نے پہنچائی ہیں۔ وہ -زندیق- یہ چاہتے ہیں کہ وہ ہمارے گواہوں کو داغدار کردیں تاکہ وہ کتاب وسنت کو باطل قرار دے دیں اس لئے ان کی جرح اولی ہے کیونکہ وہ زندیق -بے دین- ہیں۔

-☆-

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد۴ صفحہ۲۸۲

الکفایۃ (۴۹) تاریخ دمشق (۳۸/۳۲-۳۳)

حافظ امام ابن ابی عاصم –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی 267ھ کا عقیدہ

حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعد سب سے عالم، سب سے افضل، سب سے بڑے زاھد، سب سے بڑے بہادر اور سب سے بڑے سخی سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– ہیں

وَاَبُوْ بَکْرٍ الصِّدِّیْقُ اَعْلَمُھُمْ عِنْدِیْ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ ۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وَسَلَّمَ ۔ وَاَفْضَلُھُمْ وَاَزْھَدُھُمْ وَاَشْجَعُھُمْ وَاَسْخَاھُمْ .

میرے نزدیک سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعد سب سے بڑے عالم، سب سے افضل، سب سے بڑے زاھد، سب سے بڑے شجاع و بہادر اور سب سے بڑے سخی ہیں۔

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد۴ صفحہ ۴۱۸

امام زاهد حافظ ابن ابی عاصم-رحمۃ اللہ علیہ-المتوفی 287ھ کا عقیدہ

سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ-کا نام مبارک صدیق اللہ تعالیٰ نے آسمان سے نازل فرمایا اور حضور-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کے بعد تمام مسلمانوں نے آپ کی بیعت کی اور آپ کی بیعت پر سب نے اتفاق کیا

وَلَمْ يَفْعَلْ هٰذَا اَحَدٌ مِنْهُمْ، وَقَالَ فِيْ قِصَّةِ الْكِتَابِ الَّذِيْ اَرَادَ النَّبِيُّ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ اَنْ يَكْتُبَ لَهُمْ :

يَأْبَى اللّٰهُ وَيُدْفَعُ بِالْمُؤْمِنِيْنَ، وَسَمَّاهُ اللّٰهُ مِنَ السَّمَاءِ الصِّدِّيْقَ وَبُوْيِعَ وَاتَّفَقَ الْمُسْلِمُوْنَ عَلٰى بَيْعَتِهٖ، وَعَلِمُوْا اَنَّ الصَّلاَحَ فِيْهَا فَسَمُّوْهُ خَلِيْفَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ وَخَاطَبُوْهُ بِهَا.

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ   جلد۴   صفحہ ۴۱۸

صدیق اکبر کے علاوہ کسی اور کا امام بننا اللہ تعالیٰ اس کا انکار کردے گا اور مومن اس کو قبول نہیں کریں گے اور اللہ تعالیٰ نے ان کا نام آسمان سے صدیق رکھا اور آپ کی –وصال نبی علیہ السلام کے بعد– بیعت کی گئی اور آپ کی بیعت پر تمام مسلمانوں نے اتفاق کیا اور انہوں نے جانا صلاح و بہتری اس میں ہے۔ پس انہوں نے آپ کا نام خلیفۃ رسول اللہ– فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– رکھا اور اسی نام سے آپ کو مخاطب کیا۔

–☆–

امام مفسر حافظ محمد بن جریر طبری -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 310ھ کا عقیدہ سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- کو جو ھدایت کا امام نہ مانے وہ بدعتی ہے

قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ جَرِيْرٍ : مَنْ قَالَ :

اَنَّ اَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ لَيْسَا بِإِمَامَىْ هُدًى ، اَيْش هُوَ؟ قَالَ : مُبْتَدِعٌ .

فَقَالَ ابْنُ جَرِيْرٍ اِنْكَاراً عَلَيْهِ : مُبْتَدِعٌ مُبْتَدِعٌ . هٰذَا يُقْتَلُ.

محمد بن جریر نے کہا:

جس نے کہا سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- امام ھدٰی نہیں ہیں وہ کون ہے انہوں نے کہا: بدعتی تو ابن جریر نے انکار کرتے ہوئے کہا:

صرف بدعتی بدعتی، اسے قتل کر دیا جائے۔

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد ۵ صفحہ ۳

سیر اعلام النبلاء (۱۴/۲۷۵)

حافظ بن حافظ ابوبکر ابن ابوداود- رحمۃ اللہ علیہما- المتوفی 316ھ کا عقیدہ

حضور سیدنا نبی کریم فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد سب سے افضل آپ کے دونوں وزیر سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم- رضی اللہ عنہما ہیں پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہما ہیں

وَقُلْ : اِنَّ خَيْرَ النَّاسِ بَعْدَ مُحَمَّدٍ
وَزِيْرَاهُ قِدْماً ثُمَّ عثُمَانُ الْاَرْجَحُ
وَرَابِعُهُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ بَعْدَهُمْ
عَلِىٌّ حَلِيْفَ الْخَيرِ بِالْخَيْرِ مُنْجِحُ

کہئے حضور سیدنا محمد مصطفیٰ- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد لوگوں

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد۵ صفحہ۶۵

میں سب سے بہتر وافضل آپ کے پرانے دووزیر-سیدنا صدیق اکبراورسیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہما- ہیں پھرراجح قول میں سیدنا عثمان ذی النورین-رضی اللہ عنہ- ہیں اوران میں چوتھے ان کے بعدساری مخلوق سے بہترعلی مرتضی-رضی اللہ عنہ- ہیں جوخیر کے حلیف ہیں اورخیر کےساتھ کامیاب ہونے والے ہیں۔

-☆-

امام المسلمین سیدنا ابوالحسن اشعری – رحمۃ اللہ علیہ – المتوفی 324ھ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم – نے سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – کو امامت کیلئے آگے کرکے یہ واضح کر دیا کہ وہ تمام صحابہ کرام سے بڑے عالم اور قاری ہیں کیونکہ حدیثِ پاک میں ہے قوم کی قرآن کا سب سے بڑا قاری امامت کروائے

قَالَ الشَّيْخُ اَبُو الْحَسَنِ الْاَشْعَرِيُّ :

وَتَقْدِيْمُهٗ لَهٗ اَمْرٌ مَعْلُوْمٌ بِالضَّرُوْرَةِ مِنْ دِيْنِ الْإِسْلَامِ . قَالَ : وَتَقْدِيْمُهٗ لَهٗ دَلِيْلٌ عَلٰى اَنَّهٗ اَعْلَمُ الصَّحَابَةِ وَاَقْرَؤُهُمْ لَمَا ثَبَتَ فِى الْخَبَرِ الْمُتَّفَقَ عَلٰى صِحَتِهٖ بَيْنَ الْعُلَمَاءِ . اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ قَالَ:

يَؤُمُّ الْقَوْمَ اَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللّٰهِ فَاِنْ كَانُوْا فِى الْقِرَاءَةِ سَوَاءٌ فَاَعْلَمُهُمْ بِالسُّنَّةِ فَاِنْ كَانُوْا فِى السُّنَّةِ سَوَاءٌ فَاَكْبَرُهُمْ سِنًّا فَاِنْ كَانُوْا فِى السِّنِّ سَوَاءٌ فَاَقْدَمُهُمْ مُسْلِماً

جناب شیخ ابوالحسن اشعری – رحمۃ اللہ علیہ – نے فرمایا:

سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – کا سب سے مقدم ہونا ضروریات دین اسلام سے امر معلوم ہے آپ نے فرمایا:

آپ کو مقدم کرنا اس بات کی دلیل ہے کہ آپ تمام صحابہ کرام – رضی اللہ عنہم – سے سب سے بڑے عالم اور سب سے بڑے قاری تھے جبکہ ثابت ہے اس حدیث سے جس کی صحت علماء کرام کے درمیان متفق ہے حضور سیدنا رسول اللہ – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – نے فرمایا:

قوم کی امامت وہ کروائے جو ان میں سے کتاب اللہ سب سے زیادہ پڑھنے والا ہے اگر وہ قراءت میں برابر ہیں تو جو ان میں سے سنت کا زیادہ عالم ہو وہ امامت کروائے، اگر وہ سنت میں برابر ہوں تو جو عمر میں بڑا ہے وہ امامت کروائے اگر عمر میں وہ برابر ہوں تو جو ان میں قدیمی مسلمان ہے وہ امامت کروائے۔

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ   جلد ۵   صفحہ ۸۷

امام مفسر ابن کثیر المتوفی 774ھ کی رائے میں امام المسلمین سیدنا ابوالحسن اشعری –رحمۃ اللہ علیہ– کا یہ عقیدہ سونے کے پانی سے لکھے جانے کے قابل ہے

قُلْتُ ـ اَیِ ابْنِ کَثِیْرٍ ـ وَهٰذَا مِنْ کَلَامِ الْاَشْعَرِیِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ مِمَّا یَنْبَغِیْ اَنْ یُکْتَبَ بِمَاءِ الذَّهَبِ ثُمَّ قَدِ اجْتَمَعَتْ هٰذِهِ الصِّفَاتُ کُلُّهَا فِی الصِّدِّیْقِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاَرْضَاهُ.

امام ابن کثیر نے فرمایا:

میں –یعنی ابن کثیر– کہتا ہوں: یہ کلام امام ابوالحسن اشعری –رحمۃ اللہ علیہ– کا ہے جسے چاہئے کہ سونے کے پانی سے لکھا جائے پھر یہ تمام صفات ساری کی ساری سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– وارضاہ عنا میں جمع ہوگئی ہیں۔

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد ۵ صفحہ ۸۸

البدایہ والنھایہ (۵/۲۰۷)

اهل اسلام پر حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی سنت اور حضرات خلفاء راشدین مهدیین رضی اللہ عنہم -کی سنت لازم ہے

وَقَالَ النَّبِيُّ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَلَّمَ ـ :

عَلَيْكُمْ بِسُنَّتِيْ وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ، عَضُّوْا عَلَيْهَا بِالنَّواجِذِ. فَهُمْ اَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ ـ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَمَنِ اتَّبَعَهُمْ بِإِحْسَانٍ ـ.

حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے فرمایا:

تم پر میری سنت لازم ہے اور خلفاء راشدین کی سنت لازم ہے جو هدایت یافتہ ہیں اسے مضبوطی سے تھامے رکھو پس وہ -خلفاء راشدین- سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ- اور سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہم وَمَنِ اتَّبَعَهُمْ بِإِحْسَانٍ-

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد۵ صفحہ۲۳۰

الشریعۃ (۲۰/۳)

المحدث القدوۃ شیخ الحرم الشریف ابوبکر محمد بن حسین آجری بغدادی –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی 360ھ کا ایمان

اللہ تعالیٰ جس مومن سے خیر و بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے اس کے صحت ایمان کی علامت حضرات خلفاء راشدین –رضی اللہ عنہم– سے محبت والفت ہے

قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ ـ رَحِمَهُ اللّٰهُ ـ :

مِنْ عَلَامَةِ مَنْ اَرَادَ اللّٰهُ ـ عَزَّوَجَلَّ ـ بِهٖ خَيْراً مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَصِحَّةِ اِيْمَانِهِمْ مَحَبَّتَهُمْ لِأَبِیْ بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ ـ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ ـ .

جناب محمد بن حسین –رحمۃ اللہ علیہ– نے فرمایا:

جس سے اللہ عزوجل خیر و بھلائی کا ارادہ کرے مومنین میں سے اس کی علامت اور اس کے ایمان کی صحت کی علامت ان کا سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم، سیدنا عثمان ذی النورین اور سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہم– سے محبت کرنا ہے۔

الشریعۃ (۲۱/۳)

خلیفہ راشد سیدنا علی مرتضیٰ - رضی اللہ عنہ - نے پہلے خلفاء کی خلافت کو دل و جان سے تسلیم کیا آپ کو معلوم تھا کہ حضرات خلفاء حق کی معیت میں امور سلطنت سرانجام دے رہے ہیں۔ سیدنا فاروق اعظم - رضی اللہ عنہ - نے جب باجماعت صلاۃ تراویح کا اہتمام کیا تو آپ نے اسے پسند فرمایا اور زبان ودل سے کہا نَوَّرَ اللّٰهُ قَبْرَكَ يَابْنَ الْخَطَّابِ كَمَا نَوَّرْتَ مَسَاجِدَنَا اے ابن خطاب! اللہ تعالیٰ آپ کی قبر کو یوں منور کرے جیسے آپ نے ہماری مساجد کو منور کر دیا

لَوْ عَلِمَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ الْحَقَّ فِي غَيْرِ مَا حَكَمَ بِهِ اَبُوْ بَكْرٍ لَرَدَّهٗ، وَلَمْ يَأْخُذْهُ فِي اللّٰهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ، وَلٰكِنْ عَلِمَ اَنَّ الْحَقَّ هُوَ الَّذِيْ فَعَلَهٗ اَبُوْ بَكْرٍ فَأَجْرَاهُ عَلٰى مَا فَعَلَ اَبُوْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

وَكَذَا فَعَلَ عُمَرُ فِى اَهْلِ نَجْرَانَ، وَكَذَا لَمَّا سَنَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قِيَامَ شَهْرِ رَمْضَانَ، وَجَمَعَ النَّاسَ عَلَيْهِ، اَحْيَا بِذَالِكَ سُنَّةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ -صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَلَّمَ- فَصَلَّاهَا الصَّحَابَةُ فِى جَمِيْعِ الْبَلْدَانِ، وَصَلَّاهَا عَلِىُّ بْنُ اَبِىْ طَالِبٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فَلَمَّا اُفِضَتِ الْخَلَافَةُ اِلَيْهِ صَلَّاهَا وَاَمَرَ بِالصَّلَاةِ، وَتَرَحَّمَ عَلٰى عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ :

نَوَّرَ اللّٰهُ قَبْرَكَ يَا بْنَ الْخَطَّابِ، كَمَا نَوَّرْتَ مَسَاجِدَنَا، وَقَالَ : اَنَا اَشَرْتُ عَلٰى عُمَرَ بِذَالِكَ.

اگر سیدنا علی مرتضٰی –رضی اللہ عنہ– جانتے کہ حق سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– نے جس کا حکم دیا ہے اس کے غیر میں ہے تو آپ ان کے حکم کو رد کر دیتے اور اللہ تعالیٰ کے معاملہ میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈرتے لیکن آپ کو علم ہے کہ حق وہی ہے جو سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– نے کیا ہے تو جو سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– نے کیا تھا آپ نے اسے جاری رکھا ایسے ہی سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– نے اھل نجران کے بارے میں کیا۔

ایسے ہی جب سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– نے شہر رمضان میں قیام کو سنت قرار دیا اور لوگوں کو اس پر جمع کیا اور اس کے ذریعے حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی

الشریعۃ (۳/۲۷)

اللہ علیہ وآلہ وسلم –کی سنت مبارکہ کا احیاء کیا تو تمام صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– نے تمام شہروں میں اس نماز کو ادا کیا اور سیدنا علی مرتضٰی –رضی اللہ عنہ– نے بھی اس نماز –نماز تراویح –کو ادا کیا۔ جب خلافت سیدنا علی مرتضٰی –رضی اللہ عنہ– کے سپرد کی گئی تو آپ نے بھی اس نماز کو پڑھا –اس سنت کو جاری کیا –اور اس نماز کے پڑھنے کا حکم ارشاد فرمایا اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– کیلئے اللہ تعالیٰ سے رحم وکرم کی دعا کی تو کہا:

اے فاروق اعظم !اللہ تعالیٰ آپ کی قبر کو یوں منور کرے جیسے آپ نے ہماری مساجد کو منور کر دیا اور فرمایا: میں نے سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– کو اس جانب اشارہ دیا تھا۔

–☆–

خلیفہ راشد سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- جو طریقہ سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاوق اعظم یا سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہم اجمعین- نے اپنایا اس کی دل وجان سے پیروی کرتے رہے

قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ ـ رَحِمَهُ اللّٰهُ ـ :

مُرَادُنَا مِنْ هٰذَا، اَنَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَمْ يَزَلْ مُتَّبِعاً لِمَا سَنَّهٗ اَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ مُتَّبِعاً لَهُمْ يَكْرَهُ مَا كَرِهُوْا وَيُحِبُّ مَا اَحَبُّوْا، حَتّٰى قَبَضَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ شَهِيْداً الَّذِيْ لَا يُحِبُّهٗ اِلَّا مُؤْمِنٌ تَقِيٌّ وَلَا يُبْغِضُهٗ اِلَّا مُنَافِقٌ شَقِيٌّ.

جناب محمد بن حسین -رحمۃ اللہ علیہ- نے فرمایا:

الشریعۃ (۳۱/۳)

اس سے ہماری مراد یہ ہے کہ سیدنا علی مرتضی–رضی اللہ عنہ–مسلسل متبع رہے اس کے جو طریقہ سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم اور سیدنا عثمان ذی النورین–رضی اللہ عنہم–نے اپنایا ان کے متبع بنتے ہوئے ہر اس چیز کو ناپسند کیا جسے انہوں نے ناپسند کیا اور ہر اس چیز سے محبت کرنے لگے جس سے انہوں نے محبت کی حتی کہ اللہ عزوجل نے آپ کو شہید کی حالت میں قبض کیا آپ سے محبت تو متقی مومن ہی کرتا ہے اور بغض تو بدبخت منافق ہی کرتا ہے۔

–☆–

جس خوش نصیب نے حضرات خلفاء راشدین-رضی اللہ عنہم- سے محبت کی انکی خلافت وامامت پر راضی ہوا، ان کا متبع بنا درحقیقت وہ کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کا متبع بنا

وَقَالَ رَحِمَهُ اللّٰهُ :

وَالْخُلَفَاءُ الرَّاشِدُوْنَ فَهُمْ : اَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ ، فَمَنْ كَانَ لَهُمْ مُحِبّاً رَاضِياً بِخَلاَفَتِهِمْ ، مُتَّبِعاً لَهُمْ ، فَهُوَ مُتَّبِعٌ لِكِتَابِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ ، وَلِسُنَّةِ رَسُوْلِهٖ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَمَنْ اَحَبَّ اَهْلَ بَيْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ـصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ الطَّيِّبِيْنَ ، وَتَوَلَّاهُمْ وَتَعَلَّقَ بِأَخْلاَقِهِمْ ، وَتَأَدَّبَ بِأَدَبِهِمْ ، فَهُوَ عَلَى الْمَحَجَّةِ الْوَاضِحَةِ ، وَالطَّرِيْقِ الْمُسْتَقِيْمِ وَالْاَمْرِ الرَّشِيْدِ ، وَيُرْجٰى لَهُ النَّجَاةُ .

آپ –رحمۃ اللہ علیہ– نے فرمایا:

خلفاء راشدین وہ سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم، سیدنا عثمان ذی النورین اورسیدنا علی مرتضی –رضی اللہ عنہم اجمعین– ہیں پس جو آدمی ان سے محبت کرنے والا، ان کی خلافت پر راضی انکا متبع ہے تو وہ کتاب اللہ عزوجل –قرآن کریم– اور حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کی سنت کا متبع ہے اور جس نے حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے اھل بیت جو طیب ہیں سے محبت کی اور ان سے دوستی کی، ان کی اخلاق کریمانہ سے تعلق رکھا اور ان کے آداب مبارکہ سے متادب ہوا تو وہ واضح حجت، صراط مستقیم اور امر رشید پر ہے اور اس کی نجات وبخشش کی امید کی جاسکتی ہے۔

–☆–

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد ۵ صفحہ ۲۳۸

سیدنا علی مرتضیٰ امیر المؤمنین –رضی اللہ عنہ– سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم اور سیدنا عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہم اجمعین– سے ان کی زندگی میں، ان کی خلافت کے زمانہ میں اور ان کی وفات کے بعد بھی ان سے محبت کرتے رہے، سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کے وصال پر آپ سخت غمگین ہوئے، سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– کی شہادت پر آپ طویل روئے اور سیدنا عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہ– کی شہادت پر اللہ تعالیٰ نے آپ کو ان کے خون سے بری رکھا اور آپ کی شہادت ان کے نزدیک ظلم مبین تھی

اِعْلَمُوْا رَحِمَنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ اَنَّ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ ـ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ـ لَا يَحْفَظُ عَنْهُ الصَّحَابَةُ وَمَنْ تَبِعَهُمْ مِنَ

التَّابِعِيْنَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ مِنْ اَئِمَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ اِلَّا مَحَبَّةَ اَبِىْ بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ فِىْ حَيَاتِهِمْ وَفِى خَلَافَتِهِمْ وَبَعْدَ وَفَاتِهِمْ .

فَأَمَّا فِىْ خَلَافَتِهِمْ فَسَامِعٌ لَهُمْ مُطِيْعٌ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهُ، وَيُعَظِّمُ قَدْرَهُمْ وَيُعَظِّمُوْنَ قَدْرَهٗ، صَادِقٌ فِىْ مَحَبَّتِهٖ لَهُمْ، مُخْلِصٌ فِى الطَّاعَةِ لَهُمْ، يُجَاهِدُ مَنْ يُجَاهِدُوْنَ، وَيُحِبُّ مَا يُحِبُّوْنَ، وَيَكْرَهُ مَا يَكْرَهُوْنَ، يَسْتَشِيْرُوْنَهٗ فِى النَّوَازِلِ؛ فَيُشِيْرُ مَشْوَرَةَ نَاصِحٍ مُشْفِقٍ مُحِبٍّ، فَكَثِيْرٌ مِنْ سِيْرَتِهِمْ بِمَشْوَرَتِهٖ جَرَتْ، فَقُبِضَ اَبُوْ بَكْرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فَحَزِنَ لِفَقَدِهٖ حُزْناً شَدِيْداً، وَقُتِلَ عُمَرُ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فَبَكٰى عَلَيْهِ بُكَاءً طَوِيْلاً، وَقُتِلَ عُثْمَانُ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ ظُلْماً؛ فَبَرَّأَهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ مِنْ دَمِهٖ، وَكَانَ قَتْلُهٗ عِنْدَهٗ ظُلْماً مُبِيْناً.

جان لیجئے اللہ تعالیٰ ہم پر اور تم پر رحمتیں نازل فرمائے بیشک امیر المؤمنین سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- سے حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- تابعین کرام اور ان کے بعد آئمہ مسلمین نے ان سے صرف سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم، اور سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہم- کی محبت ہی محفوظ رکھی ہے ان کی زندگی میں، ان کے زمانہ خلافت میں اور ان کی وفات کے بعد۔

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد ۵ صفحہ ۲۴۰، ۲۴۱

بہر حال ان کے زمانہ خلافت میں ان کی بات سننے والے ان کے متبع تھے جو ان سے محبت کرتے تھے اور وہ ان سے محبت کرتے تھے آپ ان کی قدر ومنزلت کی تعظیم کرتے تھے اور وہ آپ کی قدر ومنزلت کا خیال رکھتے تھے۔ آپ ان سے اپنی محبت میں صادق تھے، انکی اطاعت میں مخلص تھے جس سے وہ جہاد کرتے یہ بھی اس سے جہاد کرتے، جس سے وہ محبت کرتے یہ بھی ان سے محبت کرتے، جسے وہ ناپسند کرتے یہ بھی اسے ناپسند کرتے، آنے والے مصائب میں وہ ان سے مشورہ کرتے اور آپ انہیں ایک ناصح، مشفق اور محبّ کا مشورہ دیتے۔ ان کی سیرت میں بہت سی چیزیں آپ سے مشورہ سے ہوئیں سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ– آپ ان کے وصال پر بہت زیادہ غمگین ہوئے سیدنا فاروق اعظم–رضی اللہ عنہ–شہید ہوئے تو آپ ان کی شہادت پر طویل روئے سیدنا عثمان ذی النورین–رضی اللہ عنہ–کو ظلماً شہید کیا گیا تو اللہ عزوجل نے ان کے خون سے آپ کو بری رکھا اور ان کا قتل آپ کے نزدیک واضح ظلم تھا۔

–☆–

حضرات خلفاء راشدین سے محبت وہ متقی مومن کرتا ہے جسے اللہ عزوجل نے حق کی توفیق عطا فرمائی ہو اور ان کی محبت سے وہی پیچھے رہتا ہے جو بدنصیب ہو اور راہ حق سے پھسل چکا ہو ہمارا مذہب یہ ہے کہ مسئلہ خلافت اور مسئلہ افضلیت سے کہتے ہیں پہلے سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- پھر سیدنا فاروق اعظم-رضی اللہ عنہ- پھر سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ- پھر سیدنا علی مرتضٰی-رضی اللہ عنہ- ہیں

وَقَالَ رَحِمَهُ اللّٰهُ :

فَلَنْ يُحِبَّهُمْ اِلَّا مُؤْمِنٌ تَقِيٌّ، قَدْ وَفَّقَهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ لِلْحَقِّ وَلَنْ يَتَخَلَّفَ عَنْ مَحَبَّتِهِمْ، اَوْ عَنْ مَحَبَّةِ وَاحِدٍ مِنْهُمْ اِلَّا شَقِيٌّ قَدْ خَطِيَ بِهٖ عَنْ طَرِيْقِ الْحَقِّ؛ وَمَذْهَبُنَا فِيْهِمْ اِنَّا نَقُوْلُ فِي الْخَلَافَةِ وَالتَّفْضِيْلِ :

اَبُوْبَكْرٍ ؛ ثُمَّ عُمَرُ ؛ ثُمَّ عُثْمَانُ ؛ ثُمَّ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ.

ان حضرات خلفاء راشدین سے صرف متقی مومن ہی محبت کرتا ہے جسے اللہ تعالیٰ نے حق وسچ کی توفیق عطا فرمائی اوران کی محبت سے پیچھے نہیں رہتا اور نہ ان میں سے کسی ایک کی محبت سے پیچھے رہتا مگر شقی و بد بخت جو طریق حق –صراطِ مستقیم– سے خطا کھا گیا اور ان نفوس قدسیہ میں ہمارا مذھب یہ ہے کہ ھم خلافت وافضلیت میں کہتے ہیں سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– پھر سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– پھر سیدنا عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہ– پھر سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ–۔

–☆–

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنھج والتربیۃ   جلد ۵   صفحہ ۲۴۱

سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم، سیدنا عثمان ذی النورین اور سیدنا علی مرتضیٰ – رضی اللہ عنہم – کی محبت صرف اس امت کے اتقیاء – پرہیزگاروں – کے دلوں میں ہے

وَيُقَالُ :

رَحِمَكُمُ اللّٰهُ اِنَّهُ لَا يَجْتَمِعُ حُبُّ اَبِیْ بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ اِلَّا فِی قُلُوْبِ اَتْقِيَاءِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ.

اللہ تعالیٰ تم پر رحم وکرم فرمائے سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم، سیدنا عثمان ذی النورین اور سیدنا علی مرتضیٰ – رضی اللہ عنہم – کی محبت صرف اس امت کے متقی لوگوں کے دلوں میں جمع ہوتی ہے۔

الشریعۃ (۳/۴۱۲، ۴۱۳)

جناب ابوعبداللہ بن حنیف شیرازی المتوفی 371ھ کا عقیدہ

تمام مہاجرین وانصار رضی اللہ عنہم – نے اتفاق کیا کہ امامت وخلافت میں سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – مقدم ہوں گے کیونکہ وہ افضل الامۃ ہیں

ثُمَّ ذکر الخلاف فی الإمامة واحتج علیها، وَذَکَرَ اِتِّفَاقَ الْمُهَاجِرِیْنَ وَالْاَنْصَارِ عَلٰی تَقْدِیْمِ "الصِّدِّیْقِ "وَاَنَّهٗ اَفْضَلُ الْاُمَّةِ.

اور انہوں نے مہاجرین وانصار – رضی اللہ عنہم – کا اتفاق ذکر کیا سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – کی تقدیم پر اور یہ کہ آپ افضل امت ہیں۔

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد ۵ صفحہ ۳۳۳

حضور سیدنا رسول اللہ- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد اس امت میں سب سے بہتر اور سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر، پھر سیدنا فاروق اعظم، پھر سیدنا عثمان ذی النورین، پھر سیدنا علی مرتضٰی- رضی اللہ عنہم اجمعین- ہیں

وَيَجِبُ اَنْ يُحَبَّ الصَّحَابَةُ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ كُلُّهُمْ وَنَعْلَمُ اَنَّهُمْ خَيْرُ الْخَلْقِ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ وَاَنَّ خَيْرَهُمْ كُلِّهِمْ وَاَفْضَلَهُمْ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ اَبُوْبَكْرٍ الصِّدِّيْقُ، ثُمَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، ثُمَّ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ، ثُمَّ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ ـ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ ـ وَيُشْهَدُ لِلْعَشْرَةِ بِالْجَنَّةِ.

اور واجب ولازم ہے کہ حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے اصحاب میں سے تمام صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– سے محبت کی جائے کیونکہ وہ حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعد ساری مخلوق سے بہتر وافضل ہیں اور بیشک ان سب سے بہتر اوران سب سے افضل حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعد سیدنا صدیق اکبر، پھر سیدنا فاروق اعظم، پھر سیدنا عثمان ذی النورین، پھر سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہم اجمعین– ہیں اور دس صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– کے جنتی ہونے کی گواہی دی جاتی ہے۔

–☆–

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد ٦ صفحہ ١٠٧

عالم الاندلس حافظ عثمان بن ابوعمر والدانی المتوفی 444ھ کا عقیدہ

سب صحابہ کرام-رضی اللہ عنہم-میں بہتر وافضل سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-پھران کے بعد سیدنا فاروق اعظم-رضی اللہ عنہ-پھران کے بعد سیدنا عثمان ذی النورین-رضی اللہ عنہ-پھران کے بعد حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کے نواسوں کے والد گرامی سیدنا علی مرتضٰی-رضی اللہ عنہم اجمعین-

وَاَفْضَلُ الصَّحَابَةِ الصِّدِّيْقُ وَبَعْدَهُ الْمُهَذَّبُ الْفَارُوْقُ
وَبَعْدَهُ عُثْمَانُ ذُو النُّوْرَيْنِ وَبَعْدَهُ عَلِيٌّ اَبُو السِّبْطَيْنِ

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد٦ صفحہ١٥١

حضرات صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– میں سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– ہیں اوران کے بعد مُہذب سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– ہیں اوران کے بعد سیدنا عثمان ذی النورین ہیں اوران کے بعد سیدنا علی مرتضیٰ ،حسنین کے والدگرامی –رضی اللہ عنہم– ہیں۔

–☆–

شیخ الاسلام ابوعثمان صابونی نیساپوری المتوفی 449ھ کا عقیدہ

گواہی بھی دیتے ہیں اور ایمان بھی رکھتے ہیں کہ حضور سیدنا رسول اللہ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے صحابہ کرام میں سے سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضٰی-رضی اللہ عنہم- ہیں

جَاءَ فِی عَقِیْدَةِ السَّلَفِ لَهُ اَنَّهُ قَالَ :

وَيَشْهَدُوْنَ وَيَعْتَقِدُوْنَ اَنَّ اَفْضَلَ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ اَبُوْ بَكْرٍ، ثُمَّ عُمَرَ، ثُمَّ عُثْمَانَ، ثُمَّ عَلِيٌّ، وَاِنَّهُمُ الْخُلَفَاءُ الرَّاشِدُوْنَ، الَّذِيْنَ ذَكَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ خِلَافَتَهُمْ بِقَوْلِهٖ ـ فِيْمَا رَوَاهُ سَعِيْدُ بْنُ جَمْهَانَ عَنْ سَفِيْنَةَ :ـ

اَلْخَلَافَةُ بَعْدِیْ ثَلَاثُوْنَ سَنَةً وَبَعْدَ انْقِضَاءِ اَیَّامِهِمْ عَادَ الْاَمْرُ اِلٰی الْمُلْكِ الْعَضُوْضِ عَلٰی مَا اَخْبَرَ عَنْهُ الرَّسُوْلُ ـ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ .

عقیدہ سلف میں آیا ہے کہ آپ نے فرمایا:

وہ گواہی دیتے ہیں اور اعتقاد رکھتے ہیں کہ حضور سیدنا رسول اللہ- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- میں سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضٰی- رضی اللہ عنہم- ہیں اور یہی خلفاء راشدین ہیں جن کی خلافت کا ذکر حضور سیدنا رسول اللہ- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے فرمایا ہے اپنے اس ارشاد گرامی میں جسے سعید بن جمھان نے سیدنا سفینہ سے روایت کیا کہ میرے بعد خلافت تیس سال ہے ان دنوں کے گزرنے کے بعد معاملہ سخت گیر بادشاہت تک آ جائے گا۔ آپ حضرات کی خلافت ہی خلافت راشدہ ہے جس کی خبر حضور سیدنا رسول اللہ- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے دی ہے۔

-☆-

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد ٦ صفحہ ١٧٤

شیخ الاسلام ابوعثمان صابونی نیساپوری المتوفی 449ھ کا عقیدہ

سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- کی خلافت حضور سیدنا رسول اللہ- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے وصال مبارک کے بعد حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- کے اختیار واتفاق ان کے متفقہ قول سے ہوئی کہ حضور سیدنا رسول اللہ- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے نماز کے حکم میں اپنا خلیفہ مقرر فرمایا تو امور سلطنت میں آپ کو خلیفہ کیوں نہ تسلیم کرلیں

وَيَثْبُتُ اَصْحَابُ الْحَدِيْثِ خَلَافَةَ اَبِىْ بَكْرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ بِاخْتِيَارِ الصَّحَابَةِ وَاتِّفَاقِهِمْ عَلَيْهِ، وَقَوْلِهِمْ قَاطِبَةً : رَضِيَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ لِدِيْنِنَا فَرَضِيْنَاهُ لِدُنْيَانَا، يَعْنِىْ اَنَّهُ اسْتَخْلَفَهٗ فِى اِقَامَةِ

الصَّلَوَاتِ الْمَفْرُوْضَاتِ بِالنَّاسِ اَیَّامَ مَرْضِہٖ ـ وَھِیَ الدِّیْنُ ـ فَرَضِیْنَاہُ خَلِیْفَۃً لِلرَّسُوْلِ ـ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ـ عَلَیْنَا فِیْ اُمُوْرِ دُنْیَانَا.

اور اصحاب حدیث حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– کے وصال کے بعد سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کی خلافت حضرات صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– کے اختیار اور اتفاق سے ثابت کرتے ہیں اوران کا قول قاطبہ: حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– جس سے ہمارے دین کیلئے راضی ہوئے پس ہم اس سے اپنی دنیا کیلئے راضی ہوگئے یعنی حضور –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– نے آپ کولوگوں کی فرض نمازوں کے قیام میں اپنا خلیفہ بنایا اپنی بیماری کی ایام میں جبکہ وہ دین ہے توھم راضی ہوگئے ھم نے پسند کرلیا حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– کے مقرر کردہ خلیفہ کو اپنے امور دنیا میں۔

–☆–

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد ٦ صفحہ ١٧٤

شیخ الاسلام ابوعثمان صابونی نیساپوری المتوفی 449ھ کا عقیدہ

حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - اپنی حیات مبارکہ میں ہی صدیق اکبر - رضی اللہ عنہ - کی شان بیان کیا کرتے تھے تاکہ صحابہ کرام - رضی اللہ عنہم - کو معلوم ہو جائے کہ وہی خلافت وامامت کے زیادہ حقدار ہیں اسی وجہ سے انہوں نے آپ کو اتفاقاً خلیفہ منتخب کیا سیدنا ابوھریرہ - رضی اللہ عنہ - آپ کی خلافت کی برکات دیکھ کر کہہ اٹھے کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے علاوہ کوئی الہ نہیں اگر ابوبکر - رضی اللہ عنہ - خلیفہ نہ بنتے تو عبادت الٰہی نہ ہوتی

وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - يَتَكَلَّمُ فِي شَأْنِ اَبِىْ بَكْرٍ فِىْ حَالِ حَيَاتِهٖ ، بِمَا يُبَيِّنُ لِلصَّحَابَةِ اَنَّه اَحَقُّ النَّاسِ

بِالْخَلاَفَةِ بَعْدَهٗ، فَلِذَالِكَ اتَّفَقُوْا عَلَيْهِ وَاجْتَمَعُوْا، فَانْتَفَعُوْا بِمَكَانِهٖ وَاللّٰهِ، وَارْتَفَعُوْا بِهٖ وَارْتَفَقُوْا، حَتّٰى قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ :

وَاللّٰهِ الَّذِىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَوْلَا اَنَّ اَبَا بَكْرٍ اسْتُخْلِفَ لَمَا عُبِدَ اللّٰهَ.

حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم- اپنی ظاہری زندگی میں صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی شان کے بارے میں کلام کیا کرتے تھے جس سے آپ صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- کیلئے واضح کر دیا کرتے کہ ان کے بعد وہی تمام لوگوں میں سے خلافت کے حقدار ہیں۔ اسی وجہ سے تمام صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- نے ان پر اتفاق کیا اور اکٹھے ہو گئے اور آپ کے مکان و مرتبہ سے فائدہ حاصل کیا اور آپ کی وجہ سے بلند ہوئے ایک دوسرے کے رفیق ہوئے حتی کہ سیدنا ابوھریرہ -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

قسم ہے اس اللہ کی جس کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں اگر صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- خلیفہ نہ بنتے تو اللہ کی عبادت نہ ہوتی۔

-☆-

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد ٦ صفحہ ١٧٤

سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم، سیدنا عثمان ذی النورین اور سیدنا علی مرتضٰی - رضی اللہ عنہم - خلفاء راشدین مهدیین ہیں اور یہی خلفاء حضور سیدنا رسول اللہ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے بعد سب لوگوں سے افضل واعلیٰ ہیں

قَالَ اَبُوْ عُمَرَ :

اَلْخُلَفَاءُ الرَّاشِدُوْنَ الْمَهْدِيُّوْنَ : اَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ، وَهُمْ اَفْضَلُ النَّاسِ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ .

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد ٦ صفحہ ١٧٤

جامع بیان العلم وفضلہ (١١٦٨/٢)

جناب ابوعمر نے فرمایا:

خلفاء راشدین مہدیین سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم، سیدنا عثمان ذی النورین اور سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہم– ہیں اور یہی حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعد افضل الناس ہیں۔

–☆–

حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد سب لوگوں سے افضل وبہتر آپ صدیق، آپ غار میں انیس سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں

وَاَقُوْلُ خَيْرُ النَّاسِ بَعْدَ مُحَمَّدٍ صَدِيْقُهٗ وَاَنِيْسُهٗ فِى الْغَارِ
ثُمَّ الثَّلَاثَةُ بَعْدَهُ خَيْرُ الْوَرَى اكَرِمْ بِهِمْ مِنْ سَادَةٍ اَطْهَارٍ
هٰذَا اعْتِقَادِىْ وَالَّذِىْ اَرْجُوْ بِهٖ فَوْزِىْ وَعِتْقِىْ مِنْ عَذَابِ النَّارِ

میں کہتا ہوں حضور سیدنا محمد مصطفیٰ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد سب لوگوں سے افضل آپ کے صدیق اور آپ کے غار میں انیس -سیدنا صدیق اکبر رضی

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد ٦ صفحہ ٣١٩

اللہ عنہ– ہیں۔

پھر باقی تین خلفاء راشدین سب مخلوق سے بہتر ہیں وہ بڑے ہی معزز ہیں اور طیب وطاھر سادات ہیں یہی میرا ایمان واعتقاد ہے اور اسی پر میں امید رکھتا ہوں اپنی کامیابی کی اور عذاب جہنم سے اپنی آزادی کی۔

–☆–

مفتی خراسان شیخ الشافعیہ ابوالمظفر منصور بن محمد سمعانی المتوفی 489ھ کا عقیدہ سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-سیدنا علی مرتضیٰ-رضی اللہ عنہ- سے زیادہ عالم تھے اس بات پر اجماع امت ہے اسی وجہ سے سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی موجودگی میں فتوی دیتے، حکم ارشاد فرماتے، منع فرماتے اور خطبہ دیا کرتے تھے جب حضور-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ہجرت کی اور حنین کے دن وہ لوگوں کو اسلام کی طرف بلاتے تھے جبکہ حضور-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- خاموش تھے

جاء فی المنهاج :

وَقَدْ نَقَلَ غَيْرُ وَاحِدٍ الْإِجْمَاعَ عَلٰى اَنَّ اَبَا بَكْرٍ اَعْلَمُ مِنْ عَلِيٍّ ،

مِنْهُمُ الْإِمَامُ مَنْصُوْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ السَّمْعَانِيُّ الْمَرُوْزِيُّ اَحَدُ اَئِمَّةِ الشَّافِعِيَّةِ، وَذَكَرَ فِيْ كِتَابِهٖ "تَقْوِيْمُ الْاَدِلَّةِ" الْإِجْمَاعُ مِنْ عُلَمَاءِ السُّنَّةِ : اَنَّ اَبَا بَكْرٍ اَعْلَمُ مِنْ عَلِيٍّ، كَيْفَ وَاَبُوْ بَكْرٍ كَانَ بِحَضْرَةِ النَّبِيِّ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يُفْتِيْ وَيَأْمُرُ وَيَنْهٰى وَيَخْطُبُ، كَمَا كَانَ يَفْعَلُ ذَالِكَ اِذَا خَرَجَ النَّبِيُّ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ هُوَ وَاِيَّاهُ يَدْعُو النَّاسَ اِلَى الْإِسْلَامِ، وَلَمَّا هَاجَرَا، وَيَوْمَ حُنَيْنٍ، وَغَيْرَ ذَالِكَ مِنَ الْمُشَاهِدِ، وَهُوَ سَاكِتٌ يُقِرُّهٗ، وَلَمْ تَكُنْ هٰذِهِ الْمَرْتَبَةُ لِغَيْرِهٖ.

کئی علماء نے اس بات پر اجماع نقل کیا ہے کہ سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- سے زیادہ عالم تھے ان میں سے امام منصور بن عبدالجبار سمعانی مروزی ہیں جو آئمہ شافعیہ میں سے ایک ہیں اور آپ نے اپنی کتاب تقویم الادلہ میں علماء اھل سنت کا اجماع ذکر کیا ہے کہ سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- سے زیادہ عالم تھے ایسا کیوں نہ ہو جبکہ سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- حضور سیدنا نبی کریم-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کی بارگاہ میں حاضر ہو کر فتوی دیتے، حکم دیتے ـ منع کرتے اور خطبہ ارشاد فرماتے جیسے آپ ایسا کرتے جب حضور سیدنا نبی کریم-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نکلتے وہ لوگوں کو اسلام کی طرف بلاتے جب

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد۶ صفحہ۳۸۳

منھاج السنۃ (۵۰۲/۷)

ان دونوں نے ہجرت کی، یوم حنین پر، اوراس کے علاوہ دیگر مشاھد پر جبکہ حضور–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–خاموش ہوتے ان کے خطبہ کی تائید فرمارہے ہوتے یہ مرتبہ ومقام آپ کے علاوہ کسی اور کیلئے نہ ہوا۔

–☆–

شیخ الاسلام محی السنۃ حسین بن مسعود بغوی رحمۃ اللہ علیہ المتوفی 516ھ کا عقیدہ

حضرات خلفاء راشدین یعنی سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم، سیدنا عثمان ذی النورین، سیدنا علی مرتضیٰ – رضی اللہ عنہم اجمعین – انبیاء ومرسلین کے بعد تمام لوگوں سے افضل و برتر ہیں اور ان کی افضلیت کی ترتیب خلافت کی ترتیب کی طرح ہے یعنی سب سے پہلے اور سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضیٰ – رضی اللہ عنہم اجمعین – ہیں

قَالَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَحْتَ حَدِيْثِ الْعِرْبَاضِ :

وَالْحَدِيْثُ يَدُلُّ عَلٰى تَفْضِيْلِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ عَلٰى مَنْ سِوَاهُمْ مِنَ الصَّحَابَةِ، وَهُمْ اَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ، فَهٰؤُلَاءِ

اَفْضَلُ النَّاسِ بَعْدَ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ، وَتَرْتِيْبُهُمْ فِي الْفَضْلِ، كَتَرْتِيْبِهِمْ فِي الْخَلَافَةِ، فَأَفْضَلُهُمْ اَبُوْ بَكْرٍ، ثُمَّ عُمَرَ، ثُمَّ عُثْمَانَ، ثُمَّ عَلِيٌّ، وَكَمَا خَصَّ النَّبِيُّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – هٰؤُلَاءِ مِنْ بَيْنِ الصَّحَابَةِ بِاِتِّبَاعِ سُنَّتِهِمْ، فَقَدْ خَصَّ مِنْ بَيْنِهِمْ اَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ فِيْ حَدِيْثِ حُذَيْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ:

اِقْتَدُوا بِاللَّذَيْنِ مِنْ بَعْدِيْ اَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ.

آپ رحمۃ اللہ علیہ نے سیدنا عرباض بن ساریہ –رضی اللہ عنہ– کی حدیث کے تحت فرمایا:

اور حدیث پاک دلالت کرتی ہے خلفاء راشدین کی افضلیت پر ان کے ماسوا صحابہ کرام علیہم السلام پر پس وہ خلفاء صدیق اکبر، فاروق اعظم، عثمان ذی النورین اور علی مرتضٰی –رضی اللہ عنہم اجمعین– ہیں۔ پس یہ چاروں حضرات انبیاء کرام ومرسلین عظام علیہم السلام کے بعد سب سے افضل ہیں اور ان کی افضلیت میں ترتیب ان کی خلافت میں ترتیب کی طرح ہے۔

پس سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین اور پھر سیدنا علی مرتضٰی –رضی اللہ عنہم– جیسے حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد۷ صفحہ۱۵

اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– نے تمام صحابہ میں سے انہیں ان کی سنت کی پیروی کرنے کیلئے مخصوص فرمایا۔ پس ان میں سے سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم – رضی اللہ عنہما– کو مخصوص فرمالیا۔ حدیث حذیفہ میں حضور سیدنا نبی کریم – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– نے فرمایا:

میرے بعد آنے والے دو – خلفاء– کی اقتداء و پیروی کرو ابوبکر صدیق اور عمر بن خطاب – رضی اللہ عنہما–۔

–☆–

الامام شیخ القراء ابوالعز قلانسی المتوفی 521ھ کا عقیدہ
سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کو سب سے مقدم و افضل نہ ماننے والا زندگی بھر میرا دوست نہیں بن سکتا

انشد ابو العز القلانسی:

اِنَّ مَنْ لَمْ یُقَدِّمِ الصِّدِّیْقَا
لَمْ یَکُنْ لِیْ حَتّٰی الْمَمَاتِ صِدِّیْقَا
وَالَّذِیْ لَا یَقُوْلُ قَوْلِیْ فِی الْفَا
رُوْقِ اَهْوٰی لِشَخْصِهٖ تَفْرِیْقَا
وَبِنَارِ الْجَحِیْمِ بَاغِضُ عُثْمَانَ
وَیَهْوِی مِنْهَا مَکَانًا سَحِیْقَا
مَنْ یُوَالِیْ عِنْدِیْ عَلِیّاً وَعَادَا
هُمْ جَمِیْعاً عَدَدْتُهٗ زَنْدِیْقَا

جو آدمی سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کو سب صحابہ کرام سے مقدم افضل نہیں مانتا وہ مرنے تک میرا دوست نہیں ہے۔

اور وہ آدمی جو سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- کے بارے میں میری بات نہیں کہتا تو ایسے آدمی سے میں جدائی کا خواہش مند ہوں۔

اور سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ- سے بغض وعداوت رکھنے والے کیلئے جہنم کی آگ ہے جس میں وہ مکان سحیق میں گرے گا۔

میرے نزدیک جو سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- سے دوستی رکھے اور باقی تمام سے عداوت ودشمنی رکھے میں اسے زندیق شمار کرتا ہوں۔

-☆-

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد ۷ صفحہ ۶۸

لسان المیزان (۱۴۴/۵)

قوام السنۃ اسماعیل بن محمد تیمی اصبھانی المتوفی 535ھ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد افضل العلماء سیدنا صدیق اکبر، پھر سیدنا فاروق اعظم، پھر سیدنا عثمان ذی النورین، پھر سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہم- ہیں ان میں سے پہلے دو سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- حدیث پاک کی روشنی میں ان کی شان نہایت ہی بلند ہے

فَأَفْضَلُ الْعُلَمَاءِ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ مَنْ اُوْلِی الْاَمْرِ : اَبُوْ بَكْرٍ ثُمَّ عُمَرَ ثُمَّ عُثْمَانَ ثُمَّ عَلِیٌّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، ثُمَّ الْاَكَابِرْ فَالْاَكَابِرُ مِنَ الْعَشْرَةِ ، وَغَيْرِهِمْ مِنَ الصَّحَابَةِ الَّذِيْنَ اَبَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ فَضَائِلَهُمْ ، وَاَمَرَ بِالْاِقْتِدَاءِ

بِهِمْ، فَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ :

اِقْتَدُوا بِالَّذَيْنِ مِنْ بَعْدِىْ اَبِىْ بَكْرٍ وَعُمَرَ.

حضورسیدنارسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– کے بعد افضل العلماء وہ ہیں جو منصب خلافت پر متمکن ہوئے ،سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضٰی –رضی اللہ عنہم– اجمعین پھر بڑے پھر ان کے بعد بڑے عشرہ مبشرہ میں سے اور دیگر صحابہ کرام میں سے جن کے فضائل حضورسیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– بیان فرماتے اور ان کی اقتداء کا حکم دیا حضور فداہ ابی وامی–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– نے فرمایا:

میرے بعد دو خلفاء کی پیروی کرہ سیدنا صدیق اکبر اور فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما–۔

–☆–

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد۷ صفحہ۹۷

فقیہ ابوالخیر یحی بن سالم عمرانی المتوفی 558ھ کا عقیدہ

سلف صالحین کا عقیدہ ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد امام برحق سیدنا صدیق اکبر- رضی اللہ عنہ- ہیں اور آپ کی امامت حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے اجماع سے منعقد ہوئی

قال رحمه الله فی الانتصار :

اِخْتَلَفَ النَّاسُ فِی الْإِمَامَةِ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ فَذَهَبَ اَهْلُ الْحَدِيْثِ وَعُلَمَاءُ السَّلَفِ اَنَّ الْإِمَامَ الْحَقَّ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ هُوَ اَبُوْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَاَنَّ اِمَامَتَهٗ ثَبَتَتْ بِعَقْدِ الصَّحَابَةِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ الْإِمَامَةُ لَهُ بِظَوَاهِرِ اَدِلَّةٍ اسْتَنْبِطُوْهَا مِنْ قَوْلِ النَّبِیِّ ـصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ـ وَلَمْ یَنُصَّ النَّبِیَّ ـ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ـ عَلٰی اِمَامَتِہٖ وَلَا عَھَدْ بِھَا اِلَیْہِ وَلَا اِلٰی اَحَدٍ مِنَ الصَّحَابَۃِ، وَاِنَّہُ ھُوَ اَحَقُّ النَّاسِ بِالْاِمَامَۃِ فِیْ وَقْتِہٖ، وَاَنَّ الْاِمَامَ الْحَقَّ بَعْدَہُ ھُوَ عُمَرَ بْنُ الْخَطَّابِ، ثُمَّ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ ثُمَّ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ، وَدَرَجَاتُھُمْ فِی الْفَضْلِ عَلٰی دَرَجَاتِھِمْ فِی الْاِمَامَۃِ.

حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعد امام وخلیفہ کون ہے اس میں لوگ اختلاف کرتے ہیں لیکن محدثین کرام اور امت مسلمہ کے علماء سلف کا عقیدہ ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعد امام حق سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– ہیں اور آپ کی امامت حضرات صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– کے آپ کیلئے امامت منعقد کرنے سے ثابت ہوئی ظاہری دلائل کے ساتھ جو انہوں نے حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے ارشادات گرامی سے مستنبط کئے اور حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے اس پر نص نہیں فرمائی اور نہ ہی اس کا آپ کی جانب عہد لیا گیا اور نہ ہی حضرات صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– کی جانب سے اور وہی اپنے وقت میں لوگوں میں سب سے زیادہ امامت کے حقدار تھے اور آپ کے بعد امام برحق سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– ہیں پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضٰی –رضی اللہ عنہم– ہیں ان کی افضلیت میں درجہ ان کے امامت کے درجہ کے مطابق ہے۔یعنی سب سے پہلے خلیفہ سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– ہیں اسی طرح

سب سے افضل بھی سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں۔آپ کے بعد سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ-خلیفہ ہیں تو آپ کے بعد سب سے افضل بھی سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- ہیں اوران کے بعد سیدنا عثمان ذی لنورین -رضی اللہ عنہ-خلیفہ ہیں تو ان کے بعد سب سے افضل سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ- ہیں اوران کے بعد سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ-خلیفہ ہیں تو ان کے بعد سب سے افضل بھی سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- ہیں۔

-☆-

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنهج والتربیۃ جلد۷ صفحہ۱۴۶

ھمارا اعتقاد وایمان ہے کہ اس امت میں حضور سیدنا رسول اللہ- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد سب سے افضل اور سب سے بہتر، حضور کے سب سے خاص دوست، اسلام میں آپ کے بھائی، ہجرت اور غار میں آپکے رفیق سیدنا صدیق اکبر- رضی اللہ عنہ- ہیں جو آپ کی زندگی میں آپ کے وزیر اور آپ کے وصال کے بعد آپ کے خلیفہ ہیں

وَقَالَ فی الاقتصاد :

وَنَعْتَقِدُ اَنَّ خَيْرَ هٰذِهِ الْاُمَّةِ وَاَفْضَلَهَا بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ـ صَاحِبُه الْاَخَصُّ، وَاَخُوْهُ فِی الْإِسْلَامِ، وَرَفِيْقُهُ فِی الْهِجْرَةِ وَالْغَارِ اَبُوْبَكْرٍ الصِّدِّيْقُ، وَزِيْرُهُ فِی حَيَاتِهٖ، وَخَلِيْفَتُهُ بَعْدَ وَفَاتِهٖ، عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ عُثْمَانَ عَتِيْقُ بْنُ اَبِی قُحَافَةَ .

ھم اعتقاد رکھتے ہیں کہ اس امت میں سب سے بہتر اور سب سے افضل حضور سیدنا رسول اللہ – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – کے بعد آپ کے سب سے خاص ساتھی اور اسلام میں بھائی اور ہجرت میں اور غار میں رفیق سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – ہیں وہ آپ کی حیات میں آپ کے وزیر اور آپ کی وفات کے بعد آپ کے خلیفہ ہیں اس کا اسم گرامی عبداللہ بن عثمان عتیق بن ابی قحافہ – رضی اللہ عنہ – ہے۔

–☆–

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد ۷ صفحہ ۲۶۷

حضرات صحابہ کرام-رضی اللہ عنہم-سب کے سب عادل ہیں، اولیاء اللہ ہیں، اس کے برگزیدہ ہیں اور انبیاء ورسل کے بعد اللہ کی مخلوق میں سب سے افضل ہیں پس یہی اھل سنت کا مذھب ہے

قُلْتُ : فَالصَّحَابَةُ كُلُّهُمْ عَدُوْلٌ ، اَوْلِيَاءَ اللّٰهِ تَعَالَى وَاَصْفِيَاؤُهُ، وَخِيَرَتُهُ مِنْ خَلْقِهِ بَعْدَ اَنْبِيَائِهِ وَرُسُلِهِ . هٰذَا مَذْهَبُ اَهْلِ السُّنَّةِ ، وَالَّذِىْ عَلَيْهِ الْجَمَاعَةُ مِنْ اَئِمَةِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ.

میں کہتا ہوں کہ:

تمام صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- عادل ہیں ، اللہ تعالیٰ کے اولیاء ہیں ،اس کے برگزیدہ ہیں اور اس کی مخلوق میں حضرات انبیاء کرام اور رسولان عظام علیہم السلام کے بعد سب سے افضل و برتر ہیں یہی اھل سنت کا مذھب ہے اسی اعتقاد پر اس امت کے آئمہ کی جماعت ہے۔

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد ۷ صفحہ ۴۰۱

امام محمد بن عبداللہ الحاکم النیسا پوری رحمۃ اللہ علیہ-المتوفی 405ھ کا عقیدہ

سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا نام صدیق اللہ تعالیٰ نے آسمان سے اتارا ہے

عَنْ اَبِی یَحْیٰ سَمِعَ عَلِیّاً یَحْلِفُ لانزل اللّٰہُ تَعَالٰی اسْم اَبِی بَکْرٍ ـ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ ـ مِنَ السَّمَاءِ صِدِّیْقاً .

المستدرک للحاکم (۴۴۶۱) ۴/۴

جناب ابو یحیٰ سے روایت ہے کہ انہوں نے سنا سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- حلفاً کہا کرتے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے آسمان سے سیدنا ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- کا نام صدیق اتارا ہے۔

-☆-

عَنِ الضَّحَّاكِ ثَنَا النَّزَّالُ بْنُ سَبْرَۃَ قَالَ :

وَافَقْنَا عَلِیّاً رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ طَیِّبَ النَّفْسِ وَ ھُوَ یَمْزَحُ فَقُلْنَا

حَدِّثْنَا عَنْ اَصْحَابِكَ قَالَ : كُلُّ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ اَصْحَابِيْ فَقُلْنَا : حَدِّثْنَا عَنْ اَبِيْ بَكْرٍ فَقَالَ : ذَاكَ امْرُءٌ سَمَّاهُ اللّٰهُ صِدِّيْقاً عَلٰى لِسَانِ جِبْرِيْلَ وَمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمَا.

المستدرک للحاکم (۴۴۶۲) ۴/۴

جناب نزال بن سبرہ نے بیان فرمایا:

ایک ہمیں سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- سے اتفاق کہ آپ بڑے خوش نفس ہیں اور آپ مزاح فرمارہے ہیں تو ہم نے عرض کی:

اپنے اصحاب کے بارے میں کچھ فرمائیے تو آپ نے فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے تمام اصحاب میرے اصحاب ہیں پھر ہم نے عرض کی: سیدنا ابوبکر -رضی اللہ عنہ- کے بارے میں بیان کیجئے تو آپ نے فرمایا:

صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- وہ ذات ہے اللہ تعالیٰ نے ان کا نام صدیق رکھا جبریل امین اور سیدنا محمد مصطفیٰ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی زبان مبارک پر۔

-☆-

سیدنا محمد بن حسن واسطی –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی ۷۷۶ھ کا عقیدہ

اجمع اهل السنة على ان افضلهم على الاطلاق ابوبكر ثم عمر .

تمام اھل سنت کا اجماع ہے کہ تمام صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– سے سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– علی الاطلاق افضل ہیں۔

مجمع الاحباب ۱/۱۲۵

سیدنا صدیق اکبراورسیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- سے بغض منافقت ہےاورسیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-میں شک کرناسنتِ مصطفیٰ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم-میں شک کرنا ہے

عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ قَالَ :

كَانَ يُقَالُ بُغْضُ بَنِيْ هَاشِمٍ نِفَاقٌ وَبُغْضُ اَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ نِفَاقٌ وَالشَّاكُ فِى اَبِيْ بَكْرٍ كَالشَّاكِ فِى السُّنَّةِ.

جناب طلحہ بن مصرف نے فرمایا:

یہ کہا جاتا تھا کہ بنی ھاشم کا بغض نفاق ہے،سیدنا صدیق اکبروسیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما سے بغض رکھنا نفاق ہےاورسیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-میں شک کرنے والا سنتِ مصطفیٰ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم-میں شک کرنے والا ہے۔

اصول الاعتقاد (۲۳۸۹/۱۳۴۲/۷)

الصارم والمسلول (۵۸۴)

امام اھل سنت سیدنا اعلیٰ حضرت شاہ احمد رضا قدس سرہ کا عقیدہ

علماء اھل سنت اس آدمی کو جو سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- کو سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- سے افضل جانے اسے اھل سنت میں شمار نہیں کرتے بلکہ اسے اھل بدعت کی شاخ جانتے ہیں

اے عزیز! جیسے تمام ایمانیات پر یقین لانے سے آدمی مسلمان ہوتا ہے اور ایک کا انکار کافر مرتد کر دیتا ہے اسی طرح سنی وہ جو تمام عقائد اھل سنت میں ان کے موافق ہو اگر ایک میں بھی خلاف کرتا ہے ہرگز سنی نہیں بدعتی ہے اسی لئے علمائے دین تفضیلیہ- جو حضرت علی -رضی اللہ عنہ- کو حضرت ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- سے افضل جانے- کو اھل سنت میں شمار نہیں کرتے اور انہیں اہل بدعت کی شاخ جانتے ہیں۔

مطلع القمرین = /۱۳۹

سیدنا امام اعظم نعمان بن ثابت ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ المتوفی ۱۵۰ھ کا عقیدہ

حضرات انبیاء کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے بعد سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضیٰ-رضی اللہ عنہم-ہیں

وَاَفْضَلُ النَّاسِ بَعْدَ النَّبِيّيْنَ عَلَيْهِمُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ اَبُوْبَكْرٍ الصِّدِّيْقُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ثُمَّ عُمَرُ بْنُ خَطَّابٍ الْفَارُوْقُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ثُمَّ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ ذُوالنُّوْرَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ثُمَّ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ.

فقہ اکبر

انبیاءعلیہم الصلاۃ والسلام کے بعد انسانوں سے افضل سیدنا ابوبکرصدیق –رضی اللہ عنہ– ہیں ان کے بعد سیدنا عمر بن خطاب فاروق –رضی اللہ عنہ– اوران کے بعد حضرت عثمان بن عفان ذوالنورین –رضی اللہ عنہ– اوران کے بعد سیدنا علی بن ابی طالب المرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– ہیں۔

–☆–

سیدنا امام مالک-رضی اللہ عنہ-المتوفی ۱۷۹ھ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کے بعد سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم-رضی اللہ عنہ-ہیں

اِنَّ مَالِکًا رَحِمَہُ اللّٰہُ سُئِلَ اَیُّ النَّاسِ اَفْضَلُ بَعْدَ نَبِیِّھِمْ فَقَالَ : اَبُوْبَکْرٍ ثُمَّ عُمَرَ ثُمَّ قَالَ اَوَفِیْ ذَالِکَ شَکٌّ .

حضرت امام مالک–رحمۃ اللہ علیہ–سے پوچھا گیا:
حضور–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–کے بعد کون افضل ہے؟ فرمایا: ابوبکر صدیق اور پھر عمر کیا اس میں کوئی شک ہے؟

الصواعق المحرقہ = /۵۷

سیدنا محدث ابن حجر مکی رحمۃ اللہ علیہ المتوفی ۹۷۴ھ کا عقیدہ، سیدنا امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ اور سیدنا امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ المتوفی ۲۰۴ھ کا عقیدہ سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی افضیلت ظنی کیسے ہوسکتی ہے جبکہ حضرات صحابہ کرام اور حضرات تابعین -رضی اللہ عنہم- نے سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- کی فضیلت پر اجماع کیا ہے

فَكَيْفَ وَالْحَاكِیْ لِاِ جْمَاعِ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِيْنَ عَلٰى تَفْضِيْلِ اَبِیْ بَكْرٍ وَعُمَرَ وَتَقْدِيْمِهِمَا عَلٰى سَائِرِ الصَّحَابَةِ مِنْ اَكَابِرِ الْاَئِمَّةِ مِنْهُمُ الشَّافِعِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ كَمَا حَكَاهُ عَنْهُ الْبَيْهَقِیُّ وَغَيْرُهُ .

الصواعق المحرقہ = /۵۸

ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی افضلیت ظنی کیسے ہوسکتی ہے؟ جبکہ آئمہ کبار کی ایک جماعت جن میں امام شافعی بھی ہیں نے تمام صحابہ سے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ کو افضل اور مقدم قرار دیا اور اس پر صحابہ اور تابعین کا اجماع بھی نقل فرمایا جیسا کہ امام بیہقی نے کتاب اعتقاد میں اس کی تفصیل لکھی ہے۔

-☆-

امام اھل سنت سیدنا اعلیٰ حضرت قدس سرہ اور
علامہ عبدالرؤف مناوی –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی 1021ھ کا عقیدہ
حضرات شیخین کریمین –رضی اللہ عنہما– سب مسلمانوں سے اعلیٰ صفت میں اور
حضرات انبیاء کرام علیہم السلام کے بعد قدر و منزلت میں سب سے بڑے ہیں

علامہ مناوی تیسیر شرح جامع صغیر، امام علامہ سیوطی میں زیر حدیث صالح المؤمنین ابوبکر و عمر –رضی اللہ عنہما– فرماتے ہیں:

اَیْ ھُمَا اَعْلَی الْمُؤْمِنِیْنَ صِفَةً وَّاَعظَمُھُمْ بَعْدَ الْاَنْبِیَاءِ .

یعنی ابوبکر و عمر –رضی اللہ عنہما– سب مسلمانوں سے اعلیٰ ہیں صفت میں اور انبیاء کے بعد سب سے بڑے ہیں قدر و منزلت میں۔

مطلع القمرین

شیخ المحققین سیدنا عبدالحق محدث دہلوی –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ سیدنا ابوبکر صدیق وسیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– کاروبار دنیا ودیں میں مقدم ہیں اور حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے دونوں وزیر ومشیر ہیں

مزید نقل فرمایا کہ شیخ محقق مولانا عبدالحق محدث دہلوی بیان وجہ تفضیل شیخین میں فرماتے ہیں:

ایشاں –یعنی شیخین رضی اللہ عنہما– بزرگ بودند ومقرب درکاروبار دنیا ودین مقدم ابوبکر وعمر ہردو وزیر ومشیر آنحضرت بودند –صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–۔

یہ دونوں یعنی سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– بزرگ اور مقرب ہوئے دنیا ودین کے کاروبار میں بعد سیدنا ابوبکر صدیق اور سیدنا عمر فاروق –رضی اللہ عنہما– دونوں وزیر ومشیر حضور –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– ہوئے۔

حضرات انبیاء کرام اور مرسلین عظام صلوات اللہ علیہم کے بعد سب سے افضل مرتبہ ومقام میں سب سے اعظم اور حضور سیدنا رسول اللہ- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی خلافت کے سب سے زیادہ حقدار سیدنا صدیق اکبر- رضی اللہ عنہ- ہیں اور روئے زمین پر اس وقت ان اوصاف حمیدہ سے متصف سیدنا صدیق اکبر- رضی اللہ عنہ- کے علاوہ کوئی نہ تھا

ثُمَّ يَجِبُ الْاِيْمَانُ وَالْمَعْرِفَةُ بِاَنَّ خَيْرَ الْخَلْقِ وَاَفْضَلَهُمْ وَاَعْظَمَهُمْ مَنْزِلَةً عِنْدَاللّٰهِ بَعْدَ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَاَحَقَّهُمْ بِخَلَافَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَبُوْبَكْرٍ الصِّدِّيْقُ وَنَعْلَمُ اَنَّهٗ قَدْ مَاتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ وَلَمْ يَكُنْ عَلٰى وَجْهِ الْاَرْضِ اَحَدٌ بِالْوَصْفِ الَّذِيْ قَدَّمْنَا ذِكْرَهٗ عَلٰى غَيْرِهٖ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ثُمَّ مِنْ بَعْدِهٖ عَلٰى هٰذَا

التَّرْتِيْبِ وَالصِّفَةِ اَبُوْحَفْصٍ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ ثُمَّ مِنْ بَعْدِهِمَا عَلٰى هٰذَا التَّرْتِيْبِ وَالنَّعْتِ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ ثُمَّ عَلٰى هٰذَا النَّعْتِ وَالصِّفَةِ مِنْ بَعْدِهِمْ اَبُوالْحَسَنِ عَلِىُّ بْنُ اَبِىْ طَالِبٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ انتهى ملخصا .

پھر واجب ہے ایمان لانا اور پہچاننا کہ تمام جہاں سے بہتر اور افضل اور خدا کے نزدیک مرتبہ میں بڑے انبیاء ومرسلین کے بعد اور خلافت رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے مستحق تر ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– ہیں اور ہم جانتے ہیں کہ حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے انتقال فرمایا اور روئے زمین پر یہ وصف کسی میں نہ تھا سوائے سیدنا صدیق کے پھر ان کے بعد اسی ترتیب اور صفت پر عمر بن الخطاب ہیں رضی اللہ عنہما پھر ان کے بعد اسی ترتیب اور وصف پر عثمان بن عفان پھر اسی نعت اور وصف پر ان سب کے بعد ابوالحسن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہم اجمعین ہیں۔

مطلع القمرین صفحہ ۴۵

حضور سیدنا نبی کریم فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسلمانوں کے ساتھ مل کر جو آخری نماز ادا کی وہ سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے پیچھے ادا کی

عَنْ أَنَسٍ قَالَ :

آخِرُ صَلاَةٍ صَلاَّهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - مَعَ الْقَوْمِ صَلَّى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ .

سیدنا انس بن مالک –رضی اللہ عنہ– نے فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے صحابہ کے ہمراہ ابوبکر –رضی اللہ عنہ– کے پیچھے صرف ایک کپڑے میں نماز ادا فرمائی جو آپ کے کندھوں پر ڈالا ہوا تھا۔

اس کا سر بائیں ہاتھ کے نیچے اور باقی دائیں کندھے پر تھا اور دوسرا سرا دائیں ہاتھ کے نیچے تھا –اور بقیہ حصہ بائیں کندھے پر تھا–۔

صحیح سنن النسائی رقم الحدیث (۷۸۴) جلد ا صفحہ ۲۶۰
قال الالبانی صحیح الاسناد

سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- کا عقیدہ
سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ھم صحابہ کے سردار، ھم سے بہتر اور حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے ہاں سب سے محبوب تھے

سیدنا عمر -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

كَانَ اَبُوْبَكْرٍ سَيِّدُنَا وَخَيْرُنَا وَاَحَبُّنَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ـ .

المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۴۴۲۱)	جلد ۵	صفحہ ۱۶۷۰
قال الحاکم	صحیح علی شرطھما ولم یخرجاہ		
قال الذھبی	علی شرط البخاری ومسلم		

ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– ہمارے سردار تھے اور ہم سب سے زیادہ اچھے تھے اور ہم سب سے زیادہ حضور سیدنا رسول اللہ– فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– کے محبوب تھے۔

–☆–

یہ حدیث حضرت عبداللہ ابن عباس، حبیب بن ابی حبیب، حضرت انس رضی اللہ عنہم سے مروی احادیث کی تائید وتوثیق کرتی ہے۔امام حاکم نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: صحیح علی شرطھما ولم یخرجاہ حضرت عمر–رضی اللہ عنہ– سے مروی یہ حدیث شیخین –بخاری مسلم– کی شرائط کے مطابق صحیح ہے لیکن انہوں نے اس کی تخریج نہیں فرمائی۔

–☆–

سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی خلافت مبارکہ باجماع صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم اجمعین- کے منعقد ہوئی

جیسا کہ حضرت عمر -رضی اللہ عنہ- کے دل میں ڈال دیا گیا کہ وہ سقیفہ بنی ساعدہ کے مجمع صحابہ میں اعلان کر دیں کہ خلافت کے حقدار ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- ہیں کیونکہ ان میں تین ایسی خصوصیات ہیں جو ان کے سوا کسی اور میں نہیں پائی جاتیں:

ثَانِی اثنین اِذْ هُمَا فِی الْغَارِ جب رسول اللہ- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- غار میں تھے تو ابوبکر ثانی تھے اور آپ کے یار غار تھے۔

۲- ابوبکر آپ کے صاحب خاص اور محبّ بااختصاص تھے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

اِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ.

۳- یہ کہ اللہ تعالیٰ نے ابوبکر کیلئے معیت خاصہ کا ذکر فرمایا ہے فرمایا: اِنَّ اللّٰـهَ

مَـعَـنَـا جبکہ علم اوراحاطہ قدرت کے لحاظ سے اللہ تعالیٰ کی معیت عام ہے۔ حضرت عمر فاروق –رضی اللہ عنہ– کے اعلان، وضاحت اور بیعت کرنے کے بعد جناب حضرت ابوبکر –رضی اللہ عنہ– کو خلیفہ منتخب کرلیا گیا یہ سب کچھ آیت استخلاف کی عملی تفسیر اور وعدہ کی تکمیل تھی جو خلافت ابوبکر باجماع صحابہ کی صورت میں جلوہ گر ہوئی۔

–☆–

سیدنا علامہ ابن حجر مکی – رحمۃ اللہ علیہ – المتوفی 974ھ اور علامہ ابن جوزی – رحمۃ اللہ علیہ – کا عقیدہ

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – کو الاتقی سب سے بڑا متقی قرار دیا اور اس اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَاللّٰهِ اَتْقَاکُمْ تم میں سب سے زیادہ معزز و مکرم وہ ہے جو سب سے زیادہ متقی ہے تو اللہ تعالیٰ نے سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – کو سب امت سے معزز و مکرم بنا دیا

وَ سَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى o الَّذِيْ يُؤْتِيْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى o وَ مَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰٓى o اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى o وَلَسَوْفَ يَرْضٰى o

سورہ لیل: ۱۷ تا ۲۱

اور دور رکھا جائے گا اس سے سب سے بڑے پرہیز گار کو جو دیتا ہے اپنا مال تا کہ وہ پاک ہو جائے اور نہیں ہے کسی کا اس پر کوئی احسان کہ بدلہ دیا جارہا ہو مگر طلب کرتے ہوئے اپنے رب تعالیٰ کی رضا اور یقیناً وہ اس سے راضی ہو جائے گا۔

-☆-

قَالَ ابْنُ الْجَوْزِيُّ :

اَجْمَعُوْا اَنَّهَا نَزَلَتْ فِیْ اَبِیْ بَکْرٍ فَفِیْهَا التَّصْرِیْحُ بِاَنَّهٗ اَتْقٰی مِنْ سَائِرِ الْاُمَّةِ وَالْاَتْقٰی هُوَ الْاَکْرَمُ عِنْدَاللّٰهِ لِقَوْلِهٖ تَعَالٰی اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَاللّٰهِ اَتْقَاکُمْ الْاَکْرَمُ عِنْدَاللّٰهِ هُوَ الْاَفْضَلُ فَتُنْتَجُ اَنَّهٗ اَفْضَلُ مِنْ بَقِیَّةِ الْاُمَّةِ .

علامہ ابن الجوزی نے فرمایا:

تمام علماء اور مفسرین کا اجماع ہے کہ یہ آیت سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- کے حق میں نازل ہوئی ہے اور اس آیت میں تصریح ہے کہ وہی باقی ساری امت سے زیادہ، متقی و پرہیز گار ہیں اتقی وہ عند اللہ اکرم ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَاللّٰهِ اَتْقَاکُمْ

تم میں سب سے معزز اللہ تعالیٰ کے ہاں، سب سے زیادہ اللہ کے ہاں متقی ہے پس وہی افضل و برتر ہے پس اس سے نتیجہ نکلتا ہے کہ وہ باقی امت سے افضل واعلیٰ ہیں۔

الصواعق المحرقہ ٦٦

تمام مفسرین کا اجماع ہے کہ الاتقی -سب سے بڑے متقی- سے مراد سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- ہیں

اَلاٰيَةُ نَزَلَتْ فِيْ اَبِيْ بَكْرٍ كَماَ اَخْرَجَهُ الْبَزَّارُ عَنِ الزُّبَيْرِ ابْنِ الْعَوَامِ وَابْنُ جَرِيْرٍ وَابْنُ الْمُنْذَرِ وَالْاٰجرِيُّ وَابْنُ اَبِيْ حَاتِمٍ عَنْ عُرْوَةَ وَالْحَاكِمُ عَنِ ابْنِ اِسْحَاقٍ وَقَالَ صَحِيْحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَقَالَ الْفَخْرُ الرَّازِيُّ اَجْمَعَ الْمُفَسِّرُوْنَ عَلٰى اَنَّ الْمُرَادَ بِالْاَتْقٰى اَبُوْبَكْرٍ وَصِيْغَةُ التَّفْضِيْلِ تَقْتَضِى الْخُصُوْصَ وَمَنْ عَمَّمَهَا احْتَاجَ اِلٰى تَاْوِيْلِ الْاَتْقٰى بِالتَّقِيِّ وَهُوَ مَجَازٌ قَطْعاً وَالْمَجَازُ خِلَافُ الْاَصْلِ وَلَا يُصَارُ كَالَيْهِ اِلَّا بِدَلِيْلٍ وَلَا دَلِيْلَ بَلِ الدَّلِيْلُ يُعَارِضُهٗ هُوَ سَبَبُ النّزُوْلِ وَاِجْمَاعُ الْمُفَسِّرِيْنَ فَالامُ لِلْعَهْدِ .

کہ یہ آیہء کریمہ سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی شان میں نازل ہوئی ہے جیسا کہ محدث البز از نے زبیر بن العوام، ابن جریر، ابن المنذر، آجری، ابنابی حاتم، حاکم وغیرہ محدثین نے روایت کیا ہے۔ امام حاکم نے فرمایا:

ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی شان میں نازل ہونے والی یہ روایت صحیح ہے اور شرائط مسلم پر پوری اترتی ہے۔ امام فخر الدین رازی نے فرمایا:

تمام مفسرین کا اس پر اجماع ہے کہ اَلْاَتْقٰی سے مراد ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں، اتقی اسم تفضیل کا صیغہ ہے جو خصوص کا تقاضا کرتا ہے اور جن لوگوں نے معنی عموم لینے کیلئے یہ تاویل کی کہ اَلْاَتْقٰی، تَقِیٌّ کے معنی میں ہے انہوں نے مجازی معنی مراد لیا ہے اور معنی مجازی اصل معنی کے خلاف ہے لفظ کو دلیل کے بغیر معنی حقیقی سے معنی مجازی میں استعمال نہیں کیا جاسکتا اور یہاں مجازي معنی مراد لینے کیلئے کوئی دلیل نہیں بلکہ معنی مجازي کے خلاف دلیل موجود ہے اور وہ تین چیزیں ہیں: سبب نزول، تمام مفسرین کا اجماع، الاتقی میں الف لام کا عہد خارجی کیلئے ہونا۔

-☆-

الصواعق المحرقہ، ٦٦

سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ حضور سیدنا نبی کریم فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے غارِ ثور میں ساتھی تھے اور حوضِ کوثر پر بھی ساتھی ہوں گے

وَقَدْ اَخْرَجَ الدَّارَ قُطْنِیْ ، وَابْنُ شَاهِیْنَ وَابْنُ مَرْدَوَیْهِ وَغَیْرُهُمْ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ـ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ـ لِاَبِیْ بَکْرٍ ـ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ـ :

اَنْتَ صَاحِبِیْ فِی الْغَارِ وَاَنْتَ مَعِیْ عَلَی الْحَوْضِ .

امام دارقطنی ،امام ابن شاھین ،امام ابن مردویہ وغیرہم نے یہ حدیث تخریج کی ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– سے فرمایا:

تم غار کے میرے ساتھی ہو اور حوض کوثر پر بھی تم میرے ساتھ ہوگے۔

روح المعانی،الجزء العاشر،صفحہ ۹۷

سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- کا عقیدہ

سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی وفات پر خلافتِ نبوت منقطع ہوگئی اور کہا: اے صدیق اکبر! اللہ تعالیٰ آپ پر رحم فرمائے، آپ حضور سیدنا نبی کریم فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے الفت کرنے والے، آپ کے انیس آپکو راحت پہنچانے والے، آپ کا اعتماد، آپ کے راز دان اور مشیر تھے

رَوَى الْحَافِظُ اَبُوْسَعْدِ بْنُ السَّمَانِ وَغَيْرُهٗ مِنَ الْمُحَدِّثِيْنَ اَيْضًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلِ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ اَنَّـهُ لَمَّا قُبِضَ اَبُوْبَكْرٍ الصِّدِّيْقُ وَسُجِّيَ عَلَيْهِ ارْتَجَّتِ الْمَدِيْنَةُ بِالْبُكَاءِ كَيَوْمٍ قُبِضَ فِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ فَجَاءَ عَلِيٌّ بَاكِيًا مُسْتَرْجِعًا وَهُوَ يَقُوْلُ : الْيَوْمَ انْقَطَعَتْ خَلَافَةُ النُّبُوَّةِ فَوَقَفَ عَلَى بَابِ الْبَيْتِ الَّذِىْ فِيْهِ ابُوْبَكْرٍ

مُسَجًّی فَقَالَ : رَحِمَكَ اللّٰهُ اَبَابَكْرٍ كُنْتَ الف رَسُوْلِ اللّٰهِ ـصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ وَاَنِيْسَهٗ وَمُسْتَرْوِحَهٗ وَثِقَتَهٗ وَمَوْضِعَ سِرِّهٖ وَمَشَاوَرَتِهٖ كُنْتُ اَوَّلَ قَوْمِهٖ اِلَّا مَا اَخْلَصَهُمْ اِيْمَاناً .

حافظ ابوسعید بن السمان وغیرہ محدثین نے محمد بن عقیل بن ابی طالب سے روایت کیا ہے کہ جب حضرت ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- کی روح جسم عنصری سے پرواز کر گئی اور آپ کو چادر میں لپیٹ دیا گیا تو پورا مدینہ آہ وبکا سے لرز گیا جس طرح حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم- کی وفات کے موقعہ پر ہوا تھا۔ حضرت علی -رضی اللہ عنہ- روتے ہوئے اور انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھتے ہوئے آئے تو کہنے لگے:

آج خلافت نبوت ختم ہوگئی ہے، آپ نے اس گھر کے دروازے پر جس میں حضرت ابوبکر چادر میں لپٹے ہوئے رکھے تھے کھڑے ہوکر فرمایا:

اے ابوبکر! اللہ آپ پر رحم فرمائے آپ حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم- کی الفت گاہ اور انس کا محل، راحت کی آماجگاہ، باعتماد جائے راز اور مشیر خاص تھے۔ آپ پیغمبر کی قوم میں سب سے پہلے مسلمان اور مخلص مومن تھے۔

-☆-

تحفہ اثنا عشریہ، ۲۲۳

سیدنا علی مرتضٰی –رضی اللہ عنہ– کا عقیدہ

اے صدیق اکبر! آپ حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم– کے سمع و بصر کی طرح تھے جب لوگوں نے حضور –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم– کو جھٹلایا آپ نے ان کی تصدیق کی اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں آپ کو صدیق کہا

كُنْتَ عِنْدَهُ بِمَنْزِلَةِ السَّمْعِ وَالْبَصَرِ صَدَقْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ حِيْنَ كَذَبَهُ النَّاسُ فَسَمَّاكَ اللّٰهُ فِىْ تَنْزِيْلِهٖ صَدِّيْقًا ، فَقَالَ عَزَّ مِنْ قَائِلٍ وَالَّذِىْ جَاءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖ اُوْلٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ، فَالَّذِىْ جَاءَ بِالصِّدْقِ مُحَمَّدٌ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ وَصَدَّقَ بِهٖ اَبُوْبَكْرٍ .

آپ حضور-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے نزدیک سمع اور بصر کی مانند تھے جب لوگوں نے حضور-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی تکذیب کی اس وقت آپ نے حضور سیدنا رسول اللہ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی تصدیق کی۔قرآن حکیم میں اللہ تعالیٰ نے آپ کا نام صدیق رکھا کہنے والوں میں جو سب سے بڑا عزت والا ہے اس نے فرمایا:

وَالَّذِیْ جَاءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖ اُوْلٰٓئِکَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ، فَالَّذِیْ جَاءَ بِالصِّدْقِ مُحَمَّدٌ ۔ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ ۔ ہیں اور وَصَدَّقَ بِهٖ اُوْلٰٓئِکَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ آپ ہیں۔

-☆-

تحفہ اثنا عشریہ،۲۲۳

سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– کا ارشاد گرامی
حضور سیدنا نبی کرم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعد
سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– خلیفہ ہیں لیکن آپ کا عرصہ مختصر ہو گا

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے ایک روایت ہے کہ:
حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے فرمایا:
میرے بعد حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ خلیفہ ہوں گے گے لیکن آپ تھوڑا عرصہ ہی ٹھہریں گے۔

غنیۃ الطالبین (اردو) صفحہ ۱۹۵

سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- کو حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم- نے بتا دیا تھا کہ میرے بعد مسلمانوں کے امیر صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہوں گے

حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ:

حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم- نے دنیا میں تشریف لے جانے سے پہلے مجھ سے یہ وعدہ کیا کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ آپ کے بعد مسلمانوں کے امیر ہوں گے پھر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ، ان کے بعد حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اور ان کے بعد حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ امیر ہوں گے۔

غنیۃ الطالبین (اردو) صفحہ ۱۹۵

امام ابوجعفر احمد، مُحب طبری – رحمۃ اللہ علیہ – کا عقیدہ

سیدنا علی مرتضیٰ – رضی اللہ عنہ – نے سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – سے عرض کی ھم آپ کی نہ فضیلت کے منکر ہیں اور نہ خیر کی کثرت وفراوانی کے جسے اللہ ذوالجلال نے آپ کی طرف بہایا ہے

فَانْطَلَقَ اَبُوْبَكْرٍ حَتّٰى دَخَلَ عَلٰى عَلِيٍّ وَقَدْ جَمَعَ بَنِىْ هَاشَمَ عِنْدَهٗ فَقَامَ عَلِيٌّ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ بِمَا هُوَ اَهْلُهٗ ثُمَّ قَالَ : اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّهٗ لَمْ يَمْنَعْنَا اَنْ نُبَايِعَكَ يَا اَبَا بَكْرٍ اِنْكَاراً لِفَضِيْلَتِكَ وَلَا نَفَاسَةٍ عَلَيْكَ بِخَيْرٍ سَاقَهُ اللّٰهُ اِلَيْكَ .

حضرت ابوبکر صدیق – رضی اللہ عنہ – حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے گھر پہنچے تو دیکھا

کہ وہاں بنوھاشم کا مجمع لگا ہوا ہے ۔حضرت علی رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اللہ تعالیٰ کی ذات مقدسہ کے مطابق اس کی حمد وثنا بیان کی پھر فرمایا:

اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کے بعد اے ابوبکر! ہمارے بیعت نہ کرنے کا مقصد یہ نہیں تھا کہ ہم آپ کی فضیلت کے منکر ہیں یا اس خیر کی نفاست کے منکر ہیں اللہ تعالیٰ نے جس کو آپ کی طرف بہایا ہے یعنی خیر کی کثرت اور فراوانی عطا فرمائی ہے۔

-☆-

الریاض النضرۃ جلد اصفحہ ۱۱۷
الریاض النضرۃ جلد اصفحہ ۲۴۳

سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-سَابِقٌ بِالْخَیْرَاتِ ھیں

قَالَ اللّٰہُ عَزَّ من قَائِلٍ :

ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتَابَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ بِإِذْنِ اللَّهِ ذَالِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ o

پھر ہم نے وارث کیا کتاب کا ان کو جنہیں چن لیا اپنے بندوں میں سے پس کوئی ان میں اپنی جان پر ستم کرنے والا ہے اور کوئی بیچ کی چال چلنے والا اور کوئی آگے بڑھ جانے والا ہے بھلائیوں میں، خدا کی پروانگی سے یہی ہے بڑی فضیلت۔

سورۃ فاطر:۳۲

مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر۱۶۴

علامہ بدرالدین عینی شارح صحیح البخاری – رحمۃ اللہ علیہ – کا عقیدہ

تمام علماء اھل سنت کا عقیدہ

اس مت کے افضل صدیق وفاروق وذی النورین – رضی اللہ عنہم – ہیں

وَفِیْ رِوَایَةِ التِّرْمَذِیُّ :

كُنَّا نَقُوْلُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ـصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ـ حَيٌّ اَبُوْبَكْرٍ ، عُمَر ، عُثْمَانُ .

حضور سیدنا رسول اللہ – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – کی حیات مبارکہ میں ہم کہا کرتے تھے حضور سیدنا رسول اللہ – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – کے بعد ابوبکر صدیق افضل ہیں اوران کے بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اوران کے بعد سیدنا عثمان ذی النورین رضی اللہ عنہ افضل ہیں پھر فرمایا:

عمدۃ القاری فی شرح صحیح البخاری جلد ۱۶ صفحہ ۲۴۶

وَرَوَاهُ الطَّبْرَانِیُّ بِلَفْظٍ كُنَّا نَقُوْلُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ حَیٌّ اَفْضَلُ هٰذِهِ الاُمَّةِ اَبُوْبَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَيَسْمَعُ ذَالِكَ رَسُولُ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ فَلَا يُنْكِرُهٗ .

محدث طبرانی نے اس حدیث کو ان الفاظ کے ساتھ روایت کیا ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم–کی حیات مبارکہ میں ہم کہا کرتے تھے کہ:

حضور–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم–کے بعد سب امت سے افضل ابوبکر پھر عمر اور پھر عثمان–رضی اللہ عنہم–ہیں۔حضور سیدنا رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم–سنا کرتے تھے لیکن اس کا–افضلیت کا–انکار نہیں فرماتے تھے۔

محدثین کرام اس حدیث کے بعد فرماتے ہیں:

وَعَلٰى هٰذَا اَهْلُ السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ .

اھل سنت وجماعت کا بھی یہی عقیدہ ہے۔

عمدۃ القاری فی شرح صحیح البخاری جلد ۱۶ صفحہ ۲۴۶

رواہ الطبرانی فی الکبیر، تدریب الراوی صفحہ ۱۵۷، ۱۵۸

سیدنا ملا علی قاری مکی -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی ۱۰۱۴ھ کا عقیدہ حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- نے بالاتفاق آپ کو خلیفہ بنایا اور حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم اجمعین- کا اجماع حجت قطعیہ ہے

وَلِذَا قَالَتِ الصَّحَابَةُ رَضِيَهٗ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ لِدِيْنِنَا اَوَمَا نَرْضٰى بِهٖ فِىْ اَمْرِدُنْيَانَا وَذَالِكَ حِيْنَ اجْتَمَعُوْا فِىْ سَقِيْفَةِ بَنِىْ سَاعِدَةَ وَاسْتَقَرَّ رَاْيُهُمْ بَعْدَ الْمُشَاوَرَةِ وَالْمُنَازَعَةِ عَلٰى خَلَافَةِ اَبِىْ بَكْرٍ ،وَاِجْمَاعُ الصَّحَابَةِ حُجَّةٌ قَاطِعَةٌ لِقَوْلِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَا يَجْتَمِعُ اُمَّتِىْ عَلَى الضَّلَالَةِ وَقَدْ بَايَعَهٗ عَلٰى رُؤُوْسِ الاَشْهَادِ.

شرح فقہ اکبر، ۷۶ مطبوعہ سعیدی کراچی

اسی فضیلت کی وجہ سے صحابہ کرام نے کہا کہ حضور سیدنا رسول اللہ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم-نے صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو ہمارے دین کیلئے پسند فرمایا تو کیا ان کو اپنی دنیا کیلئے پسند نہ کریں اور یہ اتفاق اس وقت ہوا جب تمام صحابہ سقیفہ بنی ساعدہ میں جمع تھے۔ باہمی مشاورت، بحث ونزاع کے بعد سب نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت پر اتفاق رائے کرلیا، صحابہ کرام کا اجماع حجت قطعیہ ہے کیونکہ حضور سیدنا رسول اللہ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم-نے فرمایا ہے کہ:

میری امت گمراہی پر جمع نہیں ہوگی ببانگ دہل تمام صحابہ نے آپ کی بیعت کی۔

-☆-

سیدنا امام فخر الدین رازی صاحب تفسیر کا ارشاد گرامی:
اللہ تعالیٰ نے اس ھدایت کے طلب کرنے کا حکم دیا جس ہدایت پر
سیدنا صدیق اکبر- رضی اللہ عنہ- اور باقی صدیقین کاربند ہیں

قَوْلُهُ : اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ يَدُلُّ عَلٰى اِمَامَةِ اَبِىْ بَكْرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ ؛ لِأَنَّا ذَكَرْنَا اَنَّ تَقْدِيْرَ الآيَةِ : صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ وَاللّٰهُ تَعَالٰى قَدْ بَيَّنَ فِىْ آيَةٍ اُخْرٰى اِنَّ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مَنْ هُمْ فَقَالَ :فَأُوْلَئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ أَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ النساء:٦٩ الآيَةَ وَلَا شَكَّ اَنَّ رَاْسَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَرَئِيْسَهُمْ اَبُوْبَكْرٍ الصِّدِّيْقُ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ ، فَكَانَ مَعْنَى الآيَةِ اَنَّ اللّٰهَ اَمَرَنَا اَنْ نَطْلُبَ الْهِدَايَةَ الَّتِىْ كَانَ عَلَيْهَا اَبُوْبَكْرٍ الصِّدِّيْقُ وَسَائِرُ الصِّدِّيْقِيْنَ .

یہ آیت حضرت ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– کی امامت پر دلالت کرتی ہے کیونکہ ہم نے تحریر کیا ہے کہ یہ آیہءِ مقدسہ کی اصل ترتیب یہ ہے:

ہمیں ان لوگوں کا وہ راستہ دکھا جن پر تو نے انعام فرمایا ہے ہماری اس درخواست پر اللہ تعالیٰ نے دوسری آیت میں منعم علیھم کی وضاحت فرمائی کہ مُنْعَمْ عَلَیْھِمْ انبیاء اور صدیقین ہیں اور اس میں کوئی شک نہیں کہ صدیقوں کے سردار اور پیشوا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں۔ پس آیت مذکورہ کا معنی یہ ہوا کہ اللہ نے ہمیں اس ہدایت کے طلب کرنے کا حکم دیا ہے جس ہدایت پر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور باقی صدیقین تھے۔

–☆–

تفسیر کبیر جلد ۱ صفحہ ۲۲۱ (۱۵۸)

سیدنا محمود آلوسی بغدادی – رحمۃ اللہ علیہ – کا عقیدہ

أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ سے مراد حضور سیدنا نبی کریم – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – ہیں اور سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم – رضی اللہ عنہما – ہیں

اس میں ایک قول یہ بھی ہے کہ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ سے مراد حضرت محمد – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم –

وَقِيْلَ مُحَمَّدٌ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَاَبُوْ بَكْرٍ ـ وَعُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا ـ.

اور کہا گیا کہ اس سے مراد حضرت محمد – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – اور حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما ہیں۔

تفسیر روح المعانی جلد ۱ صفحہ ۹۴ (۷۴)

مفسر قرآن حافظ ابن کثیر المتوفی 774ھ اور سیدنا ابوالعالیہ رحمۃ اللہ علیہما کا عقیدہ

اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ سے مراد حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم- ہیں اور آپ کے بعد آپ کے دونوں خلفاء یعنی سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- ہیں

حافظ عماد الدین ابن کثیر نقل فرماتے ہیں کہ ابوالعالیہ فرماتے ہیں:

اس سے مراد حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم- اور آپ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم- کے بعد دونوں خلفاء ہیں۔ ابوالعالیہ اس قول کی تصدیق وتحسین کرتے ہیں۔

تفسیر ابن کثیر جلد ا صفحہ ۳۶

سیدنا پیر مہر علی شاہ گولڑوی –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ
سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– کی خلافت نص قرآن سے ثابت ہے بلکہ تمام خلفاء راشدین کی خلافت نص قرآن سے ثابت ہے

الغرض صاف طور پر ثابت ہو گیا کہ آیت استخلاف کے ساتھ وعدہ دیئے گئے وہی اشخاص تھے جو اپنے اپنے وقت میں خلیفہ ہوئے آگے چل کر ارشاد فرماتے ہیں:

پس نہ صرف شیخین –رضی اللہ عنہما– کی خلافت نص قرآنی سے ثابت ہوگئی بلکہ خلافت خلفائے اربعہ علیہم الرضوان بھی نص قرآنی سے ثابت ہے۔

تصفیہ مابین سنی وشیعہ ۱۲

رئیس العارفین محبّ النبی سیدنا محمد فخر الدین چشتی نظامی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم - کے بعد سب سے افضل و برتر سیدنا صدیق اکبر - رضی اللہ عنہ - ہیں پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضٰی رضی اللہ عنہم اجمعین ہیں

عقیدہ نمبر ۴۹

افضل الناس بعد وجود مبارک حضرت رسول اللہ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم حضرت ابوبکر صدیق بن قحافہ است رضی اللہ عنہ بعد ایشاں حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ بعد ایشاں حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ تعالٰی عنہ بعد ایشاں حضرت مرتضٰی علی کرم اللہ تعالٰی وجہہ ابن ابی طالب۔

عقائد نظامیہ مع ترجمہ/ ۲۷

آدمیوں میں سب سے بزرگ بعد وجود مبارک رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وسلم–کے حضرت ابوبکر صدیق بن قحافہ ہیں رضی اللہ عنہ۔بعد ان کے حضرت عمر بن خطاب–رضی اللہ تعالیٰ عنہ–ہیں بعد ان کے حضرت عثمان بن عفان–رضی اللہ تعالیٰ عنہ–ہیں بعد ان کے حضرت مرتضیٰ علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ ابن ابی طالب ہیں۔

–☆–

امام العرفاء سیدنا پیر مہر علی تاجدار گولڑہ شریف اور
جناب ابوبکر بن عیاش – رحمۃ اللہ علیہما – کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم – کے بعد
سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے کوئی بھی افضل و برتر نہیں کیونکہ
انہوں نے مرتدین کے خلاف جہاد کر کے نبیوں جیسا کام کیا ہے

جناب ابوبکر بن عیاش – رحمۃ اللہ علیہ – کہتے ہیں:
میں نے ابو حفص سے سنا کہ کہتا تھا بعد از پیغمبر – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم – کوئی آدمی ابوبکر سے افضل نہیں کیونکہ اس نے مقاتلہ مرتدین میں نبی کا سا کام کیا ہے

تصفیہ مابین سنی و شیعہ صفحہ ۱۹

عارف صادق سیدنا پیر مہر علی شاہ تاجدار گولڑہ - رحمۃ اللہ علیہ - کا عقیدہ حضرات شیخین - رضی اللہ عنہما - کی خلافت نص قرآنی سے ثابت ہے بلکہ چاروں خلفاء راشدین کی خلافت بھی نص قرآنی سے ثابت ہے

حضرت سید پیر مہر علی شاہ گولڑوی - رحمۃ اللہ علیہ - نے بھی شیخین - ابوبکر صدیق، عمر فاروق رضی اللہ عنہما - کی افضلیت کو قطعی قرار دیا ہے فرماتے ہیں:

پس نہ صرف شیخین - رضی اللہ عنہما - کی خلافت نص قرآنی سے ثابت ہوگئی بلکہ خلافت خلفائے اربعہ علیہم الرضوان بھی نص قرآنی سے ثابت ہے۔

تصفیہ مابین سنی وشیعہ صفحہ ۱۲

صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–کی خلافت وامامت عظمیٰ پر حضرات صحابہ کرام–رضی اللہ عنہم–کا اجماع ہے

وَغَايَةُ الْاَمْرِ اَنَّهٗ رَاجَعَ رَاْيَهٗ فَظَهَرَ لَهُ الْحَقُّ فَبَايَعَهٗ .

جن احباب نے موقعہ پر بیعت نہیں کی تھی جب انہوں نے غور کیا تو ان کے سامنے حق ظاہر ہوگیا –کہ ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ–اس کے اھل ہیں–تو انہوں نے حضرت ابوبکر صدیق–رضی اللہ عنہ–کی بیعت کر لی۔

المسامرۃ:/ ۲۵۷

سیدنا شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 1239ھ کا عقیدہ

اگر کوئی آدمی سیدنا علی مرتضٰی - رضی اللہ عنہ - کو حضرات شیخین کریمین پر فضیلت دے تو سیدنا علی مرتضٰی - رضی اللہ عنہ اسے 80 درے ماریں گے

اگر کسے را خواہم شنید کہ مرا بر شیخین تفضیل مے دہد اورا حد افتراء کہ ہشتاد چابک است خواہم زد۔

اگر کسی آدمی کے متعلق میں نے سنا کہ وہ مجھے شیخین یعنی ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اور عمر فاروق سے افضل مانتا یا کہتا ہے تو ایسا کہنا یا عقیدہ رکھنا افتراء ہے اور وہ آدمی مفتری ہے اور افتراء کی حد اسی کوڑے ہیں میں اس کو اسی کوڑے لگاؤں گا۔

تحفہ اثنا عشریہ صفحہ ۵

مقتدائے اھل اسلام سیدنا نعمان بن ثابت ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ المتوفی ۱۵۰ھ نے خواب میں اپنے آپ کو حوض کوثر پر دیکھا اور انہیں حضور– فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے اذن سے حوض کوثر کا پانی پلایا گیا انہوں نے دیکھا کہ حضور– فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے دائیں جانب سیدنا ابراھیم خلیل اللہ علیہ السلام ہیں اور بائیں جانب سیدنا صدیق اکبر– رضی اللہ عنہ– ہیں

وامام ابوحنیفہ – رضی اللہ عنہ –میگوید چوں نوفل بن حیان – رضی اللہ عنہ – وفات یافت بخواب دیدم قیامت است وجملہ خلق اندر حسابگاہ قائم اند پیغامبر صلی اللہ علیہ وسلم دید متشمر ایستادہ برلب حوض خودوبر راست وچپ دی مشائخ دیدم ایستادہ ، وپیرے دیدم نیکو روئے وبرسر موئے سفید گزاشتہ وخد برخد پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نہادہ واندر براب وے نوفل

رادیدم ایستادہ چوں مرابدید بسوئے من آمد وسلام گفتم مرا آب دہ گفت از پیغامبر دستوری خواہم پیغامبر صلی اللہ علیہ وسلم اشارت کردتامرا آب داد ،من ازاں آب بخوردم ومراصحاب خودرابدادم کہ ازاں جام ہیچ چیز کم نگشت گفتم بانوفل برراست پیغمبرآں پیر کیت، گفت ابراہیم خلیل صلاۃ اللہ علی نبیاوعلیہ، دیگر برچپ وے ابا بکرصدیق –رضی اللہ عنہ–۔

سیدنا امام ابوحنیفہ –رضی اللہ عنہ– فرماتے ہیں:

نوفل بن حیان فوت ہوگئے ان کی وفات کے بعد میں نے دیکھا کہ قیامت قائم ہے اورتمام مخلوق حساب دینے کیلئے میدان حشر میں کھڑے ہیں۔میں نے آپ کے دائیں بائیں مشائخ عظام بھی کھڑے دیکھے، میں نے ایک نہایت نورانی چہرے والے بزرگ دیکھے جنہوں نے اپنے سر پرسفید رنگ کے بال رکھے ہوئے تھے اوراپنا رخسار حضورسیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– کے رخسار مبارک پر رکھا ہوا تھا ان کے برابر میں نوفل بن حیان کوکھڑے ہوئے دیکھا جب انہوں نے مجھے –امام ابوحنیفہ– دیکھا تو میرے پاس آ گئے میں نے ان سے کہا:

مجھے پانی پلاؤ انہوں نے فرمایا: مجھے پیغمبر –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– سے پوچھنے دو۔پیغمبر –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– نے اپنی مبارک انگلی سے اشارہ فرمایا کہ پانی پلاؤ تب انہوں نے مجھے پانی دیا اور میں نے پیا اوراپنے ساتھیوں کو پلایا لیکن اس پیالے –جام– سے ذرا بھر پانی کم نہ ہوا میں –امام ابوحنیفہ– نے نوفل بن حیان

کشف المحجوب /۱۲۴

سے پوچھا کہ پیغمبر– فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے دائیں طرف کھڑے ہوئے بزرگ کون ہیں؟ انہوں نے فرمایا:

یہ حضرت ابراہیم خلیل اللہ صلوۃ اللہ علی نبینا وعلیہ ہیں اور پیغمبر خدا– فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بائیں طرف ابوبکر صدیق– رضی اللہ عنہ– ہیں۔

–☆–

سیدنا میمون بن مھران -رحمۃ اللہ علیہ- سے کسی نے پوچھا کیا شیخین افضل ہیں یا سیدنا علی مرتضیٰ تو ان کلمات کو سن کر آپ پر لرزہ طاری ہو گیا اور ہاتھ سے عصا گر گیا اور فرمایا: مجھے یہ گمان نہ تھا کہ اس زمانہ تک زندہ رہوں گا جس میں لوگ ابوبکر وعمر -رضی اللہ عنہما- کے برابر کسی کو بتائیں گے

حضرت میمون بن مہران سے سوال ہوا کہ شیخین افضل ہیں یا علی؟ اس کلمے کے سنتے ہی ان کے بدن پر لرزہ پڑا یہاں تک کہ عصا مبارک ہاتھ سے گر گیا اور فرمایا:

مجھے گمان نہ تھا کہ اس زمانے تک زندہ رہوں گا جس میں لوگ ابوبکر وعمر -رضی اللہ عنہما- کے برابر کسی کو بتائیں گے یہاں سے ظاہر ہے کہ زمانہ صحابہ وتابعین میں تفضیل شیخین پر اجماع تھا اور اس کے خلاف سے ان کے کان محض ناآشنا اور اسے ایسا جلی وصریح اور خلاف کو ناگوارا اور قبیح سمجھے کہ بمجرد سوال صدمہ عظیم گزرا دفعتاً بدن کانپ اٹھا۔ اسی طرح امام شافعی وغیرہ اکابر آئمہ وسادات الامۃ اس معنی پر اجماع صحابہ وتابعین نقل کرتے ہیں۔

كما حكاه البيهقي . مطلع القمرین صفحہ ۶۳

تاجدار گولڑہ سیدنا مہر علی شاہ-رحمۃ اللہ علیہ-کا عقیدہ

جماعت متقدمہ میں جس کا انفاق وقتال مقدم وگا وہ سب سے افضل ہوگا سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم-رضی اللہ عنہما-کا انفاق وقتال مقدم ہے لہٰذا ان کی خلافت راشدہ خلافت خاصہ ٹھہری جس میں خلیفہ کا افضل ہونا ضروری ہے

اور جماعت متقدمہ پر مفہوم موافق یعنی جماعت متقدمہ میں سے جس کا انفاق وقتال مقدم ہوگا وہ سب سے افضل ہوگا۔شیخین کا انفاق وقتال احادیث صحیحہ سے مقدم ثابت ہے ،لہٰذا ان کی خلافت راشدہ خلافت خاصہ ٹھہری جس میں خلیفہ کا افضل ہونا ضروری سمجھا گیا ہے۔

تصفیہ مابین سنی وشیعہ صفحہ ۲۸

امیر المؤمنین فی الحدیث سیدنا محمد بن اسماعیل -رضی اللہ عنہ- کا عقیدہ اور صاحب ارشاد الساری سیدنا قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ المتوفی 923ھ کا عقیدہ حضرات صحابہ کرام اور تابعین عظام -رضی اللہ عنہم- کا اجماع ہے کہ اس امتِ مصطفیٰ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم- میں سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں

اَلْمُرَادُ بِالْبَعْدِيَّةِ هٰهُنَا الزَّمَانِيَّةُ وَاَمَّا الْبَعْدِيَّةِ فِى الرُّتْبَةِ فَيُقَالُ فِيْهَا الْاَفْضَلُ بَعْدَ الْاَنْبِيَاءِ اَبُوْبَكْرٍ وَقَدْ اَطْبَقَ عَلٰى اَنَّهُ اَفْضَلُ الْاُمَّةِ حَكَى الشَّافِعِىُّ وَغَيْرُهٗ اِجمَاعَ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِيْنَ عَلَى ذَالِكَ .

ارشاد الساری شرح صحیح البخاری (۳۶۵۵)
الجامع الصحیح للبخاری جلد ۷ صفحہ ۳۸۲

بعد النبی –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– میں بعدیۃ زمانیہ اور بعدیۃ رتبیہ ہوسکتی ہے اور اس بات پر اجماع ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– پوری امت سے افضل ہیں۔ حضرت امام شافعی اور دیگر آئمہ نے افضلیت ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– پر صحابہ اور تابعین کا اجماع ہونا بیان فرمایا ہے۔

سیدنا محمد بن اسماعیل بخاری –رحمۃ اللہ علیہ– نے باب فضل ابی بکر بعد النبی –فداہ کابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے تحت اس حدیث پاک کو ذکر فرمایا ہے یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ ان کا عقیدہ وایمان بھی وہی ہے کہ سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعد سب سے افضل وبرتر ہیں۔

–☆–

سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– کا فرمان

اے صدیق اکبر! آپ کی صحبت حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے ساتھ نہایت حسین تھی، آپ ہی صاحب غار اور ثانی اثنین تھے، آپ پر ہی سکینت نازل ہوئی اور آپ ہی ھجرت میں آپ کے رفیق تھے

اَحْسَنُ الصُّحْبَةِ ، ثَانِى الْاِثْنَيْنِ وَمَا صَاحِبُهٗ فِى الْغَارِ وَالْمُنْزَلُ عَلَيْهِ السَّكِيْنَةُ وَرَفِيْقُهٗ فِى الْهِجْرَةِ .

آپ کی صحبت حضور –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے ساتھ نہایت ہی حسین ہے۔ آپ ہی ثانی اثنین اور صاحب غار ہیں، آپ پر ہی اللہ نے سکینہ کا نزول فرمایا، آپ ہجرت کے رفیق خاص ہیں۔

تحفہ اثنا عشریہ = ۲۲۳/

سیدنا سعید بن مسیّب –رضی اللہ عنہ– کا عقیدہ

سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے وزیر ومشیر تھے، آپ اسلام میں ثانی، غار میں ثانی یوم بعد از عریش میں ثانی اور روضہ اقدس میں ثانی ہیں اور حضور –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– آپ سے کسی کو مقدم نہ کیا کرتے تھے

عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ :

كَانَ اَبُوْبَكْرٍ الصِّدِّيْقُ ـ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ ـ مِنَ النَّبِيِّ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ـ مَكَانَ الْوَزِيْرِ وَكَانَ يُشَاوِرُهٗ فِى جَمِيْعِ اُمُوْرِهٖ وَكَانَ ثَانِيْهِ فِى الْاِسْلَامِ وَكَانَ ثَانِيْهِ فِى الْغَارِ وَكَانَ ثَانِيْهِ فِى الْعَرِيْشِ يَوْمَ بَدْرٍ، وَكَانَ ثَانِيْهِ فِى الْقَبْرِ وَلَمْ يَكُنْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

وَسَلَّمَ ـ يُقَدِّمُ عَلَيْهِ اَحَداً .

سیدنا سعید بن المسیب -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

حضرت ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- کا مقام حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم- کے نزدیک ایک وزیر کا تھا، آپ اپنے تمام معاملات میں ان سے مشورہ لیتے تھے۔ اسلام کے حوالے سے آپ ثانی ہیں، غار میں بھی آپ ثانی تھے، معرکہ بدر کے موقعہ پر حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم- کیلئے بنائے گئے چھپر میں بھی آپ ثانی تھے، قبر انور میں بھی آپ ثانی ہیں، حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم- کسی صحابی کو آپ سے مقدم نہیں سمجھتے تھے۔

-☆-

المستدرک للحاکم نیشاپوری جلد ۳ صفحہ ۶۳

ایک دن حضور سیدنا نبی کریم فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے فرمایا:
ابھی ایک آدمی آئے گا کہ اللہ تعالیٰ نے میرے بعد اس سے بہتر اور اس
سے افضل کسی کو پیدا نہیں فرمایا اور اس کی قیامت کے دن نبیوں جیسی شفاعت
ہوگی تو سیدنا صدیق اکبر حاضر خدمت ہوئے تو حضور سیدنا نبی کریم –فداہ
ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– اٹھے تو ان کا بوسہ لیا اور گلے لگا لیا

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ:
كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ـ فَقَالَ : يَطَّلِعُ عَلَيْكُمْ رَجُلٌ لَمْ يَخْلُقِ اللّٰهُ بَعْدِىْ اَحَداً خَيْراً مِنْهُ وَلَا اَفْضَلَ وَلَهٗ شَفَاعَةٌ مِثْلُ شَفَاعَةِ النَّبِيِّيْنَ ، فَمَا بَرِحْنَا حَتّٰى طَلَعَ اَبُوْبَكْرٍ فَقَامَ النَّبِىُّ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ـ فَقَبَّلَهٗ وَالْتَزَمَهٗ . خرجه الحافظ الخطيب

ابو بکر احمد بن ثابت البغدادی .

سیدنا جابر بن عبداللہ – رضی اللہ عنہما – نے فرمایا:

ہم حضور سیدنا رسول اللہ – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم – کے دربار گوہر بار میں بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ نے فرمایا:

تمہارے سامنے ایک آدمی نمودار ہونے والا ہے میرے بعد اللہ تعالیٰ نے اس سے بہتر اور افضل کسی انسان کو پیدا نہیں فرمایا، اس کا مرتبہ شفاعت انبیاء کے مرتبہ شفاعت جیسا ہوگا۔ تھوڑی دیر ہوئی تھی کہ حضرت ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– نمودار ہوئے –آ گئے– حضور سیدنا نبی کریم – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم – کھڑے ہو گئے آپ کی پیشانی کو بوسہ دیا اور گلے لگا لیا۔

–☆–

الریاض النضرۃ: جلد ا صفحہ ۶۳

الریاض النضرۃ: جلد ا صفحہ ۱۳۶، ۱۳۷

حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نے فرمایا:
اے ابودرداء اس آدمی کے آگے چل رہے ہو جو دنیا وآخرت میں تجھ سے
بہتر ہے اور حضرات انبیاء کرام اور رسولان عظام علیہم الصلاۃ والسلام کے
بعد ابوبکر سے افضل کسی آدمی پر نہ سورج طلوع ہوا اور نہ غروب

عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ ۔ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ ۔ قَالَ :
رَاٰنِی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اَمْشِی اَمَامَ اَبِیْ بَکْرٍ فَقَالَ: یَا اَبَا الدَّرْدَاءِ اَتَمْشِیْ اَمَامَ مَنْ ھُوَ خَیْرٌ مِنْکَ فِی الدُّنْیَا وَالآخِرَۃِ؟ مَا طَلَعَتْ شَمْسٌ وَلَا غَرَبَتْ عَلٰی اَحَدٍ بَعْدَ النَّبِیِّیْنَ وَالْمُرْسَلِیْنَ اَفْضَلَ مِنْ اَبِیْ بَکْرٍ .خرجه المخلص الذهبى و خرجه الدار قطنى .

الریاض النضرۃ جلدا صفحہ ۱۳۶

سیدنا ابودرداء–رضی اللہ عنہ–نے فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–نے مجھے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے آگے آگے چلتے ہوئے دیکھ لیا تو فرمایا:

اے ابودرداء! تم اس آدمی کے آگے چلتے ہو جو تم سے دنیا وآخرت میں بہتر ہے کسی آدمی پر سورج طلوع ہوا نہ غروب جو انبیاء اور مرسلین کے بعد ابوبکر سے افضل ہو۔

–☆–

مقتدائے اھل اسلام سیدنا جعفر صادق-رضی اللہ عنہ کا عقیدہ

حضرات انبیاء کرام ورسولان عظام علیہم السلام کے بعد کسی آدمی پر سورج طلوع وغروب نہ ہوا جو صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- سے افضل و برتر ہو اور میں امید رکھتا ہوں کہ مجھے قیامت کے دن سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-کی شفاعت نصیب ہو

خَرَّجَهُ السَّمَانُ فِی الْمُوَافَقَةِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَقَدْ سُئِلَ عَنْ اَبِیْ بَکْرٍ فَقَالَ : مَا اَقُوْلُ فِیْهِ لَا اَقُوْلُ فِیْهِ اِلَّا خَیْراً اَوْ قَالَ : اِلَّا الْخَیْرَ بَعْدَ حَدْیثٍ حَدَّثَنِیْهِ اَبِیْ مُحَمَّدٌ قَالَ : حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَلِیٌّ قَالَ : حَدَّثَنِیْ اَبِی الْحُسَیْنُ سَمِعْتُ اَبِیْ عَلِیَّ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ یَقُوْلُ:سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ:

مَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَلَا غَرَبَتْ الْحَدِيْثَ بِتَمَامِهٖ قَالَ : لَا اَنَا لَنِیَ اللّٰهُ شَفَاعَةَ جَدِّیْ اِنْ كُنْتُ كَذِبْتُ فِيْمَا رَوَيْتُ لَكَ وَاِنِّیْ لَارْجُوْ شَفَاعَةَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَعْنِی اَبَابَكْرٍ .

محدث السمان نے الموافقہ میں حضرت جعفر بن محمد سے مروی حدیث کی تخریج کی ہے آپ یعنی امام جعفر الصادق رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ آپ حضرت ابوبکر کے بارے میں کیا رائے رکھتے ہیں؟ ارشاد فرمایا:

میں ان کے بارے میں کچھ نہیں کہتا میں ان کے بارے میں اچھا ہی کہتا ہوں اس حدیث کے بعد جو میرے والد محمد رضی اللہ عنہ نے مجھ سے بیان کی تھی انہوں نے فرمایا:

مجھے یہ حدیث میرے باپ علی نے بتائی تھی اور حضرت علی رضی اللہ عنہ –زین العابدین– نے فرمایا: تھا کہ یہ حدیث مجھے میرے والد گرامی حضرت حسین رضی اللہ عنہ نے بتائی تھی اور انہوں نے فرمایا تھا کہ میں نے سنا میرے والد گرامی حضرت علی المرتضیٰ بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرما رہے تھے: میں نے سنا حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– فرما رہے تھے:

کسی آدمی پر سورج طلوع ہوا نہ غروب جو انبیاء مرسلین کے بعد ابوبکر رض اللہ عنہ سے افضل ہو پھر امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

الریاض النضرۃ جلد ا صفحہ ۱۳۶

جو حدیث اے سائل میں نے تیرے سامنے بیان کی ہے اگر میں اس میں جھوٹا ہوں تو اللہ تعالیٰ مجھے اپنے جد امجد –حضور سیدنا نبی کریم فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کی شفاعت نصیب نہ کرے اور بے شک میں امید رکھتا ہوں کہ قیامت کے دن ابوبکر صدیقؓ بھی میری شفاعت فرمائیں گے۔

–☆–

شیخ الاسلام ابوالحسن علی بن عثمان دُوسی کا عقیدہ
سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–تمام صحابہ کرام–رضی اللہ عنہم–
پر بغیر کسی شک واحتمال کے افضل وبرتر ہیں

وَلِلصِّدِّيْقِ رُجْحَانٌ جَلِيٌّ   عَلَى الْاَصْحَابِ مِنْ غَيْرِ احْتِمَالِ

اورصدیق اکبر رضی اللہ عنہ کوتمام صحابہ رضی اللہ عنہم پر بغیر–شک اور–احتمال کے –مرتبہ میں–رجحان–اورفضیلت–ہے۔

وَلِلْفَارُوْقِ رُجْحَانٌ وَفَضْلٌ   عَلَى عُثْمَانَ ذِى النُّوْرَيْنِ عَالِي

اورحضرت فاروق رضی اللہ عنہ کیلئے حضرت عثمان ذی النورین رضی اللہ عنہ پر عالی

شان فضیلت ورجحان ہے۔

وَذُو النُّوْرَيْنِ حَقًّا كَانَ خَيْراً مِّنَ الْكَرَّارِ فِيْ صَفِّ الْقِتَالِ

اورحضرت ذوالنورین رضی اللہ عنہ بالتحقیق-علی شیر خدا-میدان جنگ میں بار بار آنے والے سے بہتر ہیں۔

وَ لِلْكَرَّارِ فَضْلٌ بَعْدَ هٰذَا عَلَى الاَغْيَارِ طُرًّا لَا تُبَالِ

اوراس کے بعد حیدر کرار کیلئے تمام اپنے غیروں سے فضیلت ہے-اس تفضیل میں-پرواہ نہ کر۔

-☆-

وَحَاصِلُ مَعْنَى الْبَيْتِ :

اِنَّ اَبَابَكْرٍ الصِّدِّيْقَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَفْضَلُ الصَّحَابَةِ اَجْمَعِيْنَ بِاتِّفَاقِ الْمُسْلِمِيْنَ وَاِذَا كَانَ اَفْضَلَهُمْ كَانَ اَفْضَلَ جَمِيْعِ النَّاسِ بَعْدَ الْاَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ بِالضَّرُوْرَةِ لِثُبُوْتِ ذَالِكَ بِالْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ ،

عقیدہ اھل المعالی فی شرح قصیدہ بدءالامالی صفحہ۹

وَاِجْمَاعِ اَهْلِ السُّنَّةِ ، قَالَ تَعَالٰى : ثَانِىَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِى الْغَارِ اِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ اَىْ عَلٰى اَبِىْ بَكْرٍ – رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ – لِاَنَّهٗ هُوَ الَّذِىْ خَافَ وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ :

مَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَلَا غَرَبَتْ عَلٰى اَحَدٍ بَعْدَ النَّبِيِّيْنَ اَفْضَلَ مِنْ اَبِىْ بَكْرٍ وَقَدْ تَقَدَّمَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ – رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا – :

كُنَّا نَقُوْلُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ – حَىٌّ : اَفْضَلُ اُمَّتِهٖ بَعْدَهٗ اَبُوْبَكْرٍ وَعُمَرُ ثُمَّ عُثْمَانُ زَادَ الطَّبْرَانِىُّ فَيَبْلُغُ ذَالِكَ النَّبِىُّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ – فَلَا يُنْكِرُهٗ . وَرُوِىَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ لِلنَّبِىِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ – مَنْ اَحَبَّ النَّاسِ اِلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ : عَائِشَةُ فَقَالَ : وَمِنَ الرِّجَالِ ؟ قَالَ : اَبُوْهَا فَمَنْ قَالَ اِنَّ اَحَداً بَعْدَ النَّبِىِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ – اَفْضَلُ مِنْ اَبِىْ بَكْرٍ كَانَ مُعْتَزِلِيًّا رَافِضِيًّا .

اس شعر کا حاصل معنی یہ ہے کہ سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– تمام صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– سے افضل ہیں اس میں تمام مسلمانوں کا اتفاق واجماع ہے۔ اگر وہ صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– سے افضل وبرتر ہیں تو لامحالہ، ھدایۃً حضرات انبیاء کرام –علیہم السلام– کے بعد تمام لوگوں سے افضل وبرتر ہیں۔ اس وجہ سے کہ کتاب وسنت اور اجماع امت سے ثابت ہے:

ثَانِیَ اثْنَیْنِ اِذْ هُمَا فِی الْغَارِ اِذْ یَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللَّهَ مَعَنَا فَأَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ.

آپ دوسرے تھے دو سے جب وہ دنوں غارِ–ثور– میں تھے، جب وہ فرمار ہے تھے اپنے رفیق کو کہ مت غمگین ہو یقیناً اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ ہے۔ پھر نازل کی اللہ نے اپنی تسکین ان پر۔

یعنی اللہ تعالیٰ نے سکینت سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ– پر نازل فرمائی کیونکہ یہی وہ ہستی ہے جنہیں غار میں اندیشہ ہوا اور حضور سیدنا رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے فرمایا:

نبیوں کے بعد ابوبکر صدیق سے افضل وبرتر کسی پر سورج نہ طلوع ہوا نہ غروب۔

پہلے گزر چکا ہے کہ سیدنا عبداللہ بن عمرو–رضی اللہ عنہما– سے مروی ہے کہ ہم کہا کرتے تھے جبکہ حضور سیدنا رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– اپنی حیات ظاہرہ کے ساتھ زندہ تھے:

آپ کی امت کے افضل آپ کے بعد سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم اور سیدنا عثمان ذی النورین–رضی اللہ عنہم– ہیں۔

امام طبرانی کا یہ اضافہ بھی ہے:

یہ بات حضور سیدنا نبی کریم–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–تک پہنچتی تو آپ اس کا انکار نہ فرماتے اور سیدنا عمرو بن العاص–رضی اللہ عنہ– سے مروی ہے کہ حضور سیدنا نبی کریم–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– سے عرض کیا:

لوگوں میں آپ کو سب سے محبوب کون ہے؟ آپ نے فرمایا:

عائشہ تو عرض کی: لوگوں میں کون؟ آپ نے فرمایا:

اس کا باپ اور جو یہ کہے کہ حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعد کوئی سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– سے افضل ہے تو وہ معتزلی ورافضی ہے۔

–☆–

نخبۃ اللآلی لشرح بدء الامالی صفحہ ۷۷

امام المحدثین سیدنا جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ–المتوفی ۹۱۱ھ کا عقیدہ

حضرات صحابہ کرام–رضی اللہ عنہم اجمعین–حضور سیدنا نبی کریم–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم–کی موجودگی میں کہا کرتے تھے کہ اس امت میں سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم اور سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہم اجمعین ہیں حضور سیدنا نبی کریم–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم–اسے سنا کرتے تھے لیکن انکار نہیں فرماتے تھے

فَاِنْ كَانَ فِی الْقِصَّةِ تَصْرِيْحٌ بِاطِّلَاعِهٖ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ فَمَرْفُوْعٌ اِجْمَاعاً كَقَوْلِ ابْنِ عُمَرَ كُنَّا نَقُوْلُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ حَيٌّ اَفْضَلُ هٰذِهِ الْاُمَّةَ بَعْدَ نَبِيِّهَا اَبُوْبَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَيَسْمَعُ ذَالِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ

وَسَلَّمَ- فَلَا يُنْكِرُهُ .

اگر واقعہ میں یہ صراحت پائی جائے کہ رسول اللہ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم-اس پر مطلع ہیں تو بالاجماع وہ حدیث مرفوع ہوگی جیسے حضرت عبداللہ بن عمر-رضی اللہ عنہما-کی یہ حدیث کہ رسول اللہ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم-کی حیات مبارکہ میں ہم کہا کرتے تھے کہ:

نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم -کے بعد سب امت سے افضل ابوبکر پھر عمر اور پھر عثمان-رضی اللہ عنہم-ہیں۔حضور سیدنا رسول اللہ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم-سنا کرتے تھے لیکن اس کا انکار نہیں فرماتے تھے۔

-☆-

رواہ الطبرانی فی الکبیر،تدریب الراوی صفحہ ۱۵۷،۱۵۸

سیدنا علی مرتضی، سیدنا عباس بن عبدالمطلب اور بعض دیگر صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– کے سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کے ہاتھ بیعت کرنے کے بعد تمام صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– کا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کی خلافت وامامت پر اجماع ہو گیا

وَقَدْ جَمَعُوْا عَلَيْهِ غَيْرَ اَنَّ عَلِيّاً وَالْعَبَّاسَ وَبَعْضاً لَمْ يُبَايِعُوا فِیْ ذَالِكَ الْوَقْتِ فَاَرْسَلَ اِلَيْهِمْ فَجَاءُوْا فَقَالَ : هٰذَا عَلِیٌّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ وَلَا بَيْعَةَ لِیْ فِیْ عُنُقِهٖ وَهُوَ بِالْخَيَارِ فِیْ اَمْرِهٖ اِلَّا وَاَنْتُمْ بِالْخَيَارِ جَمِيْعًا فِیْ بَيْعَتِكُمْ اِيَّایَ فَاِنْ رَاَيْتُمْ لَهُ غَيْرِیْ فَاَنَا اَوَّلُ مَنْ يُبَايِعُوْهُ فَقَالَ عَلِیٌّ ـ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ـ لَا نَرٰی لَهَا اَحَداً غَيْرَكَ فَبَايَعَهٗ هُوَ وَسَائِرُ الْمُتَخَلِّفِيْنَ.

المسامرہ، ۲۵۷

صحابہ نے بالاجماع ابوبکرصدیق –رضی اللہ عنہ– کی بیعت کی ،حضرت علی ، حضرت عباس اوربعض دیگر اصحاب –رضی اللہ عنہم– نے –حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کی تجہیز وتکفین کی وجہ سے– بیعت نہ کی ۔سیدنا ابوبکرصدیق –رضی اللہ عنہ– نے ان کو بلایا وہ آئے تو سیدنا ابوبکرصدیق –رضی اللہ عنہ– نے مجلس میں موجودصحابہ سے فرمایا:

دیکھو یہ علی مرتضیٰ ہیں ان کی گردن میں –ابھی– میری بیعت کی ڈوری نہیں اس کے باوجود بیعت کرنے یا نہ کرنے کے معاملہ میں بااختیار ہیں پھر حاضرین محفل سے مخاطب ہوکرفرمایا:

ہاں آپ بھی اپنی اپنی بیعت کے معاملہ میں خودمختار ہیں اگرآپ میرے علاوہ کسی اورکو بہتر سمجھیں تو اس کی بیعت کرنے والا سب سے پہلا آدمی میں ہوں گا اس پرحضرت علی کرم اللہ وجہہ بول اٹھے ہم آپ کے علاوہ کسی کو بھی بیعت کے قابل نہیں سمجھتے ۔حضرت علی نے اوردیگر نے پیچھے رہ جانے والوں نے حضرت ابوبکرصدیق –رضی اللہ عنہ– کی بیعت کی ۔

–☆–

عمدۃ التحقیق درافضلیت ابوبکرصدیق –رضی اللہ عنہ– صفحہ ۴۳

سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– اور سیدنا زبیر –رضی اللہ عنہ– نے فرمایا ھماری رائے میں سیدنا ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعد خلافت وامامت کے زیادہ حقدار ہیں کیونکہ آپ ہی صاحبِ غار اور ثانی اثنین ہیں اور حضور –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے اپنی زندگی مبارک میں انہیں نماز پڑھانے کا حکم دیا

محقق ابن الہمام نے فرمایا:

وَقَدْ ذَکَرَمُوْسٰی بْنُ عُقْبَۃَ فِی مَغَازِیْهِ اَنَّ عَلِیاً وَالزُّبَیْرِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَا :

مَا غَضِبْنَا اِلَّا لِاَنَّا اُخِّرْنَا عَنِ الْمَشْوَرَةِ وَاِنَّا لَنَرَى اَنَّ اَبَابَكْرٍ اَحَقُّ النَّاسِ بِهَا بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ وَاَنَّهٗ لَصَاحِبُ الْغَارِ وَثَانِى الْاِثْنَيْنِ وَاِنَّا لَنَعْرِفُ لَهٗ شَرْفَهٗ وَسِنَّهٗ وَلَقَدْ اَمَرَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ اَنْ يُصَلِّىَ بِالنَّاسِ وَهُوَ حَىٌّ .

موسی بن عقبہ نے اپنے مغازی میں ذکر کیا ہے کہ سیدنا علی مرتضیٰ اور سیدنا زبیر –رضی اللہ تعالیٰ عنہما– نے فرمایا:

ہماری ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– سے کوئی رنجش نہ تھی بات صرف اتنی تھی کہ خلافت کے معاملہ ہم سے مشورہ نہیں کیا گیا اور بے شک ہماری رائے میں حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعد تمام صحابہ سے زیادہ خلافت کے حقدار ابوبکر –رضی اللہ عنہ– ہیں۔ بیشک وہی صاحب غار ہیں اور ثانی اثنین کے مصداق بھی وہی ہیں ہم ان کے شرف اور ان کی بزرگی کا اعتراف کرتے ہیں۔ بے شک حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے نماز پڑھانے کا حکم دیا تھا جب کہ آپ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– زندہ تھے۔

–☆–

المسامرہ، ۲۵۷

صاحب غنیۃ الطالبین کا عقیدہ
خلفائے راشدین تمام صحابہ سے افضل ہیں

ان میں پہلے چار حضرت خلفائے راشدین سب سے افضل تھے اور ان چاروں میں حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو پھر حضرت سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کو پھر حضرت سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کو پھر حضرت سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو فضیلت حاصل ہے۔ ان چاروں حضرات نے سرکار دو عالم -فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم- کے بعد -بطور مجموعی- تیس سال تک خلافت کے فرائض انجام دیئے۔ حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے دو سال سے کچھ اوپر، حضرت سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے دس سال، حضرت سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے بارہ سال اور حضرت سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے چھ سال خلیفہ رہے۔

خلفائے راشدین نے خلافت بزور شمشیر یا جبر کے ذریعہ حاصل نہیں کی تھی نہ اپنے فضل سے چھینی تھی بلکہ معاصرین پر ان کو فضیلت حاصل تھی اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے اتفاق اور رضامندی سے ان کو خلافت ملی تھی۔

غنیۃ الطالبین (اردو)   صفحہ ۱۹۳

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- منصب خلافت پر تمام مہاجرین وانصار -رضی اللہ عنہم- کے اتفاق سے فائز ہوئے، سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی امامت وخلافت پر تمام صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- سے سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- کا موقف زیادہ سخت تھا

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ خلافت منصب پر مہاجرین وانصار کے اتفاق آراء سے فائز ہوئے تھے۔ حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے وصال کے بعد انصار سے چند مقررین نے اپنی تقروں میں کہا کہ ایک امیر ہم میں سے اور ایک تم میں سے ہو لیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے -اس کے جواب میں- فرمایا:

اے گروہ انصار! کیا تم واقف نہیں کہ حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو امامت کرنے کا حکم دیا تھا؟ انصار

نے بیک زبان ہوکر کہا: ہاں! یہ سچ ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ بتاؤ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے بہتر آگے بڑھنے کو کس کا جی چاھتا ہے-کون ہے جو حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے آگے بڑھے؟- انصار نے کہا کہ معاذ اللہ! ہم حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے آگے بڑھیں۔

ایک دوسری روایت میں اس طرح ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تم میں سے کس کا جی چاہتا ہے کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو جس مقام پر حضور سیدنا رسول اللہ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم- نے کھڑا کیا تھا وہاں سے ان کو ہٹا دے۔ پس مہاجرین، انصار کے ساتھ متفق ہو گئے اور سب نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر بیعت کی، ان میں حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ اور حضرت زبیر بن العوام رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ اسی لیے صحیح روایت میں کہا گیا ہے کہ جب حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر بیعت کی گئی تو آپ تین دن تک مسلسل کھڑے ہوکر اعلان فرماتے رہے۔

اے لوگو! میں اپنی بیعت کو واپس لیتا ہوں کیا کوئی ایسا آدمی ہے جس نے مجبورا میری بیعت کی ہے؟ اس پر حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کھڑے ہوئے اور فرمایا:

ہم آپ کے عہد کو نہیں توڑتے اور نہ اپنی بیعت کبھی واپس لیں گے۔ حضور سیدنا رسول اللہ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم- نے آپ کو مقدم کیا ہے تو کون آپ کو

غنیۃ الطالبین (اردو) صفحہ ۱۹۴

پیچھے کرے گا۔

ہمیں ثقہ-معتبر- راویوں سے یہ بات پہنچی ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی امامت کے سلسلے میں تمام صحابہ کرام سے حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کا مؤقف زیادہ سخت تھا۔

-☆-

جنگ جمل کے بعد سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- کا ارشاد مبارک حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم- نے حکما سیدنا صدیق اکبر- رضی اللہ عنہ- کو مصلی امامت پر بٹھایا، نماز اسلام کا بازو وقوت ہے پس ہم دنیا کیلئے اس بات پر راضی ہوئے جسے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم- نے ہمارے دین کیلئے پسند فرمایا

ایک روایت میں ہے کہ:

جنگ جمل کے بعد حضرت عبد اللہ بن الاکوع، حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے پاس آئے اور پوچھا کیا حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم- نے اس -خلافت کے- سلسلے میں آپ سے کوئی وعدہ فرمایا تھا۔ آپ نے جواب دیا ہم نے اپنے

معاملے میں غور کیا تو دیکھا کہ نماز، اسلام کا باز و-قوت- ہے۔ پس ہم اپنی دنیا کے لیے اسی بات پر راضی ہوئے جسے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم- نے ہمارے دین کیلئے پسند فرمایا اور وہ یوں کہ حضور سیدنا نبی پاک -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم- نے اپنی علالت کے دنوں میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو فرض نماز پڑھانے کیلئے اپنا نائب بنایا۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ ہر نماز کے وقت آپ کی خدمت میں حاضر ہوتے اور نماز کی اطلاع کرتے تو آپ فرماتے، ابوبکر رضی اللہ عنہ سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں اور حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم- اپنی حیات طیبہ میں صحابہ کرام سے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی شان میں اس قسم کی گفتگو فرماتے جس سے صحابہ کرام پر واضح ہوا کہ حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم- کے بعد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ خلافت کے زیادہ حقدار ہیں۔

-☆-

غنیۃ الطالبین (اردو) صفحہ ۱۹۴

صاحبِ غنیۃ الطالبین کا عقیدہ
حضرات صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– نے سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کی خلافت پر اجماع کیا

اسی طرح حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ، اور حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کے بارے میں روایات ہیں، جن سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ حضرات اپنے اپنے دور میں خلافت کے زیادہ حقدار تھے۔ ان روایات میں سے ایک ابن بطہ کی روایت ہے جو اپنی سند کے ساتھ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا:

بارگاہ نبوی –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم– میں عرض کیا گیا: یا رسول اللہ –فداک ابی وامی صلی اللہ علیک وسلم–! ہم آپ کے بعد کس کو اپنا میر بنائیں؟ آپ نے فرمایا:

غنیۃ الطالبین (اردو) صفحہ ۱۹۵

اگر تم حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو اپنا امیر بناؤ گے تو انہیں دنیا میں امین و زاہد اور آخرت سے رغبت رکھنے والے پاؤ گے اور اگر تم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اپنا امیر منتخب کرو گے تو انہیں مضبوط اور اگر حضرت علی المرتضی کرم اللہ وجہہ الکریم کو اپنا امیر چنو گے تو انہیں ہدات دینے والے اور ہدایت یافتہ پاؤ گے۔ یہی وجہ ہے کہ صحابہ کرام نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت پر اجماع کیا۔

–☆–

سیدنا امام احمد بن حنبل رضی اللہ عنہ سیدنا حسن بصری رضی اللہ عنہ کا عقیدہ معراج کی رات حضور سیدنا نبی کریم فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو بتادیا گیا تھا کہ آپ کے بعد صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– خلیفہ ہوں گے

ہمارے امام حضرت احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ سے ایک دوسری روایت ہے کہ:

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت واضح نص اور اشارہ دونوں سے ثابت ہے۔ حضرت حسن بصری اور محدثین کی ایک جماعت –رحمھم اللہ– کا یہی مسلک ہے۔اس روایت کی وجہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے حدیث روایت کردہ ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– نے ارشاد فرمایا:

جب مجھے آسمان کی طرف معراج کرایا گیا تو فرشتوں نے کہا: اے محمد مصطفیٰ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– اللہ تعالیٰ جو چاہے کرتا ہے لیکن آپ کے بعد حضرت سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– خلیفہ ہوں گے۔

غنیۃ الطالبین (اردو) صفحہ ۱۹۵

سیدنا شیخ محقق عبدالحق محدث دہلوی –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ
سیدنا علی مرتضیٰ امیر المؤمنین –رضی اللہ عنہ– نے خود بیان فرمایا کہ
اس امت میں سب سے بہتر سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– اور
ان کے بعد سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– ہیں

دار قطنی سے روایت کی گئی ہے کہ ابو جحیفہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو ساری امت سے افضل اعتقاد کرتے تھے ایک جماعت اس کے مخالف بھی تھی۔ ان کی مخالفت سے آپ کو سخت رنج ہوا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ انہیں غمگین دیکھ کر علیحدہ لے گئے ان سے فرمایا:

اے ابا جحیفہ! اس رنجش کا سبب کیا ہے؟ اس نے اپنا حال بیان کیا تو آپ نے فرمایا:

تکمیل الایمان ۱۶۷ مطبوعہ مکتبہ نبویہ لاھور

ابی جحیفہ سنو! میں تمہیں بتاؤں کہ اس امت کا اس وقت بہترین انسان کون ہے؟ اس امت میں سب سے بہتر سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں اور ان کے بعد حضرت عمر -رضی اللہ عنہ- ہیں۔

ابوجحیفہ کہتے ہیں کہ میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ یہ حدیث میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی زبان مبارک سے بالمشافہ سنی تھی اور میں اسے ہرگز چھپا نہیں سکتا۔

حضرت ابوجحیفہ مزید فرماتے ہیں کہ:

میں نے یہ حدیث اپنے کانوں سے سنی کہ حضرت علی -رضی اللہ عنہ- نے کوفہ کے منبر پر فرمایا کہ:

حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد سیدنا صدیق اکبر ہیں اور پھر سیدنا عمر فاروق -رضی اللہ عنہما-۔

-☆-

سیدنا شیخ محقق عبدالحق محدث دہلوی –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ
سیدنا علی مرتضیٰ امیر المؤمنین –رضی اللہ عنہ– نے سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– کی مدح وثنا میں اتنے خطبے ارشاد فرمائے کہ علماء اھل سنت حضرات شیخین کی افضلیت پر یقین کامل رکھتے ہیں

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کی مدح وثناء میں اتنے خطبے کہے ہیں کہ ان کے مطالعہ کے بعد کسی کو دم مارنے کی ہمت نہیں رہتی اگر علمائے اہل سنت حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کی افضلیت پر بلکہ اس افضلیت کی قطعیت پر یقین رکھتے ہیں تو وہ حق پر ہیں۔

تکمیل الایمان ۱۶۹ مطبوعہ مکتبہ نبویہ لاھور

امام ابوجعفر احمد –محبّ طبری– رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– کا ارشادگرامی: کسی فرد کو صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– پر فضیلت نہ دینا بیشک وہ دنیا وآخرت میں سب سے افضل ہیں

عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ :

كُنَّا عِنْدَ بَابِ النَّبِيِّ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ـ نَفْراً مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ ، نَتَذَاكَرُ الْاَنْصَارَ فَارْتَفَعَتْ اَصْوَاتُنَا فَخَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ـ فَقَالَ :

فِيْمَ اَنْتُمْ ؟ فَقُلْنَا : نَتَذَاكَرُ الْفَضَائِلَ قَالَ : فَلَا تُقَدِّمُوْا عَلٰى اَبِىْ بَكْرٍ اَحَداً فَاِنَّهٗ اَفْضَلُكُمْ فِى الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ .

الریاض النضرۃ جلد۱ صفحہ ۱۳۷

سیدنا جابر بن عبداللہ – رضی اللہ عنہما – نے ارشاد فرمایا:

ھم مہاجرین وانصار کا ایک گروہ حضور سیدنا نبی کریم – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم – کے دروازہ اقدس پر تھے ہم انصار – دین حق کی مدد واعانت کرنے والے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم – کا تذکرہ کر رہے تھے کہ ہماری آوازیں بلند ہو گئیں تو حضور سیدنا رسول اللہ – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم – ہمارے پاس تشریف لائے تو ارشاد فرمایا:

تم کیا کر رہے تھے؟ ہم نے عرض کی: ھم فضائل ومناقب کا ذکر کر رہے تھے آپ نے ارشاد فرمایا:

لیکن کسی کو صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – سے آگے – افضل وبرتر – نہ قرار دنیا کیونکہ وہ دنیا وآخرت میں تم سب سے افضل واعلیٰ ہے۔

–☆–

علامہ ابوشکور محمد بن عبدالسعید سالمی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے نزدیک
صاحب فضیلت اور افضل الامت سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں

علامہ ابوشکور محمد بن عبدالسعید سالمی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ حدیث نقل کی ہے کہ:

صحابہ کرام حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے در اقدس پر جمع ہوئے اور ان میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ موجود نہ تھے ہر صحابی اپنی اپنی فضیلت بیان کر رہے تھے جب آوازیں بلند ہوئیں تو حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- باہر تشریف فرما ہوئے اور ارشاد فرمایا:

کیا بات کر رہے تھے کہ تمہاری آوازیں بلند ہوئیں؟ عرض کی: ہم فضیلت کا ذکر کرتے تھے فرمایا:

تم میں ابوبکر بھی موجود تھے یا نہیں؟ عرض کی: نہیں فرمایا: پھر تم میں کسی کو فضیلت نہیں معلوم ہوا حضور سیدنا رسول اللہ – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – کے نزدیک صاحب فضیلت اور افضل الامت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہیں۔

–☆–

تمہید، ۳۶۶ مطبوعہ فرید بکسٹال

سیدنا امام مالک-رضی اللہ عنہ-المتوفی ۱۷۹ھ کا عقیدہ اور
امام شرف الدین نووی-رحمۃ اللہ علیہ-المتوفی 676ھ کا عقیدہ
سب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے افضل سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہیں

حضرت امام مالک سے جب دریافت کیا گیا کہ ساری امت میں افضل کون ہے؟
تو آپ نے فرمایا
حضرت ابوبکر صدیق پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہما پھر نقل فرمایا امام نووی نے اصول حدیث میں لکھا ہے کہ سب اصحاب سے افضل تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں۔

صاحب صواعق محرقہ امام ابن حجر مکی رحمۃ اللہ علیہ-المتوفی ۹۷۴ھ کا عقیدہ

علماء اسلام-رحمۃ اللہ علیہم-کا ارشاد گرامی ہے کہ حدیث پاک میں واضح دلالت ہے کہ سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-افضل الصحابۃ علی الاطلاق ہیں اور آپ ہی خلافت کے سب سے زیادہ حقدار اور امامت کے سب سے زیادہ حقدار ہیں

وَفِیْ رِوَایَةٍ عَنْهُ اَنَّهُ ـ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ قَالَ :

اُخْرُجْ وَقُلْ لِاَبِیْ بَکْرٍ اَنْ یُصَلِّی بِالنَّاسِ ، فَخَرَجَ فَلَمْ یَجِدْ عَلَی الْبَابِ اِلَّا عُمَرَ فِی جَمَاعَةٍ لَیْسَ فِیْهِمْ اَبُوْبَکْرٍ فَقَالَ : یَا عُمَرُ ! صَلِّ بِالنَّاسِ ، فَلَمَّا کَبَّرَ ، وَکَانَ صَیِّتاً وَسَمِعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ـ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ صَوْتَهُ قَالَ :

يَاْبَى اللّٰهُ وَالْمُسْلِمُوْنَ اِلَّا اَبَابَكْرٍ، يَاْبَى اللّٰهُ وَالْمُسْلِمُوْنَ اِلَّا اَبَا بَكْرٍ، يَاْبَى اللّٰهُ وَالْمُسْلِمُوْنَ اِلَّا اَبَا بَكْرٍ.

وَفِىْ حَدِيْثِ ابْنِ عُمَرَ كَبَّرَ عُمَرُ فَسَمِعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ تَكْبِيْرَةً فَاطْلَعَ رَاْسَهٗ مُغْضِبًا فَقَالَ : اَيْنَ اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِىْ قُحَافَةَ قَالَ الْعُلَمَاءُ فِى هَذَا الْحَدِيْثِ اَوْضَحُ دَلَالَةٍ عَلٰى اَنَّ الصِّدِّيْقَ اَفْضَلُ الصَّحَابَةِ عَلَى الْاِطْلَاقِ اَحَقُّهُمْ بِالْخِلَافَةِ وَاَوْلَاهُمْ بِالْاِمَامَةِ قَالَ قَوْلُهٗ الْاَشْعَرِىُّ قَدْ عُلِمَ بِالضَّرُوْرَةِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ اَمَرَ الصِّدِّيْقَ اَنْ يُصَلِّىَ بِالنَّاسِ مَعَ حُضُوْرِ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ مَعَ يَؤُمُّ الْقَوْمَ اَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللّٰهِ ، فَدَلَّ اَنَّهٗ كَانَ اَقْرَؤُهُمْ اَىْ اَعْلَمُهُمْ بِالْقُرْآنِ ،وَقَدِ اسْتَدَلَّ الْاَصْحَابُ اَنْفُسُهُمْ بِهٰذَا عَلٰى اَنَّهٗ اَحَقُّ بِالْخَلَافَةِ مِنْهُمْ عُمَرُوَ مَرَّ كَلَامُهٗ فِى فَضْلِ الْمُبَايَعَةِ وَمِنْهُمْ عَلِيّي .

سیدنا ابوزمعہ –رضی اللہ عنہ– سے روایت ہے کہ:

حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– نے ان سے فرمایا:

باہر جاؤ اور ابوبکر سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں تو آپ نکلے تو دروازے پر سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– کو پایا جو صحابہ کی ایک جماعت میں تھے لیکن ان میں سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– نہ تھے۔ تو انہوں نے عرض کی:

اے فاروق! آپ لوگوں کو نماز پڑھا دیجئے۔ پس جب آپ نے تکبیر کہی اور آپ

بلند آواز والے تھے اور حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم– نے آپ کی آواز کو سن لیا تو آپ نے ارشاد فرمایا:

اللہ تعالیٰ اور مسلمان ابوبکر کے علاوہ کسی کو قبول نہیں کریں گے، اللہ تعالیٰ اور مسلمان ابوبکر کے علاوہ کسی کو قبول نہیں کریں گے، اللہ تعالیٰ اور مسلمان ابوبکر کے علاوہ کسی کو قبول نہیں کریں گے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی حدیث میں ہے کہ حضرت عمر نے تکبیر کہی تو حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم– نے سنی اپنا سر مبارک غصہ کی حالت میں اوپر اٹھایا اور فرمایا:

ابوبکر قحافہ کے بیٹے کہاں ہیں؟ علمائے محدثین نے فرمایا ہے کہ:

یہ حدیث واضح دلیل ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق علی الاطلاق تمام صحابہ سے افضل اور خلافت نبویہ کے زیادہ حقدار ہیں اور امامت کیلئے سب سے زیادہ موزوں اور مناسب ہیں۔

امام ابوالحسن اشعری نے فرمایا کہ یہ بات ضروری طور پر معلوم ہوگئی ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم– نے مہاجرین اور انصار صحابہ کی موجودگی میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو لوگوں کو نماز پڑھانے کا حکم فرمایا۔ آپ کا فرمان ہے کہ:

لوگوں کو نماز وہ آدمی پڑھائے جو کتاب اللہ کا سب سے بڑا قاری ہو، آپ کا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو نماز پڑھانے کا حکم دینا اس بات کی دلیل ہے کہ ابوبکر

صدیق قرآن حکیم کے سب سے بڑے عالم تھے۔ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی امامت کے تقرر کیلئے حضور سیدنا رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–نے جو فرمان جاری فرمایا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اس سے استدلال کیا ہے کہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہی خلافت کی سب سے زیادہ اھل اور حقدار تھے ان استدلال کرنے والے صحابہ میں حضرت عمر اور حضرت علی رضی اللہ عنہما ہیں۔

–☆–

الصواعق المحرقہ ۲۳

صاحبِ تاریخ دمشق علامہ ابن عساکر-رحمۃ اللہ علیہ-کا عقیدہ

سیدنا علی مرتضٰی-رضی اللہ عنہ-کا فرمان ذیشان ہے کہ

حضور سیدنا نبی کریم فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری موجودگی میں سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-کو امام بنایا تو ھم نے اپنی دنیا کیلئے پسند کیا جسے حضور سیدنا نبی کریم فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمارے دین کیلئے پسند فرمایا تھا

اخرج ابن عساکر عنه ـ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ـ:

لَقَدْ اَمَرَ النَّبِیُّ ـ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ـ اَبَابَكْرٍ اَنْ يُصَلِّیَ بِالنَّاسِ وَاِنِّیْ شَاهِدٌ وَمَا اَنَا بِغَائِبٍ وَمَابِیْ مَرْضٌ فَرَضِيْنَا لِدُنْيَانَا مَا رَضِيَهُ النَّبِیُّ ـ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ـ لِدِيْنِنَا .

علامہ ابن عساکر – رضی للہ عنہ – نے آپ سے یعنی سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ آپ نے فرمایا:

بے شک حضور سیدنا نبی کریم – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم – نے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو حکم فرمایا کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں اور بے شک میں وہاں موجود تھا غائب نہ تھا اور مجھے کوئی بیماری بھی نہ تھی پس ہم اپنی دنیا کیلئے بھی اس آدمی کی خلافت و امارت پر راضی ہیں جس آدمی کو حضور سیدنا نبی کریم – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم – نے ہمارے دین کیلئے پسند فرمایا تھا۔

–☆–

ابن عساکر، الصواعق المحرقہ ۲۳

علامہ ابنِ حجر ھیتمی – رحمۃ اللہ علیہ – المتوفی ۹۷۴ھ کا عقیدہ
سیدنا ابوبکر صدیق – رضی اللہ عنہ – سب صحابہ کرام – رضی اللہ عنہم – سے افضل و برتر ہیں اور آپ ہی امامت کے سب سے زیادہ حقدار ہیں کیونکہ مُرُوا اَبَابَکْرٍ فَلْیُصَلِّ بِالنَّاسِ حدیث متواتر ہے

وَاعْلَمْ اَنَّ هٰذَا الْحَدِیْثَ مُتَوَاتِرٌ فَاِنَّهٗ وَرَدَ مِنْ حَدِیْثِ عَائِشَةَ وَابْنِ مَسْعُوْدٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عُمَرَ وَعَبْدِاللّٰهِ بْنِ زَمْعَةَ وَاَبِیْ سَعِیْدٍ وَعَلِیِّ ابْنِ اَبِیْ طَالِبٍ وَحَفْصَةَ .

جان لیجئے یہ حدیث – مُرُوا اَبَابَکْرٍ فَلْیُصَلِّ بِالنَّاسِ ۔ ابوبکر کو میرا حکم پہنچاؤ

الصواعق المحرقة ۲۳

کہ وہ لوگوں کونماز پڑھائیں- حدیث متواتر ہے کیونکہ

یہ الفاظ مبارکہ سیدہ عائشہ صدیقہ، سیدنا عبداللہ بن مسعود، سیدنا عبداللہ ابن عباس، سیدنا عبداللہ بن عمر، سیدنا عبداللہ بن زمعہ اور سیدنا ابوسعید خدری، سیدنا علی بن ابی طالب اور سیدہ حفصہ - رضی اللہ عنہم اجمعین - سے مروی ہیں۔

-☆-

محدث کبیر علامہ ابن حجر مکی – رحمۃ اللہ علیہ – المتوفی ۹۷۴ھ کا عقیدہ

سیدنا عبداللہ بن مسعود – رضی اللہ عنہ – نے خلافت صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – پر اجماع صحابہ کا ذکر فرمایا ہے علامہ ابن حجر مکی – رحمۃ اللہ علیہ – کے زمانہ سے لے کر صحابہ کرام – رضی اللہ عنہم – کے زمانہ تک کا اجماع امت ہے کہ سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – خلافت کے حقدار تھے

فَانْظُرْ اِلٰى مَا صَحَّ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ وَهُوَ مِنْ اَكَابِرِ الصَّحَابَةِ وَفُقَهَائِهِمْ وَمُتَقَدِّمِيْهِمْ مِنْ حِكَايَةِ الْاِجْمَاعِ مِنَ الصَّحَابَةِ جَمِيْعاً عَلٰى خَلَافَةِ اَبِىْ بَكْرٍ وَلِذَا كَانَ هُوَ الْاَحَقُّ بِالْخَلَافَةِ عِنْدَ جَمِيْعِ اَهْلِ السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ فِىْ كُلِّ مَا عَصْرٍ مِنَّا اِلَى الصَّحَابَةِ رِضْوَانُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ .

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جو صحابہ کبار، فقہائے صحابہ اور متقدمین صحابہ میں سے ہیں نے فرمایا ہے کہ:

سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت پر تمام صحابہ کا اجماع ہوا تھا اسی لئے صحابہ کبار رضوان اللہ علیہم اجمعین کے زمانہ پاک سے لے کر آج تک حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت پر مسلسل اہل سنت و جماعت کا اجماع چلا آ رہا ہے۔ اجماع صحابہ میں یہ تسلیم کیا تھا کہ تمام صحابہ میں ابوبکر سب سے افضل ہیں اور وہی خلافت کے حقدار ہیں۔

-☆-

الصواعق المحرقہ ۱۳

امام ربانی سیدنا عبدالوھاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ-المتوفی 973ھ کا عقیدہ سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-ساری امت سے افضل اس لئے ہیں کہ سیدنا علی مرتضیٰ-رضی اللہ عنہ- سے مروی صحیح حدیث میں ہے کہ صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-تم سے افضل کثرتِ صوم وصلاۃ کی وجہ سے نہیں بلکہ ایک مخصوص شي کی وجہ سے ہے جو ان کے سینے میں قرار پکڑ گئی ہے

وَدَلِيْلُ اَهْلِ السُّنَّةِ فِىْ تَفْضِيْلِ اَبِىْ بَكْرٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا الْحَدِيْثَ الصَّحِيْحَ مَا فَضَّلَكُمْ اَبُوْبَكْرٍ بِكَثْرَةِ صَوْمٍ وَلَا صَلَاةٍ وَلٰكِنْ بِشَىْءٍ وَقَرَ فِىْ صَدْرِهٖ وَهُوَ نَصٌّ صَرِيْحٌ فِىْ اَنَّهٗ اَفْضَلُهُمْ .

الیواقیت والجواھر ۲/۴۳۷

سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- کے افضل الصحابہ ہونے کی دلیل یہ حدیث صحیح ہے جو سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- سے مروی ہے کہ ابوبکر صدیق تم سے افضل و برتر کثرتِ صوم وصلاۃ کی وجہ سے نہیں لیکن ایک چیز -رازِ الٰہی- کی وجہ سے ہے جو ان کے سینے میں قرار پکڑ گئی ہے اور یہ حدیث پاک آپ کے افضل الصحابہ ہونے میں نص صریح ہے۔

-☆-

امام ربانی سیدنا عبدالوھاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 973ھ کا عقیدہ سیدنا صدیق اکبر- رضی اللہ عنہ- ساری امت سے افضل اس لئے ہیں کہ حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابي وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے ظاھری زمانہ میں سب صحابہ کرام کہا کرتے تھے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابي وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر- رضی اللہ عنہ- ہیں

وَفِی الْبُخَارِی عَنِ ابْنِ عُمَرَ کُنَّا نَقُوْلُ : خَیْرُ النَّاسِ بَعْدَ النَّبِیِّ ـ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ـ ابُوْبَکْرٍ ثُمَّ عُمَر ثُمَّ عُثْمَانُ وَلَا یُنْکِرُ ذَالِکَ عَلَیْنَا .

الیواقیت والجواھر ۲/۴۳۷

بخاری میں سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ:

ہم حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– کے زمانہ اقدس میں کہا کرتے تھے کہ حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– کے بعد حضرت ابوبکر خیر الناس ہیں اور ان کے بعد حضرت عمر اور ان کے بعد حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہم ہیں۔ آپ ھم پر ہماری اس بات کا انکار نہ کیا کرتے تھے۔

–☆–

سیدنا ابوالحسن اشعری -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ

سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-افضل الامت اس لئے ہیں کہ آپ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں نظرِ رضا میں رہتے تھے جہاں غضب کا گزر نہیں

وَمِمَّا فُضِّلَ بِهٖ اَبُوْبَكْرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ مَا زَالَ بِعَيْنِ الرِّضَا مِنَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ اَىْ بِحَالَةٍ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ فِيْهَا عَلَيْهِ .

سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-کو جن چیزوں کی وجہ سے باقی امت پر فضیلت د گئی ہے ان میں سے ایک یہ ہے کہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ عزوجل کی بارگاہ سے نظرِ رضا میں رہے ہیں یعنی آپ ہمیشہ ایسی حالت وکیفیت میں رہے ہیں کہ جس میں غضب الٰہی کا شائبہ تک نہ تھا۔

الیواقیت والجواھر صفحہ ۴۳۷

شیخ اکبر سیدنا محی الدین ابن عربی -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ سیدنا صدیق اکبر کی افضلیت اس ''سرّ'' کی وجہ سے ہے سرّ وہ ثابت قدمی ہے جو حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے وصال کے دن سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- سے ظاہر ہوئی

وَاعْلَمْ اَنَّ الْاِشَارَةَ بِهٰذَا السِّرِّ ، وَاللّٰهُ اَعْلَمُ اِلٰى مَا وَقَعَ لَهٗ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَوْمَ مَوْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ مِنَ الثُّبَاتِ حِيْنَ اضْطَرَبَتْ عُقُوْلُ الصَّحَابَةِ ذَالِكَ الْيَوْمَ .

جان لیجئے اس سرّ -راز- سے اشارہ اس جانب ہے جو آپ -رضی اللہ عنہ- سے حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے وصال کے دن ظاہر ہوا وہ ثابت قدمی ہے جبکہ صحابہ کرام کی عقلیں اس دن مضطرب ہوگئی تھیں۔ واللہ اعلم

الیواقیت والجواہر للشعرانی

شیخ اکبر سیدنا محی الدین ابن عربی -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ
امام ربانی سیدنا عبدالوھاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ -المتوفی ۹۷۳ھ کا عقیدہ
سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی فضیلت تمام صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- پر اس سِرّ کی وجہ سے تھی جس کی قرارگاہ آپ کا سینہ مبارک تھا

اِعْلَمْ اَلسِّرُّ الَّذِیْ وَقَرَ فِیْ صَدْرِ اَبِیْ بَکْرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَفُضِّلَ بِہٖ عَلٰی غَیْرِہٖ ھُوَ الْقُوَّۃُ الَّتِیْ ظَھَرَتْ فِیْہِ یَوْمَ مَوْتِ رَسُوْلِ اللّٰہِ ـ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ـ فَکَانَتْ لَہُ کَالْمُعْجِزَۃِ فِی الدَّلَالَۃِ عَلٰی دَعْوَی الرِّسَالَۃِ ، فَقَوِیَ حِیْنَ ذَھَلَتِ الْجَمَاعَۃُ .

الیواقیت والجواھر صفحہ ۴۳۸

جان لیجئے کہ وہ ''سِرّ'' جو سیدنا ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– کے سینہء اطہر میں قرار پکڑ گیا تھا اور جس کی وجہ سے آپ کو دیگر صحابہ پر فضیلت دی گئی وہ قوت ہے جو آپ میں اس دن ظاہر ہوئی جس دن حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کا وصال ہوا تھا یہ قوت ایسے ہی تھی جیسے کوئی رسول اپنی رسالت کا دعوی کرے اور اس کی تائید میں معجزہ کا ظہور اور صدور ہو پس اس وقت آپ بہت بڑی قوت کے حامل تھے جبکہ باقی صحابہ کے قلوب واذہان سے حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کی موت کا ذہول –نسیان– ہو چکا تھا۔

–☆–

سیدنا ابن حجر مکی - رحمۃ اللہ علیہ - المتوفی ۹۷۴ھ کا عقیدہ اور امیر المؤمنین سیدنا علی مرتضیٰ - رضی اللہ عنہ - خلیفہ راشد کا فرمان کہ جو مجھے صدیق وفاروق - رضی اللہ عنہما - پر فضیلت دے گا میں اسے مفتری کی سزا دوں گا - اسے دُرّے ماروں گا -

وَصَحَّحَ الذَّهَبِیُّ وَغَیْرُهٗ طُرُقاً اُخْرٰی عَنْ عَلِیٍّ بِذَالِكَ وَفِی بَعْضِهَا اَلَا وَاِنَّهٗ بَلَغَنِیْ اَنَّ رِجَالاً یُفَضِّلُوْنِی عَلَیْهِمَا فَمَنْ وَجَدْتُهُ فَضَّلَنِی عَلَیْهِمَا فَهُوَ مُفْتَرٍ عَلَیْهِ مَا عَلَی الْمُفْتَرِیْ اَلَا وَکُنْتُ تَقَدَّمْتُ فِی ذَالِكَ تَعَاقَبْتُ اَلَا وَاِنِّیْ اَکْرَهُ الْعَقُوْبَةَ قَبْلَ التَّقَدُّمِ .

امام ذھبی اور دیگر محدثین نے اور اسناد سے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی

الصواعق المحرقہ ۶۰

حدیث کو صحیح فرمایا ہے اور بعض روایات میں اَلَا وَاِنَّہٗ بَلَغَنِیْ کے الفاظ بھی آئے ہیں کہ بے شک کچھ لوگ مجھے ان دونوں –سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہما– پر فضیلت دیتے ہیں۔ پس میں نے جس کو پالیا کہ وہ مجھے ان دو ہستیوں –صدیق وفاروق رضی اللہ عنہما– پر فضیلت وشرف دیتا ہے تو وہ مفتری ہے اور اس کیلئے وہی سزا ہے جو مفتری کی سزا ہے۔ سنو اگر مجھے واقعی اس کا افتراء ساز ہونا معلوم ہو جاتا تو میں اس کو سزا دے دیتا لیکن ثبوت سے پہلے سزا دینے کو میں پسند نہیں کرتا۔

–☆–

علامہ ابن حجر مکی –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی 974ھ اور محدث دار قطنی –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی 385ھ کا عقیدہ

سیدنا علی مرتضٰی خلیفہ راشد –رضی اللہ عنہ– کا فرمان ذیشان کہ جو مجھے سیدنا صدیق کبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– پر فضیلت دے گا میں اسے اتنے دُرّے ماروں گا جتنے مفتری کو مارے جاتے ہیں

وَاَخْرَجَ الدَّارَ قُطْنِیُّ عَنْهُ لَا اَجِدُ اَحَداً فَضَّلَنِیْ عَلٰی اَبِیْ بَکْرٍ وَعُمَرَ اِلَّا جَلَدْتُهٗ حَدَّ الْمُفْتَرِی .

محدث دار قطنی نے اس حدیث کی تخریج کی ہے کہ میں نے جس کسی کو بھی پایا کہ وہ مجھے ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما سے افضل سمجھتا ہے تو میں اس کو مفتری کی حد کی سزا دوں گا۔

الصواعق المحرقہ ۶۰

سیدنا امام شافعی –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی 204ھ کا عقیدہ

سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کی خلافت پر تمام صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– کا اجماع ہوا حضرات صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– کو حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے وصال مبارک کے بعد آسمان کے نیچے سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– سے افضل و برتر کوئی نظر نہ آیا اس لئے انہوں نے سیدنا صدیق اکبر کو اپنا خلیفہ بنالیا

وَاَخْرَجَ الْبَيْهَقِيُّ عَنِ الزَّعْفَرَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ يَقُوْلُ : اَجْمَعَ النَّاسُ عَلٰى خَلَافَةِ اَبِىْ بَكْرٍ وَذَالِكَ اَنَّهُ اضْطَرَبَ النَّاسُ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ـ فَلَمْ يَجِدُوا تَحْتَ اَدِيْمِ السَّمَاءِ خَيْرٌ مِنْ اَبِىْ بَكْرٍ فَوَلُّوْهُ رِقَابَهُمْ .

امام بیہقی نے زعفرانی سے روایت کی ہے کہ انہوں نے فرمایا:

میں نے سنا سیدنا امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرما رہے تھے:

لوگوں –صحابہ کرام رضی اللہ عنہم– نے سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کی خلافت پر اجماع فرما لیا ہے یہ اس وجہ سے کہ حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے وصال مبارک کے بعد لوگ مضطرب و پریشان ہوگئے تو انہوں نے آسمان کے نیچے سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– سے افضل واعلیٰ کسی کو نہ پایا تو انہوں نے آپ کو اپنی گردنوں کا والی بنا دیا –خلیفہ وحکمران بنا دیا–۔

–☆–

الصواعق المحرقہ ۱۳

الامام ابوجعفر احمد-المحب الطبری-رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-قیامت کے دن سب سے پہلے اپنے روضہ اطہر سے باہر آئیں گے پھر صدیق اکبر پھر فاروق اعظم-رضی اللہ عنہما-

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ : قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ :

اَنَا اَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْاَرْضُ ثُمَّ اَبُوْبَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ الحديث .

سیدنا عبداللہ بن عمر-رضی اللہ عنہما-سے مروی ہے کہ حضور سیدنا نبی کریم-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

سب سے پہلے جو قبر سے اٹھے گا وہ میں ہوں گا پھر ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ قبر سے نکلیں گے پھر سیدنا عمر رضی اللہ عنہ۔

الریاض النضرۃ جلد ا صفحہ ۱۶۳

محدث ابن حجر مکی-رحمۃ اللہ علیہ-المتوفی ۹۷۴ھ کا عقیدہ

عظماء ملت اور علماء امت کا اجماع ہے کہ اس امت میں سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم-رضی اللہ عنہما-ہیں

اِعْلَمْ اَنَّ الَّذِیْ اَطْبَقَ عَلَیْهِ عُظَمَاءُ الْمِلَّةِ وَعُلَمَاءُ الْاُمَّةِ اِنَّ اَفْضَلَ هٰذِهِ الْاُمَّةِ اَبُوْبَکْرِ الصِّدِّیْقُ ثُمَّ عُمَرُ.

تجھے علم ہونا چاہیئے کہ جس امر پر ملت کے اعاظم آئمہ اور امت کے علماء کا اتفاق ہے وہ یہ ہے کہ امت محمدیہ علی صاحبہا الصلاۃ والسلام میں سب سے افضل صدیق اکبر ہیں اور ان کے بعد سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہما ہیں۔

الصواعق المحرقہ للامام ابن حجر مکی صفحہ ۵۷

علامہ حافظ عماد الدین ابوالفداء اسماعیل بن عمر ابن کثیر دمشقی المتوفی 774ھ کا عقیدہ

سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– نے صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– کے مجمع میں فرمایا: سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– سب صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– سے افضل و برتر ہیں ثانی اثنین اذ ھما فی الغار ہیں

وَاِنَّ اللّٰهَ قَدْ جَمَعَ اَمْرَكُمْ عَلٰى خَيْرِكُمْ صَاحِبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ وَثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ فَقُوْمُوْا فَبَايِعُوْهُ فَبَايَعَ النَّاسُ اَبَابَكْرٍ بَعْدَ بِيْعَةِ السَّقِيْفَةِ .

البدایہ والنہایہ ٦/٣٠١

سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- نے خطبہ میں ارشاد فرمایا:

بیشک اللہ تعالیٰ نے تمہارا امر تم میں جو سب سے بہتر وافضل ہے اس پر جمع فرما دیا وہ صاحب رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- ہیں اور ثانی اثنین ہیں جب وہ دونوں غار میں تھے پس اٹھو اور ان کی بیعت کرو پس لوگوں نے سقیفہ کی بیعت کے بعد سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- سے بیعت کی۔

-☆-

مفسر قرآن حافظ ابن کثیر دمشقی – رحمۃ اللہ علیہ – المتوفی 774ھ کا عقیدہ سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – کی خلافت پر تمام صحابہ کرام، مہاجرین وانصار کا اجماع ہوا اور حضور – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم – کا معجزہ مبارکہ ظاہر ہوا کہ اللہ تعالیٰ اور مومن صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ کی امامت وخلافت کے علاوہ کسی اور کیلئے انکاری ہیں

وَمَنْ تَاَمَّلَ مَا ذَكَرْنَاهُ ظَهَرَ لَهٗ اِجْمَاعُ الصَّحَابَةِ الْمُهَاجِرِيْنَ مِنْهُمْ وَالْاَنْصَارِ عَلٰى تَقْدِيْمِ اَبِىْ بَكْرٍ وَظَهَرَ بُرْهَانُ قَوْلِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَاْبَى اللّٰهُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلَّا اَبَابَكْرٍ.

البدایہ والنہایہ ۵/۲۱۹

کہ جو دلائل ہم نے نقل کئے ہیں جو آدمی ان میں غور وتدبر کرے گا اس کیلئے روز روشن کی طرح یہ ظاہر ہو جائے گا کہ حضرت ابوبکر کی تقدیم –خلافت– پر انصار ومہاجرین کا اجماع منعقد ہوا ہے اور اس کی دلیل یہ حدیث ہے اور حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کا یہ فرمان:

اللہ تعالیٰ اور تمام مومن صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کے علاوہ کسی اور کی امامت قبول نہیں کریں گے۔

–☆–

امام الاولیاء سیدنا علی ہجویری داتا گنج بخش –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– حضرات انبیاء کرام –علیہم السلام– کے بعد سب سے افضل و برتر ہیں

صحابہ کرام میں سے شیخ الاسلام بعد از انبیاء خیر الانام علیہ السلام خلیفہ و امام تارکین دنیا کے سردار، صاحبان خلوت کے شہنشاہ، آفات دنیاوی سے پاک وصاف، امیر المؤمنین سیدنا ابوبکر عبداللہ بن عثمان ابی قحافہ صدیق اکبر –رضی اللہ تعالیٰ عنہ– ہیں۔

کشف المحجوب (اردو)　　　　صفحہ ۱۱۸

سرتاج الاتقیاء سیدنا داتا گنج بخش علی ہجویری جلابی – رحمۃ اللہ علیہ – کا عقیدہ سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – کا مرتبہ ومقام انبیاء کرام – علیہم السلام – کے بعد ساری مخلوق سے برتر وافضل ہے

سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ تعالیٰ عنہ – کا رُتبہ انبیاء کرام علیہم السلام کے بعد ساری مخلوق سے افضل ومقدم ہے اور یہ جائز نہیں کہ کوئی ان سے آگے قدم رکھے اور معنوی اعتبار سے مقدم ہو جائے کیونکہ آپ نے فقر اختیاری کو فقر اضطراری پر مقدم وافضل رکھا ہے یہی تمام مشائخ طریقت کا مذہب ہے۔

کشف المحجوب (اردو) صفحہ ۱۲۰

شیخ الاسلام قاضی زین الدین رمضان بن شرف الدین ملیباری شافعی –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی سنہ 815ھ اور شیخ امام محقق عفیف الدین عبداللہ بن اسعد یافعی یمنی –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ

صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– میں سب سے افضل ومقدم سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– ہیں

اَصْحَابُہٗ خَیْرُ الْقُرُوْنِ وَخَیْرُھُمْ
عَلٰی وَفْقِ مَا قَدْ قُدِّمُوْا ثُمَّ اُخِّرُوْا

حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے صحابہ خیر القرون والے ہیں اور ان میں سب سے بہتر وافضل وہ ہیں جنہیں منصب خلافت کیلئے مقدم کیا گیا پھر وہ جنہیں ان سے موخر کیا گیا۔

نُجُوْمُ الْهُدٰی كُلَّ عُدُوْلٍ اَولُو النَّدٰی

فَضَائِلُهُمْ مَشْهُوْرَةٌ لَيْسَ تُنْكَرْ

یہ ہر راہِ حق سے پھسلنے والے کیلئے ھدایت کے ستارے ہیں ،لطف وکرم والے ہیں،ان کے فضائل ومناقب مشھور القرون ہیں جن کا انکار نہیں کیا جاسکتا۔

وَاَفْضَلُهُمْ صَدِّيْقُهُمْ صَاحِبُ الْعُلٰى

وَرَابِعُهُمْ فِکی الْفَضْلِ ذُوالْفَضْلِ حَيْدَرْ

ان میں سب سے افضل وبرتر بلندیوں والے سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ– ہیں اور فضل وکمال میں چوتھے نمبر پر فضل وشرف سے آراستہ سیدنا علی حیدر کرّار–رضی اللہ عنہ– ہیں۔

–☆–

سیدنا امام اعظم ابوحنیفہ نعمان بن ثابت – رحمۃ اللہ علیہ – المتوفی ۱۵۰ھ کا عقیدہ

وَاَفْضَلُ النَّاسِ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ ـ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ اَبُوْبَکْرٍ الصِّدِّیْق ـ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ ـ ثُمَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ، ثُمَّ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ ، ثُمَّ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ ـ رِضْوَانُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْنَ ـ .

حضور سیدنا رسول اللہ – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – کے بعد سب لوگوں سے افضل سیدنا ابوبکر صدیق پھر سیدنا عمر بن الخطاب پھر سیدنا عثمان بن عفان پھر سیدنا علی بن ابی طالب – رضوان اللہ علیہم اجمعین – ہیں۔

–☆–

فقہ اکبر = ۱۸۲/

سیدنا ملا علی قاری مکی –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی 1014ھ کا عقیدہ
سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– افضل الناس بعد الانبیاء علیہم السلام ہیں

اَلْحَاصِلُ اَنَّ اَفْضَلَ النَّاسِ بَعْدَ الْاَنْبِيَاءِ – عَلَيْهِمُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ – اَبُوْبَكْرٍ الصِّدِّيْقُ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – وَهُوَ الصِّدِّيْقُ لِكَثْرَةِ صِدْقِهٖ وَتَحْقِيْقِهٖ وَقُوَّةِ تَصْدِيْقِهٖ وَسَبْقِ تَوْفِيْقِهٖ فَهُوَ اَفْضَلُ الْاَوْلِيَاءِ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالآخِرِيْنَ وَقَدْ حُكِيَ الْاِجْمَاعُ عَلٰى ذَالِكَ .

حاصل مراد یہ ہے کہ حضرات انبیاء کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے بعد سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– ہیں اور وہی صدیق ہیں کثرت صدق، تحقیق، قوت تصدیق اور ازلی توفیق سے پس اولین وآخرین میں افضل الاولیاء ہیں اور اسی پر اجماع ہے۔

شرح الفقہ الاکبر

امام اھل سنت سیدنا اعلیٰ حضرت -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کو تمام صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- پر واضح فضیلت و برتری حاصل ہے

قصیدہ بدءالامالی میں ہے:

وَ لِلصِّدِّیْقِ رُجْحَانٌ جَلِیٌّ عَلَی الْاَصْحَابِ مِنْ غَیْرِ احْتِمَالٖ

سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کو تمام صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- پر واضح فضیلت ہے بغیر کسی احتمال ہے۔

-☆-

قصیدہ بدء الامالی: ص ۹

مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۳۸

تمام مفسرین کرام-رحمۃ اللہ علیہم اجمعین-کا اجماع ہے کہ وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقٰى میں الْاَتْقٰى سے مراد سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- ہیں

آیۂ کریمہ میں باجماع مفسرین اتقٰی سے جنابِ سیدنا المتقین ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ مراد ہیں امام محی السنۃ بغوی فرماتے ہیں یعنی: ابـابـکـر قـول الـجـمـیـع اورامام علامہ شمد الدین ابن الجوزی نے بھی اس پر اجماع نقل کیا، اور یہ معنی ابوبکر بن ابی حاتم و طبرانی و ابن زہیر و محمد بن اسحٰق وغیرہم محدثین کی احادیث میں وارد، حتی کہ طبرسی نے باوجود رفض تفسیر مجمع البیان میں اسی کو مقبول رکھا اور انکار کا یارا اور اقرار سے چارہ نہ پایا، معہٰذا آیت کے لئے دوسرا محمل صحیح متصور ہی نہیں کہ بالضرور یہاں وہی مقصود جو افضل امت محمدی ہے صلی اللہ علیہ والہ وسلم ورنہ آیۂ اولی سے مناقضت لازم آئے اور ہم اور ہمارے مخالفین متفق کہ موارئے صدیق ومرتضٰی رضی اللہ عنہما افضل امت نہیں پس بالا

اتفاق تیسرا امراد نہیں ہوسکتا مگر آیتِ اخیرہ کا سیاق شاہد کہ مولی علی کرم اللہ وجہہ مراد نہیں کہ آگے ارشاد ہوتا ہے وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَہٗ مِنْ نِعْمَۃٍ تُجْزٰی اس پر کسی کا ایسا احسان نہیں جسکا عوض دیا جائے۔ یہ صفت جنابِ مولی کرم اللہ تعالی وجہہ پر کب صادق کہ ان پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے احسانات دنیویہ بھی جن میں معاوضہ ومکافات جاری بکثرت ہیں۔

-☆-

سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-سب صحابہ کرام-رضی اللہ عنہم- سے افضل واعلیٰ ہیں

تیسرے وہ اعلی درجہ کے مطیع ومنقاد سراپا اہتداورشاد جوحسنات کی طرف مسارت کرتے اور میدانِ خیرات میں قصب السبق لے جاتے ہیں ان کی نسبت ان کا مالک مہربان فرماتا ہے:

ذَالِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْر سورۃ التوبۃ:۱۰۲ فضل کبیر و بزرگیٔ عظیم انہیں کو حاصل صحابۂ کرام رضوان اللہ علیھم اجمعین سب بنسبت بقیۂ امت اسی قسم میں داخل لہٰذا اوہی صحابہ میں سرفراز اور اس صفتِ شریفہ کے ساتھ ممتاز ہو کہ بحکم آیہ کریمہ افضلیتِ مطلقہ اسی کا بہرۂ خاصہ، لیکن ہم جوغور کرتے اور کان لگا کر سنتے ہیں تو دربارِ رسالت سے پیہم اراکینِ دولت وعمائدِ سلطنت بلکہ خود اس بادشاہِ عرش بارگاہ علیہ الصلوۃ والسلام من اللہ کی نورافشاں صدائیں گوشِ دل کو اپنی شعاع ریزیوں سے معدنِ انور ومنزِل اقمار کررہی ہیں

کہ ہاں وصف مذکور میں اس بارگاہِ اکرام کے وزیر اعظم یعنی جنابِ صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-کوسب پر تفوقِ ظاہر وتقدمِ باہر ہے حتی کہ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ اس ذات جامع البرکات کا نام قرار پایا اور صیغۂ مبالغہ نے تازہ دکھایا

فَقَدْ اَخْرَجَ اَبُوْ يَعْلٰى عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:

كُنْتُ فِي الْمَسْجِدِ اُصَلِّيْ فَدَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ وَمَعَهٗ اَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ فَوَجَدَنِيْ اَدْعُوْ فَقَالَ: سَلْ تُعْطَه ثُمَّ قَالَ: اَرَادَ اَنْ يَقْرَءَ الْقُرْآنَ غَضًّا طَرِيًّا فَلْيَقْرَءُ بِقِرَاءَةِ ابْنِ اُمِّ عَبْدٍ فَرَجَعْتُ اِلٰى مَنْزِلِيْ فَاَتَانِيْ اَبُوْ بَكْرٍ فَبَشَّرَنِيْ ثُمَّ اَتَانِيْ عُمَرُ فَوَجَدَ اَبَا بَكْرٍ خَارِجًا قَدْ سَبَقَهٗ فَقَالَ: اِنَّكَ لَسَبَّاقٌ بِالْخَيْرِ.

مسند ابی یعلی الموصلی ۱۶-۱۷

یعنی حضرت سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں نماز پڑھتا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم تشریف لائے اور حضور کے ہمراہ صدیق وفاروق تھے پس حضور نے مجھے دعا کرتے پایا فرمایا مانگ تجھے دیا جائے گا پھر فرمایا جو شخص قرآن کو تروتازہ پڑھنا چاہے وہ ابن امِ عبد یعنی عبداللہ بن مسعود کی قراءت پر پڑھے، بعدہ میں اپنے گھر لوٹ آیا صدیق آئے اور مجھے اس دولتِ عظمٰی کے حصول اور حضور کے ان کلمات ارشاد فرمانے کا مژدہ دیا پھر فاروق آئے تو ابوبکر کو نکلتے پایا کہ پہلے ہی خوشخبری دے چکے ہیں پس عمر رضی اللہ عنہ نے صدیق سے کہا بے شک آپ سباق بالخیر اور نیکیوں میں نہایت پیشی لے جانے والے ہیں۔

وَاَخْرَجَ اَبُوْ بَكْرِ بْنِ اَبِیْ شَيْبَةَ مِنْ حَدِيْثِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ قِصَّةِ سَقِيْفَةَ بَنِیْ سَاعِدَةَ فِی حَدِيْثٍ طَوِيْلٍ اِنَّهٗ قَالَ :

يَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارَ يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِيْنَ اِذْهُمَا فِی الْغَارِ اَبُوْ بَكْرٍ السَّبَّاقُ الْمُبِيْنُ. کنزالعمال-۱۴۱۰۳

یعنی امیر المؤمنین عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے گروہ انصار! اے جماعت مسلمین بے شک امرِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا ان کے بعد زیادہ مستحق دوسرا ان دو کا ہے جب وہ دونوں غار میں تھے ابوبکر سباق مبین جن کا خیرات میں بہت پیشی لے جانا ظاہر و روشن ہے۔

اَقُوْلُ وَ رَبِّیْ يَغْفِرْلِیْ یہ کلمات حضرت فاروق رضی اللہ عنہ نے مجمع صحابہ میں سقیفۂ بنی ساعدہ میں فرمایا جب انصارِ کرام بقصدِ خلافت مجتمع ہوئے اور مہاجرین سے کہتے تھے ایک امیر ہم میں ایک تم میں، نزاع و مناظرہ نے طول کھینچا تھا طرفین سے باب استدلال وا تھا اس وقت فاروق نے فضائلِ جلیلۂ صدیق اور ان کا صاحب الغار و سباق بالخیرات ہونا اظہار اور اس سے استحقاقِ خلافت پر استظہار کیا کہ اسی کلمہ پر فیصلہ ہوگیا انصار خلافت سے باز آئے اور دستِ صدیق پر بیعت کی پس ثابت ہوا کہ صدیق کا ان اوصاف سے اتصاف تمام حاضرین کو مسلم و مقبول تھا ورنہ معرکۂ مباحثہ میں اسکے اذعان وقبول اور اس کی بنا پر منازعت سے رجوع وعدول کے کیا معنی تھے اور خود ارشاد فاروقی میں لفظ مبین اس معنی پر دلیلِ مبین کہ صدیق کی نہایت سبقت بالخیرات روشن و مبین ہے اور کون اس سے

آ گاہ نہیں۔

-☆-

وَاَخْرَجَ الْبُخَارِیُّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ

لَیْسَ فِیْکُمْ مَنْ تَقْطَعُ الْاَعْنَاقَ اِلَیْہِ مِثْلَ اَبِیْ بَکْرٍ قَالَ فِی مَجْمَعِ الْبِحَارِ اَیْ لَیْسَ فِیْکُمْ سَابِقُ الْخَیْرَاتِ یَقْطَعُ اَعْنَاقَ مُسَابِقِیْہِ حَتّٰی یَلْحَقَہٗ صحیح ابن حبان:۴۱۵

خلاصہ یہ کہ تم میں یہ شان سبقت بالخیرات کی صدیق ہی میں ہے کہ جوان سے فضائل وحسنات میں مسابقت کرے پیچھے رہ جائے اوران تک نہ پہنچنے پائے۔

-☆-

وَاَخْرَجَ الْبَزَّارُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ بَکْرٍ عَنْ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ:

زَعَمَ اَنَّہٗ لَمْ یُرِدْ خَیْراً قَطُّ اِلَّا سَبَقَہٗ اِلَیْہِ اَبُوْ بَکْرٍ. کنز العمال:۳۵۶۶۳

یعنی عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

میں نے کبھی کسی بھلائی کا ارادہ نہ کیا مگر یہ کہ ابوبکر اس کی طرف مجھ سے سبقت لے گئے۔

وَ اَخْرَجَ الطَّبْرَانِیُّ عَنْ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ:

وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ مَا اسْتَبَقْنَا اِلٰی خَیْرٍ قَطُّ اِلَّا سَبَقَنَا اِلَیْہِ اَبُوْ بَکْرٍ المعجم الاوسط:۷۱۶۸

یعنی مولا علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ فرماتے ہیں:

قسم اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے ہم نے کبھی کسی خیر و نیکی کی طرف ایک دوسرے سے بڑھ جانا نہ چاہا مگر یہ کہ ابوبکر ہم سے اس کی طرف سبقت و پیشی کر گئے۔

–☆–

وَ اَخْرَجَ ابْنُ عَسَاکِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ بَکْرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ۔ :

حَدَّثَنِیْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ اِنَّہٗ مَا سَبَقَ اَبَا بَکْرٍ اِلٰی خَیْرٍ اِلَّا سَبَقَہٗ اَبُوْ بَکْرٍ.

کنزل العمال:۳۵۶۱۶

یعنی سرور عالم –فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے مجھ سے فرمایا:

عمر بن الخطاب نے بیان کیا کہ اس نے جب کسی خیر میں ابوبکر سے مسابقت کی ہے ابوبکر اس پر سبقت لے گیا۔

مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۷۵ سے لیکر ۱۷۸

اولوالفضل کی خلعتِ گراں قیمت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو عطا ہوئی

قَالَ رَبَّنَا ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ فِيْ تَنْزِيْلِهِ الْعَلِيِّ الْحَكِيْمِ:

وَلَا يَأْتَلِ أُولُو الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُّؤْتُوا أُولِي الْقُرْبَى وَالْمَسَاكِيْنَ وَالْمُهَاجِرِيْنَ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا أَلَا تُحِبُّوْنَ أَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ o النور:۲۲

اور قسم نہ کھائیں بڑائی اور گنجائش والے تم میں سے قرابت داروں اور محتاجوں اور خدا کی راہ میں گھر بار چھوڑنے والوں کو دینے کی اور چاہئے کہ بخش دیں اور درگذر کریں کیا تم دوست نہیں رکھتے کہ خدا تمہیں بخشنے والا مہربان ہے۔

احادیث صحیحہ سے ثابت ہوا کہ آیت میں اولوالفضل کا خلعتِ گراں قیمت صدیق اکبر کو عطا ہوا۔

فَقَدْ اَخْرَجَ الْاِمَامُ الْبُخَارِیُّ عَنْ اُمِّ الْمُؤْمِنِیْنَ الصِّدِّیْقَۃِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا فِی حَدِیْثِ الْاِفْكِ الطَّوِیْلِ قَالَتْ :

فَلَمَّا اَنْزَلَ اللّٰہُ ھَذَا فِیْ بَرَاءَ تِیْ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ الصِّدِّیْقُ وَ كَانَ یُنْفِقُ عَلٰی مِسْطَحِ بْنِ اَثَاثَۃَ لِقَرَابَتِہٖ مِنْہُ وَ فَقْرِہٖ وَاللّٰہِ لَاُنْفِقُ عَلٰی مِسْطَحٍ شَیْئاً اَبَداً بَعْدِی الَّذِیْ قَالَ فِی عَائِشَۃَ مَا قَالَ فَاَنْزَلَ اللّٰہُ :

وَلَا یَأْتَلِ أُولُو الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَۃِ سورۃالنور:۲۲ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ وَاللّٰہِ اِنِّیْ لَأُحِبُّ اَنْ یَغْفِرَ اللّٰہُ لِیْ فَرَجَعَ اِلٰی مِسْطَحٍ النَّفَقَۃَ الَّتِیْ كَانَ یُنْفِقُ عَلَیْہِ وَ قَالَ : وَاللّٰہِ لَا اَنْزَعُھَا مِنْہُ اَبَداً صحیح البخاری:۲۶۶۱

حاصل یہ کہ حضرت مسطح بن اثاثہ رضی اللہ عنہ کہ فقراء مہاجرین سے تھے اور صدیق کے رشتہ دار اور صدیق بوجہ ان کی فقر وقرابت کے ان کی خبر گیری کرتے اور بسلوک وانفاق پیش آتے، جب بلائے افک میں مبتلا ہوئے اور حضرت حق سبحانہ وتعالیٰ نے دامنِ عفت مامن محبوبۂ سید المرسلین –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کی طہارت اور ہر لوث سے اس کی براءت دس آیتیں نازل کر کے ظاہر فرمائی، صدیق نے قسم کھائی اب مسطح کو کچھ نہ دوں گا اللہ جل جلالہ نے یہ آیت نازل فرمائی کہ فضل ووسعت والے اہل قرابت ومساکین ومہاجرین پر اتفاق کی قسم نہ کھائیں اور ان کی اس خطا سے جو نادانستگی میں اتفاقاً صادر ہوگئی درگذریں معاف کریں آخر وہ بھی تو ہماری بخشش کے طلبگار ہیں جب صدیق رضی اللہ عنہ نے یہ ارشاد سنا کہا خدا کی قسم! میں دوست رکھتا ہوں کہ اللہ مجھے بخشے اور جو ادرار مسطح کا مقرر تھا جاری فرمایا اور قسم کھائی کبھی بند نہ کروں گا۔

اب عقلِ سلیم غور کرے کہ:

صحابہ کرام سب اولو الفضل اور بزرگی اولے تھے۔قرآن عزیز میں بالتخصیص جنابِ امام المتقین رضی اللہ عنہ کو اس صفت سے یاد فرمانا دلیلِ واضح ہے کہ یہ وصف ان کی ذات سے ایک خصوصیت خاصہ رکھتا ہے اور جو افضلیت انہیں حاصل دوسرے کو نہیں جیسا کہ تمام صحابہ شرفِ صحبت سے مشرف تھے مگر لفظ صاحبی کہ بیسیوں حدیثوں میں آیا خاص اسی جناب گردوں قباب کے لئے ہے کہ جیسی صحبت انہیں ملی دوسرے کو میسر نہ ہوئی، سولہ برس کی عمر سے رفاقتِ حضور اختیار کی عمر بھر حاضرِ دربار و شریکِ ہر کار و مونسِ لیل و نہار رہے بعدِ وفات کنارِ جاناں میں جا پائی روزِ قیامت حضور کے ہاتھ میں ہاتھ محشور ہوں گے حوضِ کوثر پر ہم راہِ رکاب رہیں گے پھر فردوسِ اعلیٰ میں رفاقتِ دائمی ہے۔

عارف سنی حکیم سنائی قدس سرہ العزیز فرماتے ہیں:

بود چندان کرامت و فضلش
که اولو الفضل خواند ذو الفضلش
روز و شب ماه و سال درهمه کار
ثانی اثنین اذهما فی الغار
صورت و سیرتش همه جان بود
زان زچشم عوام پنهاں بود

مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۷۸ سے لیکر ۱۸۰

وہ حق جو حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم- لیکر آئے اس کی تصدیق کرنے والے سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں

قَالَ اللّٰہُ جَلَّ ذِکْرُہٗ:

اَلَّذِیْ جَاءَ بِالصِّدْقِ وَ صَدَّقَ بِہٖ اُوْلٰٓئِکَ ھُمُ الْمُتَّقُوْنَo

سورۃ الزمر، آیت ۳۳

جو سچ لایا اور جس نے اس کی تصدیق کی وہ لوگ پرہیزگار ہیں۔

امیر المؤمنین مولی علی کرم اللہ وجہہ اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں:

اَلَّذِیْ جَاءَ بِالْحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ وَالَّذِیْ صَدَّقَ بِہٖ اَبُوْ بَکْرٍ الصِّدِّیْقُ . کنز العمال:۴۵۷۶

جو حق لائے وہ محمد مصطفیٰ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم- اور جس نے تصدیق کی وہ ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- ہیں۔

مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۸۲

سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-فتح مکہ سے قبل اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والے جہاد کرنے والے یقیناً آپ حضرات صحابہ کرام-رضی اللہ عنہم- سے افضل و برتر ہیں

قَالَ عَزَّ ذِكْرُهٗ:

لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَ قَاتَلَ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْ بَعْدُ وَ قَاتَلُوْا. سورۃ الحدید:۱۰

برابر نہیں تم میں جس راہِ خدا میں خرچ کیا فتح مکہ سے پہلے اور لڑا وہ درجہ میں بڑے ان سے جنہوں نے صرف کیا بعد فتح کے اور لڑے، آیۂ کریمہ باعلی نداء منادی کہ جنہوں نے ابتدائے اسلام میں جو زمانہ ضعف و غربت تھا اپنی جان و مال سے اس کی امداد و اعانت کی وہ عنداللہ ان سے افضل جنہوں نے بعد اس کے غنا و شوکت و ظہور و قوت و ثبات و قرار و امن و انتشار کے قتال و انفاقِ مال کیا اب جیسے تاریخ و قائع اسلام اور اس کے حالات

ابتدئیہ پر وقوف ہے وہ بالیقین جانتا ہے کہ جیسے نازک اوقات میں اور جس حسن وخوبی کے ساتھ صدیق رضی اللہ عنہ نے اسلام پر جان نثاری وسپرداری و پروانہ وای کی داد دی کسی سے نہ بن پڑی پھر بشہادتِ قرآن کون ان سے ہمسری کرسکتا ہے۔

–☆–

مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۸۳

صراطِ مستقیم حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - اور سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم - رضی اللہ عنہما - ہیں

قَالَ تَعَالٰی وَتَقَدَّسَ : اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ

ہم کو سیدھا راستہ چلا۔

حضرت خواجہ حسن بصری وابو العالیہ کہ دونوں حضرات اجلہ علمائے تابعین سے ہیں تفسیر آیت میں فرماتے ہیں:

رَسُوْلُ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ـ وَصَاحِبَاهُ .

صراط مستقیم حضور سیدنا رسول اللہ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - ہیں اور ان کے دونوں یار صدیق وفاروق - رضی اللہ عنہما - ۔

مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۸۴

سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-کواللہ تعالیٰ نے تمام صحابہ کرام کا امام بنادیا اورآپ کے حق میں یہ دعا قبول ہوئی وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَاماً

آیا اب یہی آیۂ کریمہ اپنی اس تفسیر پر صاف صاف نہیں کہہ رہی ہے کہ شیخین بعد سیدالکونین صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے امام متبوع و پیشوا ومقتدا اطوع واتقی وافضل واعلی و اکرم امت ہیں عزیز! اسی ارشاد کا اثر ہے کہ امیر المؤمنین مولی علی کرم اللہ وجہہ نے صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی نعش اقدس پر فرمایا: میں ان سے زیادہ کسی کی نسبت یہ نہیں چاہتا کہ اس کے جیسے عمل کر کے خدا سے ملوں۔

(تاریخ مدینہ دمشق ۳۰/۴۴۲)

پھر جب جناب فاروق رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا ان کے جنازے پر بھی ایسا ہی کلمہ کہا۔

(صحیح البخاری/ ایچ ایم سعید کمپنی ۲/۲۷۴)

سبحان اللہ، اللہ جل جلالہ نے کیا خوب دعا قبول فرمائی شیخین کی۔

وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَاماً

(سورۃ الفرقان:۷۴)

ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا کردے کہ انہیں تمام امت کا امام بنا دیا اور صحابہ جیسے متقین کو ان کی تقلید کا حکم فرمایا:

ذَالِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْمِo

(سورۃ الجمعۃ:۴)

صالح المؤمنین سیدنا صدیق اکبراور سیدنا فاروق اعظم-رضی اللہ عنہما-ہیں

قَالَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ تَعَالٰى مَجْدُهٗ:

فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰهُ وَ جِبْرِيْلُ وَ صَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذَالِكَ ظَهِيْرٌo سورة التحریم:۴

پس بے شک خدااس کا مولی ہےاور جبریل اور مسلمانوں میں کے نیک اور فرشتے بعد اسکے مددگار ہیں، آیۂ کریمہ میں اکابر صحابہ مثل حضرت عبد اللہ بن مسعود و سلطان المفسرین عبداللہ بن عباس وعبداللہ بن عمرو، وابی بن کعب، و بریدۂ اسلمی، وابوامامہ باہلی اور افاضل تابعین مثل سعید بن جبیر و میمون بن مہران وعکرمہ وخواجہ حسن بصری و مقاتل بن سلیمٰن وغیرہم رضوان اللہ علیہم اجمعین صٰلح المؤمنین کوابوبکر وعمر رضی اللہ عنھما سے تفسیر کرتے ہیں بلکہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم اس آیات کی تفسیر میں ارشادفرماتے ہیں:

صَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَبُوْ بَكْرٍ وَ عُمَرَ. جمع الجوامع:۳۴۵۵

مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر۱۸۵

علامہ عبدالرؤف مناوی-رحمۃ اللہ علیہ-المتوفی 1021ھ کاعقیدہ مومنین کی اعلیٰ صفات سے متصف ہیں اور حضرات انبیاء کرام علیہم السلام کے بعد سب سے اعظم قدر ومنزلت والے ہیں

علامہ عبدالرؤف مناوی رحمۃ اللہ علیہ نے تیسیر شرح جامع الصغیر امام علامہ جلال الملۃ والدین سیوطی میں حدیث مذکور

صٰلِحُ الْمُؤْمِنِیْنَ اَبُوْبَکْرٍ وَعُمَرُ کی یوں شرح کی :اَیْ ھُمَا اَعْلٰی الْمُؤْمِنِیْنَ صِفَۃً وَاَعْظَمُھُمْ بَعْدَ الْاَنْبِیَاءِ قَدْراً .

فیض القدیر شرح جامع الصغیر:۴۹۸۵

یعنی وہ دونوں مومنین سے اعلیٰ ھیں صفت کے اعتبار سے اور انبیاء کرام کے بعد اعظم ہیں قدر ومنزلت کے اعتبار سے۔

اس عبارت سے استدلالِ فقیر کی عجب تائید ہوگئی۔

مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۸۷

ایسے مہاجر فقراء جنہیں گھروں سے بے دخل کیا گیا، مال ودولت سے محروم کیا گیا فضل ورضائے الٰہی کے طلبگار ہیں وہ اللہ تعالیٰ اوراس کے رسول کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– کی مدد کرنے والے ہیں یہی راست باز صادق لوگ ہیں ایسے مہاجرین ہیں جن کا سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کی افضلیت پر اجماع ہے

قَالَ جَلَّتْ آلَاءُ هٗ : لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ اَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلاً مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا وَّ يَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ اُوْلٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَo

سورۃ الحشر:۸

ان فقیروں ہجرت کرنے والوں کے لئے جو نکالے گئے اپنے گھروں اور مالوں

سے خدا کے فضل و رضا کی تلاش اور اللہ اور اس کے رسول کی مدد کرتے وہ لوگ ہیں سچے۔آیۂ کریمہ میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ مہاجرین کے سچے راست گو ہونے کی گواہی دیتا ہے اورمہاجرین کا تفضیل شیخین پر اجماع ہے کم کوئی مہاجری ہوگا جس نے افضلیتِ ابی بکر وعمر صریحایا تلویحاارشادنہ فرمائی ہو۔

وَ سَتَرىٰ ذَالِكَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى .

-☆-

حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم- کی موجودگی میں جبکہ آپ سن رہے ہوتے تھے کہ اس امت کے سب سے افضل صدیق اکبر، فاروق اعظم اور عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہم- ہیں حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم- خود سنتے لیکن انکار نہیں فرماتے تھے

امام ہمام جبل الحفظ بحر طمطام علامۃ الوریٰ صاحب کتاب المصطفےٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم امیر المؤمنین فی الحدیث سیدنا محمد بن اسماعیل بخاری اور حافظِ اجل حبر اکمل ابو داؤد سلیمان بن اشعث سنجری سجستانی اور محدث کبیر عالم خبیر ابوالقاسم سلیمٰن بن احمد طبرانی رحمۃ اللہ تعالی علیہم اجمعین باسانید خود ہا حضرت سیدنا عبداللہ بن عمر فاروق رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں:

وَهٰذَا لَفْظُ الطَّبْرَانِيِّ وَهُوَ اَصْرَحُ فِي الرَّفْعِ قَالَ:

كُنَّا نَقُوْلُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ حَيٌّ اَفْضَلُ هَذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ اَبُوْبَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ فَيَسْمَعُ ذَالِكَ رَسُولُ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ فَلاَ يُنْكِرُهٗ.

المعجم الکبیر:۱۳۱۳۲

یعنی ہم حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– کی حیات مبارکہ میں کہا کرتے تھے کہ:

حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– کے بعد سب امت سے افضل ابوبکر پھر عمر اور پھر عثمان –رضی اللہ عنہم– ہیں۔ حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– سنا کرتے تھے لیکن اس کا –افضلیت کا– انکار نہیں فرماتے تھے۔

مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۹۳

امام اھل سنت سیدنا اعلیٰ حضرت –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ
یہ سورج طلوع ہوا نہ غروب کسی ایسے آدمی پر جو سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– سے افضل و برتر ہو

عبد بن حمید اپنی مسند اور ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیسابوری صحیح مستدرک اور حافظ ابو نعیم حلیۃ الاولیاء میں اور حافظ محمود بن النجار بچند طرقِ اسناد سیدنا ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روای، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

مَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَلَا غَرَبَتْ عَلٰى اَحَدٍ اَفْضَلَ مِنْ اَبِىْ بَكْرٍ اِلَّا اَنْ يَكُوْنَ نَبِىٌّ . کنزل العمال:۳۲۶۱۹

نہ طلوع کیا آفتاب نے اور نہ غروب کیا کسی آدمی پر جو ابوبکر رضی اللہ عنہ سے افضل ہو سوا نبی کے۔

مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۹۳

امام اھل سنت سیدنا اعلیٰ حضرت – رحمۃ اللہ علیہ – کا عقیدہ
کسی ایسے آدمی پر جو سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – سے افضل ہو
یہ سورج طلوع ہی نہیں ہوا

طبرانی سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور سیدنا العلمین – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – فرماتے ہیں:

مَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ عَلٰی اَحَدٍ مِنْكُمْ اَفْضَلَ مِنْ اَبِیْ بَكْرٍ .

(المعجم الاوسط:۷۳۰۶)

تم میں کسی ایسے پر آفتاب نہ نکلا جو ابو بکر سے افضل ہو۔

مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۹۴

سیدنا جبریل امین علیہ السلام نے حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم- کو خبر دی کہ اس امت میں سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں

طبرانی حضرت اسعد زرارہ رضی اللہ عنہ سے راوی:

اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ـ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ـ قَالَ :

اِنَّ رُوْحَ الْقُدْسِ جِبْرِیْلَ اَخْبَرَنِیْ اَنَّ خَیْرَ اُمَّتِکَ بَعْدَکَ اَبُوْبَکْرٍ

المعجم الاوسط: ٦٤٤٨

یعنی حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم- فرماتے ہیں:

بے شک روح القدس جبریل نے مجھے خبر دی کہ بہتر آپ کی امت کے بعد آپ کے ابوبکر رضی اللہ عنہ ہیں۔

مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین — صفحہ نمبر ۱۹۵

امام اھل سنت اعلیٰ حضرت –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ
انبیاء کرام –علیہم السلام– کے علاوہ سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– سب لوگوں سے بہتر ہیں

طبرانی معجم کبیر اور احمد بن عدی کامل میں حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں حضور خیر البشر علیہ الصلوۃ والتحیۃ فرماتے ہیں:

اَبُوْ بَكْرٍ خَيْرُ النَّاسِ اِلَّآ اَنْ يَكُوْنَ نَبِيٌّ الکامل فی ضعفاء الرجال:۱۴۱۲

ابوبکر سب آدمیوں سے بہتر ہیں سوا انبیا کے۔

مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۹۵

امام اھل سنت اعلیٰ حضرت – رحمۃ اللہ علیہ – کا عقیدہ
حضرات انبیاء ومرسلین – علیہم السلام – کے تمام صحابہ کرام سے اور
صاحب یٰس سے بھی سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – افضل وبرتر ہیں

حاکم حضرت انس رضی اللہ عنہ سے راوی حضور سید المرسلین صلی اللہ علیہ والہ وسلم فرماتے ہیں:

مَا صَحِبَ النَّبِیّیْنَ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَلَا صَاحِبَ یٰسٓ اَفْضَلَ مِنْ اَبِیْ بَکْرٍ.

کنز العمال:۳۲۵۶۱

انبیاء ومرسلین کے جس قدر صحابی ہیں اور صاحب یٰس (یعنی حبیب نجار جنکا قصہ حق سبحانہ نے یٰس شریف میں ذکر فرمایا اور ان کا جنتی اور مکرم ہونا بیان کیا) ان میں کوئی صدیق رضی اللہ عنہ سے افضل نہیں۔

مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین   صفحہ نمبر ۱۹۵

سیدنا جبریل امین علیہ السلام نے بتایا کہ حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد اس امت کے والی سیدنا صدیق اکبر ہوں گے اور وہ تمام امت سے افضل ہیں

دیلمی مسند الفردوس میں جناب امیر کرم اللہ تعالی وجہہ سے راوی حضور اکرم الاکرمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

اَتَانِی جِبْرِیْلُ فَقُلْتُ مَنْ یُهَاجِرُ مَعِی قَالَ اَبُوْبَکْرٍ وَ هُوَ یَلِی اَمْرَ اُمَّتِكَ مِنْ بَعْدِكَ وَاَفْضَلُ اُمَّتِكَ. کنزالعمال:۳۲۵۸۵

یعنی جبریل امین علیہ الصلوۃ والسلام میرے پاس آئے میں نے کہا میرے ساتھ مدینۂ طیبہ کو کون ہجرت کرے گا کہا ابوبکر اور وہ والی ہونگے امرِ امت کے بعد حضور کے اور وہ حضور کی تمام امت سے افضل ہیں۔

مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۹۶

امام اھل سنت اعلیٰ حضرت – رحمۃ اللہ علیہ – کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – کے بعد اس امت میں سب سے بہتر وافضل سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – ہیں

ابن عساکر حضرت مولی المسلمین اسد اللہ الغالب اور حواری رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم حضرت زبیر بن العوام رضی اللہ تعالی عنہما سے راوی حضور افضل الانبیاء افضل التحیۃ والثنا ارشاد فرماتے ہیں:

خَیْرُ اُمَّتِیْ بَعْدِیْ اَبُوْ بَکْرٍ وَ عُمَرَ کنز العمال:۳۲۶۶۰

بہترین امتِ محمدیہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم بعد میرے ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما ہیں۔

مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۹۶

امام اھل سنت اعلیٰ حضرت–رحمۃ اللہ علیہ–کا عقیدہ
سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–انبیاء ومرسلین کے علاوہ تمام اولین وآخرین، تمام آسمان والوں اور تمام زمین والوں سے افضل وبرتر ہیں

حاکم کنی اور ابن عدی کامل اور خطیب تاریخ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ–سے–روایت کرتے ہیں حضرت خیر البریۃ الصلوۃ والتحیۃ کا ارشاد ہے:

اَبُوْبَکْرٍ وَعُمَرُ خَیْرُ الْاَوَّلِیْنَ وَ الآخِرِیْنَ وَخَیْرُ اَھْلِ السَّمٰوٰتِ وَ خَیْرُ اَھْلِ الْاَرْضِیْنَ اِلَّا النَّبِیّیْنَ وَالْمُرْسَلِیْنَ . جمع الجوامع:۱۲۴

ابوبکر وعمر رضی اللہ عنھما بہترین سب اگلوں پچھلوں کے اور بہترین سب آسمان والوں سے اور بہترین سب زمین والوں کے سوا انبیاء ومرسلین علیہم الصلوۃ والسلام کے۔

مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین   صفحہ نمبر ۱۹۶

اے ابودرداء! کیا تم اس کے آگے چل رہے ہو جو تم سے افضل و برتر ہے انبیاء و مرسلین کے بعد زمین کی سطح پر اور آسمان کے سایہ میں صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– سے افضل و برتر کوئی نہیں

وَ ذَكَرَهُ عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ قَالَ :

رَاٰنِی رَسُوْلُ اللّٰهِ ـ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ وَ اَنَا اَمْشِیْ اَمَامَ اَبِیْ بَكْرٍ قَالَ : يَا اَبَا الدَّرْدَاءِ اَتَمْشِیْ اَمَامَ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ مَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَلَا غَرَبَتْ عَلٰی اَحَدٍ بَعْدَ النَّبِيِّيْنَ وَ الْمُرْسَلِيْنَ اَفْضَلَ مِنْ اَبِیْ بَكْرٍ . قَالَ : وَمِنْ وَجْهٍ آخَرَ :

اَتَمْشِیْ بَيْنَ يَدَیْ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ فَقُلْتُ : يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَبُوْبَكْرٍ خَيْرٌ مِنِّی ؟ قَالَ : وَمِنْ اَهْلِ مَكَّةَ جَمِيْعاً . قُلْتُ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَبُوْ بَكْرٍ خَيْرٌ مِنِّی وَ مِنْ اَهْلِ الْحَرَمَيْنِ قَالَ : مَا اَظَلَّتِ الْخَضْرَاءُ وَلَا

اَقَلَّتِ الْغَبْرَاءُ بَعْدَ النَّبِیِّیْنَ وَ الْمُرْسَلِیْنَ خَیْرٌ وَاَفْضَلُ مِنْ اَبِیْ بَکْرٍ۔

کنز العمال: ۳۶۱۰۷

خلاصۂ محصل روایات یہ کہ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کو حضور سید المرسلین صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے آگے چلتے دیکھا ارشاد فرمایا:

تو اس شخص کے آگے چلتا ہے جس سے بہتر پر آفتاب نے طلوع نہ کیا اور ایک روایت میں ہے تو اس کے آگے چلتا ہے جو تجھ سے بہتر ہے آفتاب نے انبیا و مرسلین کے بعد کسی ایسے پر طلوع و غروب نہ کیا و ابوبکر رضی اللہ عنہ سے افضل ہو اور ایک میں یوں ہے کیا تو اس کے آگے چلتا ہے جو تجھ سے بہتر ہے اور ابودرداء نے عرض کیا یارسول اللہ ابوبکر مجھ سے بہتر ہیں فرمایا:

اور تمام اہل مکہ سے عرض کیا: یارسول اللہ ابوبکر مجھ سے بہتر ہیں اور تمام اہل مکہ سے فریاما:

اور تمام اہل مدینہ سے عرض کیا رسول اللہ ابوبکر مجھ سے بہتر ہیں اور تمام اہل مکہ و مدینہ سے فرمایا:

آسمان نے سایہ نہ ڈالا کسی ایسے پر اور زمین نے نہ اٹھایا کسی ایسے کو جو انبیاء مرسلین کے بعد ابوبکر سے بہتر و افضل ہو۔

مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۹۸

حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم- کی محفل مبارک میں حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- موجود ہوتے ان میں سے کسی میں یہ ہمت وجرآت نہ ہوتی کہ آپ کی طرف نظر اٹھا کر دیکھ سکے سوائے سیدنا صدیق اکبر وسیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- کے کہ یہ دونوں آپ کی طرف دیکھ کر مسکراتے اور آپ ان کی طرف دیکھ کر مسکراتے تھے

مہاجرین وانصار واصحابِ سیدِ ابرار صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے مجلسِ ملائک وانس میں کوئی حضورِ والا کی طرف نگاہ نہ اٹھا سکتا سوا ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کے کہ یہ حضور کو دیکھتے اور حضور انہیں،

اَلتِّرْمَذِیّ عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ :
اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ـ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ـ کَانَ یَخْرُجُ عَلٰی

اَصْحَابِہٖ مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَهُمْ جُلُوْسٌ وَفِيْهِ اَبُوْبَكْرٍ وَ عُمَرُ فَلَا يَرْفَعُ اِلَيْهَا اَحَدٌ مِنْهُمْ بَصَرَهٗ اِلَّا اَبُوْ بَكْرٍ وَ عُمَرُ فَاِنَّهُمَا كَانَا يَنْظُرَانِ اِلَيْهِ وَيَنْظُرُ اِلَيْهِمَا وَ يَتَبَسَّمَانِ اِلَيْهِ وَيَتَبَسَّمُ اِلَيْهِمَا. سنن الترمذی:۳۶۸۸

سیدنا انس بن مالک –رضی اللہ عنہ– سے مروی ہے کہ:

حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– اپنے صحابہ، مہاجرین وانصار کے پاس تشریف لے جاتے جبکہ وہ بیٹھے ہوتے اور ان میں سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– بھی ہوتے تو ان صحابہ کرام میں سے کوئی بھی اپنی نگاہ نہ اٹھا سکتا سوائے سیدنا صدیق اکبر وسیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– کے یہ دونوں حضور کی طرف دیکھتے اور حضور ان کی طرف دیکھتے یہ دونوں آپ کی طرف دیکھ کر مسکراتے اور آپ ان دونوں کی طرف دیکھ کر مسکراتے۔

مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۲۲۱

سیدنا علی مرتضٰی امیر المؤمنین –رضی اللہ عنہ– کا ارشاد گرامی: سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کا مرتبہ ومقام سب سے بلند و بالا اور حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– کے ہاں سب سے زیادہ معزز اور سب سے زیادہ با اعتماد

امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہہ الکریم ثنائے صدیق میں فرماتے ہیں:

اَشْرَفُهُمْ مَنْزِلَةً وَ اَكْرَمُهُمْ عَلَيْهِ وَ اَوْثَقُهُمْ عِنْدَهٗ. كما مر فی الحديث الطويل

یعنی مرتبہ آپ کا سب سے بالا اور دربارِ نبوت میں وجاہت اور حضور –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– کو آپ پر وثوق سب سے زیادہ تھا۔

تاریخ مدینہ دمشق (۳۳۹۸)

مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۲۲۵

جگر گوشہ سیدنا حسین، سیدنا زین العابدین امام الاتقیاء –رضی اللہ عنہما– کے نزدیک سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– کا مرتبہ ومقام وہ تھا جو آج ہے یعنی حضور فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پہلو میں لیٹے ہوئے ہیں

امام زین العابدین رضی اللہ عنہ سے سوال ہوا شیخین کی منزلت بارگاہِ رسالت میں کس قدر تھی فرمایا:

جواب ہے وہ دونوں حضور –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے برابر لیٹے ہیں۔

مسند الامام احمد ۹۶/۴

مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۲۲۵

حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم - نے حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا: اے لوگو! صدیق اکبر نے مجھے کبھی بھی ملال نہ دیا - کبھی بھی پریشان نہ کیا - پس اس کے اس حق کو یاد رکھنا

حجۃ الوداع سے پلٹتے میں خطبہ پڑھا اور بعدِ حمد وثنا ارشاد ہوا:

اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ اَبَابَكْرٍ لَمْ يَسُوْءْ نِىْ قَطُّ فَاعْرِفُوْا لَهٗ ذَالِكَ اَيُّهَا النَّاسُ اِنِّىْ رَاضٍ عَنْ اَبِىْ بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ وَطَلْحَةَ وَزُبَيْرَ وَسَعْدٍ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَالْمُهَاجِرِيْنَ الْاَوَّلِيْنَ فَاعْرِفُوْا لَهُمْ ذَالِكَ. المعجم الکبیر: ۵۶۴۰ رواہ الطبرانی عن سهل

یعنی اے لوگو ابوبکر نے مجھے کبھی ملال نہ دیا سو یہ پہچان رکھو اس کے لئے اے لوگو

مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۲۲۵

میں راضی ہوں ابوبکر وعمر وعثمان وعلی وطلحہ وزبیر وسعد وعبدالرحمٰن بن عوف ومہاجرینِ اولین سے سو یہ پہچان رکھوان کے لئے۔

اقول: خطبۂ قریبِ وصال میں ذکرِ صدیق کو سب سے جدا فرمانا پھر سب کے ساتھ انہیں یاد دلانا پھر انکا ذکر سب پر مقدم کرنا دلیلِ تام ہے اس معنی پر کہ حضور کو جس قدر شانِ صدیق سے اعتنا تھا کسی سے نہ تھا اور جو عنایت ان کے اوپر مبذول تھی کسی پر نہ تھی۔

–☆–

حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی وجہ سے ہی انہیں کہا: اپنے بزرگ والد ماجد کو کیوں لائے ہو ہم ہی ان سے جا کر مل لیتے

جب روزِ فتح حضور داخلِ مکہ ہوئے ابوبکر صدیق نے اپنے والدِ ماجد کو حاضر کیا ارشاد ہوا اس پیر کو تم نے گھر ہی میں کیوں نہ چھوڑ دیا کہ ہمیں اس کے پاس جاتے صدیق نے عرض کیا یا رسول اللہ اسی کا حاضر ہونا لائق تھا پھر حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ان کے سینے کو مس کر کے ارشاد فرمایا:

مسلمان ہو جا، مسلمان ہو گئے۔

قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ :

فَلَمَّا دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ مَكَّةَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَاَتٰى اَبُوْبَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِاَبِيْهِ يَقُوْدُهٗ فَلَمَّا رَاٰهُ

رَسُوْلُ اللّٰہِ ـ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ـ قَالَ : ھَلَّا تَرَکْتَ الشَّیْخَ فِیْ بَیْتِہٖ حَتّٰی اَکُوْنَ اَنَا آتِیْہِ فِیْہِ قَالَ اَبُوْ بَکْرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ : یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ھُوَ اَحَقُّ اَنْ یَمْشِیَ اِلَیْکَ مِنْ اَنْ تَمْشِیْ اَنْتَ اِلَیْہِ فَاَجْلَسَہٗ بَیْنَ یَدَیْہِ ثُمَّ مَسَحَ صَدْرَہٗ ثُمَّ قَالَ :

اَسْلِمْ فَاَسْلَمَ الحدیث مسندالامام احمد:۲۷۰۲۳

محمد بن اسحاق نے فرمایا:

جب حضور سیدنا رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم–فتح مکہ کے روز–مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے تو مسجد حرام میں داخل ہوئے تو سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–اپنے والد گرامی کولیکران کے آگے آگے آئے پس جب حضور سیدنا رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم–نے دیکھا تو فرمایا:

ان بزرگوں کو اپنے گھر میں ہی کیوں نہ رہنے دیا حتی کہ میں ان کے پاس آتا تو سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–نے عرض کی:

یارسول اللہ! وہ زیادہ حقدار ہیں کہ وہ آپ کی بارگاہ میں چل کرآئیں اس سے کہ آپ ان کے پاس چل کر جائیں پھر آپ نے انہیں حضور–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم–کے سامنے بٹھا دیا پھر حضور–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم–نے ان کے سینہ پر ہاتھ پھیرا پھر فرمایا:

مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۲۲۶

اسلام لے آیئے تو وہ اسلام لے آئے۔

-☆-

اقول: یہ اعزاز واکرام ابوقحافہ کے لئے نہ تھا کہ وہ تو اس وقت مسلمان بھی نہ ہوئے تھے اور جب ہوئے تو طلقا سے تھے مہاجر نہ انصاری، غرض اس وقت تک اپنی ذات میں کوئی امر باعثِ تعظیم رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نہ رکھتے تھے نہ مؤلفۃ القلوب سے تھے کہ بنظرِ استحالت ارشاد ہوا نہ فتحِ مکہ کے بعد تالیف قلوب کا صیغہ رہا لوگ الحمد اللہ دین خدا میں خود فوج فوج داخل ہونے لگے اور جو پیری کا لحاظ کیجیئے تو ہزاروں بڈھے مسلمان ہوئے انہیں کی کیا خصوصیت تھی، پس ثابت ہو گیا کہ یہ تعظیم درحقیقت صدیق اکبر کی تھی نہ سیدنا ابوقحافہ رضی اللہ عنھما کی۔

امام اھل سنت اعلیٰ حضرت –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ
فرشتوں میں آسمان میں جبریل علیہ السلام اور میکائیل علیہ السلام ہیں، انبیاء کرام میں سیدنا نوح علیہ السلام اور سیدنا ابراہیم علیہ السلام ہیں ایسے ہی اس امت میں سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– ہیں

ارشاد فرماتے –ہیں–:

آسمان میں وہ فرشتے ہیں ایک شدت کا حکم کرتا ہے دوسرا نرمی کا اور دونوں صواب پر ہیں اور جبریل و میکائیل کا ذکر فرمایا دو نبی ہیں ایک نرمی کا حکم دیتا ہے اور دوسرا آمر شدت اور دونوں حق پر ہیں ارشاد ہوا میرے دو یار ہیں ایک نرمی کا حکم دیتا ہے اور دوسرا شدت اور دونوں حق پر ہیں اور ابوبکر و عمر کا ذکر فرمایا:

اَلطَّبْرَانِیُّ بِسَنْدٍ حَسَنٍ عَنْ اُمِّ سَلَمَۃَ ـ رضی اللہ عنہا ـ عَنِ النَّبِیِّ ـ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ـ قَالَ :

اِنَّ فِی سَمَاءٍ مَلَکَیْنِ اَحَدُھُمَا یَاْمُرُ بِشِدَّۃٍ وَالآخَرُ بِاللِّیْنِ وَ کُلٌّ مُصِیْبٌ وَذَکَرَ جِبْرِیْلَ وَ مِیْکَائِیْلَ وَنَبِیَّانِ اَحَدُھُمَا یَاْمُرُ بِاللِّیْنِ وَ الآخَرُ یَاْمُرُ بِالشِّدَّۃِ وَ کُلٌّ مُصِیْبٌ وَ ذَکَرَ اِبْرَاھِیمَ وَنُوْحاً وَلِی صَاحِبَانِ اَحَدُھُمَا یَاْمُرُ بِاللِّیْنِ وَ الآخَرُ بِالشِّدَّۃِ وَ کُلٌّ مُصِیْبٌ وَ ذَکَرَ اَبُوْ بَکْرٍ وَ عُمَرُ . المعجم الکبیر للطبرانی:۱۵۷

اس سے زیادہ منزلت کیا ہوگی کہ حضور نے ان کو دو فرشتوں مقرب اور دو پیغمبر اولو العزم سے تشبیہ دی اور جو لفظ ان کے حق میں ارشاد ہوئے ان کے لئے بھی فرمائے۔

امام اھل سنت اعلیٰ حضرت – رحمۃ اللہ علیہ – کا عقیدہ
سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – کو عظیم الشان مرتبہ ومقام نصیب ہوا کہ حضور سیدنا نبی کریم – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – دن میں دو مرتبہ ان کے گھر تشریف لاتے تھے

حضورِ والا – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – کا معمول تھا کہ ہر روز صبح وشام دو بار صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – کے گھر تشریف لے جاتے اور یہ وہ مرتبہ ومقام ہے جو نہایت نہیں رکھتا۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : لَمْ اَعْقِلْ اَبَوَیَّ قَطُّ اِلَّاوَھُمَا یَدِیْنَانِ الَّدِیْنَ وَ لَمْ یَمُرَّ عَلَیْنَا یَوْمٌ اِلَّایَاْتِیْنَھَا فِیْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ طَرَفَیِ النَّھَارِ بُکْرَةً وَّعَشِیَّةً.

صحیح البخاری:۴۷۶

مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۲۲۷

سیدہ عائشہ صدیقہ ام المؤمنین -رضی اللہ عنہا- سے مروی ہے کہ:

میں نے جب سے ہوش سنبھالی تو اپنے والدین کو اس دین - دین اسلام - پر کاربند پایا ھم پر کوئی دن ایسا نہ گزرتا، دن کے دونوں اطراف صبح وشام کہ حضور سیدنا رسول اللہ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وا لہ وسلم - ہمارے ہاں تشریف نہ لاتے۔

-☆-

سیدنا اعلیٰ حضرت امام اھل سنت – رحمۃ اللہ علیہ – کا عقیدہ

جب بھی ضرورت پیش آتی حضور سیدنا نبی کریم – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – اپنے صحابہ کام – رضی اللہ عنہم – میں سے جس سے چاہتے گفتگو فرماتے لیکن سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – سے بغیر کسی وجہ وسبب کے روزانہ گفتگو فرماتے اے عقل سلیم بتا یہ نہایت قرب نہیں تو اور کیا ہے

اللہ جل جلالہ نے اپنے حبیب کریم – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – کو انتہا درجہ کی رحمت وشفقت کے ساتھ متصف فرمایا یہاں تک کہ فرمایا ہے:

وَ مَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ سورۃ الانبیاء:۱۰۷ اور فرماتا ہے: فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ (سورۃ آل عمران، :۱۵۹)

اس باعث سے حضور والا ہر قاصی ودانی سے نہایت اخلاق کے ساتھ پیش آتے

اور باوجود اس جلالتِ شان کے جس کا نظیر غیر متصور ہے سب سے بلطف وعنایت خطاب فرماتے مگر یہ امر غالبًا اوروں کے ساتھ بے وجہ نہ ہوتا مثلًا مخاطب نے کچھ سوال کیا اس کا جواب ارشاد ہوا یا کسی خدمت پر اسے مامور کرنا ہوا یا جس بات کا ذکر ہے اس کی ذات سے علاقۂ حاصہ رکھتی تھی یا بنا پر ہدایت ونصیحت ارشاد ہوا

الی غیر ذلك من وجوه الداعية

بخلاف حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے کہ ان سے وجہ اور بے وجہ کوئی تعلق انکار ہو یا نہ ہو خطاب فرمایا جاتا اور بات کہنے کے لئے تمام حاضرین خدمت سے وہی مخصوص کئے جاتے، اے عقلِ سلیم تو بتا اگر یہ نہایت قرب نہیں تو کیا ہے۔

بریدہ اسلمی کو جب حضور–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے دیکھا ارشاد ہوا تو کون ہے؟ عرض کیا بریدہ حضور–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے صدیق کی طرف التفات کر کے فرمایا:

اے ابوبکر ہمارا کام خنک ہوا اور بن گیا، پھر پوچھا کس قبیلہ سے بریدہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا سلم سے حضور–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے صدیق سے فرمایا:

ہم سلامت رہے پھر فرمایا: کس کی اولاد سے عرض کیا بنی سہم سے فرمایا تیرا حصہ نکل گیا۔

اَخْرَجَ اَبُوْ عَمْرٍ فِی الْاِسْتِیْعَابِ عَنْ بُرَیْدَةَ الْاَسْلَمِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ لَمَّا تَلَقَّی النَّبِیَّ ـ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ بُرَیْدَةَ الْاَسْلَمِیُّ فِیْ سَبْعِیْنَ رَاكِباً مِنْ اَهْلِ الْمَدِیْنَةِ مِنْ بَنِیْ سَهْمٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ـ صَلَّی

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ـ:

مَنْ اَنْتَ ؟ قَالَ : اَنَا بُرَیْدَۃُ فَالْتَفَتَ اِلٰی اَبِیْ بَکْرٍ فَقَالَ : یَا اَبَا بَکْرٍ بَرْدَ اَمْرُنَا وَ صَلُحَ ثُمَّ قَالَ : مِمَّنْ اَنْتَ ؟ قَالَ : مِنْ اَسْلَمَ قَالَ لِاَبِیْ بَکْرٍ سَلِمْنَا قَالَ ثُمَّ قَالَ لِیْ مِنْ بَنِیْ مَنْ قُلْتُ مِنْ بَنِیْ سَھْمٍ قَالَ خَرَجَ سَھْمُکَ.

الاستیعاب فی معرفۃ الاصحاب:۱/۶۳

روزِ بدر ارشاد ہوا اللہ نے اپنی مدد اتاری اور ملائکہ نازل ہوئے مژدہ ہو اے ابو بکر میں نے جبریل کو دیکھا کہ زمین و آسمان کی بیچ میں ایک گھوڑی کو کھینچتا ہے جب زمین پر آیا سوار ہوا پھر ایک ساعت مجھے نظر نہ آیا پھر جو میں نے دیکھا تو اس کے ہونٹوں پر غبار تھا یعنی قتا کیا،

عَنْ مُوْسٰی بْنِ عُقْبَۃَ فِیْ قِصَّۃِ بَدْرٍ ـ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ـ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ـ:

قَدْ اَنْزَلَ اللّٰہُ نَصْرَہٗ وَنَزَلَتِ الْمَلَائِکَۃُ اَبْشِرْ یَااَبَابَکْرٍ فَاِنِّیْ قَدْ رَاَیْتُ جِبْرِیْلَ یَقُوْدُ فَرَساً بَیْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ فَلَمَّا ھَبَطَ اِلَی الْاَرْضِ جَلَسَ عَلَیْھَا فَتَغَیَّبَ عَلَیَّ سَاعَۃً ثُمَّ رَاَیْتُ عَلٰی شَفَتَیْہِ غُبَاراً.

الدر المنثور، سورۃ الانفال:۹

مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۲۲۹-۲۲۸

امام اہل سنت اعلیٰ حضرت –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ
میمنہ میسرہ سے افضل
جبریل میکائیل سے افضل علیہما السلام
صدیق اکبر علی مرتضیٰ سے افضل –رضی اللہ عنہما–

روزِ بدر میمنۂ لشکر صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو عطا ہوا اور جبریل ہزار فرشتے لے کر ان کی طرف نازل ہوئے اور میسرہ مولیٰ علی رضی اللہ عنہ کو اور میکائیل ان کی جانب۔

عَنْ عَلِيّ كَرَّمَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَجْهَهٗ قَالَ:
نَزَلَ جِبْرِيْلُ فِىْ اَلْفٍ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ عَنْ مَيْمَنَةِ النَّبِيِّ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ وَ فِيْهَا اَبُوْ بَكْرٍ وَنَزَلَ مِيْكَائِيْلُ عَنْ مَيْسَرَةِ النَّبِيِّ ـ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ۔ وَ اَنَا فِى الْمَيْسَرَةِ .

مسند ابی یعلیٰ: ۳۳۵

اقول:

میمنہ اور میسرہ کا فرق اور جبریل اور میکائیل سے افضل ہونا کسے معلوم نہیں ڈہنی جانب اسی کو دیں گے جس کا اعزاز زیادہ ہوگا اور افضل الملٰئکۃ کو اسی کی طرف بھیجیں گے جس کا فضل غالب ہوگا۔

اے صدیق وفاروق! میرے بعد تم پر کوئی حکومت نہ کرے

حضور سیدنا رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم –شیخین سے ارشاد فرماتے ہیں:

لَا یَتَامَّرُ عَلَیْکُمَا اَحَدٌ بَعْدِیْ .

تم پر کوئی حکومت نہ کرے گا بعد میرے،

اخرجہ ابن سعد عن بطام بن اسلم یہ امر جس قدر کمالِ منزلت پر دال ہے پُر ظاہر۔

مصنف ابن ابی شیبۃ: ۳۲۶۱۸

مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۲۴۱

سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- نماز میں پہلی صف میں حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم- کے دائیں جانب کھڑے ہوتے تھے

سرورِ عالم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم- نماز پڑھاتے اور ابوبکر وعمر صفِ اول میں حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم- کے دہنی جانب کھڑے ہوتے۔

اَخْرَجَ اَبُوْ دَاوٗدُ وَالْحَاكِمُ عَنْ اَبِی رَمْثَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

كَانَ اَبُوْ بَكْرٍ وَ عُمَرُ يَقُوْمَانِ فِی الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ عَنْ يَمِيْنِهٖ.

الحدیث

اقول نماز بارگاہِ بے نیاز ہے اور مقامِ مناجات وراز، اعمالِ حسنہ کے تاج، اور

سنن ابی داود: ۱۰۰۷

مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۲۴۲-۲۴۱

مسلمانوں کی معراج شیخین کا ایسی جگہ حضور فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے قریب داہنی کھڑے ہونا کمالِ قرب پر دلیل ہے۔

ثم اقول صحابہ حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم- کے دہنی طرف کھڑے ہونے میں جہدِ تام کرتے کہ حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم- اول اسلام جو پھیریں تو پہلے چہرۂ اقدس ہماری طرف ہو، شیخین کو یہ مقام عطا ہونا کہہ رہا ہے کہ وہ سب سے زیادہ اس شرف کے لائق تھے۔

-☆-

سیدنا علی مرتضٰی خلیفہ راشد –رضی اللہ عنہ– کی گواہی کہ سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم– سے چال، ڈھال، رحمت اور فضل میں سب سے زیادہ مشابہ تھے

اقول مُسْتَعِیْناً بِاللّٰہِ اگر اس دعوی پر دلیلِ اجمالی درکار ہے تو امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہہ کا حدیثِ طویل مذکورِ سابقہ میں یہ فرمانا

كُنْتَ اَشْبَهَهُمْ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ـ هَدْياً وَسَمْتاً وَرَحْمَةً وَفَضْلاً .

کافی، یعنی اے ابوبکر آپ سب سے زیادہ مشابہ تھے حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم– سے چال، ڈھال اور رحمت وفضل میں۔

البحر الزخار (۹۲۸)

مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۲۴۸-۲۴۷

سیدنا امام ابوحنیفہ نعمان بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 150ھ کا عقیدہ
حضرات انبیاء کرام-علیہم السلام- کے بعد سب سے افضل
سیدنا صدیق اکبر- رضی اللہ عنہ- ہیں

وَاَفْضَلُ النَّاسِ بَعْدَ النَّبِيِّيْنَ عَلَيْهِمُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ اَبُوْبَكْرٍ الصِّدِّيْقُ .

انبیائے کرام کے بعد تمام انسانوں سے افضل سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں۔

فقہ اکبر صفحہ ۹۲

سیدنا علی مرتضیٰ خلیفہ راشد – رضی اللہ عنہ – محدث دار قطنی المتوفی 385ھ
اور محدث ابن حجر مکی – رحمۃ اللہ علیہما – المتوفی 974ھ کا عقیدہ
اس امت میں سب سے بہتر و افضل سیدنا صدیق اکبر پھر
سیدنا فاروق اعظم – رضی اللہ عنہما – ہیں

محدث دار قطنی رحمہ اللہ نے اس حدیث کی تخریج کی ہے:

اَنَّ اَبَا جُحَيْفَةَ كَانَ يَرىٰ عَلِيًّا اَفْضَلَ الْاُمَّةِ فَسَمِعَ اَقْوَامًا يُخَالِفُوْنَهُ فَحَزِنَ حُزْنًا شَدِيْداً فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ بَعْدَ اَنْ اَخَذَ بِيَدِهٖ وَاَدْخَلَهُ بَيْتَهُ مَا اَحْزَنَكَ يَا اَبَا جُحَيْفَةَ ؟ فَذَكَرَ لَهُ الْخَبَرَ فَقَالَ : اَلَا اُخْبِرُكَ بِخَيْرِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ خَيْرُهَا اَبُوْبَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ فَاَعْطَيْتُ اللّٰهَ عَهْداً اَنْ لَا اَكْتُمَ هٰذَا الْحَدِيْثَ بَعْدَ اَنْ شَافَهَنِیْ بِهٖ عَلَى مَا بَقِيْتُ .

کہ ابو جحیفہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو افضل الامت جانتے تھے انہوں نے سنا کہ لوگ اس رائے میں ان کے مخالف ہیں انہیں شدید حزن وملال ہوا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان کا ہاتھ پکڑا اور گھر کے اندر لے جا کر پوچھا کہ تم کیوں غمگین ہو؟ انہوں نے لوگوں کی مخالفت کے بارے میں بتایا اس پر آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

میں تمہیں بتاتا ہوں کہ امت میں سب سے بہت کون ہے اس امت میں سب سے بہتر سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ یں ابو جحیفہ کہتے ہیں کہ اس کے بعد میں اس حدیث کو چھپاؤں گا نہیں کیونکہ یہ حدیث میں نے بالمشافہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سنی ہے۔

-☆-

الصواعق المحر قہ ٦٠

سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-خیر کی 360 خصلتوں کے جامع تھے کہ اگر کسی میں ان میں سے ایک بھی ہو وہ جنت جائے گا

اللہ جل جلالہ نے سید المرسلین صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو جامعِ فضائل کیا کوئی خوبی و کمال اگلے انبیاء کو نہ ملا کہ اس کی مثل یا اس سے اَمثل حضور کو عطا نہ ہوا

قَالَ الْقَاضِی فِی الشِّفَا وَقَسْطَلَانِیُّ فِی الْمَوَاهِبِ وَغَيْرُهُمَا فِی غَيْرِهِمَا

اسی طرح صدیق اکبر کو جامع خیر کیا کہ سید المرسلین-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم-ارشاد فرماتے ہیں:

خیر کی تین سو ساٹھ خصلتیں جب خدا بندے سے ارادہ بھلائی کا فرماتا ہے ان میں سے ایک عطا کرتا ہے کہ وہ اسے جنت میں لے جاتی ہے، صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! ان میں سے مجھ میں بھی کوئی خصلت ہے، ارشاد ہوا:

شادمانی تیرے لئے اے ابوبکر تو ان سب کا جامع ہے۔

تاریخ مدینہ دمشق (۱۰۳/۳۰)

سیدنا علی مرتضٰی رضی اللہ عنہ کا سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو خراج عقیدت

اے صدیق اکبر! آپ حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم- کے دوست، مونس، مرجع کار اور معتمد علیہ تھے آپ نے اس وقت سرکار کی تصدیق کی جب لوگوں نے انہیں جھٹلایا آپ نے اس وقت غمخواری کی جب لوگوں نے بخل کیا مصائب وآلام کے وقت آپ حضور کے ساتھ رہے جب لوگ آپ کو چھوڑ گئے

امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہہ حدیث جامع میں کہ سابق بالاستعاب مروی ہوئی فرماتے ہیں:

يَرْحَمُكَ اللّٰهُ يَا اَبَابَكْرٍ كُنْتُ اَلِفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ وَاُنْسَهٗ وَمُسْتَرْجِعَهٗ وَثِقَتَهٗ كُنْتَ اَحْوَطَهُمْ عَلٰى رَسُوْلِ

اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ صَدَقْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ حِيْنَ كَذَبَهُ النَّاسُ وَوَاسَيْتَهٗ حِيْنَ بَخِلُوْا وَقُمْتَ بِهٖ عِنْدَ الْمَكَارِهِ حِيْنَ عَنْهُ فَقَدُوا وَصَحِبْتَهٗ فِي الشِّدَّةِ .

اے ابوبکر رضی اللہ عنہ خدا آپ پر رحمت کرے آپ حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے دوست تھے اور ان کے مونس ومرجع کار معتمد علیہ محافظِ سرور عالم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- میں آپ کے برابر کوئی نہ تھا آپ نے ان کی تصدیق کی جب لوگوں نے جھٹلایا اور غمخواری کی جب اوروں نے بخل کیا مکروہات میں ان کی خدمت پر قائم ہوئے جب لوگ انہیں چھوڑ کر بیٹھ رہے اور مصیبتوں میں ان کا ساتھ دیا۔

-☆-

البحر الزخار بمسند البزار (۹۲۸)

سیدنا ملا علی قاری- رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 1014ھ کا حسنِ اعتقاد

حضور سیدنا نبی کریم فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اپنے بعد شیخین کریمین یعنی سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہما کی اطاعت کا حکم ارشاد فرمانا انکی تعریف وتوصیف کو متضمن ہے اوران کے حسنِ سیرت اوران کے باطن کی پاکیزگی کا اعلان ہے اوراس بات کی طرف اشارہ ہے کہ وہ دونوں یکے بعد دیگرے آپ کے خلفاء ہوں گے

اِقْتَدُوا بِالَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِيْ اَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ.

هٰذَا اَمْرٌ بِطَاعَتِهِمَا مُتَضَمِّنٌ ثَنَائُهٗ عَلَيْهِمَا وَمُؤَذِّنٌ بِحُسْنِ سِيْرَتِهِمَا وَصِدْقِ سَرِيْرَتِهِمَا وَمُشِيْرٌ اِلٰى اَنَّهُمَا يَكُوْنَانِ خَلِيْفَتَيْهِ مِنْ بَعْدِهٖ.

حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کا اطاعت شیخین کا حکم دینا ان کی تعریف کو بھی متضمن ہے اس میں ان کی سیرت اور کردار حسن کا بھی اعلان ہے۔ آپ کا یہ فرمان اس بات کا اشارہ ہے کہ ابوبکر اور عمر –رضی اللہ عنہما– دونوں آپ کے بعد خلیفہ ہوں گے۔

–☆–

شرح شفاء شریف ۹۲

سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- کا عقیدہ

اے ابوبکر -رضی اللہ عنہ- حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم- نے آپ کو آگے کیا، اب کون ہے جو آپ کو پیچھے کر سکے

ایام مرض میں تین روز کی نمازیں اور بقول بعض سترہ نمازیں صدیق اکبر نے پڑھائیں جو حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم- کے ارشاد مکرر اور اصرار مؤکد سے امام بنائے گئے اس پر علی المرتضٰی کرم اللہ وجہہ نے جناب ابوبکر سے مخاطب ہو کر فرمایا:

قَدَّمَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ـ فَمِنَ الَّذِیْ يُؤَخِّرُكَ ؟ .

تمہیں حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم- نے مقدم کیا ہے پھر کون ہے جو پیچھے کرے۔

تصفیہ مابین سنی وشیعہ صفحہ ۳۴، ۳۵

سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-کی امامت معمولی امامت نہ تھی بلکہ حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے عین وصال کے وقت یہ تفویض خلافت تھی جسے سیدنا علی مرتضٰی-رضی اللہ عنہ- نے خود تسلیم فرمایا ہے

حضرت حسن بصری حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور سیدنا رسول اللہ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ابوبکر کو مقدم کیا اور لوگوں کو نماز پڑھوائی اور میں وہاں موجود تھا غیر حاضر نہیں تھا، میں تندرست تھا بیمار نہیں تھا۔ چونکہ آپ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کا منشاء یہ تھا اس لئے ہم سب اپنی دنیا کیلئے بھی اس آدمی پر راضی ہوئے جس کو اللہ اور اس کے رسول-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے اپنی رضا سے ہمارے لئے دینی پیشوا بنایا یعنی ہم ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ-کی خلافت پر راضی ہوئے۔ آگے فرماتے ہیں:

اس سے معلوم ہوا کہ امامت ابوبکر معمولی امامت نہ تھی بلکہ حضور–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم– کے اصرار خصوصاً اس دنیا سے عین وصال کے وقت سے ثابت ہوتا ہے کہ یہ تفویض خلافت تھی جس کو علی کرم اللہ وجہہ نے جیسا کہ اوپر لکھا گیا ہے خود بھی تسلیم فرمایا مزید فرمایا:

ان روایات مصدقہ اور امور مذکورہ بالا سے اس بات کو قوی امکان ظاہر ہوتا ہے کہ مطالبہ قرطاس وسامان کتابت صدیق اکبر کی خلافت کیلئے سند لکھنے کو تھا۔

–☆–

تصفیہ مابین سنی وشیعہ صفحہ ۳۴، ۳۵

تمام صحابہ کرام بشمول سیدنا علی مرتضٰی رضی اللہ عنہ سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو افضل امت جانتے تھے اور ان کے برابر کسی کو نہیں جانتے تھے

حضرت امام اھل سنت مولانا الشاہ احمد رضا خاں بریلوی -رحمۃ اللہ علیہ- نقل فرماتے ہیں:

حضرت سید المؤمنین امام المتقین عبداللہ بن عثمان ابی بکر صدیق اکبر و جناب امیر المؤمنین امام العادلین ابوحفص عمر بن الخطاب فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما وارضھما- کا جناب مولیٰ المؤمنین ام الواصلین ابوالحسن علی بن ابی طالب مرتضٰی اسد اللہ کرم اللہ وجہہ بلکہ تمام صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین سے افضل وبہترین امت اجماعیہ ہے۔ اصحاب رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے سادات امت اور مقتدایان ملت وحاملان وناصران بزم رسالت ہیں۔قرآن مجید خود صاحب قرآن کی زبان سے سنا اور اسباب فضل وکرامت کو بچشم خود مشاہدہ کیا، دربار نبوت میں لوگوں کے قرب ووجاہت اور اس میں باہمی امتیاز وتفاوت سے جو آگہی انہیں حاصل ہے وہ دوسرے کو میسر نہیں، بالاتفاق انہیں افضل امت جانتے اور ان کے برابر کسی کو نہیں مانتے۔
مطلع القمرین

علامہ ابن قدامہ مقدسی المتوفی 620ھ کا عقیدہ

حضرات انبیاء کرام اور رسولان عظام علیہم السلام کے بعد صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– سے بڑھ کر افضل آدمی پر سورج طلوع ہوا نہ غروب

رَوَی اَبُوالدَّرْدَاءِ ـ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ ـ عَنِ النَّبِیِّ ـ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وَسَلَّمَ ـ اَنَّہٗ قَالَ :

مَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَلَا غَرَبَتْ بَعْدَ النَّبِیِّیْنَ وَالْمُرْسَلِیْنَ عَلٰی اَفْضَلَ مِنْ اَبِیْ بَکْرٍ .

سیدنا ابودرداء –رضی اللہ عنہ– حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– سے بیان کرتے ہیں کہ حضور –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– نے فرمایا:

انبیاء و مرسلین کے بعد ابوبکر سے بڑھ کر افضل آدمی پر سورج کبھی طلوع ہوا ہے نہ غروب۔

عقائد سلف صالحین ترجمہ لمعۃ الاعتقاد صفحہ ۱۸۲

سیدنا امام احمد بن حنبل – رحمۃ اللہ علیہ – المتوفی 241ھ کا ارشاد گرامی:
حضور سیدنا رسول اللہ – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – کے
بعد سب سے بہتر وافضل سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – ہیں

قَالَ الْاِمَام اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَل ـ رَحِمَهُ اللّٰهُ ـ :

خَيْرُ النَّاسِ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ اَبُوْبَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ ثُمَّ عُثْمَانُ ثُمَّ عَلِيٌّ ـ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ـ .

ترجمة الحديث:

سیدنا احمد بن حنبل – رحمۃ اللہ علیہ – نے فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – کے بعد لوگوں میں سب سے بہتر سیدنا ابوبکر صدیق – رضی اللہ عنہ – پھر سیدنا عمر فاروق – رضی اللہ عنہ – پھر سیدنا عثمان ذی النورین – رضی اللہ عنہ – پھر سیدنا علی المرتضٰی – رضی اللہ عنہ – ہیں۔

الجامع العلوم الامام احمد ۳/۳۸

طبقات الحنابلة ۲/۳۳۹-۳۴۳

امام اھل سنت سیدنا احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ المتوفی 241ھ کا فرمانِ ذیشان جو آدمی سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– کو سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– سے افضل جانے وہ بُرا آدمی ہے نہ اس سے میل جول رکھئے نہ اس کے پاس بیٹھئے

قَالَ الْخَلَّالُ : اَخْبَرَنِیْ عَلِیُّ بْنُ عِیْسٰی اَنَّ حَنْبَلاً حَدَّثَهُمْ قَالَ : سَمِعْتُ اَبَا عَبْدِاللّٰهِ یَقُوْلُ :

مَنْ زَعَمَ اَنَّ عَلِیًّا اَفْضَلَ مِنْ اَبِیْ بَکْرٍ فَهُوَ رَجُلُ سُوْءٌ لَا نُخَالِطُهٗ ، وَلَا نُجَالِسُهٗ .

جناب حنبل نے فرمایا کہ میں نے سنا سیدنا احمد بن حنبل –رضی اللہ عنہ– فرما رہے تھے:

جس نے یہ گمان کیا کہ سیدنا علی المرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– سے افضل و برتر ہیں تو وہ بُرا آدمی ہے، ھم اس سے نہ میل جول رکھتے ہیں اور نہ اس کو اپنے پاس بٹھاتے ہیں۔

الجامع لعلوم الامام احمد جلد۴ صفحہ۳۲۰
السنۃ للخلال (۱/۳۷۷)

سیدنا ایوب سختیانی – رحمۃ اللہ علیہ – کا عقیدہ

سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – سے محبت کرنے والے نے اپنے دین کو قائم کرلیا سیدنا فاروق اعظم – رضی اللہ عنہ – سے محبت کرنے والے نے اپنا نجات کا راستہ واضح کرلیا، سیدنا عثمان ذی النورین – رضی اللہ عنہ – سے محبت کرنے والا اللہ تعالیٰ کے نور سے منور ہوگیا، سیدنا علی مرتضیٰ – رضی اللہ عنہ – سے محبت کرنے والے نے اسلام کے مضبوط کڑے کو تھام لیا، جس نے حضرات صحابہ کرام – رضی اللہ عنہم – کی تعریف وتوصیف کی وہ منافقت سے پاک ہوگیا اور جس نے ان میں سے کسی ایک کی تنقیص کی وہ بدعتی، سنت اور سلفِ صالحین کا مخالف ہے اور جب تک وہ تمام صحابہ کرام – رضی اللہ عنہم – سے محبت نہ کرے گا اس کا کوئی بھی عمل آسمان کی طرف بلند نہ ہوگا

قَالَ اَيُّوْبُ السَّخْتِيَانِیُّ :

مَنْ اَحَبَّ اَبَا بَكْرٍ فَقَدْ اَقَامَ الدِّيْنَ ، وَمَنْ اَحَبَّ عُمَرَ فَقَدْ اَوْضَحَ السَّبِيْلَ ، وَمَنْ اَحَبَّ عُثْمَانَ فَقَدِ اسْتَضَاءَ بِنُوْرِ اللّٰهِ ، وَمَنْ اَحَبَّ عَلِيّاً فَقَدْ اَخَذَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ، وَمَنْ اَحْسَنَ الثَّنَاءِ عَلٰى اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَدْ بَرِیءَ مِنَ النِّفَاقِ ، وَمَنِ انْتَقَصَ اَحَداً مِنْهُمْ فَهُوَ مُبْتَدِعٌ مُخَالِفٌ لِلسُّنَّةِ وَالسَّلْفُ الصَّالِحِ ، وَاَخَافُ اَنْ لَا يَصْعَدَ لَهُ عَمَلٌ اِلَى السَّمَاءِ حَتّٰى يُحِبَّهُمْ جَمِيْعًا وَيَكُوْنَ قَلْبُهُ سَلِيْمًا .

جناب ایوب سختیانی –رحمۃ اللہ علیہ– نے فرمایا:

جس نے سیدنا ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– سے محبت کی اس نے دین کو قائم رکھا، جس نے سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے محبت کی اس نے صراطِ مستقیم کو واضح کر دیا، جس نے سیدنا عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہ– سے محبت کی وہ اللہ کے نور سے منور ہو گیا، جس نے سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– سے محبت کی اس نے –اسلام کے– مضبوط کڑے کو تھام لیا اور جس نے حضور سیدنا محمد مصطفیٰ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے صحابہ کرام کی

الشفاء بتعریف حقوق المصطفی –صلی اللہ علیہ وسلم– صفحہ ۵۳۷

احسن طریقہ سے تعریف وتوصیف کی وہ نفاق سے بری ہوگیا۔جس نے ان صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- میں سے کسی ایک کی بھی تنقیص کی وہ بدعتی اور سنتِ مبارکہ اور سلفِ صالحین کا مخالف ہے اور مجھے اس بات کا اندیشہ ہے کہ اس کا کوئی عمل آسمان کی طرف نہ اٹھ سکے گا حتی کہ وہ ان تمام سے محبت کرے اور اس کا دل ان سے متعلق ہر قسم کی بدعقیدگی وبدگمانی سے سلامتی میں ہو۔

-☆-

علامہ ابن قدامہ مقدسی المتوفی 620ھ کا عقیدہ

حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعد خلافت عظمیٰ کے حقدار سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– ہیں کیونکہ آپ امت میں سب سے افضل اسلام لانے میں سب سے اول اور حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے آپ کو تمام صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– کی موجودگی میں امامت کیلئے آگے کر دیا آپ کو خلافت میں مقدم کرنے اور بیعت کرنے میں تمام صحابہ کرام کا اجماع ہو گیا

وَهُوَ اَحَقُّ خَلْقِ اللّٰهِ بِالْخَلاَفَةِ بَعْدَ النَّبِيِّ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ لِفَضَلِهٖ وَسَابِقَتِهٖ ، وَتَقْدِيْمِ النَّبِيِّ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ لَهُ فِى الصَّلاَةِ عَلٰى جَمِيْعِ الصَّحَابَةِ ـ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ ـ

وَاِجْمَاعُ الصَّحَابَةِ عَلٰى تَقْدِيْمِهٖ وَمُبَايَعَتِهٖ ، وَلَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَجْمَعَهُمْ عَلٰى ضَلَالَةٍ.

حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کی وفات کے بعد ابوبکر ہی خلافت کے سب سے زیادہ مستحق اور اھل تھے کیونکہ وہ امت میں سب سے افضل اور سب سے پہلے اسلام لانے والے ہیں اور حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے نماز پڑھانے کیلئے اپنی زندگی میں انہی کو آگے بڑھایا اور اس طرح تمام صحابہ پر آپ کو ترجیح دے دی پھر انہیں خلافت پر مقدم کرنے اور ان کی بیعت کرنے پر تمام صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– کا اجماع ثابت ہے اور اللہ تعالیٰ صحابہ جیسی عظیم جماعت کو ضلالت پر اکٹھا نہیں کرتا۔

–☆–

لمعۃ الاعتقاد للمقدسی صفحہ ۱۸۱

الامام ابن قدامہ مقدسی المتوفی 620ھ کا عقیدہ

وَاَفْضَلُ اُمَّتِهٖ اَبُوْبَكْرِ الصِّدِّيْقُ ، ثُمَّ عُمَرُ الْفَارُوْقُ ، ثُمَّ عُثْمَانُ ذُوالنُّوْرَيْنِ ، ثُمَّ عَلِيُّ الْمُرْتَضٰى ـ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ـ لِمَا رَوٰى عَبْدُاللّٰهِ بْنُ عُمَرَ ـ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ـ قَالَ :

كُنَّا نَقُوْلُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلهٖ وَسَلَّمَ ـ حَيٌّ : اَفْضَلُ هٰذِهِ الْاُمَّةَ بَعْدَ نَبِيِّهَا اَبُوْبَكْرٍ ، ثُمَّ عُمَرُ ، ثُمَّ عُثْمَانُ ، ثُمَّ عَلِيٌّ ، فَبَلَغَ ذَالِكَ النَّبِيَّ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلهٖ وَسَلَّمَ ـ فَلَا يُنْكِرُهٗ .

حضور –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– کی امت میں سب سے افضل ابوبکر الصدیق –رضی اللہ عنہ– ہیں پھر سیدنا عمر فاروق –رضی اللہ عنہ، پھر سیدنا عثمان ذی النورین

عقائد سلف صالحین ترجمہ لمعۃ الاعتقاد /۱۸۱

–رضی اللہ عنہ– پھر سیدنا علی المرتضٰی –رضی اللہ عنہ– اس کی دلیل سیدنا عبداللہ بن عمر –رضی اللہ عنہما– کا یہ قول ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– کی حیات مبارکہ میں ہم کہا کرتے تھے کہ:

حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– کے بعد سب امت سے افضل ابوبکر پھر عمر اور پھر عثمان اور پھر علی المرتضٰی –رضی اللہ عنہم– ہیں اور آپ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– تک یہ بات پہنچا کرتی لیکن اس کا انکار نہیں فرماتے تھے۔

–☆–

سیدنا امام محی الدین ابوزکریا یحی بن شرف نووی - رحمۃ اللہ علیہ - المتوفی 676ھ کا نظریہ

ارشاد نبوی - فداہ ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - ظاہراً سیدنا صدیق اکبر کی افضلیت پر دلالت کرتا ہے اور مسلمان خلافت وافضلیت صدیق کا انکار نہیں کریں گے

فِیْ هَذَا الْحَدِیْثِ دَلَالَةٌ ظَاهِرَةٌ لِفَضْلِ اَبِی بَکْرٍ الصِّدِّیْقِ ـ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ـ وَاِخْبَارٌ مِنْهُ ـ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ـ بِمَا سَیَقَعُ فِی الْمُسْتَقْبِلِ بَعْدَ وَفَاتِهِ وَاِنَّ الْمُسْلِمِیْنَ یَاْبُوْنَ عَقْد الْخَلَافَةِ لِغَیْرِهِ .

شرح مسلم للنووی ۱۵/۱۷۳ مطبوعہ دارالسلام

یہ حدیث پاک سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- کی افضلیت پر ظاہراً دلالت کرتی ہے اور حضور-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کا خبر دینا ہے جو آپ کی وفات کے بعد مستقبل میں واقع ہوگا کہ مسلمان صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- کی موجودگی میں کسی اور کیلئے عقدِ خلافت کا انکار کریں گے۔

-☆-

مفسر قرآن حافظ عماد الدین ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ المتوفی 774ھ کا نظریہ حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے اپنے وصال مبارک سے پانچ دن پہلے خطبہ میں صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی تمام صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- پر فضیلت بیان فرمائی اور آپ کو امام مقرر کر کے ان کی افضلیت پر نص فرما دی

وَقَدْ خَطَبَ عَلَيْهِ الصَّلاَةُ وَالسَّلاَمُ فِىْ يَوْمِ الْخَمِيْسِ قَبْلَ اَنْ يُقْبَضَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ بِخَمْسِ اَيَّامٍ خُطْبَةً بَيَّنَ فِيْهَا فَضْلَ الصِّدِّيْقِ مِنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ مَعَ مَا كَانَ قَدْ نَصَّ عَلَيْهِ اَنْ يَّوُمَّ الصَّحَابَةَ اَجْمَعِيْنَ كَمَا سَيَاْتِىْ بَيَانَ مَعَ حُضُوْرِهِمْ كُلِّهِمْ وَلَعَلَّ خُطْبَتَهٗ هٰذِهٖ كَانَتْ عِوْضًا عَمَّا اَرَادَ اَنْ يَكْتُبَ فِى الْكِتَابِ .

حضور سیدنا رسول اللہ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے اپنی وفات سے پانچ روز قبل یہ خطبہ ارشاد فرمایا تھا یہ عظیم خطاب تھا جس میں حضور-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے اپنے تمام صحابہ میں سے صرف حضرت ابوبکر صدیق-رضي اللہ عنہ-کی فضیلت بیان فرمائی باوجودیکہ حضور-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے حضرت ابوبکر صدیق-رضی اللہ عنہ-کو تما صحابہ کا امام مقرر فرما کر ان کی افضلیت پر نص فرمادی تھی۔ جس طرح امامت کے موقع پر تمام صحابہ موجود تھے اسی طرح خطبہ عظیمہ کے موقع پر بھی صحابہ کی پوری جمیعت موجود اور حاضر تھی اور شاید یہ خطبہ مبارکہ واقعہ قرطاس کا نعم البدل اور تفسیر تھا۔

-☆-

البدایۃ والنہایۃ جلد ۵ صفحہ ۲۲۸

شیخ المحدثین سیدنا جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ المتوفی 911ھ کا عقیدہ

اور سیدنا ابو منصور بغدادی – رحمۃ اللہ علیہ – کا عقیدہ

اھل سنت کا اجماع ہے کہ حضور سیدنا نبی کریم – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – کے بعد سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضیٰ – رضی اللہ عنہم – ہیں

اَجْمَعَ اَهْلُ السُّنَّةَ اِنَّ اَفْضَلَ النَّاسِ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ اَبُوْبَكْرٍ ثُمَّ عُمَرَ ثُمَّ عُثْمَانَ ثُمَّ عَلِيٌّ ثُمَّ سَائِرَ الْعَشْرَةِ ثُمَّ بَاقِي اَهْلِ بَدْرٍ ثُمَّ بَاقِي اَهْلِ اُحُدٍ ثُمَّ بَاقِي اَهْلِ الْبَيْعَةِ ثُمَّ بَاقِي الصَّحَابَةِ هٰكَذَا حَكٰى الْاِجْمَاعُ عَلَيْهِ اَبُوْمَنْصُوْرِ الْبَغْدَادِيُّ .

تاریخ الخلفاء،۳۴

اھل سنت و جماعت کا اجماع ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد سب لوگوں میں افضل ابوبکر پھر عمر پھر عثمان پھر علی پھر باقی عشرہ مبشرہ والے پھر اصحاب بدر پھر اصحاب احد پھر بیعت رضوان والے پھر باقی صحابہ ہیں-رضوان اللہ علیہم اجمعین-اس ترتیب پر ابومنصور بغدادی نے اجماع نقل کیا ہے۔

-☆-

سیدنا شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ المتوفی 1239ھ کا ارشاد گرامی حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کو وحی ربانی اور الہام سبحانی کے ذریعے بتا دیا گیا تھا کہ ان کے بعد خلیفہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ– ہوں گے صحابہ کرام اور اخیاران کی خلافت پر اجماع کریں گے

حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے اپنی زندگی میں خلیفہ نامزد نہیں فرمایا کیونکہ پیغمبر بوحی ربانی والہام سبحانی یقین میدانست کہ بعد آنجناب ابوبکر صدیق خلیفہ خواہد شد وصحابہ اخیار بروا جماع خواہند کرد، وغیرہ اورادخل نخواہند داد چنانچہ حدیث فابی علی الا تقدیم ابی بکر

ترجمہ: بس قبول نداشت از من مگر مقدم ساختن ابوبکر را۔ وَحَدِیْث یَابَی اللّٰہُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلَّا اَبَا بَکْرٍ.

ترجمہ: قبول نخواہد داشت خدائے تعالیٰ ومسلمانان مگر ابوبکر را۔ و حدیث اَنَّهُ الْخَلِيْفَةُ مِنْ بَعْدِىْ .

ترجمہ: کہ در صحاح اهل سنت موجود است بر آں دلالت صریح دارد۔

ترجمہ:

پیغمبر-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کو وحی ربانی اور الہام سبحانی کے ذریعے یہ بتا دیا گیا کہ ابوبکر آپ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کے خلیفہ ہوں گے اور صحابہ کبار اور اخیار ان کی خلافت پر اجماع کریں گے اور ان کے بغیر کسی اور کو تسلیم نہیں کریں گے جیسا کہ حدیث میں فرمایا گیا ہے:

ابوبکر کے علاوہ کسی اور کیلئے مجھ پر انکار کیا گیا ہے اور دوسری حدیث کہ اللہ تعالیٰ اور مؤمنین ابوبکر کے علاوہ کسی اور کو امام وخلیفہ تسلیم کرتے ہیں اور نہ کریں گے اور تیسری حدیث: بے شک ابوبکر ہی میرے بعد خلیفہ ہوگا یہ تینوں احادیث اهل سنت کی صحاح میں موجود ہیں جو خلافت ابوبکر پر صریحاً دلالت کرتی ہیں۔

-☆-

تحفہ اثنا عشریہ:۲۶۹

سیدنا شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ-المتوفی 1239ھ کا عقیدہ
سیدنا فاروق اعظم اور سیدنا ابوعبیدہ بن جراح -رضی اللہ عنہما- کا عقیدہ
سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سب صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- سے بہتر، سب سے بزرگ اور سب سے افضل ہیں تمام مہاجرین وانصار نے اس کی تائید وتصدیق کی

عمر وابوعبیداہ بن الجراح ہمیں دو کس اند کہ اول باابوبکر صدیق درسقیفہ بیعت نمودہ اند بعد ازاں دیگراں وہر دوراں وقت درحق ابوبکر گفتہ اند انت خیرنا افضلنا ۔

تو بہترین ہستی، بزرگ ترین ماوریں کلمہ ایشاں را جمیع حاضران از مہاجرین وانصار انکار نکرد بلکہ مسلم درشتہ پس خیریت وافضیلت ابوبکر نزد جمیع صحابہ مسلم الثبوت وقطعی بود۔

تحفہ اثناعشریہ صفحہ ۲۷۱

ثقیفہ بنی ساعدہ میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر سب سے پہلے بیعت کرنے والے حضرت عمر اور حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہما تھے ان دو حضرات کے بعد دیگر صحابہ نے آپ کے دست اقدس پر بیعت کی اور ان دو حضرات نے اس وقت حضرت ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– کے حق میں کہا کہ آپ ہم سب سے بہتر اور سب سے بزرگ اور سب سے افضل ہیں ان کلمات کو تمام حاضرین جو انصار اور مہاجرین تھے نے انکار فرمایا نہ ان کی تردید فرمائی بلکہ اس کو تسلیم کیا جس کا نتیجہ یہ ہے تمام صحابہ کے نزدیک حضرت ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– کا سب سے بہتر ہونا مسلم اور افضل ہونا قطعی تھا۔

–☆–

حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کا ارشاد گرامی جس نے بھی ہم پر احسان کیا تھا ہم نے اس کا بدلہ اسے چکا دیا سوائے ابوبکر صدیق کے کہ اس کا بدلہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ عطا فرمائے گا

وہ ایک ہی ذات ستودہ صفات ہے جس نے دنیائے انسانیت میں آباد اور موجود ہر اپنے بیگانے کا حق احسان بڑھ چڑھ کر ادا کر دیا اور اپنی زبان فیض حق ترجمان سے دنیا کو للکارا بلکہ قیامت تک آنے والی انسانیت کو لرزا کر رکھ دیا کہ:

مَا لِاَحَدٍ عِنْدَنَا يَدٌ اِلَّا وَقَدْ كَافَيْنَاهُ

سنو اس آسمان کے نیچے مجھ پر کسی بھی آدمی کا احسان نہیں ہم نے اپنے ہر محسن کے احسان کا بدلہ اس کے احسان سے کہیں زیادہ دے دیا ہے۔

مَا خَلَا اَبَابَكْرٍ فَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا يَدًا يُكَافِئُهُ اللّٰهُ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ .

سوائے ابوبکر کے اس کا ہم پر اتنا بڑا احسان ہے جس کا بدلہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ خود عطا فرمائے گا۔

سیدنا محمد بن حنفیہ جگر گوشہ سیدنا علی مرتضٰی امیر المؤمنین رضی اللہ عنہ کا عقیدہ سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–جس دن سے اسلام لائے اس دن سے لے کر اپنے وصال مبارک تک انکا اسلام سب سے اچھا تھا اسی وجہ سے وہ سب پر سبقت لے گئے

قَالَ سَالِمُ بْنُ جَعْدٍ سَاَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْحَنْفِيَّةِ :

هَلْ كَانَ اَبُوْبَكْرٍ اَوَّلَ الْقَوْمِ اِسْلَاماً قَالَ : لَا فَقُلْتُ فِيْمَا عَلَا اَبُوْبَكْرٍ وَسَبَق حَتّٰى لَا يُذْكَرُ غَيْرُ اَبِىْ بَكْرٍ قَالَ: لِاَنَّهُ كَانَ اَفْضَلَهُمْ اِسْلَاماً مِنْ حِيْنَ اَسْلَمَ حَتّٰى لَحِقَ بِرَبِّهٖ .

میں نے محمد ابن الحنفیہ سے کہا: حضرت ابوبکر صدیق–رضی اللہ عنہ–سب قوم سے

الکتاب المصنف لابن ابی شیبہ

پہلے اسلام لائے تھے؟ انہوں نے کہا: نہیں، میں نے کہا: تو کس وجہ سے ابوبکر چھا گئے اور سبقت لے گئے؟ یہاں تک کہ ابوبکر کے سوا کسی کا ذکر ہی نہیں ہوتا۔ انہوں نے کہا:

اس وجہ سے کہ ان کا اسلام سب سے اچھا تھا جب سے وہ ایمان لائے حتی کہ اپنے رب تعالیٰ سے جا ملے۔

–☆–

فقیہ ابو اللیث نصر بن محمد سمرقندی -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 373ھ کا عقیدہ

اس امت محمدیہ میں سب سے افضل و برتر سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ-

پھر سیدنا فاروقِ اعظم -رضی اللہ عنہ-

رُوِیَ عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ ـ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ ـ اَنَّہٗ قَالَ عَلَی الْمِنْبَرِ:

خَیْرُ ھٰذِہِ الْاُمَّۃِ بَعْدَ نَبِیِّھَا اَبُوبَکْرٍ وَخَیْرُھَا بَعْدَ اَبِی بَکْرٍ عُمَرُ ، وَاللّٰہِ لَوْ شِئْتُ لَسَمَّیْتُ الثَّالِثَ . قَالَ بَعْضُھُمْ : اِنَّمَا عَنٰی بِہٖ عُثْمَانَ وَقَالَ بَعْضُھُمْ : اِنَّمَا عَنٰی بِہٖ نَفْسَہٗ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ : اَجْمَعُوْا اَنَّ خَیْرَ ھٰذِہِ الْاُمَّۃِ بَعْدَ نَبِیِّھَا اَبُوبَکْرٍ ثُمَّ عُمَرُ ،وَاخْتَلَفُوْا فِیْ عُثْمَانَ وَعَلِیٍّ ـ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا ـ فَنَحْنُ نَقُوْلُ : ثُمَّ عُثْمَانَ ، ثُمَّ عَلِیٌّ ، ثُمَّ اَصْحَابٌ ـ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ـ کُلُّھُمْ اَخْیَارٌ صَالِحُوْنَ لَا

نَذْكُرُ اَحَداً مِنْهُمْ اِلَّا بِخَيْرٍ.

سیدنا علی بن ابی طالب امیر المؤمنین -رضی اللہ عنہ- سے مروی ہے کہ آپ نے منبر پر ارشاد فرمایا:

اس امت میں سب سے بہتر اس امت کے نبی -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں اور سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کے بعد اس امت میں سب سے بہتر سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- ہیں۔ اللہ کی قسم! اگر میں چاہوں تو تیسرے کا بھی نام لے دوں بعض نے کہا: آپ کی اس تیسرے نام سے مراد سیدنا عثمان ذی النورین ہیں اور بعض نے کہا آپ نے اس سے اپنی ذات مراد لی ہے۔

جناب محمد بن فضل نے فرمایا:

اس امت کے افراد کا اس بات پر اجماع ہے کہ اس امت کے نبی -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد اس امت کے سب سے بہتر سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں پھر سیدنا عمر فاروق -رضی اللہ عنہ- اور انہوں نے اختلاف کیا سیدنا عثمان ذی النورین اور سیدنا علی مرتضی -رضی اللہ عنہما- میں ھم کہتے ہیں پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضی -رضی اللہ عنہ- پھر حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے صحابہ کرام، سب صحابہ کرام نیک اور صالح ہیں ھم ان میں سے ہر ایک کا خیر و بھلائی سے ذکر کرتے ہیں۔

بستان العارفین صفحہ ۱۲۹

امام ابوبکر عبداللہ بن ابوداؤد سجستانی صَاحِبُ السنن المتوفی 316ھ کا عقیدہ

حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعد سب سے افضل آپ کے دونوں وزیر سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم ہیں پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہم– ہیں

وَقُلْ : اِنَّ خَيْرَ النَّاسِ بَعْدَ مُحَمَّدٍ
وَزِيْرَاهُ قِدْماً ثُمَّ عُثْمَانَ الْاَرْجَحُ
وَرَابِعُهُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ بَعْدَهُمْ
عَلِيٌّ حَلِيْفُ الْخَيْرِ بِالْخَيْرِ مُنْجِحُ

اور کہہ دیجئے حضور سیدنا محمد مصطفیٰ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعد

سب لوگوں سے بہتر وافضل آپ کے قدیمی دونوں وزیر-سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہما- ہیں پھر راجح قول کے مطابق سیدنا عثمان ذی النورین ہیں۔

اوران کے بعد ساری مخلوق سے بہتر جو تھے سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- ہیں جو خیر و بھلائی کے حلیف ہیں اور خیر ہی کے ساتھ کامیاب وکامران ہیں۔

-☆-

المنظومۃ الحائیۃ فی عقیدۃ اھل السنۃ والجماعۃ صفحہ ۱۰۸

علامہ ابن قدامہ مقدسی المتوفی 620ھ اور
سیدنا علی مرتضیٰ امیر المؤمنین – رضی اللہ عنہ – کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – کے بعد اس
امت میں سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم پھر
سیدنا عثمان ذی النورین – رضی اللہ عنہم – ہیں

وَيَدُلُّ عَلَيْهِ اَيْضاً اَنَّ عَلِيًّا ـ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ـ كَانَ يَخْطُبُ عَلٰى مِنْبَرِ الْكُوْفَةِ فَقَالَ ابْنُهٗ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَنْفِيَّةِ :

مَنْ هُوَ خَيْرُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ ؟ قَالَ: اَبُوْبَكْرٍ ، ثُمَّ مَنْ ؟قَالَ : عُمَرُ ، قَالَ : ثُمَّ مَنْ ؟ قَالَ : عُثْمَانُ ، قَالَ : ثُمَّ مَنْ ؟ فَسَكَتَ عَلِيٌّ اِلٰى آخِرِهٖ .

اس بات کی ایک دلیل وحجت یہ بھی ہے کہ سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- کوفہ کے منبر پر خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ آپ کے فرزند ارجمند سیدنا محمد بن حنفیہ -رحمۃ اللہ علیہ- نے پوچھا:

حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم- کے بعد اس امت میں سب سے افضل وبرتر کون ہے؟ تو آپ نے فرمایا:

صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- انہوں نے پوچھا پھر کون؟ آپ نے فرمایا: پھر فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- انہوں نے پوچھا: پھر کون؟ تو آپ نے فرمایا: پھر عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ- انہوں نے پوچھا: پھر کون؟ تو سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- خاموش ہو گئے۔

-☆-

رسالۃ فی الاعتقاد صفحہ ۱۷۷

حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم - کی بعثتِ مبارکہ کے بعد سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم - رضی اللہ عنہما - ہیں

فَاَفْضَلُ النَّاسِ بَعْدَ مَبْعَثِ نَبِيِّنَا وَمولَانَا مُحَمَّدٍ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ اَبُوْبَكْرٍ ، ثُمَّ عُمَرُ ، وَمُخْتَارُ مَالِك الْوَقْفُ فِيْمَا بَيْنَ عُثْمَانٍ وَعَلِيٍّ ـ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَعَمَّنْ قَبْلَهُمَا.

ہمارے نبی اور ہمارے آقا ومولیٰ سیدنا محمد مصطفیٰ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم - کے بعثت مبارکہ کے بعد سب لوگوں سے افضل سیدنا صدیق اکبر - رضی اللہ عنہ - پھر سیدنا عمر فاروق - رضی اللہ عنہ - اور سیدنا مالک بن انس - رحمۃ اللہ علیہ - کا مختار کوئی سیدنا عثمان ذی النورین اور سیدنا علی مرتضیٰ - رضی اللہ عنہما - کے درمیان توقف ہے۔

شرح العقیدۃ الکبریٰ صفحہ ۱۹۷

تمام صحابہ کرام-رضی اللہ عنہم-میں سب سے افضل عشرہ مبشرہ ہیں پھر ان میں سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-ہیں

وَخَيْرُ اَصْحَابِ النَّبِيِّ الْعَشَرَهْ
وَخَيْرُهَا الصِّدِّيْقُ فَاتَّبِعْ اَثَرَهُ

حضور سیدنا نبی کریم-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کے صحابہ کرام میں سے سب سے بہتر وافضل عشرہ مبشرہ ہیں اور ان میں سب سے بہتر وافضل سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ-ہیں پس ان کے نقش قدم چلئے-ان کی اتباع وپیروی کیجئے--

مجموع الرسائل الایمانیۃ لائمۃ اھل السنۃ والجماعۃ صفحہ ۳۴

حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– سید المرسلین اور خاتم النبیین ہیں آپ کے بعد اس امت میں سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضٰی –رضی اللہ عنہم اجمعین– ہیں

وَيَجِبُ الْاِيْمَانُ بِاَنَّ مُحَمَّداً ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ سَيِّدُ الْمُرْسَلِيْنَ ، وَخَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ وَاَنَّ اَصْحَابَهٗ كُلُّهُمْ اَئِمَّةٌ اَبْرَارٌ ، وَاَنَّ اَفْضَلَ النَّاسِ بَعْدَهُ :اَبُوْبَكْرٍالصِّدِّيْقِ ، ثُمَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ، ثُمَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانٍ ، ثُمَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ ، ثُمَّ بَقِيَّةُ الْعَشَرَةِ ، ثُمَّ سَائِرُ الصَّحَابَةِ ـ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ .

فَهٰذِهٖ عَقِيْدَةُ اَهْلِ السُّنَّةِ ، وَ اللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ ، وَهُوَ خَيْرُ مُعِيْنٌ .

مجموع الرسائل الایمانیۃ لائمۃ اہل السنۃ والجماعۃ صفحہ۱۹۲

اس بات پر ایمان لانا واجب ہے کہ حضور سیدنا محمد مصطفیٰ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- سید المرسلین اور خاتم النبیین ہیں اور آپ کے صحابہ کرام تمام کے تمام نیک وصالح مقتداء وپیشوا ہیں اور آپ کے بعد تمام لوگوں سے افضل سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضیٰ پھر عشرہ مبشرہ میں سے باقی حضرات پھر باقی صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم اجمعین- ہیں اور یہی اھل سنت کا عقیدہ ہے اور اللہ ہی وہ ذات ہے جس سے مدد واعانت طلب کی جاتی ہے اور وہ بہترین مدد فرمانے والا ہے۔

-☆-

اس امت میں حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد سب سے بہتر و افضل سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں اور جو اسے نہ مانے وہ مفتری ہے اور اسے مُفتری کی سزا ملے گی

قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ـ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ـ :

خَيْرُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا اَبُوْبَكْرٍ فَمَنْ قَالَ غَيْر هٰذَا فَهُوَ مُفْتَرِيْ وَعَلَيْهِ مَا عَلَى الْمُفْتَرِي .

سیدنا عمر بن خطاب فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

اس امت کے نبی علیہ الصلاۃ والسلام کے بعد اس امت کے سب سے افضل و بہتر سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں پس جس نے اس کے علاوہ کچھ اور کہا وہ مفتری ہے اور اس پر وہی سزا ہے جو مفتری کی سزا ہے۔

شرح اصول اعتقاد اھل السنۃ والجماعۃ رقم (۲۴۴۸) جلد ۷ صفحہ ۱۳۷۰

اصول الاعتقاد (۷/۱۳۶۹-۱۳۷۰/ ۲۴۴۸)

سیدنا علی مرتضٰی امیر المؤمنین-رضی اللہ عنہ-کا عقیدہ
سب صحابہ کرام واھل بیت اطھار سے افضل سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-ہیں

عَنْ يَحْيَ بْنَ شَدَّادٍ قَالَ : سَمِعْتُ عَلِيّاً ـ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ـ يَقُوْلُ :

اَفْضَلُنَا اَبُوْبَكْرٍ .

جناب یحی بن شداد نے فرمایا:

میں نے سنا سیدنا علی مرتضٰی خلیفہ راشد-رضی اللہ عنہ-فرما رہے تھے:

ہم میں سب سے افضل وبرتر سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-ہیں۔

شرح اصول اعتقاد اهل السنة والجماعة (۲۴۵۳) جلد ۷ صفحہ ۱۳۷۲

سیدنا علی مرتضیٰ امیر المؤمنین -رضی اللہ عنہ- کا عقیدہ

ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- وہ ذات ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جبریلِ امین کی زبان اور حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی زبان سے آسمان سے ان کا نام صدیق رکھا یہ نماز میں حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے خلیفہ ہوئے آپ نے ہمارے دین کیلئے انہیں پسند کیا تو ھم نے اپنی دنیا کیلئے بھی انہیں کو پسند کیا

عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ عَنِ النِّزَالِ بْنِ سَبُرَةَ قَالَ :
وَافَقَنَا مِنْ عَلِيٍّ ذَاتَ يَوْمٍ طَيِّبَ نَفْسٍ وَمُزَاحٍ فَقُلْنَا لَهُ : يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ حَدِّثْنَا عَنْ اَصْحَابِكَ خَاصَّةً قَالَ : كُلُّ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ـ اَصْحَابِىْ قَالُوا : حَدِّثْنَا عَنْ اَبِى

بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ۔ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ۔ قَالَ :

ذَاكَ امْرُءٌ اَسْمَاهُ اللّٰهُ صِدِّيْقاً عَلٰى لِسَانِ جِبْرِيْلَ وَلِسَانِ مُحَمَّدٍ كَانَ خَلِيْفَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ عَلَى الصَّلاَةِ رَضِيَهٗ لِدِيْنِنَا وَرَضِيْنَاهُ لِدُنْيَانَا .

جناب نزال بن سبرہ نے فرمایا:

سیدنا علی مرتضٰی –رضی اللہ عنہ– سے ایسے دن ملاقات کا اتفاق ہوا جبکہ آپ کی طبیعت مبارکہ ہشاش بشاش اور لطیف مزاج تھی تو ھم نے آپ سے عرض کی:

یا امیر المؤمنین! ھمیں اپنے خاص احباب کے بارے میں کچھ بتایئے تو آپ نے فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے تمام صحابہ میرے اصحاب ہیں تو انہوں نے کہا: ہمیں سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کے بارے میں بتایئے تو آپ نے فرمایا:

یہ وہ آدمی ہے –یہ وہ ذات ہے– کہ اللہ تعالیٰ نے سیدنا جبریل امین اور سیدنا محمد رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کی زبان پر صدیق کا نام رکھا اور آپ حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے نماز میں خلیفہ ونائب تھے پس جس ذات کو انہوں نے ہمارے دین کیلئے پسند کیا ہم نے اسے اپنی دنیا کیلئے پسند کرلیا۔

شرح اصول اعتقاد اھل السنۃ والجماعۃ (۲۴۵۵) جلد ۷ صفحہ ۱۳۷۲

سیدنا حسین شہید کربلا –رضی اللہ عنہ– کے جگر گوشہ سیدنا علی المعروف زین العابدین –رضی اللہ عنہ– کا عقیدہ

سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– کا وہی مقام ومرتبہ تھا جو آج انہیں نصیب ہے یعنی حضور –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے پہلو میں قیامت تک لیٹے ہوئے ہیں

عَنِ ابْنِ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ :

قِیْلَ لِعَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ کَیْفَ کَانَتْ مَنْزِلَةُ اَبِیْ بَکْرٍ وَعُمَرَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ـصَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ قَالَ :

کَمَنْزِلَتِهِمَا الْیَوْمَ وَهُمَا ضَجِیْعَاهُ .

شرح اصول اعتقاد اھل السنۃ والجماعۃ رقم (۲۴۶۰) جلد ۷ صفحہ ۱۳۷۸

جناب ابوحازم نے فرمایا:

سیدنا علی بن حسین زین العابدین -رضی اللہ عنہ- سے عرض کی گئی سیدنا صدیق اکبراور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- کا حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے ہاں کیا مقام ومرتبہ تھا انہوں نے فرمایا:

جیسے آج انکا مرتبہ ومقام ہے اور وہ دونوں آپ کے پہلو میں لیٹے ہوئے ہیں۔

-☆-

اصول الاعتقاد (۲۴۶۰/۱۳۷۸/۷)

السیر اعلام النبلاء (۳۹۵-۳۹۴/۴)

سیدنا امام محمد بن ادریس شافعی –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی 204ھ کا عقیدہ

حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے وصال مبارک کے بعد لوگ سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کے دامن کرم میں پناہ لینے پر مجبور ہو گئے اس لئے کہ انہیں اس وقت آسمان کے نیچے سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– سے افضل کوئی نظر نہ آتا تھا

حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ عَلِیٍّ قَالَ : سَمِعْتُ الشَّافِعِیَّ یَقُوْلُ :
اِضْطَرَّ النَّاسُ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ ۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ۔ اِلٰی اَبِیْ بَکْرٍ ، فَلَمْ یَجِدُوْا تَحْتَ اَدِیْمِ السَّمَاءِ خَیْراً مِنْ اَبِیْ بَکْرٍ ، مِنْ اَجْلِ ذَالِکَ اسْتَعْمَلُوْہُ رِقَابَ النَّاسِ .

مناقب الشافعی للبیہقی صفحہ ۴۳۴

جناب حسین بن علی نے فرمایا:

میں نے سنا سیدنا امام شافعی -رضی اللہ عنہ- فرما رہے تھے:

حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد لوگ سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- کے دامن کرم کی طرف مجبور ہوئے تو انہوں نے آسمان کی چھت کے نیچے سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- سے بہتر وافضل کسی کو نہ پایا اسی وجہ سے لوگوں -صحابہ کرام رضی اللہ عنہم- نے آپ کو اپنی گردنوں کا والی مقرر کر دیا- اپنا والی وامیر بنالیا-۔

-☆-

سیدنا مقتدائے اسلام محمد بن ادریس شافعی رحمۃ اللہ علیہ المتوفی 204ھ کا عقیدہ سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– کی افضلیت اور ان کے تمام صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– سے مقدم ہونے میں حضرات صحابہ کرام اور تابعین عظام رضی اللہ عنہم اجمعین میں سے کسی ایک کو بھی اختلاف نہ تھا

سَمِعْتُ اَبَاثَوْرٍ يَقُوْلُ : سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ يَقُوْلُ :

مَا اخْتَلَفَ اَحَدٌ مِنَ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِيْنَ فِيْ تَفْضِيْلِ اَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ وَتَقْدِيْمِهِمَا عَلٰى جَمِيْعِ الصَّحَابَةِ ، وَاِنَّمَا اخْتَلَفَ مَنِ اخْتَلَفَ مِنْهُمْ فِيْ عَلِيٍّ وَعُثْمَانَ : مِنْهُمْ مَنْ قَدَّمَ عَلِيّاً عَلٰى عُثْمَانَ وَمِنْهُمْ مَنْ قَدَّمَ عُثْمَانَ عَلٰى عَلِيٍّ ، وَنَحْنُ لَا نُخْطِىءُ اَحَدًا مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ فِيْمَا فَعَلُوْا .

جناب ابوثور فرماتے ہیں میں نے سنا سیدنا امام شافعی –رحمۃ اللہ علیہ– فرما رہے تھے:

حضرات صحابہ کرام اور تابعین عظام میں کسی ایک نے بھی سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– کی تمام صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– پر فضیلت اور ان کے ان سے مقدم ہونے پر اختلاف نہیں کیا۔ پس جس نے اختلاف کرنا تھا اس نے سیدنا علی مرتضیٰ اور سیدنا عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہما– میں اختلاف کیا ان میں سے کچھ نے سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– کو سیدنا عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہ– پر مقدم کیا اور ان میں سے کچھ نے سیدنا عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہ– کو سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– پر مقدم کیا اور ھم حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے صحابہ کرام میں سے کسی ایک کو بھی خطاوار نہیں ٹھہراتے اس میں جو انہوں نے کیا۔

–☆–

مناقب الشافعی للبیقی صفحہ ۴۳۴

مقتدائے اہل اسلام سیدنا محمد بن ادریس شافعی –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی 204ھ کا عقیدہ

سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کی خلافت وامامت پر تمام صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– کا اجماع ہے

سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِیَّ یَقُوْلُ :سَمِعْتُ الشَّافِعِیَّ یَقُوْلُ :

اَجْمَعَ النَّاسُ عَلٰی خَلَافَةِ اَبِیْ بَکْرٍ ، وَاسْتَخْلَفَ اَبُوْبَکْرٍ عُمَرَ ، ثُمَّ جَعَلَ عُمَرُ الشُّوْرٰی اِلٰی سِتَّةٍ ، عَلٰی اَنْ یُوَلُّوْهَا وَاحِداً ، فَوَلَّوْهَا عُثْمَانَ ـ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَجْمَعِیْنَ ـ .

مناقب الشافعی للبیہقی صفحہ ۴۳۴

جناب حسن بن محمد زعفرانی فرماتے ہیں: میں نے سنا سیدنا امام شافعی – رحمۃ اللہ علیہ– فرما رہے تھے:

حضرات صحابہ کرام – رضی اللہ عنہم اجمعین – کا سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – کی خلافت پر اجماع ہوا اور سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – نے سیدنا عمر فاروق – رضی اللہ عنہ – کو خلیفہ بنایا تو سیدنا عمر – رضی اللہ عنہ – نے چھ اصحاب کی شوری بنادی کہ وہ ان میں سے کسی کو خلیفہ مقرر کریں تو انہوں نے سیدنا عثمان – رضی اللہ عنہ – کو خلیفہ مقرر کردیا – رضی اللہ عنہم اجمعین – ۔

–☆–

علامہ ابن قدامہ مقدسی – رحمۃ اللہ علیہ – المتوفی 620ھ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – کے وصال مبارک کے بعد خلافت علی منہاج النبوۃ ہوئی پھر اس کے بعد بادشاہت ہے جب اللہ تعالیٰ کو منظور ہوگا خلافت علی منہاج النبوۃ ہوگی

عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ ـ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ـ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ :

اِنَّكُمْ فِى النَّبُوَّةِ مَاشَاءَ اللّٰهُ اَنْ تَكُوْنَ ثُمَّ يَرْفَعُهَا اِذَا شَاءَ اَنْ يَرْفَعَهَا ، ثُمَّ تَكُوْنُ خِلَافَةٌ عَلٰى مِنْهَاجِ النَّبُوَّةِ تَكُوْنُ مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ تَكُوْنَ ثُمَّ يَرْفَعُهَا اِذَا شَاءَ ـ اَنْ يَرْفَعَهَا ـ ثُمَّ تَكُوْنُ جَبْرِيَّةٌ مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ تَكُوْنَ ، ثُمَّ يَرْفَعُهَا اِذَا شَاءَ اَنْ يَرْفَعَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ خِلَافَةٌ عَلٰى مِنْهَاجِ

النُّبُوَّةِ .

سیدنا حذیفہ بن یمان –رضی اللہ عنہ– نے روایت فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے ارشاد فرمایا:

تم نبوت میں –زمانہ بعثت میں– ہو جتنی دیر اللہ تعالیٰ چاہے گا یہ عرصہ بعثت رہے گا پھر اللہ تعالیٰ جب وہ اسے اٹھانا چاہے گا اٹھالے گا پھر خلافت علی منہاج النبوۃ –خلافت نبوت کے طرز پر– ہوگی جتنا عرصہ اللہ تعالیٰ چاہے گا وہ رہے گی پھر جب وہ اسے اٹھانا چاہے اٹھالے گا پھر جب تک اللہ تعالیٰ نے چاہا جبری بادشاہت ہوگی پھر جب اللہ تعالیٰ اسے اٹھانا چاہے گا پھر خلافت علی منہاج النبوت ہوگی۔

–☆–

سیدنا صدیق اکبر- رضی اللہ عنہ- نے وراثت میں نہ درھم چھوڑا نہ دینار

قَالَتْ عَائِشَة ـ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا ـ :
مَا تَرَكَ اَبُوْبَكْرٍ ـ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ ـ دِيْنَاراً وَلَا دِرْهَماً .

سیدہ عائشہ صدیقہ ام المؤمنین- رضی اللہ عنہا- نے فرمایا:
سیدنا صدیق اکبر- رضی اللہ عنہ- نے- اپنے ترکہ میں ،وراثت میں- نہ کوئی دینار چھوڑا اور نہ درھم

منہاج القاصدین فی فضل الخلفاء الراشدین رقم (۱۱۲) صفحہ ۴۵۳

علامہ ابن قدامہ مقدسی رحمۃ اللہ علیہ المتوفی 620ھ کا عقیدہ اور مقتدائے اھل اسلام سیدنا نعمان بن ثابت ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ المتوفی 150ھ کا عقیدہ مردوں میں سب سے پہلے اسلام سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–لائے، عورتوں میں سب سے پہلے سیدہ خدیجہ–رضی اللہ عنہا–آزاد کردہ غلاموں میں سب سے پہلے سیدنا زید بن حارثہ–رضی اللہ عنہ–اور بچوں میں سب سے پہلے سیدنا علی مرتضٰی–رضی اللہ عنہ–اسلام لائے

وَجَمَعَ بَيْنَ هٰذِهِ الْاَقْوَالِ اَبُوْحَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ :

بِاَنَّ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ مِنَ الرِّجَالِ الْاَحْرَارِ اَبُوْبَكْرٍ ، وَمِنَ النِّسَاءِ خَدِيْجَةُ ، وَمِنَ الْمَوَالِيْ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ ، وَمِنَ الْغِلْمَانِ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ ـ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ـ .

مقتدائے اہل اسلام سیدنا ابوحنیفہ نعمان بن ثابت -رضی اللہ عنہ- نے ان اقوال میں یوں تطبیق دی کہ آزاد مردوں میں سب سے پہلے سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ایمان لائے، عورتوں میں سیدہ خدیجہ ام المؤمنین -رضی اللہ عنہا- ایمان لائیں، آزاد کردہ غلاموں میں سب سے پہلے سیدنا زید بن حارثہ -رضی اللہ عنہ- ایمان لائے اور بچوں میں سب سے پہلے سیدنا علی بن ابی طالب -رضی اللہ عنہ- ایمان لائے۔

-☆-

منہاج القاصدین فی فضل الخلفاء الراشدین صفحہ ۲۲۸ حاشیہ

علامہ ابن قدامہ مقدسی المتوفی – رحمۃ اللہ علیہ – المتوفی 620ھ کا عقیدہ
اس امت میں سب سے پہلے اسلام سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ لائے

كَانَ اَبُوْبَكْرٍ اَوَّلَ رَجُلٍ مَنْ اَسْلَمَ مِنْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ ، وَصَدَّقَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ كَذَالِكَ قَالَ النَّبِيُّ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ .

يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ اللّٰهَ بَعَثَنِىْ اِلَيْكُمْ فَقُلْتُمْ ، كَذَبْتَ وَقَالَ اَبُوْبَكْرٍ صَدَقْتَ وَوَاسَانِىْ بِنَفْسِهٖ وَمَالِهٖ . (۱)

سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – اس امت میں سے سب سے پہلے مرد تھے

منہاج القاصدین فی فضل الخلفاء الراشدین صفحہ ۵۲۴

(۱) قال المحقق حدیث صحیح

جنہوں نے اسلام قبول کیا اور حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کی تصدیق کی اس لئے حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے ارشاد فرمایا:

اے لوگو! مجھے اللہ تعالیٰ نے تمہاری طرف مبعوث فرمایا تو تم نے کہا: تو نے جھوٹ بولا اور ابوبکر نے کہا: آپ نے سچ فرمایا اور انہوں نے اپنی جان اور اپنے مال سے میری غمخواری کی۔

–☆–

سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- نے مشرکین سے فرمایا:
میں اپنے نبی-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے معراج پاک کو حق وسچ مانتا ہوں میں روزانہ آسمان کی زمین کی طرف خبروں کی تصدیق کرتا ہوں اسی وجہ سے آپ کا نام صدیق ہوگیا

قَالُوْا : اِنَّ صَاحِبَكَ يَزْعَمُ اَنَّهُ اَتٰى بَيْتَ الْمَقْدِسَ الْبَارِحَةَ وَجَاءَ مِنْ لَيْلَتِهٖ فَقَالَ : اَوَ قَالَ ذَالِكَ ؟ قَالُوا : نَعَمْ ، قَالَ : صَدَقَ ، قَالُوْا : اَتُصَدِّقُهٗ اِنَّهٗ اَتٰى بَيْتَ الْمَقْدِسَ ثُمَّ رَجَعَ فِيْ لَيْلَتِهٖ ؟ فَقَالَ :
وَاللّٰـهِ اِنِّـى لَاُصَـدِّقُـهٗ بِخَبْرِ السَّمَـاءِ اِلَى الْاَرْضِ فِىْ سَاعَةٍ . فَلِذَالِكَ سُمِّىَ الصِّدِّيْقُ .

منہاج القاصدین فی فضل الخلفاء الراشدین صفحہ ۵۴۱

مشرکین بولے –اے ابوبکر– تیرے صاحب نبی یہ گمان کرتے ہیں کہ وہ گزشتہ رات بیت المقدس گئے اور رات ہی میں واپس آ گئے۔ آپ نے فرمایا:

کیا میرے نبی –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے ایسا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں تو آپ نے فرمایا:

میں اس کی تصدیق کرتا ہوں وہ بولے کیا تم اس کی تصدیق کرتے ہو کہ وہ ایک ہی رات میں بیت المقدس گئے بھی اور واپس بھی آ گئے۔ آپ نے فرمایا:

میں آپ کی تصدیق کرتا ہوں کہ آسمان کی خبر زمین میں ایک لمحہ میں آتی ہے پس اسی وجہ سے آپ کو صدیق –تصدیق کرنے والا– پڑ گیا– کے نام سے موسوم کیا گیا۔

–☆–

سیدنا ابوعبداللہ محمد بن محمد بن العلاء البخاری الحنفی المتوفی 841ھ کا عقیدہ

حضرات انبیاء کرام –علیہم الصلاۃ والسلام– کے بعد سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضی –رضی اللہ عنہم– ہیں

اَفْضَلُ امة محمد ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ اَبُوْبَكْرٍ الصِّدِّيْقُ ـ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ـ ثُمَّ عُمَرُ الْفَارُوْق ـ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ـ ثُمَّ عُثْمَانُ ذُوالنُّوْرَيْنِ ـ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ـ ثُمَّ عَلِيُّ الْمُرْتَضٰى ـ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ـ.

حضور سیدنا محمد مصطفیٰ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کی امت میں سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– ہیں پھر سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– پھر سیدنا عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہ– پھر سیدنا علی مرتضی –رضی اللہ عنہ– ہیں۔

رسالۃ فی الاعتقاد صفحہ ۱۷۶

سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– کا عقیدہ
سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کی زندگی کی ایک رات اور دن عمر اور آل عمر سے بہتر وافضل ہے

قَالَ عُمَرُ ـ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ـ :
وَاللّٰـهِ لَلَیْلَةٌ مِنْ اَبِی بَکْرٍ وَیَوْمٌ خَیْرٌ مِنْ عُمَرَ وَآلِ عُمَرَ . یَعْنِی لَیْلَةَ الْغَارِ .

سیدنا عمر فاروق –رضی اللہ عنہ– نے فرمایا:
اللہ کی قسم! ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– کی ایک رات ایک دن عمر اور آل عمر سے بہتر ہے اس سے ان کی مراد غار والی رات ہے۔
منھاج القاصدین فی فضل الخلفاء الراشدین صفحہ ۵۴۳

حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد قیامت تک سب سے افضل وبرتر سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں

انَّ اَبَا بَکْرٍ ـ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ ـ اَفْضَلُ النَّاسِ کُلِّھِمْ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ ـ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ـ اِلَی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ .

سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد قیامت تک سب لوگوں سے افضل واعلیٰ ہے۔

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد۱ صفحہ۲۱

سیدنا ابوذر غفاری –رضی اللہ عنہ– کا فرمان ذیشان:
اگر کوئی صدیق وفاروق میں سے کسی کو گالی دے تو میں اس کا سر اس کے تن سے جدا کر دوں گا

عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى قَالَ :

قُلْتُ لِاَبِىْ ذَرٍّ : لَوْ اُتِيْتَ بِرَجُلٍ يَسُبُّ اَبَابَكْرٍ عَلَيْهِ السَّلاَمُ مَا كُنْتَ صَانِعاً قَالَ : اَضْرِبُ عُنُقَهٗ قُلْتُ : فَعُمَرَ قَالَ : اَضْرِبُ عُنُقَهٗ .

جناب سعید بن عبدالرحمان بن ابزی نے فرمایا:

میں نے سیدنا ابوذر –رضی اللہ عنہ– سے عرض کی: اگر آپ کے پاس ایسا آدمی لایا جائے جو سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کو گالی دیتا ہو تو آپ اس کے ساتھ کیا کرنے والے ہیں آپ نے فرمایا:

میں اس کی گردن اڑادوں گا میں نے عرض کی: اگر کوئی سیدنا عمر فاروق –رضی اللہ عنہ– کو گالی دینے والا تو؟ آپ نے فرمایا:

میں اس کی بھی گردن اڑادوں گا –اسے قتل کر دوں گا–۔

اصول الاعتقاد ۷/۱۳۳۹/ ۲۳۷۸

سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- سے محبت اور آپ کے فضل کی معرفت اہل سنت ہونے کی علامت ہے

عَنْ شَقِيْقِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ :
حُبُّ اَبِىْ بَكْرٍ وَعُمَرَ وَمَعْرِفَةُ فَضْلِهِمَا مِنَ السُّنَّةِ .

جناب شقیق بن عبداللہ نے فرمایا:
سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- کی محبت اور ان کے فضل وکرم کی معرفت سنت سے ہے- اہل سنت ہونے کی علامت ہے-۔

اصول الاعتقاد ۲/۱۳۱۰-۱۳۱۱
جامع بیان العلم (۲/۱۱۷۸)

سیدنا عمار بن یاسر –رضی اللہ عنہ– کا عقیدہ

حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعد اس امت میں سب سے بہتر وافضل سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– ہیں

عَنْ اَبِی الْهُذَيْلِ قَالَ : قَالَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ :
خَيْرُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا اَبُوْبَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ .

جناب ابوھذیل نے فرمایا:

سیدنا عمار بن یاسر –رضی اللہ عنہما– نے فرمایا:

سب امت میں اس کے نبی حضور سیدنا محمد مصطفیٰ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعد سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– ہیں پھر سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– ہیں۔

اصول الاعتقاد ۷/۱۴۰۷-۱۴۰۸/۲۵۳۳

سیدنا عمار بن یاسر –رضی اللہ عنہ– کا عقیدہ

سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– پر کسی صحابی کو فضیلت دینے والا بارہ ہزار صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– پر عیب جوئی کرنے والا ہے

عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ :

مَنْ فَضَّلَ عَلٰى اَبِىْ بَكْرٍ وَعُمَرَ اَحَداً مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ اَزْرٰى عَلَى اثْنَيْ عَشَرَ اَلْفًا مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ .

سیدنا عمار بن یاسر –رضی اللہ عنہ– نے فرمایا:

جس نے سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے صحابہ میں سے کسی کو فضیلت دی تو اس نے حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بارہ ہزار صحابہ پر عیب جوئی کی۔

اصول الاعتقاد ۸/۱۴۴۹/۲۶۱۰

سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- کا عقیدہ
سب سے پہلے سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- نے
قرآن کریم کو دو جلدوں میں جمع فرمایا

عَنْ عَلِيٍّ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ - سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ :
رَحِمَ اللّٰهُ اَبَا بَكْرٍ، هُوَ اَوَّلُ مَنْ جَمَعَ الْقُرْآنَ بَيْنَ اللَّوْحَيْنِ.

سیدنا علی مرتضٰی خلیفہ راشد -رضی اللہ عنہ- کو فرماتے سنا آپ فرمارہے تھے:
اللہ تعالیٰ سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- پر رحم وکرم فرمائے وہ پہلی شخصیت ہے
جس نے قرآن کریم دو جلدوں کے درمیان جمع فرمایا۔

الشریعۃ (۱۳۰۳/۳۰-۲۹/۳)

سیدنا علی مرتضی امیر المؤمنین-رضی اللہ عنہ-کا حضرات شیخین-رضی اللہ عنہما-کو خراج عقیدت

سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم-رضی اللہ عنہما-خلفاء راشدین سے ہیں یہ دونوں ہستیاں ھدایت کے امام، شیخ الاسلام اور حضور-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کے بعد مقتدائے اھل اسلام جس نے ان کی پیروی کی اسے صراطِ مستقیم کی ہدایت نصیب ہوئی اور جس نے ان کی اقتداء کی وہ رشد وھدایت پا گیا اور جس نے ان دونوں کے دامن کو مضبوطی سے تھاما وہ حزب اللہ میں سے ہے اور حزب اللہ فلاح پانے والے ہیں

عَنْ مُسرُوْقِ بْنِ الضَّحَّاكِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ

يَذْكُرُ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ : قَالَ فَتًى مِنْ بَنِىْ هَاشِمٍ لِعَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ حِيْنَ انْصَرَفَ : سَمِعْتُكَ تَخْطُبُ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِى الْجُمْعَةِ تَقُوْلُ :

اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْنَا بِمَا اَصْلَحْتَ بِهِ الْخُلَفَاءَ الرَّاشِدِيْنَ فَمَنْ هُمْ؟ قَالَ :فَاغْرَوْرَقَتْ عَيْنَاهُ يَعْنِىْ ثُمَّ انْهَمَلَتْ عَلٰى لِحْيَتِهٖ ثُمَّ قَالَ : اَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ . اِمَامَى الْهُدٰى وَشَيْخَى الْإِسْلَامِ وَالْمُقْتَدٰى بِهِمَا بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ مَنِ اتَّبَعَهُمَا هُدِىَ اِلٰى صِرَاطٍ مُسْتَقِيْمٍ وَمَنِ اقْتَدٰى بِهِمَا رُشِدَ، وَمَنْ تَمَسَّكَ بِهِمَا فَهُوَ مِنْ حِزْبِ اللّٰهِ وَحِزْبُ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ .

مسروق بن ضحاک مولیٰ رسول اللہ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا:

میں نے سنا سیدنا ابوجعفر محمد بن علی بن حسین –رضی اللہ عنہم اپنے والد گرامی سے ذکر کر رہے تھے انہوں نے فرمایا:

بنی ھاشم کے ایک جوان نے سیدنا علی بن ابی طالب امیر المؤمنین –رضی اللہ عنہ– سے کہا جبکہ آپ واپس لوٹ رہے تھے میں نے سنا آپ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے جمعۃ المبارک کا اے امیر المؤمنین! آپ فرما رہے تھے:

اے اللہ ! ہماری اس چیز سے اصلاح فرما جس سے تو نے خلفاء راشدین کی اصلاح فرمائی پس وہ کون ہیں؟ انہوں نے بیان کیا کہ آپ کی آنکھیں آنسوؤں سے لبریز ہوگئیں یعنی آپ کے آنسو آپ کی ڈاڑھی مبارک پر فدا ہو رہے تھے پھر فرمایا:

سیدنا ابوبکر صدیق اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– ھدایت کے امام، شیخ الاسلام اور حضور سیدنا رسول اللہ– فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعد جن کی اقتداء و پیروی کی جاتی ہے۔پس جس نے ان دونوں کی پیروی کی وہ صراط مستقیم کی ھدایت پا گیا اور جس نے ان کی اقتداء کی وہ رشد و ھدایت سے سرفراز ہوا اور جس نے ان دونوں کو مضبوطی سے کھایا پس حزب اللہ–اللہ کی جماعت– سے ہے اور حزب اللہ ہی کامیاب ہونے والے ہیں۔

–☆–

اصول الاعتقاد ۷/۱۳۹۶/۲۵۰۱

سیدنا حسان بن ثابت انصاری –رضی اللہ عنہ– کا خراجِ عقیدت ومحبت
حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– اور سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– یہ تین ایسی ہستیاں ہیں یہ اپنے خدادا فضل وکرم سے ظاہر ہوئیں تو رب تعالیٰ نے انہیں تروتازہ اور پررونق کر دیا جس مومن میں ذرا سی بصیرت ہے وہ ان کی فضیلت کا انکار نہیں کر سکتا زندگی میں اکٹھے رہے اور بعد وصال بھی اکٹھے ہو گئے

عَنِ الشَّعْبِيِّ اَنَّ حَسَّانَ قَالَ فِى النَّبِيِّ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ وَفِىْ اَبِىْ بَكْرٍ وَعُمَرَ:

ثَلَاثَةٌ بَرَزُوْا بِفَضْلِهِمْ نَضَّرَهُمْ رَبُّهُمْ اِذَا نُشِرُوْا
فَلَيْسَ مِنْ مُؤْمِنٍ لَهُ بَصَرٌ يُنْكِرُ تَفْضِيْلَهُمْ اِذَا ذُكِرُوْا

عَاشُوا بِلاَ فُرْقَةٍ ثَلاَثَتُهُمْ　　　وَاجْتَمَعُوْا فِی الْمَمَاتِ اِذَا قُبِرُوْا

جناب شعبی –رحمۃ اللہ علیہ– سے مروی ہے کہ:

سیدنا حسان بن ثابت –رضی اللہ عنہ– نے حضور سیدنا رسول اللہ – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– اور سیدنا ابوبکر اور سیدنا عمر –رضی اللہ عنہما– کے بارے میں کہا:

تین ایسی ہستیاں ہیں جو اپنے فضل وکرم سے ظاہر ہوئیں جب وہ پھیلے تو ان کے رب تعالیٰ نے انہیں تر وتازہ کر دیا کوئی مومن ایسا نہیں جس میں بصیرت ہو جو ان کی افضیلت کا انکار کرے جب ان کا ذکر کیا جائے۔ وہ تینوں بغیر فرقہ وجدائی کے زندگی گزار گئے اور وہ وصال کے بعد بھی اکٹھے ہوئے جب ان کے مزارت بنائے گئے۔

–☆–

اصول الاعتقاد　　　۷/۱۴۰۸/۲۵۳۵

خلافت نبوت تیس 30 سال

سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- کے دو-2-سال، سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- کے دس-10-سال، سیدنا عثمان ذی النورین-رضی اللہ عنہ- کے بارہ-12-سال اور سیدنا علی مرتضٰی-رضی اللہ عنہ- کے کچھ سال

عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جَمْهَانَ عَنْ سَفِيْنَةَ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ :

خَلَافَةُ النُّبُوَّةِ ثَلَاثُوْنَ سَنَةً ثُمَّ يُؤْتِي اللّٰهُ الْمُلْكَ اَوْ مُلْكَهٗ مَنْ يَشَاءُ .

قَالَ سَعِيْدٌ : قَالَ لِي سَفِيْنَةُ : اَمْسِكْ عَلَيْكَ اَبَا بَكْرٍ سَنَتَيْنِ ، وَعُمَرَ عَشْراً ، وَعُثْمَانَ اثْنَى عَشَرَةَ ، وَعَلِيٌّ كَذَا ، قَالَ سَعِيْدٌ : قُلْتُ لِسَفِيْنَةٍ : اِنَّ هٰؤُلَاءِ يَزْعَمُوْنَ اَنَّ عَلِيّاً رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَمْ يَكُنْ بِخَلِيْفَةٍ ،

قَالَ : كَذَبَتْ اَسْتَاهُ بَنِي الزَّرْقَاءِ ، يَعْنِيْ مَرْوَانَ.

جناب سعید بن جمھان نے سیدنا سفینہ –رضی اللہ عنہ– سے روایت کیا آپ نے فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– نے ارشاد فرمایا:

خلافت نبوت تیس سال ہے پھر اللہ تعالیٰ جسے چاہے گا سلطنت عطا فرمائے گا۔

جناب سعید بن جمھان نے کہا: مجھے سیدنا سفینہ –رضی اللہ عنہ– نے فرمایا:

حساب لگاؤ سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کے دو سال اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– کے دس سال، سیدنا عثمان ذی النورین کے بارہ سال اور ایسے ہی کچھ سال سیدنا علی مرتضٰی –رضی اللہ عنہ– کے۔

جناب سعید نے کہا: میں نے سیدنا سفینہ –رضی اللہ عنہ– سے کہا یہ –بنو مروان– گمان کرتے ہیں کہ سیدنا علی مرتضٰی –رضی اللہ عنہ– خلیفہ برحق نہ تھے آپ نے فرمایا:

بن زرقاء کے پچھلے حصوں نے جھوٹ بولا ہے اس سے مراد انکی مروان ہے۔

أحمد 220 /5)و221) وأبوداود4647 - 36/4646 /5)) والترمذی436/2226 /4))
وقال: ہذا حدیث حسن ."والنسائی فی الکبری47/8155 /5)) وابن حبان(الإحسان392/6943 /15))
والحاکم 71 /3)و145) وصححہ ووافقہ الذہبی .وأشار إلی تصحیحہ الحافظ فی الفتح.(97 /8)

حضرات صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– کی موجودگی میں کہا کرتے تھے اس امت میں سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہم– ہیں

عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ : جَاءَنِی رَجُلٌ فِی خَلَافَةِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فَكَلَّمَنِیْ بِكَلَامٍ طَوِیْلٍ ، یُرِیْدُ فِی كَلَامِهٖ بِأَنْ اَعِیْبَ عَلٰی عُثْمَانَ ، وَهُوَ امْرُؤٌ فِی لِسَانِهٖ ثِقْلٌ لَا یَكَادُ یَقْضِی كَلَامَهٗ فِی سَرِیْعٍ ، فَلَمَّا قَضٰی كَلَامَهٗ ، قُلْتُ : قَدْ كُنَّا نَقُوْلُ ـ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ـ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ حَیٌّ ـ اَفْضَلُ اُمَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ـ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ

بَعْدَهٗ اَبُوْبَكْرٍ، ثُمَّ عُمَرَ، ثُمَّ عُثْمَانَ؛ وَاِنَّا وَاللّٰهِ مَا نَعْلَمُ عُثْمَانَ قَتَلَ نَفساً بِغَيْرِ حَقٍّ، وَلَا جَاءَ مِنَ الْكَبَائِرِ شَيْئاً، وَلٰكِنْ اِنَّمَا هُوَ هٰذَا الْمَالُ، فَاِنْ اَعْطَاكُمُوْهُ رَضِيْتُمْ، وَاِنْ اَعْطٰى اُولِى قَرَابَتِهٖ سَخَطْتُمْ اِنَّمَا تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَكُوْنُوْا كَفَارِسٍ وَالرُّوْمِ لَا يَتْرُكُوْنَ لَهُمْ اَمِيْراً اِلَّا قَتَلُوْهُ، قَالَ : فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ بِأَرْبَعٍ مِنَ الدَّمْعِ ثُمَّ قَالَ :

اَللّٰهُمَّ لَا نُرِيْدُ ذَالِكَ .

جناب سالم بن عبداللہ بن عمر – رضی اللہ عنہم – نے فرمایا:

سیدنا عبداللہ بن عمر – رضی للہ عنہما – نے فرمایا:

سیدنا عثمان بن عفان – رضی اللہ عنہ – کے زمانہ خلافت میں ایک آدمی میرے پاس آیا اس نے مجھ سے طویل کلام کیا وہ اپنے کلام – گفتگو – میں چاہتا تھا کہ میں سیدنا عثمان ذی النورین – رضی اللہ عنہ – پر عیب لگاؤں اور وہ آدمی تھا جس کی زبان میں ثقل – بوجھ – تھا وہ سرعت میں اپنا مدعی واضح نہیں کرسکتا تھا پس جب اس نے اپنی بات مکمل کی تو میں نے اس سے کہا:

ھم کہا کرتے تھے جبکہ حضور سیدنا رسول اللہ – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم – زندہ تھے، حضور سیدنا رسول اللہ – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم – کی امت میں

الشریعۃ (۱۵۱۰/۱۶۲-۱۶۱/۳)

سب سے افضل آپ کے بعد سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- ہیں پھر سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- پھر سیدنا عثمان ذی النورین-رضی اللہ عنہ- ہیں اور میں اللہ کی قسم نہیں جانتا کہ سیدنا عثمان ذی النورین-رضی اللہ عنہ-نے کسی جان کو ناحق مارا ہو اور نہ ہی انہوں نے کوئی کبیرہ گناہ کیا ہے لیکن ان کے پاس یہ مال ہے اگر وہ تمہیں دے دیں تو تم ان سے راضی اور اگر وہ اپنے قریبی رشتہ داروں کو دے دیں تو تم ناراض۔تم تو یہ چاہتے ہو کہ فارس وروم کی طرح ہو جاؤ وہ اپنے ہر امیر-حکمران-کو قتل کر دیتے ہیں۔اتنا فرمانے کے بعد آپ کی آنکھوں میں آنسو جاری ہو گئے پھر فرمایا:

اے اللہ!ہم ایسا نہیں چاہتے۔

کسی صحابی-رضی اللہ عنہ-کو گالی نہ دینا کیونکہ ان میں سے کسی ایک صحابی کا مقام تمہاری ساری زندگی کے نیک اعمال سے بہتر وافضل ہے

عَنْ نَسِيْرِ بْنِ ذَعْلُوْقَ قَالَ :سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ :
لَا تَسُبُّوْا اَصْحَابَ مُحَمَّدٍ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ فَإِنَّ مَقَامَ اَحَدِهِمْ خَيْرٌ مِنْ عَمَلِ اَحَدِكُمْ عُمْرَهُ كُلَّهُ.

جناب نسیر بن ذعلوق نے فرمایا:

میں نے سنا سیدنا عبداللہ بن عمر-رضی اللہ عنہما-فرما رہے تھے:

حضور سیدنا رسول اللہ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کے صحابہ کرام-رضی اللہ عنہم-کو گالی نہ دینا کیونکہ ان میں سے کسی ایک کا مقام تم میں سے کسی کی ساری عمر کے اعمال سے بہتر وافضل ہے۔

اصول الاعتقاد (۲۳۵۰/۱۳۲۳/۷)الشریعۃ (۲۰۵۴/۵۴۹/۳)

سیدنا عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما کا سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-کو خراج عقیدت

سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-ھمارے لئے بہتر خلیفہ تھے ھم پر مہربان اور بڑے مشفق تھے

عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرَ قَالَ :
وَلِيَنَا اَبُوْ بَكْرٍ خَيْرَ خَلِيْفَةٍ ، اَرْحَمَهُ بِنَا ، وَاَحْنَاهُ عَلَيْنَا.

سیدنا عبداللہ بن جعفر-رضی اللہ عنہما-نے فرمایا:

سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-ھمارے والی تھے وہ بہتر خلیفہ تھے وہ ھم پر رحم کرنے والے اور ھم پر محبت وشفقت کرنے والے تھے۔

المستدرک للحاکم (۳/۷۹)

اصول الاعتقاد (۷/۱۳۷۸/۲۴۵۹)

الشریعۃ (۲/۴۴۰/۱۲۴۷)

سیدنا سعید بن جبیر –رضی اللہ عنہ– کا عقیدہ
جو آدمی غزوہ بدر میں شریک ہونے والے صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– کے فضائل نہیں جانتا اس کے دین کا کیا اعتبار

عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ :
مَا لَمْ يَعْرِفَهُ الْبَدْرِيُّوْنَ فَلَيْسَ مِنَ الدِّيْنِ.

سیدنا سعید بن جبیر –رضی اللہ عنہ– نے فرمایا:
جس مسئلہ کو بدری صحابی –رضی اللہ عنہم– نہیں جانتے وہ دین سے نہیں ہے۔

جامع بیان العلم وفضلہ (۱/۷۷)
مجموع الفتاوی (۵/۴)

سیدنا غوث اعظم – رضی اللہ عنہ – المتوفی 561ھ کے نزدیک سیدنا علی مرتضیٰ – رضی اللہ عنہ – کو تمام صحابہ کرام پر فضیلت دینا روافض کا عقیدہ ہے

غنیۃ الطالبین شریف میں کہ مشہور بذات پاک حضرت غوث اعظم ہے رضی اللہ تعالی عنہ، عقیدہ روافض میں مرقوم:

وَمِنْ ذَالِكَ تَفْضِيْلُهُمْ عَلِياًّ عَلٰى جَمِيْعِ الصَّحَابَةِ .

روافض کے عقیدہ میں سے ایک یہ ہے کہ وہ سیدنا علی مرتضیٰ – رضی اللہ عنہ – کو تمام صحابہ کرام – رضی اللہ عنہم – پر فضیلت دیتے ہیں یعنی سیدنا غوث اعظم – رضی اللہ عنہ – کے نزدیک سیدنا علی مرتضیٰ – رضی اللہ عنہ – کو تمام صحابہ کرام پر فضیلت دینے والا اھل سنت سے نہیں بلکہ اس کا تعلق روافض سے ہے۔

غنیۃ الطالبین: ۱/۱۸۰

مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۴۰

جوافضلیت صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کاانکار کرے اس کاایمان خطرے میں ہے

شرح قصیدۂ امالی سے گذرا:

مَنْ اَنْکَرَہٗ یُوْشِكُ اَنَّ فِیْ اِیْمَانِہٖ خَطْراً.

جوآدمی سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کی افضلیت کاانکاری ہے ہوسکتا ہے کہ اس کاایمان خطرے میں ہو۔

–☆–

گویا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کی افضلیت کاانکارخروج ایمان کی ابتداء ہے، اب ایسے لوگوں کوغور کرنا چاہئے جو کہلاتے تو اھل سنت سے ہیں لیکن سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کی افضلیت کے منکر ہیں کہیں وہ آہستہ آہستہ ایمان سے خالی تو نہیں ہورہے ۔اگرایمان کمزور ہوتا گیا تو ایسا آدمی مرتے وقت شیطان کے لئے ترنوالہ ثابت ہوگا۔العیاذ باللہ من ذالک۔

شرح بدءالامالی: بیت ۳۴ کے تحت

مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۴۰

سیدنا اعلیٰ حضرت امام اھل سنت اور سیدنا شمس قہستانی رحمۃ اللہ علیہما کا عقیدہ جو آدمی سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- کو سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- پر فضیلت دے اس کی امامت مکروہ ہے

شمس قہستانی کی شرح نقایہ میں ہے:

تُکْرَہُ اِمَامَۃُ مَنْ فَضَّلَ عَلِیاً عَلَی الْعُمْرَیْنِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمْ.

جو آدمی سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- کو حضرات شیخین کریمین -رضی اللہ عنہما- پر افضلیت دے اس کی امامت مکروہ ہے یعنی ایسے آدمی کو اپنی نمازوں کا امام بنانا مکروہ ہے۔ اب عوام اھل سنت کو غور کرنا چاہئے جو ایسا نظریہ وعقیدہ رکھتے ہیں کیا انہیں اپنی مساجد میں مصلیٰ امامت پر کھڑے ہونے دینا چاہئے۔ ایمان کامل تو ایسے آدمی کی امامت تو درکنار

ایسے آدمی کی طرف دیکھنا بھی پسند نہیں کرتا۔اللہ تعالیٰ اپنے پیارے حبیب-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم-اور سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم اور سیدنا عثمان ذی النورین اور سیدنا علی مرتضیٰ-رضی اللہ عنہم-کے صدقے ہمارا ایمان محفوظ رکھے اور ہمیں مرتے دم تک صراطِ مستقیم-عقیدہ اھل سنت-پر چلنا نصیب فرمائے۔

-☆-

جامع الرموز للقہستانی:۱/۱۷۲

مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۴۱

امام اہل سنت سیدنا اعلیٰ حضرت اور صاحب الاشباہ النظائر رحمۃ اللہ علیہما کا عقیدہ سیدنا علی مرتضیٰ – رضی اللہ عنہ – کو سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم – رضی اللہ عنہما – پر فضیلت دینے والا بدعتی ہے

الاشباہ والنظائر میں ہے:

اِنْ فَضَّلَ عَلِیّاً عَلَیْهِمَا فَمُبْتَدِعٌ.

اگر کسی نے سیدنا علی مرتضیٰ کو سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم – رضی اللہ عنہم – سے افضل جانا تو وہ بدعتی ہے۔

–☆–

الاشباہ والنظائر: ص: ۱۵۹

مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۴۱

بدعت بدعت ہے وہ اعتقادی ہو یا عملی دونوں ہی میں نور نہیں لیکن بدعت اعتقادی بدعت عملی سے بہت بہت زیادہ بری ہے، ہمارے اسلاف نے یہاں تک فرمایا کہ ہر آدمی کی توبہ قبول ہوتی ہے سوائے بدعتی کے تو جو اعتقادی بدعت کا مرتکب ہے اسے اپنی آخرت کی فکر کرنی چاہیے اور عذاب الٰہی سے ڈرتے رہنا چاہیے کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ انکار افضیلت صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- اس کے سینے سے ایمان کے نکل جانے کا سبب بنے اس وقت سے پہلے پہلے اللہ ذوالجلال کی بارگاہ میں توبہ کرنی چاہیے ۔ یاد رہے کہ اگر مرتے وقت ایمان ساتھ گیا تو سمجھ لیجئے سب نعمتیں ساتھ گئیں ہیں اور اگر خدانخواستہ مرتے وقت ایمان ہی چھن گیا تو دائمی عذاب استقبال کیلئے تیار ہوگا اور جہنم کے دہکتے انگارے منتظر ہوں گے۔

امام اھل سنت سیدنا اعلیٰ حضرت – رحمۃ اللہ علیہ – اور سیدنا ابراہیم حلبی – رحمۃ اللہ علیہ – کا عقیدہ

سیدنا علی مرتضیٰ – رضی اللہ عنہ – کو شیخین کریمین – رضی اللہ عنہما – پر فضیلت دینے والا بدعتیوں میں سے ہے

علامہ ابراہیم حلبی المستملی شرح منیۃ المصلی میں فرماتے ہیں:

مَنْ فَضَّلَ عَلِيّاً فَحَسْبُ فَهُوَ مِنَ الْمُبْتَدِعَةِ.

جس نے سیدنا علی مرتضیٰ – رضی اللہ عنہ – کو سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – اور سیدنا فاروق اعظم – رضی اللہ عنہ – پر فضیلت وفوقیت دی وہ بدعتیوں میں سے ہے۔

غنیۃ المستملی :ص:۴۴۳

مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۴۱

امام اھل سنت سیدنا اعلیٰ حضرت–رحمۃ اللہ علیہ–کا عقیدہ
کسی بدعتی کی تعظیم کرنے والا اسلام کوڈھانے پر مدد کرنے والا ہے

اور فرماتے ہیں:
مَنْ وَقَّرَ صَاحِبَ بِدْعَةٍ فَقَدْ اَعَانَ عَلٰی هَدْمِ الْاِسْلاَمِ
جوکسی بدعتی کی توقیر کرے اس نے اسلام کے ڈھانے پر مدد کی۔

جو عالم اپنے آپ کو اھل سنت سے کہلوائے لیکن افضلیت سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کا منکر ہوتو ایسے عالم کا اھل سنت سے کوئی تعلق نہیں۔عوام اھل سنت کے ایمان کو بچانے کیلئے اب علماء اھل سنت کا فرض ہے کہ ایسے بدعتی عالم کا پردہ چاک کریں تاکہ وہ عوام اھل سنت کوگمراہ نہ کرسکے اور مصطفیٰ کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– کی بھولی بھالی امت کو گمراہ کرنے کا ذریعہ نہ بن سکے۔

کنز العمال:۱۰۹۸

مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۶۲

امام ابوشکور سالمی – رحمۃ اللہ علیہ – کا عقیدہ
جو سیدنا علی مرتضٰی رضی اللہ عنہ کو سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم – رضی اللہ عنہما – پر فضیلت وفوقیت دے وہ بدعتی ہے

بَعْضُ کَلاَمِہِمْ بِدْعَۃٌ وَلاَیَکُوْنُ کُفْراً وَھُوَ قَوْلُھُمْ بِاَنَّ عَلِیاًّ کَانَ اَفْضَلَ مِنْ اَبِیْ بَکْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ.

ان کا بعض کلام بدعت ہے کفر نہیں اور وہ ان کا یہ کہنا ہے سیدنا علی مرتضٰی – رضی اللہ عنہ – سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم، سیدنا عثمان ذی النورین – رضی اللہ عنہم – سے افضل ہیں۔

تمہید ابوشکور سالمی

جوسیدنا علی مرتضیٰ-رضی اللہ عنہ-کوتمام صحابہ پرفضیلت دے وہ بدعتی ہے

فتاویٰ خلاصہ میں ہے:

فِی الرَّافِضِ مَنْ فَضَّلَ عَلِیّاً عَلٰی غَیْرِہٖ فَھُوَ مُبْتَدِعٌ .

جوسیدنا علی مرتضیٰ-رضی اللہ عنہ-کوحضرات شیخین پرفضیلت دےتو وہ بدعتی ہے۔

مطلع القمرین صفحہ ٦٥،٦٦

جوسیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو باقی تین خلفاء پر فضیلت دے وہ بدعتی ہے

فتح القدیر میں فرماتے ہیں:

فِیْ الرَّافِضِ اِنْ فَضَّلَ عَلِیّاً عَلَی الثَّلَاثَۃِ مُبْتَدِعٌ .

جس نے سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– کو باقی تین خلفاء پر فضیلت دی تو وہ بدعتی ہے۔

مطلع القمرین صفحہ ۶۵، ۶۶

سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– کو باقی صحابہ پر فضیلت دینے والا بدعتی ہے

بحرالرائق میں ہے:

اَلرَّافِضِيُّ مَنْ فَضَّلَ عَلِيّاً عَلَى غَيْرِهٖ فَهُوَ مُبْتَدِعٌ.

رافضی جو سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– کو باقی صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– پر فضیلت دے وہ درحقیقت بدعتی ہے۔

مطلع القمرین صفحہ ٦٥، ٦٦

سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- کو تمام صحابہ پر فضیلت دینے والا بدعتی ہے

علامہ عبدالعلی برجیدی شرح نقایہ اور علامہ شیخ زادہ مجمع الانھر شرح ملتقی الابحر میں فرماتے ہیں:

اَلرَّافِضِیُّ مَنْ فَضَّلَ عَلِیّاً فَھُوَ مُبْتَدِعٌ .

رافضی وہ جو سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- کو تمام صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- پر فضیلت دے وہ درحقیقت بدعتی ہے۔

مطلع القمرین صفحہ ٦٥، ٦٦

علامہ ابن قدامہ مقدسی-رحمۃ اللہ علیہ-المتوفی 620ھ کا بیان وعقیدہ ایک قوم نے سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-کی بجائے سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ-کو افضل قرار دیا تو سیدنا فاروق اعظم-رضی اللہ عنہ- نے ان کی درّوں سے پٹائی کی پھر فرمایا: آج کے بعد جو صدیق اکبر پر کسی کو فضیلت دے گا اسے مفتری کی سزا ملے گی

قَدِمَ نَاسٌ مِنْ اَهْلِ الْكُوْفَةِ وَنَاسٌ مِنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ عَلٰى عُمَرَ ، فَتَحَدَّثَ الْقَوْمُ بَيْنَهُمْ فَفَضَّلَ بَعْضُ الْقَوْمِ اَبَابَكْرٍ ، وَفَضَّلَ بَعْضُهُمْ عُمَرَ عَلٰى اَبِىْ بَكْرٍ ، فَجَاءَ وَمَعَهُ دُرَّتُهٗ ، فَاَقْبَلَ عَلَى الَّذِيْنَ فَضَّلُوْهُ عَلٰى اَبِىْ بَكْرٍ فَجَعَلَ يَضْرِبُهُمْ بِدُرَّتِهٖ حَتّٰى مَا يَتَّقِىْ اَحَدُهُمْ اِلَّا بِرِجْلِهٖ ، ثُمَّ انْصَرَفَ ، فَلَمَّا كَانَ فِى الْعَشِىِّ صَعِدَ الْمِنْبَرَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ

ثُمَّ قَالَ ـ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ ـ :

اَلَا اِنَّ اَفْضَلَ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا اَبُوْبَكْرٍ ، فَمَنْ قَالَ غَيْرَ ذَالِكَ بَعْدَ يَوْمِىْ هٰذَا فَهُوَ مُفْتَرٍ عَلَيْهِ مَا عَلَى الْمُفْتَرِىْ .

چند آدمی اھل کوفہ سے اور چند آدمی اھل بصرہ سے سیدنا عمر فاروق -رضی اللہ عنہ- کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے تو لوگوں نے آپس میں گفتگو شروع کی۔ بعض لوگوں نے سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-کو افضل قرار دیا اور ان میں سے بعض نے سیدنا عمر فاروق-رضی اللہ عنہ-کو سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- سے افضل قرار دیا پس سیدنا فاروق اعظم تشریف لے آئے جبکہ آپ کے ساتھ آپ کا دُرّہ تھا پس آپ ان لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے جو انہیں سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- پر فضیلت دے رہے تھے تو آپ نے انہیں اپنے درہ سے پیٹنا شروع کر دیا حتی کہ ان سے کوئی بھی نہ بچتا مگر آپ کے پاؤوں مبارک سے چمٹ کر پھر آپ واپس تشریف لے گئے جب شام کا وقت ہوا تو آپ منبر پر جلوہ افروز ہوئے۔ آپ نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا بیان کی پھر آپ-رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

خبردار ! اس امت میں حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- ہیں پس جس نے اس کے خلاف بات کی آج کے دن کے بعد تو وہ مفتری ہے اور اسے اتنی ہی سزا ملے گی جتنی مفتری کو ملتی ہے۔

-☆-

منھاج القاصدین فی فضل الخلفاء الراشدین رقم (۱۳۴) صفحہ ۴۸۲

افضیلت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ پر قوی دلیل حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کا اپنی بیماری کے ایام میں نماز کا امام بنانا ہے

ملا علی قاری رحمہ اللہ نقل فرماتے ہیں:

وَاَوْلٰی مَا یُسْتَدَلُّ بِہٖ عَلٰی اَفْضَلِیَّۃِ الصِّدِّیْقِ فِیْ مَقَامِ التَّحْقِیْقِ نَصْبُہٗ عَلَیْہِ الصَّلاَۃُ وَالسَّلاَمُ لِاِمَامَۃِ الْاَنَامِ مُدَّۃَ مَرْضِہٖ فِی اللَّیَالِیْ وَالْاَیَّامِ ، وَلِذَا قَالَ اَکَابِرُ الصُّحْبَۃِ رَضِیَۃً ـ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ـ لِدِیْنِنَا اَفَلاَ نَرْضَاہُ لِدُنْیَانَا ثُمَّ اِجْمَاعُ جَمْھُوْرِھِمْ عَلٰی نَصْبِہٖ لِلْخِلاَفَۃِ وَمُتَابَعَۃِ غَیْرِھِمْ اَیْضاً فِی آخِرِ اَمْرِھِمْ .

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی افضلیت قطعیہ میں علماء نے جو تحقیق کی اور دلائل دیئے ان میں افضلیت کے قطعی ہونے پر سب سے بہترین دلیل ہی ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے اپنی علالت کے ایام میں ابوبکر

صدیق رضی اللہ عنہ کو شب و روز کی نمازوں میں صحابہ کا امام مقرر فرمایا تھا اور اسی بناء پر اکابر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا تھا کہ حضور سیدنا رسول اللہ - فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم - نے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو ہمارے دین کیلئے پسند فرمایا اور امام مقرر کیا ہے تو ہم اپنی دنیا کیلئے کیوں ان کی امامت و خلافت کو پسند نہ کریں یعنی ہم دنیا کیلئے بھی ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو اپنا خلیفہ مانتے ہیں۔

دوسری دلیل ہی ہے کہ جمہور صحابہ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو اپنی خلافت کیلئے منتخب فرمایا اور بقیہ تمام صحابہ نے ان کی متابعت کی اس کے بعد فرمایا:

وَاَمَّا الْخَلِيْفَةُ فَلَيْسَ لَهُمْ اَنْ يُوَلُّوا الْخَلاَفَةَ اِلَّا اَفْضَلُهُمْ وَهٰذَا فِى الْخُلَفَاءِ خَاصَّةً وَعَلَيْهِ اِجْمَاعُ الْاُمَّةِ .

صحابہ کرام کیلئے یہ ممکن نہ تھا کہ وہ غیر افضل کو اپنا خلیفہ منتخب کرتے بالخصوص خلیفہ چننے میں تمام امت کا اس پر اجماع ہے کہ خلیفہ سب سے افضل ہونا چاہئے۔

شرح فقہ اکبر /۷۵

امت مسلمہ گمراہی پر جمع نہیں ہوسکتی

وَاِجْمَاعُ الصَّحَابَةِ حُجَّةٌ قَاطِعَةٌ لِقَوْلِهٖ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ لَا تَجْتَمِعُ اُمَّتِيْ عَلَى الضَّلَالَةِ .

صحابہ کا اجماع دلیل قطعی ہے اس لئے کہ حضور-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم-کا فرمان ہے کہ میری امت کا اجماع گمراہی پر نہیں ہوگا۔

شرح فقہ اکبر /۷۶

امام ابن حجر مکی ھیتمی –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی 974ھ کا عقیدہ
حضور سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– میں خصائل خیر
–افضلیت کے سب خصائل– پائے جاتے ہیں

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ خَصَائِلُ الْخَيْرِ ثَلٰثُمِائَةٍ وَسِتُّوْنَ خَصْلَةً إِذَا رَادَ اللّٰهُ بِعَبْدٍ خَيْراً جَعَلَ فِيْهِ خَصْلَةً مِنْهَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ فَقَالَ اَبُوْبَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَفِيَّ شَيْءٌ مِنْهَا قَالَ : نَعَمْ جَمِيْعاً مِنْ كُلٍّ .

حضور سیدنا رسول اللہ– فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے فرمایا:
خصائل خیر– خیر و بھلائی کے خصائل تین سو ساٹھ ہیں جب اللہ تعالیٰ کسی بندے پر

الصواعق المحرقہ = ۷۴/

خیر فرمانا چاہتا ہے تو ان اوصاف میں سے ایک وصف اس میں پیدا کر دیتا ہے جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں داخل فرماتا ہے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! ان اوصاف خیر میں سے مجھ میں بھی کوئی وصف پایا جاتا ہے تو حضور–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے فرمایا:

ہاں تم میں تمام اوصاف خیر–افضلیت– پائے جاتے ہیں۔

امام ابن حجر ھیتمی -رحمۃ اللہ علیہ-المتوفی 974ھ کاعقیدہ

امام ابن عساکر المتوفی کاعقیدہ

سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-میں تمام خصائل خیر پائے جاتے ہیں

ابن عساکر کی روایت کے الفاظ اس طرح سے ہیں:

فَقَالَ اَبُوْبَكْرٍ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ لِيْ مِنْهَا شَيْءٌ قَالَ :
كُلُّهَا فِيْكَ فَهَنِيْئاً لَكَ يَااَبَابَكْرٍ .

سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! ان اوصاف میں سے مجھ میں بھی کوئی پایا جاتا ہے آپ نے فرمایا:

-اے ابوبکر!-تم میں سب خصائل پائے جاتے ہیں تمہیں مبارک ہو۔

الصواعق المحرقہ صفحہ ۴۷

امام ابن حجر ھیتمی مکی – رحمۃ اللہ علیہ – المتوفی 974ھ کا عقیدہ اور امام اھل سنت سیدنا ابوالحسن اشعری – رحمۃ اللہ علیہ – کا عقیدہ

ثُمَّ الَّذِیْ مَالَ اِلَیْهِ اَبُوالْحَسَنِ الْاَشْعَرِیُّ اِمَامُ اَهْلِ السُّنَّةِ اَنَّ تَفْضِیْلَ اَبِیْ بَکْرٍ عَلٰی مَنْ بَعْدَهٗ قَطَعِیٌّ.

پھر جس کی طرف امام اھل سنت ابوالحسن اشعری – رحمۃ اللہ علیہ – مائل ہوئے وہ یہ ہے کہ:

سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – کی افضلیت اپنے مابعد پر قطعی ہے۔

الصواعق المحرقہ صفحہ ۵۸

امام ابوالحسن اشعری-رحمۃ اللہ علیہ-کا عقیدہ سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-کی افضلیت علی الاطلاق قطعی ہے

امام ابن حجر مکی رحمہ اللہ نے نقل فرمایا:

وَكَانَ الْاَشْعَرِيُّ مِنَ الْاَكْثَرِيْنَ الْقَائِلِيْنَ بِاَنَّهٗ قَطْعِيٌّ مُطْلَقاً .

کہ امام اشعری ان اکثر اصولین میں سے ہیں جو افضلیت کو علی الاطلاق قطعی مانتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی افضلیت بعد والے تمام صحابہ، خلفاء پر قطعی ہے۔

الصواعق المحرقہ صفحہ ۵۹

امام ابن حجر مکی ھیتمی –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی 974ھ کا عقیدہ خلافت صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– پر نص موجود ہے اگر نص نہ بھی ہوتو حضرات صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– کا اجماع ہی کافی ہے کیونکہ خبر واحد کا مدلول ظنی ہے جبکہ اجماع صحابہ کا مدلول قطعی ہے

محدث ابن حجر مکی رحمہ اللہ نے نقل فرمایا کہ:

وَاِمَامٌ اَبُوْبَكْرٍ فَقَدْ عَلِمَتِ النُّصُوْصُ السَّابِقَةُ الْمُصَرِّحَةُ بِخلَافَتِهٖ وَعَلٰی فَرْضٍ اَنْ لَا نَصَّ عَلَيْهِ اَيْضاً فَفِیْ اِجْمَاعِ الصَّحَابَةِ عَلَيْهَا غَنِیٌّ عَنِ النَّصِّ اِذْهُوَ اَقْوٰی مِنْهُ لِاَنَّ مَدْلُوْلَهٗ قَطْعِیٌّ وَمَدْلُوْلُ خَبْرِ الْوَاحِدِ ظَنِیٌّ .

جہاں تک ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت کا تعلق ہے اس کی حقیقت پر نصوص

صریحہ پہلےنقل ہوچکی ہیں بالفرض اگر ایک نص بھی نہ ہوتو بھی اس سے فرق نہیں پڑتا کیونکہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت پر اجماع صحابہ منعقد ہوا ہے۔اجماع صحابہ نص -خبر واحد- سے زیادہ قوی ہے کیونکہ خبر واحد کا مدلول -حکم- ظنی ہےاور اجماع کا مدلول - اجماع سے ثابت ہونے والےحکم یاامر- قطعی ہے۔

-☆-

الصواعق المحرقہ صفحہ۲۹

اے اھل اسلام! فرقہ بندیوں سے بچیئے جماعت کی متابعت لازم ہے
عام جماعت کی پیروی ضروری ہے

حضور سیدنا رسول اللہ– فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے فرمایا:
وَإِيَّاكُمْ وَالشِّعَابَ وَعَلَيْكُمْ بِالْجَمَاعَةِ وَالْعَامَّةِ .

فرقہ بندی سے بچو تم پر جماعت کی متابعت لازم ہے اور عام جماعت کی پیروی بھی۔

رواہ احمد

سیدنا ملا علی قاری – رحمۃ اللہ علیہ – المتوفی 1014ھ کی وضاحت

جمھور علماء اھل سنت کی پیروی لازم ہے، عام مسلمانوں کے ساتھ میل جول رکھنا لازم ہے، علماء اھل سنت اور جمھور علماء سے علیحدگی جائز نہیں

یَعْنِیْ عَلَیْکُمْ بِمُتَابَعَةِ جَمْهُوْرِ الْعُلَمَاءِ مِنْ اَهْلِ السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ اَوْعَلَیْکُمْ بِمُخَالَطَةِ عَامَّةِ الْمُسْلِمِیْنَ وَاِیَّاکُمْ وَمُفَارَقَتَهُمْ وَالْعُزْلَةَ عَنْهُمْ .

یعنی تم پر جمہور علمائے اہل سنت و جماعت کی پیروی لازم ہے یا تم پر عام مسلمانوں کے ساتھ میل جول رکھنا لازم ہے جمہور علمائے اھل سنت و جماعت اور عام مسلمانوں سے علیحدگی اور تفریق سے بچو۔

مرقات: جلد ا صفحہ ۲۵۵

امام ابو منصور عبد القاہر بن طاہر تمیمی بغدادی المتوفی 429ھ کا عقیدہ
السابقون الی الاسلام افضل صحابہ-رضی اللہ عنہم- ہیں

اَلصَّحَابَةُ عَلٰى مَرَاتِبَ اَعْلَاهُمْ رُتْبَةً اَلسَّابِقُوْنَ مِنْهُمْ اِلَى الْاِسْلَامِ مَنْ سَبَقَ مِنْهُمْ مِنَ الرِّجَالِ اَبُوْبَكْرٍ وَمِنْ اَهْلِ الْبَيْتِ عَلِيٌّ وَمِنَ النِّسَاءِ خَدِيْجَةُ وَمِنَ الْمَوَالِيْ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ وَمِنَ الْحَبْشَةِ بِلَالٌ وَمِنَ الْفُرْسِ سَلْمَانُ ۔ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ ۔

اسلام لانے کے حوالے سے صحابہ کے کئی مراتب ہیں مقام اور مرتبہ کے لحاظ سے وہ سب سے اعلیٰ ہوں گے جو سب سے پہلے ایمان لائے مردوں میں سے سبقت کرنے والے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور اھل بیت میں حضرت علی اور عورتوں میں حضرت خدیجہ اور غلاموں میں زید بن حارثہ اور حبشہ سے حضرت بلال اور فارس سے سلمان فارسی ہیں -رضی اللہ عنہم-

اصول الدین =/۳۲۶

سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- مردوں میں سب سے پہلے اسلام لائے سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- بچوں میں سب سے پہلے اسلام لائے اور سیدہ خدیجۃ الکبری ام المؤمنین -رضی اللہ عنہا- عورتوں میں سب سے پہلے اسلام لائیں

وَقَالَ غَيْرُهُ مِنْ اَهْلِ الْعِلْمِ اَوَّلُ مَنْ اَسْلَمَ مِنَ الرِّجَالِ اَبُوْبَكْرٍ وَاَسْلَمَ عَلِيٌّ وَهُوَ ابْنُ ثَمَانِ سِنِيْنَ وَاَوَّلُ مَنْ اَسْلَمَ مِنَ النِّسَاءِ خَدِيْجُة.

دوسرے اہل علم نے کہا:

سب سے پہلے مرد جو اسلام لایا وہ سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں، سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- اسلام لائے جبکہ وہ آٹھ برس کے تھے اور عورتوں میں سب سے پہلے حضرت خدیجۃ الکبری -رضی اللہ عنہا- ایمان لائیں۔

الریاض النضرۃ جلد ۱ صفحہ ۸۹

امام ابن عساکر –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ
سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– کا بیان کہ
مردوں میں سب سے پہلے سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– اسلام لائے

وَاَخْرَجَ ابْنُ عَسَاكِرَ مِنْ طَرِيْقِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ :

اَوَّلُ مَنْ اَسْلَمَ مِنَ الرِّجَالِ اَبُوْبَكْرٍ.

ابن عساکر حارث کی سند سے سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– سے روایت کرتے ہیں کہ سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– نے فرمایا:

مردوں میں سب سے پہلے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کیا۔

تاریخ دمشق لابن عساکر

سیدنا عبداللہ بن عباس –رضی اللہ عنہما– اور
سیدنا حسان بن ثابت انصاری –رضی اللہ عنہ– کا عقیدہ
سب سے پہلے سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– اسلام لائے

سیدنا عبداللہ ابن عباس –رضی اللہ عنہما– سے پوچھا گیا:

اَیُّ النَّاسِ کَانَ اَوَّلَ اِسْلَاماً قَالَ : اَبُوْبَکْرٍ الصِّدِّیْقُ اَلَمْ تَسْمَعْ قَوْلَ حَسَّانٍ ،

وَاَوَّلُ النَّاسِ مِنْهُمْ صَدَّقَ الرُّسُلَا .

لوگوں میں سب سے پہلے کون اسلام لایا ہے؟ آپ نے فرمایا:

ابوبکر صدیق کیا تم نے حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کا قول نہیں سنا وہ صدیق سب لوگوں میں وہ پہلے آدمی ہیں جنہوں نے حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– کی تصدیق کی یعنی آپ پر ایمان لائے۔

حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم- کے ساتھ سب سے پہلے جس نے نماز ادا کی وہ سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- ہیں

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ:

اَوَّلُ مَنْ صَلّٰی مَعَ النَّبِيِّ - صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - اَبُوْبَكْرٍ الصِّدِّيْقُ .

سب سے پہلے جس نے حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم- کے ساتھ نماز پڑھی وہ ابوبکر صدیق ہیں-رضی اللہ عنہ-۔

سیدنا عمار بن یاسر –رضی اللہ عنہ– کا ارشاد
مردوں میں سب سے پہلے سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– اسلام لائے

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں:

رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ وَمَا مَعَهٗ اِلَّا خَمْسَةُ اَعْبُدٍ وَامْرَاَتَانِ اَبُوْبَكْرٍ خرجه الصوفى عن يحى بن معين .

میں نے حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کو دیکھا تو آپ کے ہمراہ پانچ غلام دو عورتیں اور ابوبکر تھے اس روایت سے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ایمان واسلام کی اولیت ثابت ہوتی ہے۔

حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- پر سب سے پہلے سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ -اور سیدنا بلال -رضی اللہ عنہ- ایمان لائے

حضرت عمرو بن عتبہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی خدمت میں حاضر ہوا جبکہ آپ عکاظ کے بازار میں تھے تو میں نے پوچھا:

مَنْ مَعَكَ فِيْ هَذَا الْاَمْرِ ؟ فَقَالَ : حُرٌّ وَعَبْدٌ وَلَيْسَ مَعَهُ اِلَّا اَبُوْبَكْرٍ وَبِلَالٌ .

اس معاملہ میں آپ کے ساتھ کون کون ہے۔ آپ نے ارشاد فرمایا:

ایک آزاد ہے اور غلام جبکہ آپ کے ساتھ ابوبکر اور بلال تھے -رضی اللہ عنہما-۔

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۸۳۲)	جلد ا	صفحہ ۵۶۹ طویلاً
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۹۳۰)	جلد ا	صفحہ ۵۲۰ طویلاً
جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۶۶۵)	جلد ۹	صفحہ ۹۳
قال المحقق	صحیح طویلاً		

سیدنا ملا علی قاری مکی -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 1014ھ کا عقیدہ

سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- کا ایمان ساری امت کے ایمان سے قوی ہے اور آپ کے ایمان کو امت کے ایمان سے تولا جائے تو آپ کا ایمان بھاری ہوگا

وَنَعْلَمُ قَطْعاً اَنَّ اِيْمَانَ اَحَادِ الْاُمَّةِ لَيْسَ كَاِيْمَانِ النَّبِيِّ ـ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ وَلَا كَاِيْمَانِ اَبِىْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ بِاعْتِبَارِ هٰذَا التَّحْقِيْقِ وَهٰذَا مَعْنٰى مَا وَرَدَ لَوْ وُزِنَ اِيْمَانُ اَبِىْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ بِاِيْمَانِ جَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ لَرَجَحَ اِيْمَانُ لِرُجْحَانِ اِيْقَانِهٖ وَوَقَارِ جَنَانِهٖ وَثَبَاتِ اِتْقَانِهٖ وَتَحْقِيْقِ عِرْفَانِهٖ .

شرح فقہ اکبر صفحہ ۱۰۴

ہم قطعی طور پر جانتے ہیں کہ امت محمدیہ کے کسی بھی فرد کا ایمان حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے ایمان کی طرح نہیں اور نہ ہی پوری امت میں سے کسی کا ایمان ابوبکر صدیق کے ایمان جیسا ہے اس تحقیق کے مطابق اور حدیث پاک میں جو فرمایا گیا ہے کہ ابوبکر صدیق کے ایمان کو سب مؤمنین کے ایمان کے مقابل تولا جائے تو ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا ایمان وزنی ہوگا ان کے ایقان کے راجح ہونے اور اطمانیت قلبت کی وجہ سے اور یقین کے پختہ ہونے کی وجہ سے اور وجود عرفان کی وجہ سے۔

سیدنا حسان بن ثابت -رضی اللہ عنہ- کا ارشادگرامی
اس امت میں سب سے پہلے ایمان سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-کو نصیب ہوا

حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

وَاَوَّلُ النَّاسِ مِنْهُمْ صَدَّقَ الرُّسَلَ .

آپ نے سب لوگوں سے پہلے رسولوں کی تصدیق کی۔

صادقین نے سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کو خلیفہ رسول اللہ کہا

لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلاً مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ٥ (١)

–نیز وہ مال– نادار مہاجرین کیلئے ہے جنہیں –جبراً– نکال دیا گیا تھا ان کے گھروں سے اور جائدادوں سے۔ یہ –نیک بخت– تلاش کرتے ہیں اللہ کا فضل اور اس کی رضا اور –ہر وقت– مدد کرتے ہیں اللہ اور اسکے رسول کی یہی راست باز لوگ ہیں۔

–☆–

سورۃ الحشر آیت:٨

محدث امام ابن حجر مکی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

وَجْهُ الدَّلَالَةِ اَنَّ اللّٰـهَ تَعَالٰى سَمَّاهُمْ لِاَبِيْ بَكْرٍ خَلِيْفَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَادِقُوْنَ فِيْهِ فَحِيْنَئِذٍ كَانَتِ الْاٰيَةُ نَاصَّةَ عَلٰى خَلَافَتِهٖ .

طرز استدلال یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان مہاجرین کا نام صادقین رکھا ہے اور جس آدمی کے صادق ہونے کی گواہی اللہ دے وہ جھوٹا نہیں ہوسکتا۔ پس لازم آیا کہ تمام صحابہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو خلیفہ رسول اللہ کہنے میں سچے ہیں- کیونکہ وہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو خلیفہ رسول اللہ کہا کرتے تھے-پس اس دلالت کی وجہ سے یہ آیت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت پر نص صریح ہے۔

جناب ابوشکور سالمی-رحمۃ اللہ علیہ-کا عقیدہ
سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-افضل الصحابہ ہیں

ہم کہتے ہیں:
ابوبکر افضل الصحابہ ہیں پھر حضرت عمر فاروق پھر عثمان غنی پھر علی المرتضیٰ-رضی اللہ عنہم--

تمہید صفحہ ۳٦٦

علامہ محمد عبدالعزیز فرہاری صاحب النبراس –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– انبیاء و مرسلین علیہم السلام کے بعد اولین و آخرین اور اہل السماوات اور اہل الارض سے افضل و برتر ہیں

اِعْلَمْ اَنَّ الْمَذْهَبَ عِنْدَ اَهْلِ السُّنَّةِ مَارَوَاهُ الْحَاكِمُ وَابْنُ عَدِيٍّ وَالْخَطِيْبُ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ قَالَ :

اَبُوْبَكْرٍ وَعُمَرُ خَيْرُ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَخَيْرُ اَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَخَيْرُ اَهْلِ الْاَرْضِيْنَ اِلَّا النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ .

النبراس شرح شرح العقائد =/۲۹۹

جان لو کہ اھل سنت و جماعت کا وہی مذہب ہے جس کو حاکم ،ابن عدی اور خطیب نے بروایت ابی ہریرہ نقل کیا ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے فرمایا:

ابوبکر وعمر اولین ،آخرین سے افضل ہیں اور بہتر ہیں اور تمام زمینوں اور آسمانوں کے اہالیان سے افضل ہیں۔

مولانا شاہ عبدالعزیز دہلوی – رحمۃ اللہ علیہ – المتوفی 1239ھ کا عقیدہ افضلیت ترتیب خلافت پر ہے یعنی سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – ہیں

اَلْاَفْضَلِیَّۃُ کَذَالِکَ اَیْ بِھٰذَا التَّرْتِیْبِ اَیْ بِتَرْتِیْبِ الْخَلَافَۃِ .

اور افضلیت بھی ایسے ہی ہے یعنی اسی ترتیب سے یعنی ترتیب خلافت سے۔

-☆-

جیسے خلفاء راشدین میں سب سے پہلے سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – ہیں اسی افضلیت میں بھی سب سے پہلے سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – ہیں پھر ان کے بعد سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین اور پھر ان کے بعد سیدنا علی مرتضٰی – رضی اللہ عنہم – ہیں۔

میزان العقائد صفحہ ۱۹۳

حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- مسجد نبوی میں داخل ہوئے تو آپ کے ایک طرف سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- اور دوسری طرف سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- تھے آپ نے ارشاد فرمایا: ایسے ہی ھمیں قیامت کے دن اٹھایا جائے گا

اَخْرَجَ التِّرْمَذِيُّ وَالْحَاكِمُ عَنْ عَمْرٍ وَالطَّبْرَانِيُّ فِى الْاَوْسَطِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ـ خَرَجَ ذَاتَ يَوْمٍ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ وَاَبُوْبَكْرٍ وَعُمَرُ اَحَدُهُمَا عَنْ يَمِيْنِهِ وَالآخَرُ عَنْ شِمَالِهِ وَهُوَ آخِذٌ بِاَيْدِيْهِمَا وَقَالَ : هٰكَذَا نُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ .

الصواعق المحرقہ صفحہ ۷۹

امام ترمذی اور امام حاکم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اور امام طبرانی نے الاوسط میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ:

ایک دن حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– حجرہ مبارکہ سے باہر تشریف لائے اور مسجد نبوی میں داخل ہوئے حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر –رضی اللہ عنہما– بھی ساتھ تھے ایک دائیں طرف اور دوسرے بائیں طرف تھے آپ نے دونوں کے ہاتھ پکڑے ہوئے تھے اور پھر فرمایا:

ہم اسی طرح قیامت کے دن اٹھیں گے۔

–☆–

امام ابن حجر مکی ھیتمی - رحمۃ اللہ علیہ - المتوفی 974ھ کا ارشاد

قیامت کے دن سب سے پہلے حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - اپنے روضہ مطہرہ سے باہر آئیں گے پھر سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم - رضی اللہ عنہما -

اَخْرَجَ التِّرْمَذِیُّ وَالْحَاکِمُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ـ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ـ :

اَنَا اَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْہُ الْاَرْضُ ثُمَّ اَبُوْبَکْرٍ ثُمَّ عُمَرُ .

امام ترمذی اور امام حاکم نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

میں وہ پہلا آدمی ہوں جس کی - پہلے - قبر شق ہوگی پھر - دوسرے نمبر پر - ابوبکر صدیق کی اور پھر - تیسرے نمبر پر - حضرت عمر - رضی اللہ عنہما - کی قبریں شق ہوں گی۔

الصواعق المحرقہ صفحہ ۷۹

امام محبّ طبری -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ
قیامت کے دن سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کو بلایا جائے گا اور انہیں جنت کے دروازے پر کھڑا کر دیا جائے گا اور کہا جائے گا جسے چاہو اللہ تعالیٰ کی رحمت سے جنت داخل کر دو اور جسے چاہو علم الٰہی کے سبب جنت داخل ہونے سے روک دو

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ـ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ـ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ـصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ:

يُنَادِیْ مُنَادٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ اَيْنَ اَصْحَابُ مُحَمَّدٍ ـ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ فَيُؤْتٰى بِأَبِیْ بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِیٍّ فَيُقَالُ لِأَبِیْ بَكْرٍ قِفْ عَلٰى بَابِ الْجَنَّةِ فَأَدْخِلْ مَنْ شِئْتَ بِرَحْمَةِ اللّٰهِ

وَدَعْ مَنْ شِئْتَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَيُقَالُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قِفْ عِنْدَ الْمِيْزَانِ فَثَقِّلْ مَنْ شِئْتَ بِرَحْمَةِ اللّٰهِ وَخَفِّفْ مَنْ شِئْتَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَيُكْسٰى عُثْمَانُ حُلَّتَيْنِ وَيُقَالُ لَهُ اَلْبَسْهُمَا فَإِنِّى خَلَقْتُهُمَا اَوِ ادَّخَرْتُهُمَا حِيْنَ اَنْشَأْتُ خَلْقَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَيُعْطٰى عَلِيُّ بْنُ اَبِىْ طَالِبٍ عَصَا عُوْسَجَ مِنَ الشَّجَرَةِ الَّتِىْ غَرَسَهَا اللّٰهُ تَعَالٰى بِيَدِهٖ فِى الْجَنَّةِ فَيُقَالُ ذَدِ النَّاسَ عَنِ الْحَوْضِ .

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

قیامت کے دن عرش کے نیچے سے ندا کرنے والا ندا کرے گا کہ محمد -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم- کے اصحاب -چار یار- کہاں ہیں ؟ پس حضرت ابوبکر صدیق ، حضرت عمر، حضرت عثمان اور حضرت علی رضی اللہ عنہم اجمعین کو لایا جائے گا۔ ابوبکر سے کہا جائے گا کہ جنت کے دروزے پر کھڑے ہوجاؤ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے جس کو چاہو جنت میں داخل کرو اور اللہ کے علم سے جس کو چاہو دور کردو۔ حضرت عمر سے کہا جائے گا کہ میزان کے پاس کھڑے ہوجاؤ جس کے اعمال کو چاہو ثقیل یعنی وزنی کرو اللہ تعالیٰ کی رحمت کے ساتھ اور اللہ کے علم کے ساتھ جس کو چاہو ہلکا کرو۔ حضرت عثمان غنی کو دو پوشاکیں پہنائی جائیں گی اور ان سے کہا جائے گا کہ یہ آسمانوں اور زمین کی پیدائش کے وقت سے ہی

الریاض النضرۃ جلد ا صفحہ ۵۴

تمہارے لئے تیار کر کے رکھی گئی تھیں۔حضرت علی رضی اللہ عنہ کو ایک لاٹھی دی جائے گی جس کو جنت کے اس درخت سے ڈھالا گیا ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنے دست مبارک سے لگایا ہوا ہے ان کو کہا جائے گا کہ کافروں،منافقوں،مشرکوں اور بدکرداروں کو حوض کوثر سے بھگادو۔

-☆-

امام جلال الدین سیوطی-رحمۃ اللہ علیہ-المتوفی ۹۱۱ھ کا فرمان
وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتَانِ سیدنا صدیق اکبر
-رضی اللہ عنہ- کے حق میں نازل ہوئی

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتَانِ ۝

جو آدمی اپنے رب کی بارگاہ میں-حساب و کتاب کیلئے-کھڑا ہونے سے ڈرے اس کیلئے دو باغ ہیں۔

حضرت امام جلال الدین السیوطی نے ابن حاتم اور ابن شوذب کی روایت سے نقل فرمایا ہے کہ یہ آیہ کریمہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی شان میں نازل ہوئی ہے۔

الرحمٰن:۴۶

امام محبّ طبری – رحمۃ اللہ علیہ – کا آیت کریمہ سے استدلال کہ سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – قیامت کے دن امن وسکون کی حالت میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پیش ہوں گے

إِنَّ الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِی اٰيَاتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا أَفَمَنْ يُلْقَی فِی النَّارِ خَيْرٌ أَمْ مَنْ يَأْتِی آمِنًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ. (فصلت 40 :)

بے شک وہ لوگ جو ہماری آیت میں انحراف –اعتراض– کا راستہ اختیار کرتے ہیں، وہ ہم سے مخفی نہیں، کیا وہ آدمی جس کو آگ میں پھینکا جائے وہ بہتر ہے یا وہ آدمی جو امن وسکون کی حالت میں اللہ کے حضور قیامت کے دن پیش ہو جو عمل تم چاہو کرتے رہو، یقیناً اللہ وحدہ لاشریک دیکھ رہا ہے۔

الریاض النضر ۃ فی مناقب العشر ۃ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے بارے میں نازل ہوئی ہے محبّ الدین طبری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ:

آیت کریمہ میں دوقسم کے آدمیوں کی دومثالیں ذکر کی گئی ہیں، پہلی مثال ابوجہل کی ہے جو کفر اور الحاد کی صورت میں پیش فرمائی گئی ہے، اور اس سے یہ بتانا مقصود ہے کہ اگر کفر اور الحاد کی بدترین، اور قبیح صورت دیکھنی ہو تو وہ ابوجہل ہے اور دوسری مثال حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی پیش فرمائی گئی ہے یعنی اگر کسی نے اسلام کے حسین چہرے اور خوبصورت شکل کو دیکھنا ہے تو وہ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہیں، اور قیامت کے دن نمونہ کے طور پر کفر کو ابوجہل کی صورت میں، اور اسلام کو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی صورت میں پیش کیا جائے گا۔

حضور سیدنا عبدالقادر جیلانی غوث اعظم رضی اللہ عنہ المتوفی 561ھ کا عقیدہ
اس امت میں سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہم اجمعین- ہیں پھر عشرہ مبشرہ، پھر اصحاب خیزران یعنی سیدنا عمر فاروق -رضی اللہ عنہ- کے اسلام لانے پر جن کی تعداد چالیس مکمل ہوئی پھر 313 اصحاب بدر پھر چودہ سو اصحاب بیعت الرضوان پھر بقیہ صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم اجمعین-

وَيَعْتَقِدُ اَهْلُ السُّنَّةِ اِنَّ اُمَّةَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ خَيْرُ الْاُمَمِ اَجْمَعِيْنَ ، وَاَفْضَلُهُمُ الْقَرْنُ الَّذِىْ شَاهَدُوْهُ ، وَآمَنُوْا بِهٖ ، وَصَدَّقُوْهُ ، وَبَايَعُوْهُ وَتَابَعُوْهُ ، وَقَاتَلُوْا بَيْنَ يَدَيْهِ ، وَفَدُوْهُ بِاَنْفُسِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ ، وَعَزَّرُوْهُ ، وَنَصَرُوْهُ ، وَاَفْضَلُ الْقَرْنِ اَهْلُ

الْحُدَيْبِيَةِ الَّذِيْنَ بَايَعُوْهُ بَيْعَةَ الرِّضْوَانِ ، وَهُمْ اَلْفٌ وَاَرْبَعُمِئَةِ رَجُلاً ، وَاَفْضَلُهُمْ اَهْلُ بَدْرٍ ، وَهُمْ ثَلاثُمِئَةٍ وَثَلَاثَةَ عَشَرَ رَجُلاً عَدَدَ اَصْحَابِ طَالُوْتَ ، وَاَفْضَلُهُمُ الْاَرْبَعِيْنَ اَهْلُ دَارِ الْخَيْزُرَانِ الَّذِيْنَ كُمِّلُوْا بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ـ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَعَنْهُمْ ـ وَاَفْضَلُهُمُ الْعَشْرَةُ الَّذِيْنَ شَهِدَ لَهُمُ النَّبِيُّ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ بِالْجَنَّةِ ، وَهُمْ : اَبُوْبَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ وَطَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ وَسَعْدُ وَسَعِيْدٌ وَعَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ وَاَبُوْعُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ وَاَفْضَلُ هٰؤُلَاءِ الْعَشَرَةِ الْاَبْرَارِ الْخُلَفَاءُ الرَّاشِدُوْنَ الْمَهْدِيُّوْنَ الْاَرْبَعَةُ الْاَخْيَارِ ، وَاَفْضَلُ الْاَرْبَعَةِ ؛ اَبُوْبَكْرٍ ، ثُمَّ عُمَرُ ، ثُمَّ عُثْمَانُ ، ثُمَّ عَلِيٌّ ـ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ـ.

اھل سنت کا یہ اعتقاد ہے کہ ھمارے نبی حضور محمد مصطفیٰ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کی امت تمام امتوں سے افضل وبہتر امت ہے اور اس امت میں سب سے افضل اس زمانہ کے لوگ ہیں جنہوں نے حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کا مشاھدہ کیا، آپ پر ایمان لائے ، آپ کی تصدیق کی ، آپ کی بیعت کی ، آپ کی اتباع وپیروی کی، آپ کے سامنے، آپ کی موجودگی میں دشمنان اسلام سے قتال وجھاد کیا، اپنے مال اور اپنی جانیں آپ پر قربان کیں، آپ کی عزت وتکریم کی اور آپ کی مدد کی ۔

کتاب اصول الدین صفحہ ۲۴۹ تا ۲۵۲

ان صحابہ کرام میں سب سے افضل وہ صحابہ ہیں جنہوں نے حدیبیہ کے مقام پر آپ سے بیعت، بیعت رضوان کی اور وہ جودہ سو آدمی ہیں اوران میں سب سے افضل اھل بدر ہیں اوروہ تین سو تیرہ اصحاب ہیں اصحاب طالوت کی تعداد کے مطابق اوران میں سے افضل چالیس صحابہ کرام، اھل دارالخیز ران ہیں جن کی تعداد سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– کے ایمان لانے پر– چالیس– پوری ہوئی اوران میں سب سے افضل وہ دس صحابہ ہیں جنہیں ایک ہی مجلس میں جنت کی بشارت دی اور وہ سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم، سیدنا عثمان ذی النورین، سیدنا علی مرتضیٰ، سیدنا طلحہ، سیدنا زبیر، سیدنا سعد، سیدنا سعید، سیدنا عبدالرحمٰن بن عوف اورسیدنا ابوعبیدہ بن الجراح –رضی اللہ عنہم اجمعین– ہیں اوران دس صحابہ میں سے افضل چاروں خلفاء راشدین مھدیین اخیار ہیں اوران چاروں میں سے افضل سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– ہیں، پھر سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– ہیں، پھر سیدنا عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہ– ہیں اور پھر سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– ہیں۔

–☆–

حضور سیدنا عبد القادر جیلانی غوث اعظم رضی اللہ عنہ المتوفی 561ھ کا عقیدہ

حضرات خلفاء راشدین -رضی اللہ عنہم- کی خلافت حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- کے اختیار واتفاق اور رضائے الٰہی سے ہوئی اور خلیفہ راشد اپنی اپنی زندگی میں، اپنے زمانہ خلافت میں باقی صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- سے افضل وبرتر تھے اور انکی یہ خلافت قہر، جبر، بزور شمشیر اور غلبہ کی وجہ سے نہ تھی اور نہ ہی اپنے سے افضل سے لے کر ہوئی

وَلِهٰؤُلَاءِ الْاَرْبَعَةِ الْائِمَّةِ الْخَلَافَةُ بَعْدَ النَّبِيِّ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ ثَلَاثُوْنَ سَنَةً مِنْهَا ؛ اَبُوْبَكْرٍ سَنَتَيْنِ وَشَيْءٌ ، وَعُمَرُ عَشْرَةً ، وَعُثْمَانُ اثْنَا عَشَرَ ، وَعَلِيٌّ سِتَّةٌ ، وَخَلَافَةُ الْاَئِمَةِ الْاَرْبَعَةِ كَانَتْ بِاخْتِيَارِ الصَّحَابَةِ وَاتِّفَاقِهِمْ وَرِضَائِهِمْ وَلِفَضْلِ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ فِى

عُمْرِهٖ وَزَمَانِهٖ عَلٰی مَنْ سِوَاهُ مِنَ الصَّحَابَةِ ، وَلَمْ يَكُنْ بِالْقَهْرِ وَالسَّيْفِ وَالْغَلَبَةِ ، وَالْاَخْذِ مِمَّنْ هُوَ اَفْضَلُ مِنْهُ .

ان چاروں اماموں کیلئے حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم- کے بعد خلافت، خلافت راشدہ 30 سال ہے۔ سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- 2 سال، سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- 10 سال، سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ- 12 سال اور سیدنا علی -رضی اللہ عنہ- 6 سال۔

ان چاروں خلفاء راشدین کی خلافت حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- کے اختیار، اتفاق اور ان کی رضا سے ہوئی۔ ان میں سے ہر ایک کو فضیلت وشرف حاصل ہے اپنی عمر میں، اپنے زمانہ خلافت میں ان کے علاوہ باقی صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- پر اور ان کی خلافت وافضلیت قھر، بزورِ شمشیر اور غلبہ کی وجہ سے نہیں اور نہ ہی اپنے سے افضل سے چھین کر ہے۔

-☆-

کتاب اصول الدین صفحہ ۲۵۳ تا ۲۵۴

سیدنا عبدالقادر جیلانی غوث اعظم –رضی اللہ عنہ– المتوفی 561ھ کا عقیدہ سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کی خلافت تمام مہاجر صحابہ کرام اور انصار صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– کے اتفاق واتحاد سے ہوئی

اَمَّا خَلاَفَةُ اَبِیْ بَکْرٍ الصِّدِّیْقُ ـ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ ـ کفَبِاتِّفَاقِ الْمُهَاجِرِیْنَ وَالْاَنْصَارِ کَانَتْ ، وَذَالِكَ اَنَّہٗ لَمَّا تُوُفِّیَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ـ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ـ قَامَ خُطَبَاءُ الْاَنْصَارِ فَقَالُوا :

مِنَّا اَمِیْرٌ وَمِنْکُمْ اَمِیْرٌ ، فَقَامَ عُمَرُ بن الخطاب ـ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ ـ فَقَالَ : یَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ اَلَسْتُمْ تَعْلَمُوْنَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ـ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ـ اَمَرَ اَبَابَکْرٍ اَنْ یَؤُمَّ بِالنَّاسِ ؟ فَقَالُوا : بَلٰی ، قَالَ: فَاَیُّکُمْ تَطِیْبُ نَفْسُہُ اَنْ یَتَقَدَّمَ اَبَا بَکْرٍ ؟ فَقَالُوْا : مَعَاذَ اللّٰہِ اَنْ نَتَقَدَّمَ

اَبَابَكْرٍ.

سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-کی خلافت مھاجرین وانصار کے اتفاق واتحاد سے ہوئی جب حضور سیدنا رسول اللہ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کا وصال مبارک ہوا تو انصار کے خطباء کھڑے ہوئے تو انہوں نے کہا:

اے مھاجرین! ایک امیر ھم میں سے اور ایک امیر تم میں سے تو سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ-کھڑے ہوئے تو ارشاد فرمایا:

المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۴۴۲۳)	جلد۵	صفحہ۱۶۷۰
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح الاسناد		
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۸۵۵)	جلد۱	صفحہ۴۱۷
المصنف لابن ابی شیبہ	رقم الحدیث (۷۲۴۲)	جلد۵	صفحہ۲۷
المصنف لابن ابی شیبہ	رقم الحدیث (۳۸۱۹۹)	جلد۲۰	صفحہ۵۷۸
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۳)	جلد۱	صفحہ۲۲۳
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۷۶۵)	جلد۴	صفحہ۲۳
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۸۴۲)	جلد۴	صفحہ۵۶
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۳)	جلد۱	صفحہ۲۸۲

قال شعیب الارنؤوط اسناد حسن، عاصم-وھو ابن ابی النجود-حسن الحدیث، وباقی رجال السند ثقات من رجال الشیخین

اے گروہ انصار! کیا تم نہیں جانتے کہ حضور سیدنا رسول اللہ- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم - نے سیدنا صدیق اکبر - رضی اللہ عنہ - کو حکم دیا تھا کہ لوگوں کو نماز کی امامت کروائیں؟ انہوں نے عرض کی: کیوں نہیں، آپ نے فرمایا:

اب کس کا نفس وجان یہ پسند کرے گا کہ وہ ابوبکر صدیق - رضی اللہ عنہ - سے آگے ہو جائے تو سب انصار صحابہ - رضی اللہ عنہم - بول اٹھے:

معاذ اللہ! کہ ہم صدیق اکبر - رضی اللہ عنہ - سے آگے ہو جائیں۔

☆-

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۳۷۶۵) جلد ۶ صفحہ ۳۰۹
قال شعیب الارنؤوط اسناد حسن من اجل عاصم - وھو ابن ابی النجود - وبقیۃ رجالہ ثقات رجال الشیخین
مسند الامام احمد رقم الحدیث (۳۸۴۲) جلد ۶ صفحہ ۳۹۳
قال شعیب الارنؤوط اسناد حسن من اجل عاصم - وھو ابن ابی النجود - وبقیۃ رجالہ ثقات رجال الشیخین

سیدنا عبدالقادر جیلانی غوث اعظم رضی اللہ عنہ المتوفی 561ھ کا ارشاد گرامی

حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ کو امامت پر کھڑا کیا تمام صحابہ کرام کہتے ہیں ھم میں سے کسی کا جی نہیں چاہتا کہ صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کو اس مقام سے ہٹا دیں جہاں انہیں حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے کھڑا کیا ہے نستغفر اللہ

وَفِیْ لَفْظٍ آخَرَ قَالَ عُمَرُ :

فَاَیُّکُمْ تَطِیْبُ نَفْسُہٗ عَنْ اَنْ یُزِیْلَہٗ عَنْ مَقَامٍ اَقَامَہٗ فِیْہِ رَسُوْلُ اللّٰہِ ـ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ـ ؟ فَقَالُوا کُلُّھُمْ : کُلُّنَا لَا تَطِیْبُ اَنْفُسُنَا ، نَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ .

ایک اور روایت کے الفاظ ہیں:

سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

پس کسی کا نفس یہ پسند کرتا ہے کہ وہ صدیق اکبر کو اس مقام سے ہٹا دے جس مقام پر اسے حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے کھڑا کیا ہے تو سب صحابہ نے عرض کی:

ہم سب کا نفس اور ہمارا دل ایسا نہیں چاہتا ھم اللہ تعالیٰ سے استغفار کرتے ہیں۔

-☆-

التمھید لابن عبدالبر ۲۲/۱۲۷

شرح الزرقانی علی موطا مالک ۱/۴۹۵

کتاب اصول الدین صفحہ ۲۵۵

سیدنا عبدالقادر جیلانی غوث اعظم رضی اللہ عنہ المتوفی 561ھ کا ارشاد گرامی سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی بیعت مکمل ہونے کے بعد تین دن بعد تک آپ کھڑے ہوتے رہے اور کہتے رہے کوئی جبر واکراہ نہیں میں تمہیں اختیار دیتا ہوں کہ اپنی اپنی بیعت واپس لے لو تو ہر مرتبہ سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ کھڑے ہو جاتے اور فرماتے: ہم نہ بیعت توڑیں گے اور نہ کسی کو توڑنے دیں گے آپ کو حضور سیدنا رسول اللہ- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے آگے کیا ہے کون ہے جو آپ کو پیچھے کر سکے

لِذَا فَاتَّفَقُوْا مَعَ الْمُهَاجِرِيْنَ وَبَايَعُوْهُ ، وَفِيْهِمْ عَلِيٌّ وَالزُّبَيْرُ ، وَلِهٰذَا قِيْلَ فِى النَّقْلِ الصَّحِيْح :

لَمَّا بُوْيِعَ اَبُوْبَكْرٍ الصِّدِّيْقُ قَامَ ثَلَاثاً يُقْبِلُ عَلَى النَّاسِ يَقُوْلُ :

يَاأَيُّهَا النَّاسُ قَدْ اَقَلْتُكُمْ بَيْعَتِيْ ، هَلْ مِنْ مَكَارِهٍ ؟ فَيَقُوْمُ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيْ اَوَائِلِ النَّاسِ ، فَيَقُوْلُ : لَا نُقِيْلُكَ وَلَا نَسْتَقِيْلُكَ اَبَداً ، قَدَّمَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ فَمَنْ يُؤَخِّرُكَ ؟ .

اسی لئے جب حضرات مہاجرین –رضی اللہ عنہم– کے ساتھ انصار –رضی اللہ عنہم– کا اتفاق ہوگیا تو سب سے پہلے صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– سے بیعت کی ان میں سیدنا علی مرتضیٰ اور سیدنا زبیر –رضی اللہ عنہما– بھی شامل تھے اسی لئے صحیح حدیث پاک میں ذکر کیا گیا:

جب سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کی بیعت کی گئی آپ تین دن تک مسلسل کھڑے ہوکر لوگوں کی طرف متوجہ ہوتے رہے آپ فرماتے:

اے لوگو! میں اپنی بیعت جو تم نے مجھ سے کی تھی فسخ کرتا ہوں کیا کسی سے جبراً بیعت لی گئی تو سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– لوگوں میں سب سے پہلے کھڑے ہوتے تو ارشاد فرماتے:

ھم آپ کی بیعت نہ فسخ کریں گے اور نہ کسی کو کرنے دیں گے حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے آپ کو سب سے آگے کیا ہے کون ہے جو آپ کو پیچھے کر سکے؟

عزاہ التقی الھندی فی کنز العمال ۶۵۴/۵ (۱۴۱۴۵)
تحفۃ الاحوذی ۱۰/۱۰۹
سبیل الھدی والرشاد ۱۲/ ۳۱۷
کتاب اصول الدین صفحہ ۲۵۵

سیدنا عبدالقادر جیلانی غوث اعظم رضی اللہ عنہ المتوفی 561ھ کا ارشاد گرامی
حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم- نے اپنی زندگی
مبارک میں اپنے مصلیٰ پر سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ کو کھڑا کیا اور
لوگوں سے سیدنا صدیق اکبر کے بارے میں کہتے تھے تا کہ انہیں واضح ہو
جائے کہ ان کے بعد خلافت کے حقدار سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ-
ہیں ان کے زمانہ کے بعد سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین
پھر سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہم اجمعین- اپنے اپنے زمانہ میں خلافت
کے زیادہ حقدار تھے

وَبَلَغَنَا عَنِ الثِّقَاتِ اَنَّ عَلِيًّا عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ اَشَدَّ الصَّحَابَةِ

قَوْلاً فِیْ اِمَامَۃِ اَبِیْ بَکْرٍ الصِّدِّیْقِ ، وَرُوِیَ اَنَّ عَبْدَاللّٰہِ بْنَ الْکَوَاءِ دَخَلَ عَلَیْہِ بَعْدَ قِتَالِ الْجَمْلِ ، وَسَاَلَہٗ : ھَلْ عَھِدَ اِلَیْکَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ـ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ـ فِیْ ھٰذَا الْاَمْرِ شَیْئاً ؟ فَقَالَ :

نَظَرْنَا فِیْ اَمْرِنَا ، فَاِذَا الصِّدِّیْقُ عَضُدُ الْاِسْلاَمِ ، فَرَضِیْنَا لِدُنْیَانَا مَنْ رَضِیَ اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ لِدِیْنِنَا ، فَوَلَّیْنَا الْاَمْرَ اَبَابَکْرٍ ، وَذَالِکَ اَنَّ النَّبِیَّ ـ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ـ اسْتَخْلَفَ اَبَابَکْرٍ فِی اِمَامَۃِ الصَّلَوَاتِ الْمَفْرُوْضَاتِ بِالنَّاسِ اَیَّامَ مَرْضِہٖ ، فَکَانَ یَاْتِیْہِ بِلاَلٌ وَقْتَ الصَّلاَۃِ ، فَیَقُوْلُ ـ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ـ :

مُرُوْا اَبَا بَکْرٍ فَلْیُصَلِّ بِالنَّاسِ ، وَکَانَ النَّبِیُّ ـ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ـ یَتَکَلَّمُ فِیْ شَاْنِ اَبِیْ بَکْرٍ فِیْ حَالِ حَیَاتِہٖ بِمَا یَتَبَیَّنُ لِلصَّحَابَۃِ اَنَّہٗ اَحَقُّ النَّاسِ بِالْخَلاَفَۃِ بَعْدَہٗ ، وَکَذَالِکَ فِیْ حَقِّ عُمَرَ ، وَعُثْمَانَ وَعَلِیٍّ ، اِنْ کُلُّ وَاحِدٍ مِنْھُمْ اَحَقُّ بِالْاَمْرِ فِیْ عَصْرِہٖ وَزَمَانِہٖ .

ھم تک یہ بات ثقہ راویوں کے ذریعے پہنچی کہ سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کی امامت کے حق میں سب صحابہ کرام سے سخت تھے اور یہ بات روایت کی گئی ہے کہ عبداللہ بن کواء جنگ جمل کے بعد آپ کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور آپ سے پوچھا:

کتاب اصول الدین صفحہ ۲۵۶، ۲۵۷

کیا حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے آپ سے اس امر –امر خلافت– کے بارے میں کوئی عہد و پیمان لیا تو آپ نے فرمایا:

ھم نے اپنے معاملہ میں دیکھا تو سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– اسلام کا مضبوط بازو تھے پس ھم ان سے اپنی دنیا –خلافت– کے بارے میں راضی ہوگئے جن سے اللہ تعالیٰ اور حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– ہمارے دین کیلئے راضی ہوگئے تھے۔ پس ہم نے امور سلطنت سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کے سپرد کر دیئے یہ اس وجہ سے کہ حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کو فرض نمازوں کی امامت میں خلیفہ و نائب بنا دیا اپنی بیماری کے دنوں میں۔ حضرت بلال –رضی اللہ عنہ– نماز کے وقت آپ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوتے تو حضور –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– فرماتے:

ابوبکر کو میرا حکم پہنچاؤ کہ لوگوں کو نماز میں امامت کروائیں اور حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کی شان کے معاملہ میں گفتگو فرماتے رہے اپنی زندگی کے ایام میں جس سے صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– پر واضح وعیاں ہوگیا کہ وہی ان کے بعد خلافت کے زیادہ حقدار ہیں۔ ایسے ہی خلافت کے حقدار ان کے بعد سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہم– اپنے اپنے وقت اور زمانہ میں تھے۔

امام الاولیاء سیدنا عبدالقادر جیلانی غوث اعظم –رضی اللہ عنہ–
المتوفی 561ھ کا ارشاد
حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے خود بتادیا تھا کہ میرے بعد صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– منصب خلافت پر ہوں گے لیکن ان کی خلافت کا عرصہ مختصر ہوگا

وَقَالَ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ فِی حَدِیْثِ ابْنِ عُمَرَ :
اَلَّذِیْ یَلِیْ بَعْدِیْ اَبُوْبَکْرٍ ، لَا یَلِیْ بَعْدِیْ اِلَّا قَلِیْلاً .

الصواعق المحرقہ علی اھل الرفض والضلال والزندقۃ لابن حجر الھیتمی ۲/۷۰۸
کتاب اصول الدین صفحہ ۲۵۹

حدیث عبداللہ بن عمر –رضی اللہ عنہما– میں ہے کہ حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے فرمایا:

میرے بعد ابوبکر امت کے والی –خلیفہ– ہوں گے اور وہ میرے بعد تھوڑا عرصہ منصبِ خلافت وامامت پر رہیں گے۔

–☆–

امام الاولیاء سیدنا عبدالقادر جیلانی غوث اعظم رضی اللہ عنہ المتوفی 561ھ کا ارشادگرامی

سیدنا علی مرتضیٰ خلیفہ راشد-رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے اپنی زندگی مبارک میں مجھ سے عہد لیا تھا کہ میرے بعد ابوبکر خلیفہ ہوں گے پھر عمر پھر عثمان اور پھر تم

عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ : قَالَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ :

مَا خَرَجَ النَّبِيُّ ـ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ مِنْ دَارِ الدُّنْيَا حَتّٰى عَهِدَ اِلَيَّ اَنَّ اَبَابَكْرٍ يَلِي مِنْ بَعْدِهٖ ، ثُمَّ عُمَرُ ، ثُمَّ عُثْمَانُ ، ثُمَّ اِلَيَّ مِنْ بَعْدِهٖ .

جناب مجاھد سے روایت ہے کہ سیدنا علی بن ابی طالب –رضی اللہ عنہ– نے فرمایا:
حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– اس دار دنیا سے اس وقت تک نہیں نکلے حتی کہ انہوں نے مجھ سے عہد نہ لے لیا کہ میرے بعد منصب امامت وخلافت پر ابوبکر ہوں گے پھر عمر پھر عثمان پھر ان کے بعد میرے بارے میں فرمایا۔

–☆–

کتاب اصول الدین صفحہ ۲۵۹

امام اسماعیل بن یحی مزنی – رحمۃ اللہ علیہ – کا عقیدہ
حضور سیدنا رسول اللہ – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم – کے خلیفہ سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – حضور – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم – کے بعد تمام مخلوق سے افضل اور بہتر ہیں اسی عقیدہ پر تمام صحابہ کرام اور تابعین عظام – رضی اللہ عنہم – کا اجماع ہے

قَالَ الْاِمَامُ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ يَحْيَى الْمُزْنِيُّ ـ رَحِمَهُ اللّٰهُ ـ :
وَيُقَالُ بِفَضْلِ خَلِيْفَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ اَبِىْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ ـ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ـ فَهُوَ اَفْضَلُ الْخَلْقِ وَاَخْيَرُهُمْ بَعْدَ النَّبِيِّ ـ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ وَنُثْنِىْ بَعْدَهٗ بِالْفَارُوْقِ هُوَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ـ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ـ وَنُثَلِّثُ بِذِى النُّوْرَيْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ

ـ رَضِىَ اللّٰهُ عنْهُ ـ ثُمَّ بِذِى الْفَضْلِ وَالتُّقٰى عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ ـ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ـ هٰذِهٖ مَقَالَاتٌ اَفْعَالٌ اجْتَمَعَ عَلَيْهَا الْمَاضُوْن الْاَوَّلُوْنَ مِنْ اَئِمَّةِ الْهُدٰى ، وَبِتَوْفِيْقِ اللّٰهِ اعْتَصَمَ بِهَا التَّابِعُوْنَ قُدْوَةً وَرِضًى .

امام اسماعیل بن یحی مزنی – رحمۃ اللہ علیہ – نے فرمایا:

خلیفہ رسول اللہ – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – کی فضیلت وشرف کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ حضور سیدنا نبی کریم – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – کے بعد اللہ کی مخلوق میں سب سے افضل اور سب سے بہتر ہیں۔ ہم صدیق اکبر کے بعد دوسری افضل شخصیت سیدنا فاروق اعظم – رضی اللہ عنہ – کو قرار دیتے ہیں اور تیسری شخصیت سیدنا عثمان ذی النورین – رضی اللہ عنہ – پھر ان کے بعد فضل وتقوی میں سیدنا علی مرتضٰی – رضی اللہ عنہ – کا مقام آتا ہے۔

یہی مقالات وافعال ہیں جن پر سب گزرے ہوئے صحابہ کرام جو آئمہ ھدی ہیں نے اجماع کیا ہے اور ان کے بعد اللہ تعالی کی توفیق سے تابعین علیہم الرحمۃ نے مضبوطی سے تھاما ہے جو قائد المسلمین ہیں اور رضائے الہی سے لبریز بھی ہیں۔

–☆–

شرح السنۃ صفحہ ۵۸

المسائل العقدیۃ التی حکی فیہا ابن تیمیۃ الاجماع

سیدنا امام زرعہ رازی اور سیدنا امام ابوحاتم رزی – رحمۃ اللہ علیہما – کا عقیدہ

تمام شہروں کے علماء کا اجماع ہے کہ اس امت میں حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعد سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہم اجمعین– ہیں

وَقَالَ الْاِمَامَانِ الرَّازِيَانِ اَبُوْزُرْعَةَ وَاَبُوْحَاتِمٍ ـ رَحِمَهُمَا اللّٰهُ ـ :
اَدْرَكْنَا الْعُلَمَاءَ فِیْ جَمِيْعِ الْاَمْصَارِ ـ حِجَازاً وَعِرَاقًا وَشَاماً وَيَمْناً ـ فَكَانَ مِنْ مَذْهَبِهِمْ خَيْرُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ اَبُوْبَكْرٍ الصِّدِّيْقُ ثُمَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ثُمَّ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ ثُمَّ عَلِيُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ .

امام ابوزرعہ رازی اور امام ابوحاتم رازی –رحمۃ اللہ علیہما– نے فرمایا:

ھم نے تمام شھروں کے علماء کو پایا، حجاز، عراق، شام اور یمن کے ان سب کا مذھب یہ ہے کہ حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– کے بعد اس امت میں سب سے افضل وبہتر سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– ہیں پھر سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– ہیں پھر سیدنا عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہ– ہیں پھر سیدنا علی مرتضٰی –رضی اللہ عنہ– ہیں۔

–☆–

شرح اصول اعتقاد اھل السنۃ للالکائی ۱/۱۹۸

المسائل العقدیۃ التی حکی فیھا ابن تیمیۃ الاجماع صفحہ ۹۰۷

سیدنا عبداللہ بن عمر – رضی اللہ عنہما – اور دیگر صحابہ کرام – رضی اللہ عنہم – حضور سیدنا نبی کریم – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – کے زمانہ اقدس میں ہی سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – کو سب سے افضل کہا کرتے تھے پھر سیدنا فاروق اعظم – رضی اللہ عنہ –

فَيُحْكٰى عَنِ ابْنِ عُمَرَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا – وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ فِيْ زَمَنِ النَّبِيِّ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – اِنَّهُمْ يُخَيِّرُوْنَ وَيُفَضِّلُوْنَ اَبَابَكْرٍ ثُمَّ عُمَرَ ثُمَّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْجَمِيْعِ ، وَيَأْتِيْ بَعْدَهُمْ فِي الْفَضْلِ اِجْمَاعًا عَلِيُّ ابْنُ اَبِيْ طَالِبٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – .

المسائل العقدیۃ التی حکی فیہا ابن تیمیۃ الاجماع صفحہ ۹۰۸

سیدنا عبداللہ بن عمر –رضی اللہ عنہما– اور دیگر صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– سے مروی ہے کہ:

حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے زمانہ اقدس میں وہ سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کو سب سے اچھا کہا کرتے تھے اور سب سے افضل کہا کرتے تھے پھر سیدنا عمر –رضی اللہ عنہ– کو پھر سیدنا عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہ– کو پھر ان کے بعد فضل و شرف میں سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– پر اجماع ہو گیا۔

–☆–

اھل سنت کے نزدیک مسئلہ خلافت میں کبھی اختلاف نہ ہوا اھل سنت کا اجماع ہے کہ خلافت اسی ترتیب سے ہے یعنی سب سے اول وافضل سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضٰی –رضی اللہ عنہم اجمعین– ہیں

مَسْـاَلَةُ الْخَلاَفةِ عِنْدَ اَهْلِ السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ لَمْ يُحْصَلْ فِيْهَا خِلاَفٌ قَطُّ وَكُلُّهُمْ مُجْمَعُوْنَ عَلٰى اَنَّ تَرْتِيْبَهُمْ فِى الْخَلاَفَةِ :

اَبُوْبَكْرٍ ، ثُمَّ عُمَرُ ، ثُمَّ عُثْمَانُ ، ثُمَّ عَلِيٌّ ـ رَضِىَ اللّٰهُ عَنِ الْجَمِيْعِ وَلِهٰذَا قَالَ الْاِمَامُ اَحْمَدُ وَغَيْرُهٗ :

مَنْ لَمْ يُرَبِّعِ بِعَلِيِّ فِى الْخَلاَفَةِ فَهُوَ اَضَلُّ مِنْ حِمَارِ اَهْلِهٖ .

مجموع الفتاوی ۱۹/۳۵

المسائل العقدیۃ التی حکی فیھا ابن تیمیۃ الاجماع صفحہ ۹۱۰

اھل سنت و جماعت کے نزدیک مسئلہ خلافت میں کبھی اختلاف نہ ہوا سب کے سب کا خلافت میں ان کی ترتیب پر اجماع ہے یعنی سب سے پہلے سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضیٰ – رضی اللہ عنہم اجمعین – اسی وجہ سے سیدنا امام احمد بن حنبل – رحمۃ اللہ علیہ – نے فرمایا

جو سیدنا علی مرتضیٰ – رضی اللہ عنہ – کو خلافت میں چوتھے نمبر پر شمار نہ کرے وہ گھریلو گدھے سے بھی زیادہ گمراہ ہے۔

–☆–

سیدنا امام احمد بن حنبل -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 204ھ کا عقیدہ
سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو چوتھا خلیفہ راشد نہ ماننے والا گھریلو گدھا ہے
اس سے زیادہ بے وقوف ہے اور ایسے آدمی سے باہمی نکاح ممنوع ہے

وَقَالَ اَحْمَدُ :

مَنْ لَمْ يُرَبِّعْ بِعَلِيٍّ فِى الْخَلاَفَةِ فَهُوَ اَضَلُّ مِنْ حِمَارِ اَهْلِهِ وَنَهٰى عَنْ مُنَاكَحَتِهِ ، وَهُوَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ بَيْنَ الْفُقَهَاءِ وَعُلَمَاءِ اَهْلِ السُّنَّةِ وَاَهْلِ الْمَعْرِفَةِ وَالنُّصُوْصِ ، وَهُوَ مَذْهَبُ الْعَامَّةِ .

سیدنا امام احمد بن حنبل -رحمۃ اللہ علیہ- نے فرمایا:

مجموع الفتاوی ۱۹/۳۵

المسائل العقدیۃ التی حکی فیھا ابن تیمیۃ الاجماع صفحہ ۹۱۱

جوسیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- کو خلافت میں چوتھے نمبر پر شمار نہ کرے وہ گھریلو گدھے سے زیادہ بے عقل ہے۔ آپ نے اس سے باہمی نکاح کرنے سے منع فرمادیا اور یہی متفق علیہ ہے فقھاء اور علماء اھل سنت، اھل معرفت ونصوص کے درمیان اور یہی مذھب عامہ ہے۔

-☆-

سیدنا امام ابوبکر آجری – رحمۃ اللہ علیہ – کا عقیدہ

حضور سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم، سیدنا عثمان ذی النورین، سیدنا علی مرتضیٰ – رضی اللہ عنہم اجمعین – کی خلافت کی وضاحت قرآن و سنت سے ہے حضرات صحابہ کرام اور تابعین عظام کے اقوال مبارکہ سے ہے کسی مسلمان کیلئے مناسب نہیں کہ وہ اس میں ذرہ شک کرے

قَالَ الْاِمَامُ اَبُوْبَكْرٍ الآجرِيُّ ـ رَحِمَهُ اللّٰهُ ـ :

اِعْلَمُوْا رَحِمَنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ اَنَّ خَلَافَةَ اَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ ـ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ ـ بَيَانُهَا فِي كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَفِيْ سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ـ وَبَيَانٌ مِنْ قَوْلِ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ـ وَبَيَانٌ مِنْ قَوْلِ التَّابِعِيْنَ

لَهُمْ بِاِحْسَانٍ ، وَلَا يَنْبَغِيْ لِمُسْلِمٍ عَقَلَ مِنَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ اَنْ يَشُكَّ فِيْ هٰذَا .

امام ابوبکر آجری –رحمۃ اللہ علیہ– نے فرمایا:

جان لیجئے اللہ تعالیٰ ہم پر اور تم پر رحم فرمائے کہ سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم، سیدنا عثمان ذی النورین اور سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہم– کی خلافت کا بیان وضاحت کتاب اللہ عزوجل –قرآن کریم– اور سنت رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم– احادیث مبارکہ– اور حضرات صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم اجمعین– کے ارشادات مبارکہ اور تابعین لھم باحسان کے ارشادات عالیہ سے وضاحت ہوچکی ہے کہ کسی بھی عاقل مسلمان کیلئے یہ مناسب نہیں کہ وہ ان میں شک کرے۔

–☆–

الشریعۃ للآجری ۱۷۰۲/۴

المسائل العقدیۃ التی حکی فیہا ابن تیمیۃ الاجماع صفحہ ۹۱۱

امام ابوعثمان اسماعیل صابونی –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی 449ھ کا عقیدہ آئمہ حدیث سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہم– کی خلافت ثابت کرتے ہیں

وَقَالَ الْاِمَامُ اَبُوْ عُثْمَانَ اِسْمَاعِيْلُ الصَّابُوْنِيُّ ـ رَحِمَهُ اللّٰهُ ـ :
وَيَثْبُتُ اَصْحَابُ الْحَدِيْثِ خَلَافَةَ اَبِيْ بَكْرٍ ـ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ـ ...... ثُمَّ خَلَافَةَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ـ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ـ ...... ثُمَّ خَلَافَةَ عُثْمَانَ ـ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ـ ...... ثُمَّ خَلَافَةَ عَلِيٍّ ـ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ـ .

جناب امام ابوعثمان اسماعیل صابونی –رحمۃ اللہ علیہ– نے فرمایا:

حضرات محدثین کرام سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کی خلافت وامامت کو ثابت کرتے ہیں پھر سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– کی خلافت وامامت کو پھر سیدنا عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہ– کی خلافت وامامت کو پھر سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– کی خلافت وامامت کو۔

عقیدۃ السلف واصحاب الحدیث صفحہ ۲۹۰ المسائل العقدیۃ التی حکی فیھا ابن تیمیۃ الاجماع صفحہ ۹۱۱

حضرت امام ابوبکر اسماعیلی – رحمۃ اللہ علیہ – کا عقیدہ

حضور سیدنا رسول اللہ – فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – کے بعد سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – کی خلافت تمام حضرات صحابہ کرام کے اختیار فرمانے سے ثابت ہے

وَقَالَ الْاِمَامُ اَبُوْبَکْرٍ اِسْمَاعِیْلِیُّ ـ رَحِمَهُ اللّٰهُ ـ :

وَيُثْبِتُوْنَ خَلَافَةَ اَبِیْ بَکْرٍ ـ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ـ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ـ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ بِاخْتِيَارِ الصَّحَابَةِ اِيَّاهُ ، ثُمَ خَلَافَةُ عُمَرَ بَعْدَ اَبِیْ بَکْرٍ ـ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ـ بِاسْتِخْلَافِ اَبِیْ بَکْرٍ اِيَّاهُ ، ثُمَّ خَلَافَةَ عُثْمَانَ ـ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ـ بِاجْتِمَاعِ اَهْلِ الشُّوْرٰی وَسَائِرِ الْمُسْلِمِيْنَ عَلَيْهِ عَنْ اَمْرِ عُمَرَ ـ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ـ ثُمَّ خَلَافَةَ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ ـ

رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ـ عَنْ بَيْعَةِ مَنْ بَايَعَ الْبَدْرِيِّيْنَ .

جناب امام ابوبکر اسماعیلی – رحمۃ اللہ علیہ – نے فرمایا:

علماء اعلام حضور سیدنا ررسول اللہ – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وا لہ وسلم – کے بعد سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – کی خلافت مبارکہ کو حضرات صحابہ کرام – رضی اللہ عنہم – کے اختیار سے ثابت کرتے ہیں پھر سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – کے بعد سیدنا فاروق اعظم – رضی اللہ عنہ – کی خلافت کو صدیق اکبر کے خلیفہ نامزد کرنے سے پھر سیدنا فاروق اعظم کے بعد سیدنا عثمان ذی النورین کی خلافت کو اھل شوری اور تمام مسلمانوں کے اجماع سے ثابت کرتے ہیں سیدنا عمر فاروق کے حکم کے مطابق پھر سیدنا علی مرتضی – رضی اللہ عنہ – کی خلافت کو ثابت کرتے ہیں بدری صحابہ کرام – رضی اللہ عنہم اجمعین – کی بیعت پر۔

اعتقاد آئمۃ الحدیث صفحہ ۷۱

المسائل العقدیۃ التی حکی فیھا ابن تیمیۃ الاجماع صفحہ ۹۱۱

خلفاء راشدین کی ترتیب ان کی افضلیت کی وجہ سے ہے جو ایسا اعتقاد نہ رکھے وہ گھریلو گدھے سے زیادہ بے وقوف ہے

اَلْاَمْرُ فِیْ خَلَافَةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِیْنَ الْاَرْبَعَةِ وَتَرْتِیْبِهِمْ هُوَ اَظْهَرُ مِنْ تَرْتِیْبِهِمْ فِی الْفَضْلِ وَلِهٰذَا وَصَفَ الْاِمَامُ اَحْمَدُ وَغَیْرُهٗ اِنَّ مَنْ لَمْ یَقُلْ بِذَالِكَ فَهُوَ اَضَلُّ مِنْ حِمَارِ اَهْلِهٖ .

چاروں خلفاء راشدین کی خلافت اور ان کی ترتیب کا معاملہ ان کی افضلیت کی ترتیب سے ظاہر ہے اسی وجہ سے امام احمد بن حنبل-رحمۃ اللہ علیہ-وغیرہ نے فرمایا:
جو ایسا نہ کہے وہ گھریلو گدھے سے زیادہ بے وقوف ہے۔

المسائل العقدیۃ التی حکی فیھا ابن تیمیۃ الاجماع صفحہ ۹۱۲

شیخ المحققین سیدنا عبدالحق محدث دہلوی - رحمۃ اللہ علیہ - کا عقیدہ
سیدنا صدیق اکبر - رضی اللہ عنہ - کی خلافت پر
حضرات صحابہ کرام - رضی اللہ عنہم - کا اجماع ہوا

حق بات یہ ہے کہ سیدنا صدیق اکبر - رضی اللہ عنہ - کی خلافت صحابہ کرام کے اجماع اور اجتہاد سے ہوئی اور اجماع یقینی تھا علم اصول فقہ میں ہے ظنی نص غیر قطعی اجماع کیلئے کافی سند ہے۔

تکمیل الایمان صفحہ ۱۶۰

سیدنا حسن بصری –رحمۃ اللہ علیہ– کا ارشادِ گرامی کہ حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کو خلیفہ مقرر فرمایا کیونکہ وہی اَتْقٰی اللہ تعالیٰ سے سب سے زیادہ ڈرنے والے تھے

حنبلی مذہب کے جلیل القدر امام ابن بطہ روایت کرتے ہیں کہ:

اِنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِالْعَزِيْزِ بَعَثَ مُحَمَّدَ بْنَ الزُّبَيْرِ الْحَنْظَلِيَّ اِلَى الْحَسَنِ الْبَصرِيِّ ، هَلْ كَانَ النَّبِيُّ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ اسْتَخْلَفَه اَبُوْبَكْرٍ فَقَالَ : اَوَفِيْ شَكٍّ صَاحِبُكَ ؟ نَعَمْ وَاللّٰهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اسْتَخْلَفَهٗ لَهُمْ كَانَ اَتْقَى لِلّٰهِ مِنْ اَنْ يَتَوَثَّبَ عَلَيْهَا .

شرح فقہ اکبر /۷۴

بے شک عمر بن عبدالعزیز –رضی اللہ عنہ– نے محمد بن الزبیر الحنظلی کو حضرت حسن بصری –رحمۃ اللہ علیہ– کے پاس بھیجا کہ یہ پوچھ آؤ کہ کیا حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم –نے سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کو اپنا خلیفہ نامزد فرمایا تھا اس پر حضرت خواجہ حسن بصری نے فرمایا:

کیا آپ کے ساتھی –عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ –کو اس میں کوئی شک ہے؟ –سنو! –ہاں قسم ہے خدا کی جس کے بغیر کوئی مستحق عبادت نہیں حضور –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم –نے سیدنا صدیق اکبر– رضی اللہ عنہ– کو اپنا خلیفہ مقرر فرمایا تھا کیونکہ وہی –اتقی –اللہ تعالیٰ سے سب سے زیادہ ڈرنے والے تھے ان سے بڑھ کر خلافت کا حقدار کون ہوسکتا تھا۔

سیدنا امام اعظم ابوحنیفہ نعمان بن ثابت – رحمۃ اللہ علیہ – المتوفی 150ھ
اور سیدنا ملا علی قاری – رحمۃ اللہ علیہ – المتوفی 1014ھ کا عقیدہ
افضلیت خلافت کی ترتیب سے ہے یعنی سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر پھر
سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہم

وَالصَّحِيْحُ مَا عَلَيْهِ جَمْهُوْرُ اَهْلِ السُّنَّةِ وَهُوَ الظَّاهِرُ مِنْ قَوْلِ اَبِیْ حَنِيْفَةَ عَلٰی مَا رَتَّبَهٗ هُنَا وَفْقَ مَرَاتِبِ الْخَلاَفَةِ .

صحیح وہی ہے جس پر جمہور اھل سنت کاربند ہیں اور یہی سیدنا امام اعظم ابوحنیفہ –رحمۃ اللہ علیہ– کے قول مبارک سے ظاہر ہے جسے انہوں نے خود یہاں –فقہ اکبر– میں ترتیب دیا ہے کہ افضلیت خلافت راشدہ کی ترتیب سے ہے یعنی سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– سب سے افضل اور ان کے بعد خلفاء راشدین ترتیب خلافت کی بنا پر افضل ہیں۔

شرح فقہ اکبر ۲۵

سیدنا ملا علی قاری حنفی مکی –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی 1014ھ کا عقیدہ حضرات سلف صالحین –رحمۃ اللہ علیہم اجمعین– کو ہم نے اسی عقیدہ پر پایا کہ افضلیت ترتیب خلافت پر ہے

وَفِیْ شَرْحِ الْعَقَائِدِ عَلٰی هٰذَا التَّرْتِیْبِ وَجَدْنَا السَّلَفَ ، وَانْظُرْ اَنَّهٗ لَوْ لَمْ یَكُنْ لَهُمْ دَلِیْلٌ هُنَا لِكَ لَمَا حَكَمُوْا بِذَالِكَ .

شرح عقائد نسفی میں ہے کہ ہم نے اپنے اسلاف کو اسی ترتیب پر دیکھا ہے پایا ہے اور غور کرو کہ اگر ان کے پاس کوئی دلیل نہ ہوتی تو وہ اس ترتیب کے مطاق افضلیت کا حکم کیوں ارشاد فرماتے۔

شرح فقہ اکبر = ۷۵/

شارح بخاری علامہ بدرالدین عینی رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 855ھ کا عقیدہ سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- پھر سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- پھر سیدنا عثمان ذی النورین-رضی اللہ عنہ- ہیں

قَوْلُہٗ نُخَیِّرُ اَیْ : کُنَّا نَقُوْلُ فُلَانٌ خَیْرٌ مِنْ فُلَانٍ وَفُلَانٌ خَیْرٌ مِنْ فُلَانٍ فِیْ زَمَنِ النَّبِیِّ ۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ۔ وَبَعْدَہٗ . کُنَّا نَقُوْلُ: اَبُوْ بَکْرٍ خَیْرُ النَّاسِ ثُمَّ عُمَرُ ثُمَّ عُثْمَانُ .

آپ کا قول نخیر یعنی- ہم کہا کرتے تھے کہ:

فلاں فلاں سے بہتر ہے، فلاں فلاں سے بہتر ہے حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے زمانہ اقدس میں اور آپ کے بعد بھی۔ ہم کہا کرتے تھے:

سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-لوگوں میں سب سے بہتر و افضل ہیں پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین-رضی اللہ عنہما- ہیں۔

عمدۃ القاری فی شرح صحیح البخاری جلد ۱۷ صفحہ ۲۴۶

سیدنا علی مرتضٰی خلیفہ راشد– رضی اللہ عنہ– کا عقیدہ حضور سیدنا رسول اللہ– فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعد سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہما ہیں، سیدنا علی مرتضٰی کی محبت اور صدیق وفاروق کا بغض کسی مومن کے دل میں جمع نہیں ہو سکتے

حافظ ابوذر الہروی نے متعدد طرق اور دارقطنی وغیرہ نے اس حدیث کی تخریج کی ہے کہ ابو جحیفہ –رضی اللہ عنہ– کہتے ہیں:

دَخَلْتُ عَلٰی عَلِيٍّ فِیْ بَیْتِہٖ فَقُلْتُ : یَا خَیْرَ النَّاسِ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ ـ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ـ فَقَالَ : مَہْلاً یَا اَبَا جُحَیْفَۃَ اَلَا اُخْبِرُکَ بِخَیْرِ النَّاسِ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ ـ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ـ

اَبُوْبَكْرٍ وَعُمَرُ وَيْحَكَ يَا اَبَا جُحَيْفَةَ لَا يَجْتَمِعُ حُبِّيْ وَبُغْضُ اَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ فِيْ قَلْبِ مُؤْمِنٍ .

کہ میں سیدنا علی مرتضٰی –رضی اللہ عنہ– کی خدمت میں ان کے گھر حاضر ہوا تو میں نے انہیں يَا خَيْرَ النَّاسِ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ کے الفاظ سے مخاطب کیا –اے حضور سیدنا رسول اللہ– فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعد سب سے بہتر انسان– آپ نے فرمایا:

اے ابوجحیفہ رک جاؤ تمہیں بتاؤں حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعد سب سے بہترین انسان کون ہیں وہ ابوبکر وعمر –رضی اللہ عنہما– ہیں۔ اے ابوجحیفہ تیری بات قابل افسوس ہے مومن کے دل میں میری محبت اور ابوبکر وعمر کا بغض جمع نہیں ہو سکتے یعنی مومن وہی ہے جس کے دل میں میری، ابوبکر وعمر کی محبت ہو– رضی اللہ عنہم اجمعین–۔

–☆–

حضرات صحابہ کرام-رضی اللہ عنہم-میں سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- کے برابر و مثل کوئی نہیں

وَفِیْ رِوَایَةٍ عُبَیْدِ اللّٰـهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ الآتِیَةِ فِیْ مَنَاقِبِ عُثْمَانَ :

كُنَّا لَا نَعْدِلُ بِأَبِیْ بَكْرٍ اَیْ لَا نَجْعَلْ لَهٗ مِثْلاً .

عبیداللہ بن عمر حضرت نافع سے مناقب عثمان کے بارے میں آنے والی روایت میں ہے:

ھم سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-کے برابر یعنی ان کی مثل کسی کو نہ بناتے تھے۔

عمدۃ القاری فی شرح صحیح البخاری جلد ۱۷ صفحہ ۲۴۶

شارح بخاری علامہ ابن ملقن المتوفی 804ھ کا عقیدہ

حضور سیدنا نبی کریم – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – جب باغ میں تھے تو آپ نے حضرات خلفاء ثلاثہ کو خلافت اور جنت کی بشارت دی تھی

وَقَدْ رُوِیَ مِنْ حَدِیْثِ اَنَسٍ :

لَمَّا کَانَ ۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ۔ فِی الْبُسْتَانِ اَنَّہٗ بَشَّرَ الصِّدِّیْقَ ، ثُمَّ عمَرَ ، ثُمَّ عُثْمَانَ بِالْخَلَافَةِ وَالْجَنَّةِ .

سیدنا انس بن مالک – رضی اللہ عنہ – کی حدیث میں روایت کیا گیا ھے:

جب حضور – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – باغ میں تھے تو آپ نے سیدنا صدیق کبر – رضی اللہ عنہ – پھر سیدنا فاروق اعظم – رضی اللہ عنہ – پھر سیدنا عثمان ذی النورین – رضی اللہ عنہ – کو خلافت اور جنت کی بشارت دی۔

التوضیح لشرح الجامع الصحیح   جلد۲۰   صفحہ۲۵۱

سیدنا ملاعلی قاری مکی-رحمۃ اللہ علیہ-المتوفی 1014ھ کا عقیدہ
خلافتِ راشدہ میں خلیفہ کا سب سے افضل ہونا ضروری ہے

وَاَمَّا الْخَلِيْفَةُ فَلَيْسَ لَهُمْ اَنْ يُوَلُّوا الْخَلَافَةَ اِلَّا اَفْضَلَهُمْ وَهٰذَا فِى الْخُلَفَاءِ خَاصَّةً وَ عَلَيْهِ اِجْمَاعُ الْاُمَّةِ .

بہرحال خلیفہ، اس کیلئے ضروری ہے کہ اسے خلیفہ بنائیں جو سب سے افضل ہو یہ قاعدہ خاص خلفاء میں-خلفاء راشدین میں- ہے اور اسی پر اجماع امت ہے۔

شرح فقہ اکبر ۲۵

شیخ المحدثین سیدنا جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ المتوفی 911ھ کا عقیدہ

سیدنا جبریل امین علیہ السلام نے حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم– کو بتایا کہ آپ کے بعد امت میں سب سے افضل صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– ہیں

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ :
اِنَّ رُوْحَ الْقُدُسِ جِبْرِيْلَ اَخْبَرَنِىْ اَنَّ خَيْرَ اُمَّتِكَ بَعْدَكَ اَبُوْبَكْرٍ .

حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم– نے فرمایا:
بے شک روح القدس جبریل علیہ السلام نے مجھے خبر دی ہے کہ آپ کے بعد آپ کی امت کا سب سے بہترین سب سے افضل انسان ابوبکر ہیں۔

تاریخ الخلفاء صفحہ ۳۵

شیخ المحققین سیدنا شاہ عبدالحق محدث دہلوی -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ تمام صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- کا سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی خلافت پر اتفاق ہے آپ کی بیعت کی یہ اجماع ہوا جو قطعی ہے

حقیقت یہ ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم- کے تمام صحابہ نے سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی خلافت پر اتفاق کر لیا تھا اور جس چیز پر سارے صحابہ علمائے مجتہدین کا اجماع ہو وہ برحق -قطعی- ہوتی ہے۔ کیونکہ علیٰحدہ علیٰحدہ اجتہاد میں تو غلطی کا احتمال ہوسکتا ہے مگر اجتماعی اتفاق رائے میں کبھی غلطی نہیں ہوا کرتی اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

وَكَذَالِكَ جَعَلْنَاكُمْ اُمَّةً وَّسَطاً لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلٰى النَّاسِ .

اے امت محمدیہ تمہیں معتدل امت بنایا تا کہ تم اوروں پر گواہی دے سکو۔ پھر فرمایا:

وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى .

جومسلمانوں کے اجتماعی راستہ سے روگردانی کرے گا ہم اسی راہ پر پھینک دیں گے جو اس نے اختیار کی ہے۔حضور سیدنا رسول اللہ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

لَنْ يَجْتَمِعْ اُمَّتِىْ عَلَى الضَّلاَلَةِ .

میری امت گمراہی پر ہرگز جمع نہیں ہوئی۔جس چیز پر سب نے اجماع کر لیا وہ حق ہے-قطعی ہے-

تکمیل الایمان صفحہ ۱۵۷

شیخ محقق عبدالحق محدث دہلوی –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– نے سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– سے فرمایا: ھم آپ سے اعلیٰ وادنیٰ کسی کو نہیں جانتے، ہم فیصلہ کرتے ہیں کہ آپ خلافت کے حقدار اور لائق ہیں

حضرت علی کرم اللہ وجہہ اور دوسرے جلیل القدر صحابہ نے کہا ہم آپ سے اعلیٰ اور اولیٰ کسی کو نہیں جانتے پیغمبر خدا –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– نے آپ کو دین کے معاملہ میں پیشوا بنایا ہے اور اپنی زندگی کے آخری دنوں میں نماز میں آپ کو مقرر کیا ہے باوجودیکہ ہم اھل بیت اھل مشورہ وہاں موجود تھے ان حالات میں ہم فیصلہ کرتے ہیں کہ آپ خلافت کے حقدار اور لائق ہیں۔ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ اور دوسرے صحابہ نے اعلانیہ آپ کے ہاتھ پر بیعت کی اور اجماع منعقد ہوا۔

تکمیل الایمان صفحہ ۱۵۴

سیدنا علامہ ابن حجر مکی – رحمۃ اللہ علیہ – وصال 974ھ کا عقیدہ اور سیدنا عبداللہ بن مسعود – رضی اللہ عنہ – کا فرمان ذیشان سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – کی خلافت پر صحابہ کرام کا اجماع ہوا

وَمِمَّا يُصَرِّحُ بِذَالِكَ اَيْضاً مَا اَخْرَجَهُ الْحَاكِمُ وَصَحَّحَهُ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ : مَا رَاٰهُ الْمُسْلِمُوْنَ حَسَناً فَهُوَ عِنْدَاللّٰهِ حَسَنٌ وَمَارَاٰهُ الْمُسْلِمُوْنَ سَيِّئاً فَهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ سَيِّءٌ وَقَدْ رَاٰى الصَّحَابَةُ جَمِيْعاً اَنْ يَسْتَخْلِفَ اَبُوْبَكْرٍ فَانْظُرْ اِلٰى مَا صَحَّ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ وَهُوَ مِنْ اَكَابِرِ الصَّحَابَةِ وَفُقَهَائِهِمْ وَمُتَقَدِّمِيْهِمْ مِنْ حِكَايَةِ الْاِجْمَاعِ مِنَ الصَّحَابَةِ جَمِيْعاً عَلٰى خَلاَفَةِ اَبِىْ بَكْرٍ وَلِذَا كَانَ هُوَ الْاَحَقُّ بِالْخَلاَفَةِ عِنْدَ جَمِيْعِ اَهْلِ السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ فِىْ كُلِّ عَصْرٍ مِنَّا اِلَى الصَّحَابَةِ رِضْوَانُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ .

وہ دلائل جو صریحاً افضلیت قطعیہ پر دلالت کرتے ہیں ان میں ایک حدیث وہ بھی ہے جو حاکم نے تخریج کی ہے اور اس کو صحیح قرار دیا ہے اور وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے آپ نے ارشاد فرمایا:

جس چیز کو مسلمان اچھا قرار دیں وہ اللہ کے ہاں بھی اچھی ہے اور جس چیز کو مسلمان برا خیال کریں وہ اللہ کے ہاں بھی بری ہے تمام صحابہ کی متفقہ رائے ہوئی کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو خلیفہ بنایا جائے اب دیکھو کہ جس چیز کی صحت حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ عبداللہ بن مسعود جو اکابر صحابہ، فقہاء صحابہ اور متقدمین صحابہ میں سے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت پر صحابہ کا اجماع ہوا ہے اسی وجہ سے ہمارے زمانے سے لے کر دور صحابہ رضی اللہ عنہم تک کے تمام اھل سنت وجماعت کا عقیدہ چلا آ رہا ہے کہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہی خلافت کے حقدار تھے۔

-☆-

الصواعق المحرقہ صفحہ ۱۳

سیدنا علی مرتضی-رضی اللہ عنہ-نے سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا: قُمْ يَا خَلِيْفَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ -اے رسول اللہ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم-کے خلیفہ اٹھئے-قَدَّمَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَمَنْ ذَالَّذِيْ يُؤَخِّرُكَ

حضور سیدنا رسول اللہ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم-نے آپ کو آگے کیا ہے-امام بنایا ہے-کون ہے جو آپ کو موخر کر سکے

سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-نے فرمایا:

میرا گمان ہے کہ قوم کے نزدیک حضرت علی امامت وخلافت کی زیادہ صلاحیت رکھتے ہیں یہ سن کر سیدنا علی مرتضی-رضی اللہ عنہ-نے تلوار سونت لی اور کھڑے ہو کر سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-سے فرمایا:

قُمْ یَا خَلِیْفَةَ رَسُوْلِ اللّٰہِ ـ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ اے رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–اٹھئے۔

قَدَّمَكَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ـ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ـ فَمَنْ ذَالَّذِیْ یُؤَخِّرُكَ .

اے ابوبکر جب حضور سیدنا رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–نے آپ کو–نماز کیلئے–آگے کیا تھا پھر کون ہے جو آپ کو پیچھے کرے۔سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–نے فرمایا:

اے علی! تم امیر ہو حضرت علی مرتضٰی–رضی اللہ عنہ–نے فرمایا: آپ امیر ہیں اے خلیفہ رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–آپ کو حضور سیدنا رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–نے حکم دیا تھا مجھ کو حضور–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–نے حکم نہیں دیا تھا–اشارہ تھا نماز کیلئے–آپ کو حکم دیا تھا، صَلِّ بِالنَّاسِ کہ لوگوں کو نماز پڑھاؤ، ہم اپنے دنیاوی امور میں راضی ہیں اس آدمی سے جس سے حضور–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–ہمارے دین کے معاملہ میں راضی ہوئے۔حضرت علی رضی اللہ عنہ نے سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–کو خلیفہ رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–کہا اس لئے کہ حضور سیدنا سول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–نے سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–کو نماز کیلئے خلیفہ بنایا تھا۔

تمہید ابوشکور سالمی صفحہ ۳۵۶

شیخ عبدالحق محدث دہلوی - رحمۃ اللہ علیہ - کا نظریہ
شارح مسلم امام نووی - رحمۃ اللہ علیہ - المتوفی 676ھ کا نظریہ اور
مقتدائے اھل اسلام سیدنا امام شافعی - رحمۃ اللہ علیہ - المتوفی 204ھ کا
عقیدہ ونظریہ
حضرات صحابہ کرام - رضی اللہ عنہم اور حضرات تابعین عظام میں ایک بھی
ایسا آدمی نہیں جو سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ - کی افضلیت کا قائل نہ ہو

بیہقی نے کتاب الاعتقاد میں لکھا ہے کہ ابوثور نے حضرت شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کی ہے کہ صحابہ اور تابعین میں سے ایک آدمی بھی حضرت ابوبکر صدیق اور ان کے بعد حضرت عمر کی فضیلت میں اختلاف نہیں کرتا۔

تکمیل الایمان صفحہ ۱۶۴

شیخ عبدالحق محدث دہلوی –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ
امام دارالھجرہ سیدنا مالک بن انس –رضی اللہ عنہ– المتوفی 179ھ کا عقیدہ
ساری امت میں سب سے افضل و برتر سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ –ہیں

جمہور اھل سنت کا مذہب اسی ترتیب –ترتیب خلافت– پر ہے.................

حضرت امام مالک –رحمۃ اللہ علیہ– سے جب دریافت کیا گیا کہ ساری امت میں افضل کون ہے؟ تو آپ نے فرمایا:

سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– الخ۔

تکمیل الایمان صفحہ ۱۶۲

شیخ عبدالحق محدث دہلوی – رحمۃ اللہ علیہ – کا عقیدہ
شیخ یحی بن شرف نووی – رحمۃ اللہ علیہ – المتوفی 676ھ کا عقیدہ اور
امت مسلمہ کا اجماعی عقیدہ ہے کہ
سب صحابہ کرام – رضی اللہ عنہم – سے مطلقاً افضل سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – ہیں اور ان کے بعد سیدنا فاروق اعظم – رضی اللہ عنہ – ہیں

امام نووی نے اصول حدیث میں لکھا ہے کہ:

سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – مطلقا سب صحابہ سے افضل ہیں۔ اس کے بعد سیدنا فاروق اعظم – رضی اللہ عنہ – اس بات پر ساری امت کا اجماع ہے۔

تکمیل الایمان صفحہ ۱۶۴

علامہ سعدالدین تفتازانی –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی 792ھ کا عقیدہ
حضرات انبیاء کرام علیہم السلام کے بعد افضل البشر سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– ہیں پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضٰی –رضی اللہ عنہم اجمعین– ہیں

وَاَفْضَلُ الْبَشَرِ بَعْدَ نَبِيِّنَا اَبُوْبَكْرٍ الصِّدِّيْقُ ثُمَّ عُمَرُ الْفَارُوْقِ ثُمَّ عُثْمَانُ ذُوالنُّوْرَيْنِ ثُمَّ عَلِيٌّ الْمُرْتَضٰى .

ہمارے نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم –کے بعد افضل البشر سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– ہیں پھر سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– پھر سیدنا عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہ– پھر سیدنا علی مرتضٰی –رضی اللہ عنہ– ہیں۔

شرح العقائد النسفیہ = /۱۴۹

امام فخر الدین رازی –رحمۃ اللہ علیہ– کے نزدیک اللہ تعالیٰ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم اس سے وہ ہدایت طلب کریں جس پر سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– اور دیگر صدیقین کاربند تھے

تیسری آیت:

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ابن حجر مکی –رحمۃ اللہ علیہ– نے فرمایا:

قَالَ الْفَخْرُ الرَّازِيُّ هٰذِهِ الْاٰيَةُ تَدُلُّ عَلَى اِمَامَةِ اَبِيْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لِاَنَّهٗ ذَكَرَ اَنَّ تَقْدِيْرَ الْاٰيَةِ اِهْدِنَا صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ وَاللّٰهِ تَعَالٰى قَدْ بَيَّنَ فِي الْاٰيَةِ الْاُخْرٰى اِنَّ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ عَلَيْهِمْ مَنْ هُمْ بِقَوْلِهٖ تَعَالٰى : اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَلَا شَكَّ اَنَّ رَاْسَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَرَئِيْسَهُمْ

اَبُوْبَكْرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فَكَانَ مَعْنَى الْآيَةِ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى اَمَرَ اَنْ نَطْلُبَ الْهِدَايَةَ الَّتِىْ كَانَ عَلَيْهَا اَبُوْبَكْرٍ وَسَائِرُ الصِّدِّيْقِيْنَ .

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ امام فخر الدین رازی –رحمۃ اللہ علیہ– نے فرمایا:

یہ آیت سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کی امامت کی دلیل ہے، امام نے تحریر فرمایا کہ آیت مبارکہ کی ترتیب یوں ہے:

اِهْدِنَا صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ اے اللہ ہمیں ان لوگوں کی راہ دکھا جن پر تو نے انعام فرمایا ہے اس پر اللہ تعالیٰ نے دوسری آیت میں واضح فرمایا کہ جن پر میں نے انعام فرمایا وہ کون ہیں؟ وہ انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین ہیں اس میں کوئی شک نہیں کہ صدیقین کے سالارِ اعظم اور سردار ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں۔ معنی یہ کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ سے وہ ہدایت طلب کریں جس پر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور دیگر صدیقین تھے۔

علامہ ابن حجر مکی ھیتمی –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی 974ھ کا عقیدہ

مفسر قرآن علامہ ابن کثیر کے نزدیک یہ آیت وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ آمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوْا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِى الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِى ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْم بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا يَعْبُدُوْنَنِىْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِىْ شَيْئًا –سورۃ النور آیت ۵۵–
خلافت صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– پر پوری طرح منطبق ہوتی ہے

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ آمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوْا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِى الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِى ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْم بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا يَعْبُدُوْنَنِىْ لَا

يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْئًا سورۃ النور آیت ۵۵

وعدہ فرمایا ہے اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں سے جو ایمان لائے تم میں سے اور نیک عمل کئے کہ وہ ضرور خلیفہ بنائے گا انہیں زمین میں جس طرح اس نے خلیفہ بنایا ان کو جو ان سے پہلے تھے اور مستحکم کر دے گا ان کے لئے ان کے دین کو جسے اس نے پسند فرمایا ہے ان کے لئے اور وہ ضرور بدل دے گا انہیں ان کی حالت خوف کو امن سے۔ وہ میری عبادت کرتے ہیں کسی کو میرا شریک نہیں بناتے۔

امام ابن حجر مکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

قَالَ ابْنُ كَثِيْرٍ هٰذِهِ الاٰيَةِ مُنْطَبِقَةٌ عَلٰى خَلاَفَةِ الصِّدِّيْقِ .

حافظ عماد الدین ابن کثیر نے فرمایا کہ:

یہ آیہء کریمہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت پر پوری طرح منطبق ہوتی ہے۔

سیدنا ملا علی قاری –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی 1014ھ عقیدہ
سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما–
بلند درجہ والے اہل جنت کے سردار ہوں گے

وَاِنَّمَا قَالَ سَيِّدَا كُهُوْلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ مَعَ اَنَّ اَهْلَ الْجَنَّةِ شَبَابٌ اِشَارَةٌ اِلٰى كَمَالِ الْحَالِ فَاِنَّ الْكَهْلَ اَكْمَلَ الْاِنْسَانِيَّةِ عَقْلاً مِنَ الشَّبَابِ وَ مَدَارِجُ الْجَنَّةِ عَلٰى قَدْرِ الْعُقُوْلِ.

حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے سَيِّدَا كُهُوْلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ حالانکہ تمام جنتی نوجوان ہوں گے وہ اس لئے کہ شیخین اکمل الحال اور افضل الحال ہوں گے، کیونکہ کھل تکمیل انسانیت کا نام ہے کہل زیادتی عقل کو مستلزم ہے اور جنت کے مدارج عقول کے مطابق دیئے جائیں گے۔

مرقات ۱۱/۳۱۵

محبّ طبری - رحمۃ اللہ علیہ - کا عقیدہ

حضور سیدنا رسول اللہ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم - کے سب صحابہ کرام میں سے افضل سیدنا صدیق اکبر - رضی اللہ عنہ - ہیں

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ :

خَیْرُ اَصْحَابِیْ اَبُوْ بَکْرٍ.

سیدنا انس بن مالک - رضی اللہ عنہ - سے مروی ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم - نے ارشاد فرمایا:

میرے صحابہ میں سے سب سے افضل ابوبکر رضی اللہ عنہ ہیں۔

الریاض النضرۃ ۱/۱۳۷

سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ تم سب صحابہ –رضی اللہ عنہم– میں دنیا و آخرت میں سب سے افضل ہیں

عَنْ جَابِرٍ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :

كُنَّا عِنْدَ بَابِ النَّبِيِّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ – نَفَراً مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ نَتَذَاكَرُ الْاَنْصَارَ فَارْتَفَعَتْ اَصْوَاتُنَا فَخَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ – فَقَالَ ;

فِيْمَ اَنْتُمْ ؟ فَقُلْنَا نَتَذَاكَرُ الْفَضَائِلَ ، قَالَ : فَلَا تُقَدِّمُوْا عَلٰی اَبِیْ بَكْرٍ اَحَداً فَاِنَّهٗ اَفْضَلُكُمْ فِی الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ.

سیدنا جابر –رضی اللہ عنہ– نے فرمایا:

الریاض النضرۃ ۱/۱۳۷

ہم مہاجرین، اور انصار پر مشتمل ایک گروہ حضور سیدنا رسول اللہ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم- کے دروازے پر تھے اور انصار سے مذاکرہ کررہے تھے، ہماری آوازیں بلند ہوئیں، حضور سیدنا رسول اللہ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم- حجرۂ مبارکہ سے باہر تشریف فرما ہوئے اور ارشاد فرمایا:

تم کس بات میں مباحثہ کررہے تھے؟ ہم نے عرض کی: فضائل صحابہ پر، فرمایا:

ابوبکر پر کسی کو بھی تقدیم نہ دینا-ابوبکر سے افضل قرار نہ دینا-پس بے شک ابوبکر تم میں سے افضل ہے دنیا اور آخرت میں۔

-☆-

سیدنا امام اعظم امام ابوحنیفہ نعمان بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ المتوفی 150ھ کا عقیدہ

حضور سیدنا رسول اللہ – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – کے بعد اس امت میں سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضی – رضی اللہ عنہم اجمعین –

اَفْضَلُ النَّاسِ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ ۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ۔ اَبُوْ بَکْرٍ الصِّدِّیْقُ ثُمَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، ثُمَّ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ، ثُمَّ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْنَ ۔

حضور سیدنا رسول اللہ – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – کے بعد – اس امت میں – سب لوگوں سے افضل سیدنا صدیق اکبر، پھر سیدنا فاروق اعظم، پھر عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضی – رضی اللہ عنہم اجمعین – ہیں۔

فقہ اکبر

سیدنا علی مرتضٰی-رضی اللہ عنہ-کو سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- سے اور سیدنا فاروق اعظم-رضی اللہ عنہ- سے افضل کہنا عقیدہ اھل سنت کے خلاف ہے اس پر جمھور اھل سنت کا اتفاق ہے

وَلَا يَخْفٰى اَنَّ تَقْدِيْمَ عَلِيٍّ عَلٰى الشَّيْخَيْنِ مُخَالِفٌ لِمَذْهَبِ اَهْلِ السُّنَّةِ عَلٰى مَا عَلَيْهِ جَمِيْعُ اَهْلِ السَّلَفِ.

مخفی نہ رہے کہ سیدنا علی مرتضٰی-رضی اللہ عنہ-کو حضرات شیخین کریمین پر فضیلت دینا اہل سنت و جماعت کے مذہب کے خلاف ہے اس لئے کہ تمام اسلاف کا عقیدہ یہی تھا۔

شرح الفقہ الاکبر

حضرات صحابہ کرام اور تابعین عظام - رضی اللہ عنہم اجمعین - کا اجماع ہے
کہ اس امت میں سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم
پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضٰی - رضی اللہ عنہم اجمعین - ہیں

نَقَلَ الْبَيْهَقِيُّ فِی الْاِعْتِقَادِ بِسَنَدِهٖ عَنْ اَبِیْ ثَوْرٍ عَنِ الشَّافِعِيِّ اَنَّهٗ قَالَ:
اَجْمَعَ الصَّحَابَةُ وَ اَتْبَاعُهُمْ عَلٰی اَفْضَلِيَّةِ اَبِیْ بَكْرٍ ثُمَّ عُمَرَ ثُمَّ عُثْمَانَ ، ثُمَّ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ.

محدث بیہقی رحمہ اللہ نے اپنی کتاب ''الاعتقاد'' میں اپنی سند سے بروایت ابی ثور حضرت امام شافعی رحمہ اللہ سے روایت کی ہے کہ انہوں نے فرمایا:

تمام صحابہ اور تابعین کا اس بات پر اتفاق ہے کہ سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر، پھر سیدنا فاروق اعظم، پھر سیدنا عثمان ذی النورین، پھر سیدنا علی مرتضٰی - رضی اللہ عنھم اجمعین - ہیں۔

سیدنا امام شافعی المتوفی 204ھ،سیدنا امام بیہقی اور سیدنا عبدالحق محدث دہلوی –رحمہم اللہ– کا عقیدہ تمام صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– کا افضلیت صدیق اکبر پر اجماع ہے پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضٰی –رضی اللہ عنہم اجمعین– افضل ہیں

اَجْمَعَ الصَّحَابَۃُ وَاَتْبَاعُھُمْ عَلٰی اَفْضَلِیَّۃِ اَبِیْ بَکْرٍ ، ثُمَّ عُمَرَ، ثُمَّ عُثْمَانَ، ثُمَّ عَلِیٍّ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ.

حضرات صحابہ کرام اور تابعین عظام –رضی اللہ عنہم– کا سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضٰی –رضی اللہ عنہم اجمعین– کی افضلیت پر اجماع ہے۔

تکمیل الایمان قسطلانی

سیدنا امام یحیٰ بن شرف نووی –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی 676ھ کا عقیدہ

اھل سنت کا اجماع ہے کہ حضرات صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– میں اَفْضَلَھُمْ عَلٰی الْاِطْلَاقِ سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– پھر سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– ہیں

اَجْمَعَ اَھْلُ السُّنَّةِ عَلٰی اَنَّ اَفْضَلَھُمْ عَلٰی الْاِطْلَاقِ اَبُوْبَکْرٍ ثُمَّ عُمَرَ۔ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا۔

تمام اھل سنت کا اجماع ہے کہ حضرات صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– میں سب سے افضل علی الاطلاق سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– ہیں پھر ان کے بعد سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– ہیں۔

تھذیب الاسماء واللغات

شرح النووی علی صحیح مسلم ۱۵/ ۱۴۸

مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۳۶

حضرات انبیاء کرام –علیہم السلام– کے بعد اھل سنت کا اجماع ہے کہ سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– ہیں پھر سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ–

اَفْضَلُھُمْ عِنْدَ اَھْلِ السُّنَّةِ اِجْمَاعاً اَبُوْ بَكْرٍ ثُمَّ عُمَرَ ـ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا ـ.

ان سب سے افضل اھل سنت کے نزدیک اجماعاً سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– ہیں پھر ان کے بعد سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– ہیں۔

المواھب اللدنیۃ ۲/۵۴۵

مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۳۷

علامہ فاسی – رحمۃ اللہ علیہ – کا عقیدہ
سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – کی تمام صحابہ کرام – رضی اللہ عنہم – پر افضلیت ہے اس پر اجماع امت ہے

اَلْاِجْمَاعُ عَلٰی فَضِیْلَةِ سَیِّدِنَا اَبِی بَکْرٍ الصِّدِّیْقِ ۔ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ۔ عَلٰی سَائِرِ الصَّحَابَةِ ۔ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمْ ۔ .

سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – کی تمام صحابہ کرام – رضی اللہ عنہم اجمعین – پر افضلیت پر اجماع ہے۔

مطالع المسرات =/۱۴۷
مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۳۷

فقیہ ابو اللیث سمرقندی – رحمۃ اللہ علیہ – کا عقیدہ

حضور سیدنا نبی کریم فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کے بعد ساری امت سے افضل سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہیں اور اسی پر اجماع امت ہے

قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ :

اَجْمَعُوْا عَلٰی اَنَّ خَیْرَ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِیِّهَا ۔ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ۔ اَبُوْبَکْرٍ ثُمَّ عُمَرَ الخ.

جناب محمد بن فضل نے فرمایا:

امتِ مصطفیٰ علی صاحبھا الصلاۃ والسلام نے اجماع کیا ہے کہ اس امت میں حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم– کے بعد سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– ہیں۔

بستان العارفین = / ۱۲۹

علامہ ابن حجر مکی – رحمۃ اللہ علیہ – المتوفی 974ھ کا عقیدہ
اھل سنت کا اجماع ہے کہ تمام صحابہ کرام – رضی اللہ عنہم – میں
عشرہ مبشرہ سب سے افضل ہیں پھر ان میں سب سے افضل سیدنا
صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – پھر سیدنا فاروق اعظم – رضی اللہ عنہ –

اَجْمَعَ اَهْلُ السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ عَلٰى اَنَّ اَفْضَلَهُمُ الْعَشَرَةُ الْمَشْهُوْدُ لَهُمْ بِالْجَنَّةِ عَلٰى لِسَانِ النَّبِيِّ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ـ فِيْ سِيَاقٍ وَاحِدٍ وَاَفْضَلُ هٰؤُلَاءِ اَبُوبَكْرٍ فَعُمَرُ ـ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ـ.

اھل سنت کا اجماع ہے کہ سب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے افضل وہ دس صحابہ ہیں جن کے جنتی ہونے کی حضور سیدنا نبی کریم فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – کی زبان اقدس سے ایک ہی مجلس میں گواہی دی گئی اور ان سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – ہیں پھر سیدنا فاروق اعظم – رضی اللہ عنہ –۔

الزواجر عن اقتراب الکبائر ۴۶۴-۴۶۵

مصنف کفایۃ العوام کا عقیدہ

حضرات انبیاء کرام علیہم السلام کے بعد سب سے افضل حضرات صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– پھر تابعین اور تبع تابعین ہیں اور حضرات صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– میں سے سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– پھر سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– پھر سیدنا عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہ– اور پھر سیدنا علی مرتضٰی –رضی اللہ عنہ– ہیں

وَيَجِبُ اعْتِقَادُهٗ اَنَّ اَصْحَابَهٗ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ـ اَفْضَلُ الْقُرُوْنِ ثُمَّ التَّابِعُوْنَ ثُمَّ اَتْبَاعُ التَّابِعِيْنَ وَ اَفْضَلُ الصَّحَابَةِ اَبُوْ بَكْرٍ فَعُمَرُ فَعُثْمٰنُ فَعَلِيٌّ عَلٰى هٰذَا التَّرْتِيْبِ ـ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ ـ

کفایۃ العوام /۱۸۵

ایک مومن کیلئے یہ عقیدہ رکھنا واجب ہے کہ حضور –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے صحابہ کرام تمام قرون سے افضل ہیں پھران کے بعد تابعین پھران کے بعد تبع تابعین اور حضرات صحابہ کرام –رضی اللہ تعالیٰ عنہم– سے سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– پھرسیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– پھرسیدنا عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہ– پھرسیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– اسی ترتیب پرسب سے افضل ہیں۔

–☆–

علامہ باجوری -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ
سب صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- سے افضل سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں اور اسی پر اہل سنت کا اجماع ہے

قَوْلُهٗ وَ اَفْضَلُ الصَّحَابَةِ اَبُوْ بَكْرٍ الخ هٰذَا مَا عَلَيْهِ اَهْلُ السُّنَّةِ.

ان کا یہ ارشاد کہ سب صحابہ سے افضل سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں الخ یہی وہ عقیدہ جس پر اہل سنت کا اجماع ہے۔

تحقیق المقام شرح کفایۃ العوام /۱۸۵

سیدنا عبدالحق محدث دہلوی–رحمۃ اللہ علیہ–کاعقیدہ

جمھور ائمہ درین باب اجماع نقل کنند.

جمھور آئمہ اس باب میں اجماع نقل کرتے ہیں۔

تکمیل الایمان =/۱۳۵

اعلیٰ حضرت عظیم البرکت - رحمۃ اللہ علیہ - کا عقیدہ
سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم - رضی اللہ عنہما - سیدنا علی مرتضیٰ
- رضی اللہ عنہ - سے افضل و اعلیٰ ہیں یہ مسئلہ اجماعیہ ہے

جانا جس نے جانا اور فلاح پائی اگر مانا اور جس نے نہ جانا وہ اب جانے کہ حضرت سید المؤمنین امام المتقین عبد اللہ بن عثمان ابی بکر صدیق اکبر و جناب امیر المؤمنین امام العادلین ابو حفص عمر بن الخطاب فاروق اعظم رضی اللہ عنہما وارضاہما جناب مولی المؤمنین امام الواصلین ابو الحسن علی بن ابی طالب مرتضیٰ اسد اللہ کرام اللہ تعالیٰ وجہہ بلکہ تمام اصحابہ کرام رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین سے افضل وبہترین امت ہونا مسئلہ اجماعیہ ہے۔

مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۳۴

امام اهل سنت سیدنا اعلیٰ حضرت – رحمۃ اللہ علیہ – کا عقیدہ
حضرات صحابہ کرام – رضی اللہ عنہم – کہا کرتے تھے کہ اس امت میں
حضور سیدنا نبی کریم – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم – کے بعد سب
سے افضل سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم – رضی اللہ عنہما – ہیں

سیدنا ابو ہریرہ – رضی اللہ عنہ – فرماتے ہیں:

عس ''ہم اصحاب حضور سیدنا رسول اللہ – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم – کیثر و متواتر کہا کرتے:

افضل امت بعدِ رسول اللہ – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم – ابوبکر صدیق ہیں پھر عمر فاروق – رضی اللہ تعالیٰ عنہما – ۔

سنن ابی داود (٦٤٢٨)

امام ابوزکریا محیی الدین نووی – رحمۃ اللہ علیہ – المتوفی 676ھ کا عقیدہ

اِتَّفَقَ اَهْلُ السُّنَّةِ عَلٰى اَنَّ اَفْضَلَهُمْ اَبُوْ بَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ ۔ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ۔

اھل سنت کا اتفاق ہے کہ سب صحابہ کرام – رضی اللہ عنہم – سے افضل سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم – رضی اللہ عنہما – ہیں۔

شرح مسلم ۱۵/ ۱۴۸

سیدنا ابو منصور بغدادی – رحمۃ اللہ علیہ – اور ان کے اصحاب کا عقیدہ خلفاء راشدین سب صحابہ کرام سے افضل ہیں اور ان کی فضیلت ترتیب خلافت پر ہے

قَالَ اَبُوْ مَنْصُوْرٍ الْبَغْدَادِيُّ :

اَصْحَابُنَا مُجْمَعُوْنَ عَلٰی اَنَّ اَفْضَلَهُمُ الْخُلَفَاءُ الْاَرْبَعَةُ عَلَى التَّرْتِيْبِ الْمَذْكُوْرِ.

جناب ابو منصور بغدادی – رحمۃ اللہ علیہ – نے فرمایا:

ھمارے اصحاب کا اس بات پر اجماع ہے کہ حضرات صحابہ کرام – رضی اللہ عنہم – سے افضل خلفاء اربعہ – چاروں خلفاء راشدین – ہیں ترتیب مذکور پر۔ یعنی سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضی – رضی اللہ عنہم اجمعین –۔

شرح النووی علی صحیح مسلم ۱۵/ ۱۴۸

امام شعبی – رحمۃ اللہ علیہ – کا عقیدہ سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم – رضی اللہ عنہما – کی محبت اور ان کے شرف وفضل کی معرفت علامات اہل سنت سے ہے

عَنِ الشَّعْبِیّ قَالَ :
حُبُّ اَبِی بَکْرٍ وَعُمَرَ وَمَعْرِفَةُ فَضْلِهِمَا مِنَ السُّنَّةِ .

امام شعبی – رحمۃ اللہ علیہ – نے فرمایا:
سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – اور سیدنا فاروق اعظم – رضی اللہ عنہ – کی محبت اور ان کے شرف وفضل کی معرفت سنت سے ہے یعنی ایسا آدمی جو ان سے محبت رکھتا ہو اور ان کے شرف وفضل کو جانتا ہو وہ اہل سنت سے ہے۔

سیر اعلام النبلاء (۳۱۰/۴)

جناب طاؤس –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ
سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– کی محبت اور ان کے شرف وفضل کی معرفت علامات اہل سنت سے ہے

عَنْ طَاؤُسٍ قَالَ :
حُبُّ اَبِیْ بَکْرٍ وَعُمَرَ وَمَعْرِفَۃُ فَضْلِھِمَا مِنَ السُّنَّۃِ .

جناب طاؤس –رحمۃ اللہ علیہ– نے فرمایا:
سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– کی محبت اور ان کے شرف وفضل کی معرفت سنت سے ہے– یہ اہل سنت ہونے کی علامت ہے–۔

اصول الاعتقاد (۷/۱۳۱۲/۲۳۲۳)
المنہاج (۶/۱۳۶-۱۳۷)

سیدنا حسن بصری - رحمۃ اللہ علیہ - کا عقیدہ
اللہ کی قسم! حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نے سیدنا صدیق اکبر - رضی اللہ عنہ - کو منصب خلافت عطا فرمایا

عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فُضَالَةَ : سَمِعْتُ الْحَسَنَ حَلَفَ بِاللّٰهِ اَنَّ النَّبِیَّ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - اسْتَخْلَفَ اَبَا بَكْرٍ.

جناب مبارک بن فضالہ نے فرمایا:
میں نے سنا سیدنا حسن بصری - رحمۃ اللہ علیہ - قسم کھا کر کہا کرتے تھے کہ:
حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نے سیدنا صدیق اکبر - رضی اللہ عنہ - کو خلیفہ بنایا۔

اصول الاعتقاد (۷/۱۳۶۹/۲۴۴۶)

سیدنا حسن بصری – رحمۃ اللہ علیہ – کا عقیدہ
سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم – رضی اللہ عنہما – کی محبت
صرف سنت ہی نہیں بلکہ فرض ہے

عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ جَعْفَرٍ اللُّؤَلُؤِيِّ قَالَ : قُلْتُ لِلْحَسَنِ : حُبُّ اَبِیْ بَكْرٍ وَعُمَرَ سُنَّةٌ قَالَ : لَا ، فَرِيْضَةٌ .

جناب عبدالعزیز بن جعفر لولوی نے فرمایا:

میں نے سیدنا حسن بصری – رحمۃ اللہ علیہ – سے عرض کی:

کیا سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – اور سیدنا فاروق اعظم – رضی اللہ عنہ – کی محبت سنت ہے؟ آپ نے فرمایا:

نہیں بلکہ فرض ہے۔

اصول الاعتقاد (۲۳۲۱/۱۳۱۲/۷)

الامام شیخ القراء ابوالعز قلانسی المتوفی 521ھ کا عقیدہ
سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-کو سب سے مقدم وافضل نہ ماننے والا
زندگی بھر میرا دوست نہیں بن سکتا

انشد ابو العز القلانسی:

اِنَّ مَنْ لَمْ یُقَدِّمِ الصِّدِّیْقَا
لَمْ یَکُنْ لِیْ حَتّٰی الْمَمَاتِ صِدِّیْقَا
وَالَّذِیْ لَا یَقُوْلُ قَوْلِیْ فِی الْفَا
رُوْقِ اَهْوٰی لِشَخْصِهٖ تَفْرِیْقَا
وَبِنَارِ الْجَحِیْمِ بَاغِضُ عُثْمَانَ
وَیَهْوِی مِنْهَا مَکَانًا سَحِیْقَا
مَنْ یُوَالِیْ عِنْدِیْ عَلِیًّا وَعَادَا

هُمْ جَمِيْعاً عَدَدْتُهُ زَنْدِيْقَا

جو آدمی سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-کو سب صحابہ کرام سے مقدم افضل نہیں مانتا وہ مرنے تک میرا دوست نہیں ہے۔

اور وہ آدمی جو سیدنا فاروق اعظم-رضی اللہ عنہ- کے بارے میں میری بات نہیں کہتا تو ایسے آدمی سے میں جدائی کا خواہش مند ہوں۔

اور سیدنا عثمان ذی النورین-رضی اللہ عنہ- سے بغض وعداوت رکھنے والے کیلئے جہنم کی آگ ہے جس میں وہ مکان سحیق میں گرے گا۔

میرے نزدیک جو سیدنا علی مرتضٰی-رضی اللہ عنہ- سے دوستی رکھے اور باقی تمام سے عداوت و دشمنی رکھے میں اسے زندیق شمار کرتا ہوں۔

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد۷ صفحہ٦٨

لسان المیزان (١٤٤/٥)

سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- کی افضلیت کا انکار کرنے والا

اہل سنت سے نہیں بلکہ وہ بدعتی ہے

امام اھل سنت سیدنا اعلیٰ حضرت شاہ احمد رضا قدس سرہ کا عقیدہ
علماء اھل سنت اس آدمی کو جو سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– کو سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– سے افضل جانے اسے اھل سنت میں شمار نہیں کرتے بلکہ اسے اھل بدعت کی شاخ جانتے ہیں

اے عزیز! جیسے تمام ایمانیات پر یقین لانے سے آدمی مسلمان ہوتا ہے اور ایک کا انکار کافر مرتد کر دیتا ہے اسی طرح سنی وہ جو تمام عقائد اھل سنت میں ان کے موافق ہو اگر ایک میں بھی خلاف کرتا ہے ہرگز سنی نہیں بدعتی ہے اسی لئے علمائے دین تفضیلیہ – جو حضرت علی –رضی اللہ عنہ– کو حضرت ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– سے افضل جانے – کو اھل سنت میں شمار نہیں کرتے اور انہیں اہل بدعت کی شاخ جانتے ہیں۔

مطلع القمرین = /۱۳۹

امام اھل سنت سیدنا احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ المتوفی 241ھ کا فرمانِ ذیشان

جو آدمی سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- کو سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- سے افضل جانے وہ بُرا آدمی ہے نہ اس سے میل جول رکھئے نہ اس کے پاس بیٹھئے

قَالَ الْخَلَّالُ : اَخْبَرَنِیْ عَلِیُّ بْنُ عِیْسٰی اَنَّ حَنْبَلاً حَدَّثَهُمْ قَالَ : سَمِعْتُ اَبَا عَبْدِاللّٰهِ یَقُوْلُ :

مَنْ زَعَمَ اَنَّ عَلِیًّا اَفْضَلَ مِنْ اَبِیْ بَکْرٍ فَهُوَ رَجُلُ سُوْءٌ لَا نُخَالِطُهٗ ، وَلَا نُجَالِسُهٗ .

الجامع لعلوم الامام احمد جلد۴ صفحہ ۳۲۰
السنۃ للخلال (۱/۳۷۷)

جناب حنبل نے فرمایا کہ میں نے سنا سیدنا احمد بن حنبل –رضی اللہ عنہ– فرمارہے تھے:

جس نے یہ گمان کیا کہ سیدنا علی المرتضٰی –رضی اللہ عنہ– سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– سے افضل و برتر ہیں تو وہ بُرا آدمی ہے، ھم اس سے نہ میل جول رکھتے ہیں اور نہ اس کو اپنے پاس بٹھاتے ہیں۔

سیدنا ایوب سختیانی – رحمۃ اللہ علیہ – کا عقیدہ

سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – سے محبت کرنے والے نے اپنے دین کو قائم کرلیا سیدنا فاروق اعظم – رضی اللہ عنہ – سے محبت کرنے والے نے اپنا نجات کا راستہ واضح کرلیا، سیدنا عثمان ذی النورین – رضی اللہ عنہ – سے محبت کرنے والا اللہ تعالیٰ کے نور سے منور ہوگیا، سیدنا علی مرتضیٰ – رضی اللہ عنہ – سے محبت کرنے والے نے اسلام کے مضبوط کڑے کو تھام لیا، جس نے حضرات صحابہ کرام – رضی اللہ عنہم – کی تعریف وتوصیف کی وہ منافقت سے پاک ہوگیا اور جس نے ان میں سے کسی ایک کی تنقیص کی وہ بدعتی، سنت اور سلفِ صالحین کا مخالف ہے اور جب تک وہ تمام صحابہ کرام – رضی اللہ عنہم – سے محبت نہ کرے گا اس کا کوئی بھی عمل آسمان کی طرف بلند نہ ہوگا

قَالَ اَيُّوْبُ السَّخْتِيَانِيُّ :

مَنْ اَحَبَّ اَبَا بَكْرٍ فَقَدْ اَقَامَ الدِّيْنَ ، وَمَنْ اَحَبَّ عُمَرَ فَقَدْ اَوْضَحَ السَّبِيْلَ ، وَمَنْ اَحَبَّ عُثْمَانَ فَقَدِ اسْتَضَاءَ بِنُوْرِ اللّٰهِ ، وَمَنْ اَحَبَّ عَلِيّاً فَقَدْ اَخَذَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ، وَمَنْ اَحْسَنَ الثَّنَاءِ عَلٰى اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَدْ بَرِيءَ مِنَ النِّفَاقِ ، وَمَنِ انْتَقَصَ اَحَداً مِنْهُمْ فَهُوَ مُبْتَدِعٌ مُخَالِفٌ لِلسُّنَّةِ وَالسَّلْفُ الصَّالِحِ ، وَاَخَافُ اَنْ لَا يَصْعَدَ لَهُ عَمَلٌ اِلَى السَّمَاءِ حَتّٰى يُحِبَّهُمْ جَمِيْعًا وَيَكُوْنَ قَلْبُهُ سَلِيْمًا .

جناب ایوب سختیانی –رحمۃ اللہ علیہ– نے فرمایا:

جس نے سیدنا ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– سے محبت کی اس نے دین کو قائم رکھا، جس نے سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے محبت کی اس نے صراطِ مستقیم کو واضح کر دیا، جس نے سیدنا عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہ– سے محبت کی وہ اللہ کے نور سے منور ہو گیا، جس نے سیدنا علی مرتضٰی –رضی اللہ عنہ– سے محبت کی اس نے –اسلام کے– مضبوط کڑے کو تھام لیا اور جس نے حضور سیدنا محمد مصطفٰی –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے صحابہ کرام کی احسن طریقہ سے تعریف وتوصیف کی وہ نفاق سے بری ہو گیا۔ جس نے ان صحابہ کرام

الشفاء بتعریف حقوق المصطفی –صلی اللہ علیہ وسلم– صفحہ ۵۳۷

–رضی اللہ عنہم– میں سے کسی ایک کی بھی تنقیص کی وہ بدعتی اور سنتِ مبارکہ اور سلفِ صالحین کا مخالف ہے اور مجھے اس بات کا اندیشہ ہے کہ اس کا کوئی عمل آسمان کی طرف نہ اٹھ سکے گا حتی کہ وہ ان تمام سے محبت کرے اور اس کا دل ان سے متعلق ہر قسم کی بدعقیدگی و بدگمانی سے سلامتی میں ہو۔

سیدنا شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ-المتوفی 1239ھ کا عقیدہ
اگر کوئی آدمی سیدنا علی مرتضیٰ-رضی اللہ عنہ-کو حضرات شیخین کریمین پر فضیلت دے تو سیدنا علی مرتضیٰ-رضی اللہ عنہ اسے 80 درے ماریں گے

اگر کسے راخواہم شنید کہ مرابر شیخین تفضیل مے دہد اوراحد افتراء کہ ہشتہا د چابک است خواہم زد۔

اگر کسی آدمی کے متعلق میں نے سنا کہ وہ مجھے شیخین یعنی ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور عمر فاروق سے افضل مانتا یا کہتا ہے تو ایسا کہنا یا عقیدہ رکھنا افتراء ہے اور وہ آدمی مفتری ہے اور افتراء کی حد اسی کوڑے ہیں میں اس کو اسی کوڑے لگاؤں گا۔

تحفہ اثناعشریہ صفحہ ۵

سیدنا ابن حجر مکی – رحمۃ اللہ علیہ – المتوفی 974ھ کا عقیدہ اور امیر المؤمنین سیدنا علی مرتضٰی – رضی اللہ عنہ – خلیفہ راشد کا فرمان کہ جو مجھے صدیق وفاروق – رضی اللہ عنہما – پر فضیلت دے گا میں اسے مفتری کی سزا دوں گا – اسے دُرّے ماروں گا –

وَصَحَّحَ الذَّهَبِيُّ وَغَيْرُهٗ طُرُقاً اُخْرٰى عَنْ عَلِيٍّ بِذَالِكَ وَفِى بَعْضِهَا اَلَا وَاِنَّهٗ بَلَغَنِىْ اَنَّ رِجَالاً يُفَضِّلُوْنِى عَلَيْهِمَا فَمَنْ وَجَدْتُهٗ فَضَّلَنِى عَلَيْهِمَا فَهُوَ مُفْتَرٍ عَلَيْهِ مَا عَلَى الْمُفْتَرِىْ اَلَا وَكُنْتُ تَقَدَّمْتُ فِى ذَالِكَ تَعَاقَبْتُ اَلَا وَاِنِّىْ اَكْرَهُ الْعَقُوْبَةَ قَبْلَ التَّقَدُّمِ .

الصواعق المحرقہ ۶۰

امام ذھبی اور دیگر محدثین نے اور اسناد سے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث کو صحیح فرمایا ہے اور بعض روایات میں اَلَا وَاِنَّہٗ بَلَغَنِیْ کے الفاظ بھی آئے ہیں کہ بے شک کچھ لوگ مجھے ان دونوں –سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہما– پر فضیلت دیتے ہیں۔ پس میں نے جس کو پالیا کہ وہ مجھے ان دو ہستیوں –صدیق وفاروق رضی اللہ عنہما– پر فضیلت وشرف دیتا ہے تو وہ مفتری ہے اور اس کیلئے وہی سزا ہے جو مفتری کی سزا ہے۔ سنو اگر مجھے واقعی اس کا افتراء ساز ہونا معلوم ہو جاتا تو میں اس کو سزا دے دیتا لیکن ثبوت سے پہلے سزا دینے کو میں پسند نہیں کرتا۔

–☆–

علامہ ابن حجر مکی –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی 974ھ اور
محدث دار قطنی –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی 385ھ کا عقیدہ
سیدنا علی مرتضیٰ خلیفہ راشد –رضی اللہ عنہ– کا فرمان ذیشان کہ جو مجھے سیدنا صدیق کبرا ور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– پر فضیلت دے گا میں اسے اتنے دُرّے ماروں گا جتنے مفتری کو مارے جاتے ہیں

وَاَخْرَجَ الدَّارَ قُطْنِیُّ عَنْہُ لَا اَجِدُ اَحَداً فَضَّلَنِیْ عَلٰی اَبِیْ بَکْرٍ وَعُمَرَ اِلَّا جَلَدْتُہٗ حَدَّ الْمُفْتَرِی .

محدث دار قطنی نے اس حدیث کی تخریج کی ہے کہ میں نے جس کسی کو بھی پایا کہ وہ مجھے ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما سے افضل سمجھتا ہے تو میں اس کو مفتری کی حد کی سزا دوں گا۔

الصواعق المحرقہ ٦٠

اس امت میں حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد سب سے بہتر وافضل سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں اور جو اسے نہ مانے وہ مفتری ہے اور اسے مُفتری کی سزا ملے گی

قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ـ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ـ :

خَيْرُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا اَبُوْبَكْرٍ فَمَنْ قَالَ غَيْر هٰذَا فَهُوَ مُفْتَرِيْ وَعَلَيْهِ مَا عَلَى الْمُفْتَرِي .

سیدنا عمر بن خطاب فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

اس امت کے نبی علیہ الصلاۃ والسلام کے بعد اس امت کے سب سے افضل وبہتر سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں پس جس نے اس کے علاوہ کچھ اور کہا وہ مفتری ہے اور اس پر وہی سزا ہے جو مفتری کی سزا ہے۔

شرح اصول اعتقاد اھل السنۃ والجماعۃ رقم (۲۴۴۸) جلد ۷ صفحہ ۱۳۷۰

اصول الاعتقاد (۷/۱۳۶۹-۱۳۷۰/ ۲۴۴۸)

سیدناغوث اعظم-رضی اللہ عنہ-کے نزدیک سیدناعلی مرتضٰی-رضی اللہ عنہ-کوتمام صحابہ کرام پرفضیلت دیناروافض کاعقیدہ ہے

غنیۃ الطالبین شریف میں کہ مشہور بذات پاک حضرت غوث اعظم ہے رضی اللہ تعالی عنہ،عقیدہ روافض میں مرقوم:

وَمِنْ ذَالِكَ تَفْضِيْلُهُمْ عَلِياًّ عَلٰى جَمِيْعِ الصَّحَابَةِ .

روافض کے عقیدہ میں سے ایک یہ ہے کہ وہ سیدناعلی مرتضٰی-رضی اللہ عنہ-کوتمام صحابہ کرام-رضی اللہ عنہم- پرفضیلت دیتے ہیں یعنی سیدناغوث اعظم-رضی اللہ عنہ- کے نزدیک سیدناعلی مرتضٰی-رضی اللہ عنہ-کوتمام صحابہ کرام پرفضیلت دینے والا اھل سنت سے نہیں بلکہ اس کاتعلق روافض سے ہے۔

غنیۃ الطالبین:۱/۱۸۰

مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۴۰

جو افضلیت صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کا انکار کرے اس کا ایمان خطرے میں ہے

شرح قصیدۂ امالی سے گذرا:

مَنْ اَنْکَرَہٗ یُوْشِکُ اَنَّ فِیْ اِیْمَانِہٖ خَطْراً.

جو آدمی سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کی افضلیت کا انکاری ہے ہوسکتا ہے کہ اس کا ایمان خطرے میں ہو۔

–☆–

گویا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کی افضلیت کا انکار خروج ایمان کی ابتداء ہے، اب ایسے لوگوں کو غور کرنا چاہئے جو کہلاتے تو اھل سنت سے ہیں لیکن سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کی افضلیت کے منکر ہیں کہیں وہ آہستہ آہستہ ایمان سے خالی تو نہیں ہورہے۔ اگر ایمان کمزور ہوتا گیا تو ایسا آدمی مرتے وقت شیطان کے لئے ترنوالہ ثابت ہوگا۔ العیاذ باللہ من ذالک۔

شرح بدء الامالی: بیت ۳۴ کے تحت

مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۴۰

سیدنا اعلیٰ حضرت امام اھل سنت اور سیدنا شمس قہستانی رحمۃ اللہ علیہما کا عقیدہ

جو آدمی سیدنا علی مرتضیٰ – رضی اللہ عنہ – کو سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم – رضی اللہ عنہما – پر فضیلت دے اس کی امامت مکروہ ہے

شمس قہستانی کی شرح نقایہ میں ہے:

تُكْرَهُ اِمَامَةُ مَنْ فَضَّلَ عَلِياً عَلَى الْعُمْرَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ.

جو آدمی سیدنا علی مرتضیٰ – رضی اللہ عنہ – کو حضرات شیخین کریمین – رضی اللہ عنہما – پر افضلیت دے اس کی امامت مکروہ ہے یعنی ایسے آدمی کو اپنی نمازوں کا امام بنانا مکروہ ہے۔ اب عوام اھل سنت کو غور کرنا چاہئے جو ایسا نظریہ وعقیدہ رکھتے ہیں کیا انہیں اپنی مساجد میں مصلیٰ امامت پر کھڑے ہونے دینا چاہئے ۔ ایمان کامل تو ایسے آدمی کی امامت تو در کنار

ایسے آدمی کی طرف دیکھنا بھی پسند نہیں کرتا۔ اللہ تعالیٰ اپنے پیارے حبیب -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم- اور سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم اور سیدنا عثمان ذی النورین اور سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہم- کے صدقے ہمارا ایمان محفوظ رکھے اور ہمیں مرتے دم تک صراطِ مستقیم -عقیدہ اہل سنت- پر چلنا نصیب فرمائے۔

-☆-

جامع الرموز للقہستانی: ۱/۱۷۲

مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۴۱

امام اہل سنت سیدنا اعلیٰ حضرت اور صاحب الاشباہ النظائر رحمۃ اللہ علیہما کا عقیدہ سیدنا علی مرتضیٰ – رضی اللہ عنہ – کو سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم – رضی اللہ عنہما – پر فضیلت دینے والا بدعتی ہے

الاشباہ والنظائر میں ہے:

اِنْ فَضَّلَ عَلِیّاً عَلَیْھِمَا فَمُبْتَدِعٌ.

اگر کسی نے سیدنا علی مرتضیٰ کو سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم – رضی اللہ عنہم – سے افضل جانا تو وہ بدعتی ہے۔

–☆–

الاشباہ والنظائر: ص: ۱۵۹

مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۴۱

بدعت بدعت ہے وہ اعتقادی ہو یا عملی دونوں ہی میں نور نہیں لیکن بدعت اعتقادی بدعت عملی سے بہت بہت زیادہ بری ہے، ہمارے اسلاف نے یہاں تک فرمایا کہ ہر آدمی کی توبہ قبول ہوتی ہے سوائے بدعتی کے تو جو اعتقادی بدعت کا مرتکب ہے اسے اپنی آخرت کی فکر کرنی چاہئے اور عذاب الٰہی سے ڈرتے رہنا چاہئے کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ انکار افضلیت صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-اس کے سینے سے ایمان کے نکل جانے کا سبب بنے اس وقت سے پہلے پہلے اللہ ذوالجلال کی بارگاہ میں توبہ کرنی چاہئے۔ یاد رہے کہ اگر مرتے وقت ایمان ساتھ گیا تو سمجھ لیجئے سب نعمتیں ساتھ گئیں ہیں اور اگر خدانخواستہ مرتے وقت ایمان ہی چھن گیا تو دائمی عذاب استقبال کیلئے تیار ہوگا اور جہنم کے دہکتے انگارے منتظر ہوں گے۔

امام اھل سنت سیدنا اعلیٰ حضرت – رحمۃ اللہ علیہ – اور سیدنا ابراہیم حلبی – رحمۃ اللہ علیہ – کا عقیدہ سیدنا علی مرتضیٰ – رضی اللہ عنہ – کو شیخین کریمین – رضی اللہ عنہما – پر فضیلت دینے والا بدعتیوں میں سے ہے

علامہ ابراہیم حلبی المستملی شرح منیۃ المصلی میں فرماتے ہیں:

مَنْ فَضَّلَ عَلِيّاً فَحَسْبُ فَهُوَ مِنَ الْمُبْتَدِعَةِ.

جس نے سیدنا علی مرتضیٰ – رضی اللہ عنہ – کو سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – اور سیدنا فاروق اعظم – رضی اللہ عنہ – پر فضیلت وفوقیت دی وہ بدعتیوں میں سے ہے۔

غنیۃ المستملی: ص:۴۴۳

مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۴۱

امام اھل سنت سیدنا اعلیٰ حضرت –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ
کسی بدعتی کی تعظیم کرنے والا اسلام کو ڈھانے پر مدد کرنے والا ہے

اورفرماتے ہیں:

مَنْ وَقَّرَ صَاحِبَ بِدْعَةٍ فَقَدْ اَعَانَ عَلٰی هَدْمِ الْاِسْلَامِ

جوکسی بدعتی کی توقیر کرے اس نے اسلام کے ڈھانے پر مدد کی۔

جو عالم اپنے آپ کو اھل سنت سے کہلوائے لیکن افضلیت سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کا منکر ہو تو ایسے عالم کا اھل سنت سے کوئی تعلق نہیں۔عوام اھل سنت کے ایمان کو بچانے کیلئے اب علماء اھل سنت کا فرض ہے کہ ایسے بدعتی عالم کا پردہ چاک کریں تا کہ وہ عوام اھل سنت کو گمراہ نہ کر سکے اور مصطفیٰ کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم– کی بھولی بھالی امت کو گمراہ کرنے کا ذریعہ نہ بن سکے۔

کنزلاعمال:۱۰۹۸ مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۶۲

امام عبدالشکور سالمی – رحمۃ اللہ علیہ – کا عقیدہ

جو سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– پر فضیلت وفوقیت دے وہ بدعتی ہے

بَعْضُ كَلَامِهِمْ بِدْعَةٌ وَلَا يَكُوْنُ كُفْراً وَهُوَ قَوْلُهُمْ بِاَنَّ عَلِياًّ كَانَ اَفْضَلَ مِنْ اَبِیْ بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ.

ان کا بعض کلام بدعت ہے کفر نہیں اور وہ ان کا یہ کہنا ہے سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم، سیدنا عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہم– سے افضل ہیں۔

تمہید ابو شکور سالمی

جوسیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– کوتمام صحابہ پر فضیلت دے وہ بدعتی ہے

فتاوی خلاصہ میں ہے:

فِی الرَّافِضِ مَنْ فَضَّلَ عَلِیّاً عَلٰی غَیْرِہٖ فَھُوَ مُبْتَدِعٌ .

جوسیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– کوحضرات شیخین پر فضیلت دےتو وہ بدعتی ہے۔

–☆–

قَالَ الْعُلَمَاءُ :

اِنْ کَانَ الْوَاعِظُ مُعْتَقِداً الْبِدْعَةَ۔ فَلَا تُجَالِسُوْہُ فَاِنَّہٗ عَنْ لِسَانِ الشَّیْطٰنِ یَنْطِقُ

حضرات علماء کرام –رحمہم اللہ– نے فرمایا:

اگر واعظ کسی بدعت کا معتقد ہوتو اس کے پاس مت بیٹھو کیونکہ وہ شیطان کی زبان بولتا ہے۔

مطلع القمرین صفحہ ٦٥،٦٦

احیاء العلوم للغزالی ٣/٣٥٥

جوسیدنا علی مرتضٰی رضی اللہ عنہ کو باقی تین خلفاء پر فضیلت دے وہ بدعتی ہے

فتح القدیر میں فرماتے ہیں:

فِیْ الرَّافِضِ اِنْ فَضَّلَ عَلِیّاً عَلَی الثَّلاَثَۃِ مُبْتَدِعٌ .

جس نے سیدنا علی مرتضٰی –رضی اللہ عنہ– کو باقی تین خلفاء پر فضیلت دی تو وہ بدعتی ہے۔

–☆–

قَالَ الْفُضَیْلُ بْنُ عَیَاضٍ رَحِمَہُ اللّٰہُ :

لَا تَجْلِسْ صَاحِبَ بِدْعَۃٍ ، فَاِنِّیْ اَخَافُ اَنْ تَنْزِلَ عَلَیْكَ اللَّعْنَۃَ .

سیدنا فضیل بن عیاض –رحمۃ اللہ علیہ– نے فرمایا:

صاحب بدعت کے پاس مت بیٹھو کیونکہ مجھے تم پر لعنت کے نازل ہونے کا خوف ہے۔

مطلع القمرین صفحہ ٦٥، ٦٦

حیاۃ السلف /٤٦ وقال

شرح السنۃ ١٢٦-١٢٩

قَالَ الْفُضَيْلُ بْنُ عَيَاضٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ :
مَنْ اَحَبَّ صَاحِبَ بِدْعَةٍ اَحْبَطَ اللّٰهُ عَمَلَهٗ وَاَخْرَجَ نُوْرَالْاِسْلَامِ مِنْ قَلْبِهٖ .

سیدنا فضیل بن عیاض -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:
جس نے کسی صاحب بدعت سے محبت کی تو اللہ تعالیٰ اس کے عمل کو ضائع کر دے گا اور اس کے دل سے اسلام کا نور نکال دے گا۔

-☆-

حیاۃ السلف /٤٦ وقال

سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- کو باقی صحابہ پر فضیلت دینے والا بدعتی ہے

بحر الرائق میں ہے:

اَلرَّافِضِيُّ مَنْ فَضَّلَ عَلِيّاً عَلَى غَيْرِهِ فَهُوَ مُبْتَدِعٌ.

رافضی جو سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- کو باقی صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- پر فضیلت دے وہ درحقیقت بدعتی ہے۔

-☆-

قَالَ عُمرُو بْنُ قَيْسٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ :

لَا تُجَالِسْ صَاحِبَ زَيْغٍ فَيَزِيْغَ قَلْبُكَ .

کسی سنت سے انحراف کرنے والے -صاحب بدعت- کے پاس مت بیٹھ ایسا کرنے سے تیرا دل صراط مستقیم سے منحرف ہو جائے گا- بدعت کا دلدادہ ہو جائے گا۔

مطلع القمرین صفحہ ٦٥، ٦٦

حیاۃ السلف /٤٦ وقال

الحلیۃ (تھذیبیہ) ٢/١٥٥

سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- کو تمام صحابہ پر فضیلت دینے والا بدعتی ہے

علامہ عبد العلی بزجیدی شرح نقایہ اور علامہ شیخ زادہ مجمع الانہر شرح ملتقی الابحر میں فرماتے ہیں:

اَلرَّافِضِیُّ مَنْ فَضَّلَ عَلِیّاً فَهُوَ مُبْتَدِعٌ .

رافضی وہ جو سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- کو تمام صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- پر فضیلت دے وہ درحقیقت بدعتی ہے۔

-☆-

اے اہل اسلام کسی صاحب بدعت سے محبت نہ کرنا:

قَالَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ - رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ - :

مطلع القمرین صفحہ ٦٥،٦٦

لَوْ اَنَّ رَجُلاً قَامَ بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْمُقَامِ يَعْبُدُ اللّٰهَ سَبْعِيْنَ سَنَةً بَعَثَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعَ مَنْ يُحِبُّ .

سیدنا عبداللہ بن مسعود –رضی اللہ عنہ– نے فرمایا:

اگر کوئی آدمی حجر اسود اور مقام ابراہیم کے درمیان ستر (70) سال اللہ تعالیٰ کی عبادت کرے تو بھی اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس آدمی کے ساتھ اٹھائے گا جس سے وہ محبت کرتا ہے۔

–☆–

قَالَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ :

مَنْ اَصْغٰى بِاُذُنِهٖ اِلٰى صَاحِبَ بِدْعَةٍ خَرَجَ مِنْ عِصْمَةِ اللّٰهِ ، وَوُكِّلَ اِلَيْهَا ـ يَعْنِى : عَلَى الْبِدَعِ .

سیدنا سفیان ثوری –رحمۃ اللہ علیہ– نے فرمایا:

جس نے کسی صاحب بدعت کی بات کو غور سے سنا تو وہ اللہ تعالیٰ کی عصمت وحفاظت سے نکل جاتا ہے اور اسے اسی –بدعت– کے سپرد کردیا جاتا ہے۔

–☆–

احیاء العلوم الدین ۲۲/۴
حیاۃ السلف /۴۴ وقال
شرح السنۃ ۱۲۶-۱۲۹

علامہ ابن قدامہ مقدسی-رحمۃ اللہ علیہ-المتوفی 620ھ کا بیان وعقیدہ ایک قوم نے سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-کی بجائے سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ-کو افضل قرار دیا تو سیدنا فاروق اعظم-رضی اللہ عنہ-نے ان کی درّوں سے پٹائی کی پھر فرمایا: آج کے بعد جو صدیق اکبر پر کسی کو فضیلت دے گا اسے مفتری کی سزا ملے گی

قَدِمَ نَاسٌ مِنْ اَهْلِ الْكُوْفَةِ وَنَاسٌ مِنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ عَلٰى عُمَرَ ، فَتَحَدَّثَ الْقَوْمُ بَيْنَهُمْ فَفَضَّلَ بَعْضُ الْقَوْمِ اَبَابَكْرٍ ، وَفَضَّلَ بَعْضُهُمْ عُمَرَ عَلٰى اَبِىْ بَكْرٍ ، فَجَاءَ وَمَعَهُ دُرَّتُهٗ ، فَاَقْبَلَ عَلَى الَّذِيْنَ فَضَّلُوْهُ عَلٰى اَبِىْ بَكْرٍ فَجَعَلَ يَضْرِبُهُمْ بِدُرَّتِهٖ حَتّٰى مَا يَتَّقِىْ اَحَدُهُمْ اِلَّا بِرِجْلِهٖ ، ثُمَّ انْصَرَفَ ، فَلَمَّا كَانَ فِى الْعَشِيِّ صَعِدَ الْمِنْبَرَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ

ثُمَّ قَالَ ـ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ـ :

اَلَا اِنَّ اَفْضَلَ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا اَبُوْبَكْرٍ ، فَمَنْ قَالَ غَيْرَ ذَالِكَ بَعْدَ يَوْمِيْ هٰذَا فَهُوَ مُفْتَرٍ عَلَيْهِ مَا عَلَى الْمُفْتَرِيْ .

چندآ دمی اھل کوفہ سے اور چندآ دمی اھل بصرہ سے سیدنا عمر فاروق –رضی اللہ عنہ– کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے تو لوگوں نے آپس میں گفتگو شروع کی ۔بعض لوگوں نے سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–کو افضل قرار دیا اور ان میں سے بعض نے سیدنا عمر فاروق–رضی اللہ عنہ–کو سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–سے افضل قرار دیا پس سیدنا فاروق اعظم تشریف لے آئے جبکہ آپ کے ساتھ آپ کا دُرّہ تھا پس آپ ان لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے جو انہیں سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–پر فضیلت دے رہے تھے تو آپ نے انہیں اپنے درہ سے پیٹنا شروع کر دیا حتی کہ ان سے کوئی بھی نہ بچتا مگر آپ کے پاؤوں مبارک سے چمٹ کر پھر آپ واپس تشریف لے گئے جب شام کا وقت ہوا تو آپ منبر پر جلوہ افروز ہوئے ۔آپ نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا بیان کی پھر آپ–رضی اللہ عنہ–نے فرمایا:

خبردار ! اس امت میں حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–کے بعد سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–ہیں پس جس نے اس کے خلاف بات کی آج کے دن کے بعد تو وہ مفتری ہے اور اسے اتنی ہی سزا ملے گی جتنی مفتری کو ملتی ہے۔

منھاج القاصدین فی فضل الخلفاء الراشدین رقم (۱۳۴) صفحہ ۴۸۲

اللہ تعالیٰ ہم سب کو عقائد اھلِ سنت پر قائم ودائم رکھے اور ہم سب کا خاتمہ ایمان پر فرمائے آمین۔

بجاہِ سید المرسلین صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم۔

محمد کریم سلطانی

مصادر ومراجع

۱- قرآن کریم

۲- صحیح البخاری

للامام محمد بن اسماعیل البخاری

تحقیق: الدکتور مصطفیٰ دِیب البُغا

دارابن کثیر بیروت/طبع ۱۴۰۷ھ/ ۱۹۸۷ء

۳- صحیح البخاری

تحقیق: الشیخ محمد علی القطب، الشیخ ھشام البخاری

المکتبة العصریة بیروت/ الطبعة الرابعة ۱۴۲۰ھ/۲۰۰۰ء

۴- انیس الساری فی تخریج احادیث فتح الباری

تحقیق: نبیل بن منصور بن یعقوب

موسسة السماحة للطباعة والنشر والتوزیع/ الطبعة الاولیٰ: ۲۰۰۵ء، ۱۴۲۶ھ

۵- الکوثر الجاری الی ریاض احادیث البخاری

احمد بن اسماعیل بن عثمان بن محمد الکورانی الشافعی ثم الحنفی المتوفی ۸۹۳ھ

تحقیق: الشیخ احمد عزو عنایة

داراحیاء التراث العربی بیروت-لبنان/ الطبعة الاولیٰ: ۲۰۰۸ء، ۱۴۲۹ھ

۶- عمدة القاری شرح صحیح البخاری

للامام العلامة بدرالدین ابی محمد محمود بن احمد العینی المتوفی ۸۵۵ھ

ضبطه وصححه: عبدالله محمود محمد عمر

دارالکتب العلمیة بیروت-لبنان/ الطبعة الاولیٰ: ۲۰۰۱ء، ۱۴۲۱ھ

۷- شرح الکرمانی علی صحیح البخاری المسمی الکواکب الدراری فی شرح صحیح البخاری
الامام شمس الدین محمد بن یوسف الکرمانی المتوفی ۷۸۶ھ
تحقیق: محمد عثمان
دار الکتب العلمیۃ بیروت- لبنان/ الطبعۃ الاولیٰ ۲۰۱۰ء، ۱۴۳۰ھ

۸- صحیح مسلم
للامام ابی الحسین مسلم بن الحجاج القشیری النیسابوری المتوفی ۲۶۱ھ
تحقیق: الدکتور مصطفیٰ شاھین لاشین، الدکتور احمد عمر ھاشم
موسسۃ عز الدین بیروت/ طبع ۱۴۰۷ھ/ ۱۹۸۷ء

۹- صحیح مسلم
تحقیق: الشیخ مسلم بن محمود عثمان
مکتبۃ دار الخیر/ الطبعۃ الاولیٰ ۲۰۰۳ء

۱۰- سنن الترمذی
للامام ابی عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورۃ الترمذی المتوفی ۲۷۹ھ
تحقیق: صدقی محمد جمیل العطاء
دار الفکر بیروت /طبع ۱۴۱۴ھ/ ۱۹۹۴ء

۱۱- صحیح سنن الترمذی
للعلامۃ ناصر الدین الالبانی
مکتبۃ المعارف الریاض/ طبع ۱۴۲۰ھ/ ۲۰۰۰ء

۱۲- الجامع الکبیر للترمذی
تحقیق: شعیب الارنؤوط، عبد اللطیف حرز اللہ
دار الرسالۃ العالمیۃ/ ۲۰۰۹ء

۱۳- الجامع الکبیر للترمذی
تحقیق: الدکتور بشار عواد معروف

دارالجیل بیروت، دارالغرب الاسلامی بیروت

الطبعۃ الاولیٰ ۱۹۹۶ء الطبعۃ الثانیۃ ۱۹۹۸ء

۱۴- سنن النسائی

للامام احمد بن شعیب الخراسانی النسائی المتوفی ۳۰۳ھ

۱۵- صحیح سنن النسائی

للعلامۃ محمد ناصر الدین الالبانی

مکتبۃ المعارف الریاض/طبع ۱۴۱۹ھ/۱۹۹۸ء

۱۶- سنن ابی داؤد

للامام ابی داود سلیمان بن اشعث السجستانی المتوفی ۲۷۵ھ

۱۷- صحیح سنن ابی داؤد

للعلامۃ محمد ناصر الدین الالبانی

مکتبۃ المعارف الریاض/طبع ۱۴۱۹ھ/۱۹۹۸ء

۱۸- سنن ابی داؤد

تحقیق: شعیب الارنؤوط

مکتبۃ دارالرسالۃ العالمیۃ/ الطبعۃ الاولیٰ ۱۴۳۰ھ/۲۰۰۹ء

۱۹- سنن ابن ماجہ

لابی عبداللہ محمد بن یزید القزوینی المتوفی ۲۷۵ھ

تحقیق بشار عواد معروف

مکتبہ دارالجیل بیروت-لبنان-/ الطبعۃ الاولیٰ ۱۹۹۸ء

۲۰- سنن ابن ماجہ

تحقیق محمود محمد محمود حسن نصّار

دارالکتب العلمیہ بیروت/طبع ۱۴۱۹ھ/ ۱۹۹۸ء

۲۱- صحیح سنن ابن ماجہ
للعلامۃ محمد ناصر الدین الالبانی
مکتبۃ المعارف الریاض/طبع ۱۹۹۷ء

۲۲- سنن ابن ماجہ
تحقیق: شعیب الارنؤوط، عادل مرشد، سعید اللحام
دار الرسالۃ العالمیۃ/طبع ۲۰۰۹ء

۲۳- سنن ابن ماجہ انگلش
تحقیق: الحافظ ابو طاہر زبیر علی زئی
مکتبۃ دار السلام /طبع ۲۰۰۷ء

۲۴- السنن الکبریٰ
لابی بکر احمد بن الحسین البیہقی المتوفی ۴۵۸ھ
تحقیق محمد عبد القادر عطا
دار الکتب العلمیہ بیروت/طبع ۱۴۱۴ھ/۱۹۹۴ء

۲۵- شُعَب الایمان
الامام الحافظ ابی بکر احمد بن الحسین البیہقی المتوفی ۴۵۸ھ
تحقیق: ابوھاجر محمد السعید بن بسیونی زغلول
دار الکتب العلمیہ/طبع ۱۴۱۰ھ/۱۹۹۰ء

۲۶- الجامع لشُعَب الایمان
الامام الحافظ ابی بکر احمد بن الحسین البیہقی المتوفی ۴۵۸ھ
تحقیق: الدکتور عبد العلی عبد الحمید حامد
مکتبۃ الرشد/طبع ۲۰۰۳ء

۲۷- صحیح ابن حبان
لابن حبان ابی حاتم التمیمی البُستی السجستانی المتوفی ۳۵۴ھ

تحقیق: شعیب الارنؤوط
موسسۃ الرسالۃ بیروت/طبع ۱۴۱۸ھ/ ۱۹۹۷ء

۲۸- التعلیقات الحسان علی صحیح ابن حبان
للعلامۃ ناصر الدین الالبانی المتوفی ۱۴۲۰ھ
دار باوزیر للنشر والتوزیع/طبع ۲۰۰۳ء

۲۹- شرح السنۃ
للامام محی السنۃ الحسین بن مسعود البغوی المتوفی ۵۱۶ھ
تحقیق: زہیر الشاویش وشعیب الارنؤوط
المکتب الاسلامی بیروت/طبع ۱۴۰۳ھ/۱۹۸۳ء

۳۰- مصابیح السنۃ
اللامام محی السنۃ ابی محمد الحسین بن مسعود البغوی المتوفی ۵۱۶ھ
تحقیق: یوسف المرعشلی-محمد سلیم ابراھیم سمارہ- جمال حمدی الذھبی
دار المعرفۃ بیروت ۱۴۰۷ھ/ ۱۹۸۷ء

۳۱- صحیح ابن خزیمہ
للامام ابی بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ السلمی النیساپوری المتوفی ۳۱۱ھ
تحقیق: الدکتور مصطفیٰ الاعظمی
المکتب الاسلامی بیروت/طبع ۱۳۹۵ھ/ ۱۹۷۵ء

۳۲- مسند ابی عوانہ
للامام ابی عوانہ یعقوب بن اسحاق الاسفرائینی المتوفی ۳۱۶ھ
تحقیق: ایمن بن عارف الدمشقی
دار المعرفۃ بیروت/طبع ۱۴۱۹ھ/۱۹۹۸ء

۳۳- المعجم الکبیر
للحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد الطبرانی المتوفی ۳۶۰ھ

تحقیق: حمدی عبدالمجید السّلفی
(مطبع وسن طباعت مرقوم نہیں)

۳۴- المعجم الاوسط
للحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد اللخمی الطبرانی المتوفی ۳۶۰ھ
تحقیق: محمد حسن اسماعیل الشافعی
دارالفکر عمان اردن/طبع ۱۴۲۰ھ/ ۱۹۹۹ء

۳۵- المعجم الصغیر
للحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد اللخمی الطبرانی المتوفی ۳۶۰ھ
تحقیق: محمد شکور محمود الحاج امریر
المکتب السلامی بیروت/طبع ۱۴۰۵ھ/ ۱۹۸۵ء

۳۶- مسند الامام احمد
للامام احمد بن محمد بن حنبل المتوفی ۲۴۱ھ
تحقیق احمد محمد شاکر-حمزہ احمد الزین
دارالحدیث قاھرہ/طبع ۱۴۱۶ھ/۱۹۹۵ء

۳۷- مسند الامام احمد
تحقیق: شعیب الارنووط-عادل مرشد
موسسۃ الرسالۃ بیروت/طبع ۱۴۱۶ھ/ ۱۹۹۵ء الی ۱۴۲۰ھ/ ۱۹۹۹ء

۳۸- الفتح الربانی لترتیب مسند الامام احمد بن حنبل الشیبانی
شرح: احمد عبدالرحمٰن البنّا
داراحیاء التراث العربی بیروت-لبنان-

۳۹- تحفۃ الاشراف بمعرفۃ الاطراف
للحافظ جمال الدین ابی الحجاج یوسف المزی المتوفی ۷۴۲ھ
تحقیق: عبدالصمد شرف الدین

دارالکتب العلمیہ بیروت/طبع ۱۴۲۰ھ/ ۱۹۹۹ء

۴۰- مشکاۃ المصابیح للخطیب التبریزی
تحقیق: ناصرالدین الالبانی
دارابن قیم-دارابن عفان

۴۱- الترغیب والترھیب
للحافظ زکی الدین عبدالعظیم بن عبدالقوی المنذری المتوفی ۶۵۶ھ
محی الدین دیب مستو-سمیر احمد العطار-یوسف علی بدیوی
دارابن کثیر مکتبۃ المعارف للنشر والتوزیع، دارالکلم الطیب، مؤسسۃ علوم القرآن
طبع ۱۹۹۶ء

۴۲- تھذیب الترغیب والترھیب
محی الدین دیب مستو-سمیر احمد العطار-یوسف علی بدیوی
دارابن کثیر بیروت ۱۴۱۶ھ/۱۹۹۵ء

۴۳- صحیح الترغیب والترھیب
للعلامۃ ناصرالدین الالبانی
مکتبۃ المعارف للنشر والتوزیع/طبع ۲۰۰۰ء

۴۴- سنن الدارمی
للامام عبداللہ بن عبدالرحمٰن الدارمی السمرقندی المتوفی ۲۵۵ھ
تحقیق: نواز احمد زمرلی-خالد السبع العلمی
دارالکتاب العربی بیروت/طبع ۱۴۰۷ھ/ ۱۹۸۷ء

۴۵- سنن الدارمی
تحقیق: حسین سلیم اسد الدارانی
دارالمغنی الریاض/طبع ۱۴۲۱ھ/ ۲۰۰۰ء

۴۶- فتح المنان شرح وتحقیق کتاب الدارمی
تحقیق: السید ابو عاصم نبیل بن ھاشم الغمری
دار البشائر الاسلامیۃ بیروت-لبنان-/ المکتبۃ المکیۃ مکۃ المکرّمۃ السعودیۃ
الطبعۃ الاولیٰ ۱۴۱۹ھ/ ۱۹۹۹ء

۴۷- ارواء الغلیل فی تخریج احادیث منار السبیل
للعلامۃ محمد ناصر الدین الالبانی
المکتب الاسلامی بیروت/طبع ۱۴۰۵ھ/ ۱۹۸۵ء

۴۸- مسند ابی داؤد الطیالسی
للحافظ سلیمان بن داود بن الجارود الفارسی البصری الشہیر بابی داود الطیالسی المتوفی ۲۰۴ھ
دار المعرفۃ بیروت/ (سن طباعت مرقوم نہیں)

۴۹- مسند ابی داؤد الطیالسی
تحقیق: محمد حسن محمد حسن اسماعیل
دار الکتب العلمیۃ بیروت-لبنان-/ الطبعۃ الاولیٰ ۱۴۲۵ھ/ ۲۰۰۴ء

۵۰- حلیۃ الاولیاء
لابی نعیم الاصبھانی
تحقیق: مصطفیٰ عبد القادر عطا
دار الکتب العلمیۃ بیروت

۵۱- مجمع الزوائد
للحافظ نور الدین علی بن ابی بکر الھیثمی المتوفی ۸۰۷ھ
موسسۃ المعارف بیروت/طبع ۱۴۰۶ھ/۱۹۸۶ء

۵۲- المستدرک للحاکم
للامام ابی عبد اللہ الحاکم النیسا پوری المتوفی ۴۰۵ھ
تحقیق: حمدی الدمرداش محمد

المکتبۃ العصریۃ/ الطبعۃ الاولیٰ ۲۰۰۰ء
۵۳- التلخیص بذیل المستدرک
للامام شمس الدین ابی عبداللہ محمد بن احمد التمیمی الذھبی المتوفی ۷۴۸ھ
دارالمعرفۃ بیروت (سن طباعت مرقوم نہیں)
۵۴- المستدرک
للامام الذھبی المتوفی ۷۴۸ھ
تحقیق: ابوعبداللہ عبدالسلام علّوش
دارالمعرفۃ بیروت/طبع ۱۴۱۸ھ/ ۱۹۹۸ء
۵۵- مختصر المستدرک
للعلامۃ سراج الدین عمر بن علی المعروف بابن الملقِن المتوفی ۸۰۴ھ
تحقیق: عبداللہ بن حمد اللحید ان
۵۶ الادب المفرد
محمد بن اسماعیل البخاری
دارالکتب العلمیہ بیروت/ (سن طباعت مرقوم نہیں)
۵۷- صحیح الادب المفرد
للعلامۃ محمد ناصر الدین الالبانی
دارالصدیق السعودیہ/طبع ۱۴۱۵ھ/ ۱۹۹۴ء
۵۸- معرفۃ السنن والآثار
للامام ابی بکر احمد بن الحسین البیھقی المتوفی ۴۵۸ھ
۵۹- المصنف
للامام الحافظ ابی بکر عبدالرزاق بن ھمّام الصنعائی المتوفی ۲۱۱ھ
تحقیق: حبیب الرحمٰن الاعظمی
المکتب الاسلامی بیروت/طبع ۱۴۰۳ھ/۱۹۸۳ء

٦٠- سنن الدارقطنی
للحافظ علی بن عمر الدارقطنی المتوفی ۳۸۵ھ
تعلیق: مجدی بن منصور بن سید الشوری
دار الکتب العلمیہ بیروت/طبع ۱۴۱۷ھ/ ۱۹۹۶ء

٦١- شرح مشکل الآ ثار
للامام ابی جعفر احمد بن محمد بن سلامۃ الطحاوی المتوفی ۳۲۱ھ
تحقیق: شعیب الارنؤوط
مؤسسۃ الرسالۃ بیروت/طبع ۱۴۱۵ھ/ ۱۹۹۴ء

٦٢- جامع الاصول
لابی السعادات المبارک بن محمد: ابن الاثیر الجزری المتوفی ٦٠٦ھ
تحقیق عبد القادر الارنووط
دار الفکر بیروت/طبع ۱۴۰۳ھ/ ۱۹۸۳ء

٦٣- جامع الاصول فی احادیث الرسول-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-
تحقیق: ایمن صالح شعبان
دار الکتب العلمیۃ بیروت-لبنان-/ الطبعۃ الاولیٰ ۱۹۹۸ء

٦٤- سلسلۃ الاحادیث الصحیحہ
للعلامۃ محمد ناصر الدین الالبانی
مکتبۃ المعارف للنشر والتوزیع

٦٥- کنز العمال
للعلامہ علاء الدین علی المتقی البرہان فوری المتوفی ۹۷۵ھ
موسسۃ الرسالۃ بیروت/طبع ۱۴۰۵ھ/ ۱۹۸۵ء

٦٦- المسند الجامع
بشار عواد معروف

۶۷- الموطا
لامام دار الھجرۃ مالک بن انس
تحقیق: محمد فواد عبد الباقی
دار الحدیث القاھر/ (سن طباعت مرقوم نہیں)

۶۸- الدر المنثور
للامام جلال الدین بن عبد الرحمٰن السیوطی
مکتبہ آیۃ اللہ العظمی قم ایران

۶۹- اتحاف السادۃ المتقین بشرح احیاء علوم الدین
العلامۃ السید محمد الحسینی الزبیدی
دار الفکر

۷۰- فتح الباری
للامام الحافظ احمد بن علی بن حجر العسقلانی التوفی ۸۵۲ھ
دار نشر الکتب الاسلامیہ لاھور پاکستان/ طبع ۱۴۰۱ھ/ ۱۹۸۱ء

۷۱- فتح الباری
الحافظ ابن حجر العسقلانی التوفی ۸۵۲ھ
تحقیق عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز
دار الکتب العلمیہ بیروت/ طبع ۱۴۲۱ھ/ ۲۰۰۰ء

۷۲- التمھید
الامام الحافظ لابن عبد البر الاندلسی التوفی ۴۶۳ھ
المکتبۃ القدوسیہ لاہور پاکستان

۷۳- ضیاء القرآن
لضیاء الامۃ حضرت پیر محمد کرم شاہ
ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور – کراچی –

۷۴- التفسیر الکبیر
للامام فخر الدین الرازی المتوفی ۶۰۴ھ
دار الکتب العلمیۃ بیروت-لبنان-
۷۵- التفسیر البیضاوی
لناصر الدین ابی الخیر عبداللہ بن عمر بن محمد الشیر ازی الشافعی البیضاوی
دار الکتب العلمیہ بیروت/ دار النفائس ریاض
۷۶- التفسیر المظہری
للقاضی محمد ثناء اللہ عثمانی مجددی پانی پتی
بلوچستان بک ڈپو کوئٹہ پاکستان
۷۷- جمع الجوامع
الامام الحافظ جلال الدین عبد الرحمٰن بن ابی بکر السیوطی المتوفی ۹۱۱ھ
تحقیق خالد عبد الفتاح سید
دار الکتب العلمیۃ بیروت-لبنان-/طبع ۲۰۰۰ء
۷۸- السنن الکبری
للامام ابی عبد الرحمٰن احمد بن شعیب النسائی المتوفی ۳۰۳ھ
تحقیق: حسن عبد المنعم
مکتبۃ مؤسسۃ الرسالۃ/طبع ۲۰۰۱ء
۷۹- جواھر البحار فی فضائل النبی المختار-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-
للشیخ یوسف بن اسماعیل بن یوسف النبہانی المتوفی ۱۳۵۰ھ
دار الکتب العلمیۃ بیروت-لبنان-/طبع ۱۹۹۸ء
۸۰- الکتاب المصنف
للامام الحافظ ابی بکر عبداللہ بن محمد بن ابراہیم ابی شیبہ المتوفی ۲۳۵ھ
تحقیق: ابی محمد اسامۃ بن ابراہیم بن محمد

الفاروق الحدیثۃ للطباعت والنشر/طبع ۲۰۰۸ء
۸۱- روح المعانی فی تفسیر القرآن العظیم والسبع المثانی
للعلامۃ ابی الفضل شہاب الدین السید محمد الآلوسی البغدادی المتوفی ۱۲۷۰ھ
داراحیاء التراث العربی بیروت/طبع ۱۹۹۹ء
۸۲- مسند ابی یعلی الموصلی
للامام الحافظ احمد بن علی بن المثنی التیمی المتوفی ۳۰۷ھ
تحقیق: حسین سلیم اسد
دارالثقافۃ العربیۃ دمشق/طبع ۱۹۹۲ء
۸۳- المنجد -للوئیس مالوف-
۸۴- موارد الظمآن الی زوائد ابن حبان
للحافظ نورالدین علی بن ابی بکر الہیثمی
تحقیق: حسین سلیم اسد الدارانی
دارالثقافۃ العربیۃ دمشق-بیروت-/ الطبعۃ الاولی ۱۴۱۱ھ/۱۹۹۰ء
۸۵- فیض القدیر شرح الجامع الصغیر
للعلامۃ المحدث محمد عبدالروف المناوی المتوفی ۱۰۳۱ھ
دارالمعرفۃ بیروت-لبنان
۸۶- سنن الدارقطنی
الامام الحافظ علی بن عمر الدارقطنی المتوفی ۳۸۵ھ
تحقیق: الشیخ عادل احمد عبدالموجود
دارالمعرفۃ بیروت-لبنان/طبع ۲۰۰۱ء
۸۷- المعجم الوسیط
ابراہیم مصطفیٰ ، احمد حسن الزیات ،حامد عبدالقادر، محمد علی النجار
المکتبۃ الاسلامیۃ استنبول-ترکیا-

۸۸- صحیح الجامع الصغیر وزیادتہ
محمد ناصر الدین الالبانی
المکتب الاسلامی بیروت/ الطبعۃ الثالثۃ ۱۹۸۸ء
۸۹- المھذب فی اختصار السنن الکبیر
الامام ابوعبداللہ محمد بن احمد بن عثمان الذھبی الشافعی ۷۴۸ھ
تحقیق: ابی تمیم یاسر بن ابراہیم
دار الوطن للنشر/ الطبعۃ الاولیٰ ۲۰۰۱ء
۹۰- صلاح الامۃ فی علو الھمۃ
للدکتور سید بن حسین العفانی
مؤسسۃ الرسالۃ/ الطبعۃ الثانیۃ ۲۰۰۳ء
۹۱- رہبان اللیل
للدکتور سید بن حسین العفانی
دار الکیان الریاض/طبع: ۲۰۰۴ء
۹۲- موسوعۃ نضرۃ النعیم فی مکارم اخلاق الرسول الکریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
لصالح بن عبداللہ بن حمید امام وخطیب الحرم المکی و
عبدالرحمٰن بن محمد بن عبدالرحمٰن بن ملوح
مؤسسۃ دار الوسیلۃ للنشر والتوزیع/ الطبع ۱۹۹۸ء
۹۳- المنتخب من مسند عبد بن حمید
لابی محمد عبد بن حمید الکسی ۲۴۹ھ
مکتبۃ ابن عباس/ الطبعۃ الاولیٰ ۲۰۰۹ء
۹۴- الفوائد الغراء من تھذیب سیر اعلام النبلاء
للشریف فھد بن احمد المھدلی

۹۵- التنویر شرح الجامع الصغیر
للعلامۃ محمد بن اسماعیل الامیر الصنعانی المتوفی ۱۱۸۲ ھجری
تحقیق: محمد اسحاق محمد ابراہیم
مکتبۃ دار السلام الریاض/ الطبعۃ الاولیٰ: ۲۰۱۱ء، ۱۴۳۲ھ

۹۶- شرح ریاض الصالحین من کلام سید المرسلین
لمحمد بن صالح العثیمین
امدار الوطن للنشر الریاض/ الطبعۃ الاولیٰ: ۲۰۰۵ء، ۱۴۲۶ھ

۹۷- کتاب الشریعۃ للآجری
للامام المحدث ابی بکر محمد بن الحسین الآجری
تحقیق: الدکتور عبداللہ بن عمر بن سلیمان الدمیجی
دار الوطن للنشر الریاض
الطبعۃ الثانیۃ ۱۴۲۰ھ/ ۱۹۹۹ء

۹۸- جامع بیان العلم وفضلہ
لابی عمر یوسف بن عبد البر المتوفی ۴۶۳ھ
تحقیق: ابی الاشبال الزہیری
دار ابن الجوزی – ریاض/ جدہ/ طبع ۱۹۹۸ء

۹۹- الیواقیت والجواھر فی بیان عقائد الاکابر
الشیخ عبد الوھاب بن احمد بن علی العرانی المصری الحنفی
داراحیاء التراث العربی/ مؤسسۃ التاریخ العربی بیروت لبنان
سنۃ الطبع ۱۴۲۸ھ/ ۲۰۰۷ء

۱۰۰- أصول السنۃ، ومعہ ریاض الجنۃ بتخریج أصول السنۃ
المؤلف : أبو عبداللہ محمد بن عبد اللہ بن عیسیٰ بن محمد المری، الإلبیری المعروف بابن أبی زَمَنِین المالکی
المتوفی: 399ھ

تحقيق وتخريج وتعليق : عبدالله بن محمد عبدالرحيم بن حسين البخارى
الناشر :مكتبة الغرباء الأثرية، المدينة النبوية -المملكة العربية السعودية
١٠١- رياض الجنة بتخريج أصول السنة
المؤلف : أبوعبدالله محمد بن عبدالله الأندلسى ابن أبى زمنين المتوفى 399ھ
المحقق : عبدالله بن محمد عبدالرحيم بن حسين البخارى
الناشر :مكتبة الغرباء الأثرية -المدينة المنورة
١٠٢- السنة
المؤلف : أبوبكر أحمد بن محمد بن هارون بن يزيد الخَلّال البغدادى الحنبلى المتوفى: 311ھ
المحقق : د .عطية الزهرانى/ الناشر : دار الراية -الرياض
١٠٣- تاريخ مدينة دمشق وذكر فضلها وتسمية من حلها من الأماثل
أبى القاسم على بن الحسن ا بن هبة الله بن عبدالله الشافعى سنة الولادة /499ھ سنة الوفاة 571ھ
تحقيق محبّ الدين أبى سعيد عمر بن غرامة العمرى/ الناشر دار الفكر
١٠٤- تاريخ الإسلام ووفيات المشاهير والأعلام.
تأليف : شمس الدين محمد بن أحمد بن عثمان الذهبى.
دار النشر : دار الكتاب العربى/ مكان النشر : لبنان/ بيروت.
سنة النشر -1407ھ، 1987ء
١٠٥- تاريخ الخلفاء
المؤلف : عبدالرحمٰن بن أبى بكر السيوطى
الناشر :مطبعة السعادة -مصر/ الطبعة الأولى، 1371ھ
تحقيق : محمد محى الدين عبدالحم
١٠٦- شرح أصول اعتقاد أهل السنة والجماعة
المؤلف : أبوالقاسم هبة الله بن الحسن بن منصور الطبرى الرازى اللالكائى المتوفى: 418ھ
تحقيق : أحمد بن سعد بن حمدان الغامدى/ الناشر : دار طيبة -السعودية

۱۰۷- شرح أصول اعتقاد أہل السنۃ والجماعۃ من الکتاب والسنۃ وإجماع الصحابۃ
المؤلف : ہبۃ اللہ بن الحسن بن منصور اللالکائی أبو القاسم
الناشر : دار طیبۃ - الریاض، 1402ھ/تحقیق : د. أحمد سعد حمدان

۱۰۸- الشفا بتعریف حقوق المصطفی - مذیلا بالحاشیۃ المسماۃ مزیل الخفاء عن ألفاظ الشفاء
المؤلف : العلامۃ القاضی أبو الفضل عیاض الیحصبی 544ھ
الحاشیۃ : العلامۃ أحمد بن محمد بن محمد الشمنی 873ھ

۱۰۹- الریاض النضرۃ فی مناقب العشرۃ
المؤلف : محبّ الدین أحمد بن عبد اللہ، أبو جعفر الطبری

۱۱۰- الصواعق المحرقۃ علی أہل الرفض والضلال والزندقۃ
المؤلف : أبي العباس أحمد بن محمد بن محمد بن علی ابن حجر الہیتمی
الناشر : مؤسسۃ الرسالۃ - بیروت/ الطبعۃ الأولی، 1997ء

۱۱۱- مسند إسحاق بن راہویہ
المؤلف : إسحاق بن إبراہیم بن راہویہ الحنظلی 238ھ - 161ھ
المحقق : د. عبد الغفور بن عبد الحق البلوشی
الناشر : مکتبۃ الإیمان - المدینۃ المنورۃ/ الطبعۃ الأولی 1412ھ 1991ء

۱۱۲- فضائل الصحابۃ
المؤلف : أحمد بن حنبل أبو عبد اللہ الشیبانی 164ھ تا 241ھ
المحقق : د. وصی اللہ محمد عباس
الناشر : مؤسسۃ الرسالۃ - بیروت/ الطبعۃ : الأولی، 1983 - 1403

۱۱۳- ظلال الجنۃ فی تخریج السنۃ لابن أبی عاصم
المؤلف : محمد ناصر الدین الألبانی
الناشر : المکتب الإسلامی - بیروت/ الطبعۃ : الثالثۃ 1993-1413-

۱۱۴- طبقات الحنابلة
المؤلف : أبوالحسین ابن أبی یعلی، محمد بن محمد المتوفی 526ھ
المحقق : محمد حامد الفقی / الناشر : دارالمعرفة -بیروت
۱۱۵- مجموع الفتاوی
المؤلف : تقی الدین أبوالعباس أحمد بن عبدالحلیم بن تیمیة الحرانی المتوفی 728ھ
المحقق : أنور الباز -عامر الجزار/ الناشر : دارالوفاء
۱۱۶- الصارم المسلول علی شاتم الرسول
المؤلف : أحمد بن عبدالحلیم بن تیمیة الحرانی أبوالعباس
الناشر : دارابن حزم -بیروت/ الطبعة الأولی، 1417ء
۱۱۷- موسوعة مواقف السلف فی العقیدة والمنہج والتربیة
المؤلف : أبوسہل محمد بن عبدالرحمٰن المغراوی
الناشر : المکتبة الإسلامیة للنشر والتوزیع، القاہرة -مصر، النبلاء للکتاب، مراکش -المغرب/ الطبعة : الأولی
۱۱۸- تذکرة الحفاظ
تألیف : محمد بن أحمد بن عثمان الذہبی
دراسة وتحقیق : زکریا عمیرات/ الناشر : دارالکتب العلمیة بیروت-لبنان/ الطبعة الأولی 1419ھ 1998 ء
۱۱۹- لسان المیزان
المؤلف : أبوالفضل أحمد بن علی بن محمد بن أحمد بن حجر العسقلانی المتوفی 852 ھ
المحقق : عبدالفتاح أبوغدة
الناشر : دارالبشائر الإسلامیة/ الطبعة : الأولی، 2002م
۱۲۰- لسان المیزان
المؤلف : أحمد بن علی بن حجر أبوالفضل العسقلانی الشافعی
الناشر : مؤسسة الأعلمی للمطبوعات -بیروت
الطبعة الثالثة، 1986 - 1406 /تحقیق : دائرة المعرف النظامیة -الہند

۱۲۱- اجتماع الجیوش الإسلامیۃ علی غزو المعطلۃ والجہمیۃ
المؤلف : محمد بن أبی بکر أیوب الزرعی أبوعبداللہ ابن القیم الجوزیۃ
الناشر : دار الکتب العلمیۃ -بیروت / الطبعۃ الأولی، 1984 - 1404

۱۲۲- السنۃ
المؤلف : أبوعبدالرحمٰن عبداللہ بن أحمد بن محمد بن حنبل الشیبانی البغدادی المتوفی 290ھ
المحقق : د. محمد بن سعید بن سالم القحطانی
الناشر : دار ابن القیم -الدمام/ الطبعۃ : الأولی، 1406ھ 1986 -

۱۲۳- الکفایۃ فی علم الروایۃ
المؤلف : أبوبکر أحمد بن علی بن ثابت بن أحمد بن مہدی الخطیب البغدادی المتوفی 463ھ
المحقق : أبوعبداللہ السورقی , إبراہیم حمدی المدنی
الناشر : المکتبۃ العلمیۃ -المدینۃ المنورۃ

۱۲۴- أبوبکر أحمد بن إبراہیم بن إسماعیل بن العباس بن مرداس الإسماعیلی الجرجانی المتوفی 371ھ
المحقق : محمد بن عبدالرحمٰن الخمیس
الناشر : دار العاصمۃ -الریاض/ الطبعۃ : الأولی، 1412ھ

۱۲۵- اسم الکتاب: الاستیعاب فی معرفۃ الأصحاب
المؤلف : أبوعمر یوسف بن عبداللہ بن محمد بن عبدالبر بن عاصم النمری القرطبی
سنۃ الولادۃ: سنۃ الوفاۃ 463ھ

۱۲۶- لمعۃ الاعتقاد
المؤلف : ابن قدامۃ المقدسی
الطبعۃ : الثانیۃ/ الناشر : وزارۃ الشؤون الإسلامیۃ والأوقاف والدعوۃ والإرشاد -المملکۃ العربیۃ السعودیۃ
تاریخ النشر 1420 :ھ2000 -م

۱۲۷- بستان العارفین
أبوزکریا محیی الدین یحیی بن شرف النووی المتوفی 676ھ

۱۲۸- المَنظُومَةُ الحَائِيَّة فی السُّنَّة لِأَبِی بَکْر بْنِ أَبِی دَاوُد السِّجِسْتَانِیّ /230/ 316ھ
قرأہا وقدم لہا وعلّق علیہا : ہانء بن عبداللہ بن جبیر

۱۲۹- الزواجر عن اقتراف الکبائر
المؤلف: احمد بن حجر المکی الھیتمی

۱۳۰- الجامع الصحیح للبخاری
ابی عبداللہ محمد بن اسماعیل البخاری المتوفی ۲۵۶ھ
بحاشیۃ المحدث احمد علی السھارنفوری
تحقیق: الاستاد الدکتور تقی الدین الندوی
دار البشائر الاسلامیۃ/ الطبعۃ الاولی ۱۴۲۳ھ/ ۲۰۰۱ء

۱۳۱- کتاب اصول الدین
السید الشریف الشیخ محی الدین ابی محمد عبدالقادر الجیلانی الحسنی الحسینی
بحث وتحقیق: السید الشریف الدکتور محمد فاضل جیلانی الحسنی الحسینی التیلانی الجمزرقی
مرکز الجیلانی للبحوث العلمیۃ اسطنبول/ الطبعۃ الاولی ۲۰۱۰ء

۱۳۲- التوضیح لشرح الجامع الصحیح
سراج الدین ابی حفص عمر بن علی بن احمد الانصاری الشافعی المعروف بابن الملقن
تقدیم: فضیلۃ الاستاذ الدکتور احمد معبد عبدالکریم
وزارۃ الاوقاف والشوؤن الاسلامیۃ/ الطبعۃ الاولی ۱۴۲۹ھ/ ۲۰۰۸ء

۱۳۳- مناقب الشافعی للبیقی
تحقیق: السید احمد صقر
مکتبۃ دار التراث/ الطبعۃ الاولی ۱۳۹۰ھ/ ۱۹۷۰ء

۱۳۴- مطالع المسرات
للشیخ الامام محمد المھد الفاسی
المکتبۃ النوریۃ الرضویۃ لائلپور پاکستان

۱۳۵- غنیۃ الطالبین
الشیخ عبد القادر الجیلانی
وضع حواشیہ ابوعبد الرحمٰن صلاح بن محمد بن عویضۃ
قدیمی کتب خانہ مقابل آرام باغ کراچی/ الطبعۃ الاولیٰ ۱۴۲۳ھ/ ۲۰۰۱ء
۱۳۶- النبراس شرح شرح العقائد
العلامۃ محمد عبد العزیز الفرھاری
مکتبہ حقانیہ ملتان پاکستان
۱۳۷- مطلع القمرین فی ابانۃ سید المرسلین تخریج شدہ ایڈیشن افضلیت ابوبکر وعمر-رضی اللہ عنہما-
اعلیٰ حضرت الشاہ امام احمد فضا خان بریلوی علیہ رحمۃ الرحمٰن
تقدیم وتحقیق وتخریج وتحشیہ: مفتی محمد ہاشم خان العطاری المدنی سلمہ الغنی
والضحی پبلی کیشنز/ الطبعۃ الاولیٰ ۱۴۳۴ھ/ ۲۰۱۳ء
۱۳۸- الجامع لعلوم الامام احمد
خالد الرباط/ سید عزت عید
دار الفلاح للبحث العلمی وتحقیق التراث/ الطبعۃ الاولیٰ ۱۴۳۰ھ/ ۲۰۰۹ء
۱۳۹- تکمیل الایمان
تصنیف لطیف: حضرت شیخ عبد الحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
مکتبہ نبویہ لاہور/ الطبع ۲۰۰۱ء
۱۴۰- تمہید ابوشکور سالمی
امام اہل سنت علامہ ابوشکور محمد بن عبد السعید سالمی کشی
ترجمہ: ابوالبرکات سید احمد قادری
فرید بک سٹال اردو بازار لاہور/ الطبعۃ الاولیٰ ۱۴۲۸ھ/ ۲۰۰۷ء
۱۴۱- المسامرۃ شرح المسایرۃ فی العقائد المنجیۃ فی الآخرۃ
تالیف: کمال الدین محمد بن محمد الشافعي المعروف بابن ابی المقدسی

المسایرة: لکمال الدین محمد بن ھمام الدین الحنفی المعروف بابن الھمام
المکتبة العصریة صیدا بیروت/ الطبعة الاولیٰ ۱۴۲۵ھ/ ۲۰۰۴ء

۱۴۲- سبع سنابل
مصنف: میر عبدالواحد بلگرامی
فرید بک سٹال لاہور/ الطبعة الاولیٰ ۱۹۸۲ء/ الطبعة الثانیہ ۱۹۹۹ء

۱۴۳- عقائد نظامیہ مع عقیدہ اھل المعالی فی شرح قصیدہ بدء الامالی
رئیس العارفین امیر الکاملین محبّ النبی حضرت مولانا محمد فخر الدین چشتی نظامی رحمۃ اللہ علیہ
اولیٰ ۱۹۷۳ء

۱۴۴- کشف المحجوب اردو
مصنف: حضرت سیدنا علی بن عثمان جلابی المعروف حضور داتا گنج بخش علی ہجویری
مترجم: حضرت علامہ مفتی سید غلام معین الدین نعیمی – رحمۃ اللہ علیہ–
نوریہ رضویہ پبلیکیشنز گنج بخش روڈ لاہور/ الطبعة الثانیہ ۱۴۳۴ھ/ ۲۰۱۲ء

۱۴۵- عقائد سلف صالحین کتاب وسنت کی روشنی میں
ترجمہ وتقدیم: عبداللہ ناصر الرحمان
مکتبہ عبداللہ بن سلام لترجمة کتب الاسلام

۱۴۶- منح الروض الازھر فی شرح الفقہ الاکبر
للعلامة المحدث الفقیہ علی بن سلطان محمد القاری
دار البشائر الاسلامیة للنشر والتوزیع بیروت لبنان/ الطبعة الاولیٰ ۱۴۱۹ھ/ ۱۹۹۸ء

۱۴۷- تحفہ اثنا عشریہ اردو
تصنیف: حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دھلوی
ترجمہ اردو: مولانا خلیل الرحمٰن نعمانی مظاھری
دار الاشاعت اردو بازار کراچی

۱۴۸- المسائل العقدیۃ التی حکی فیہا ابن تیمیۃ الاجماع
اعداء: خالد بن مسعود الجعید/علی بن جابر العلیانی/ ناصر بن...................
اشراف: دعبداللہ بن محمد الدمیجی
دارالھدی النبوی مصر/ دارالفضیلۃ السعودیۃ/ الطبعۃ الاولیٰ ۱۴۲۸ھ/ ۲۰۰۷ء

فہرست

صفحہ نمبر	عنوانات	نمبر شمار
06	اللہ تعالیٰ نے حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے دل انور کے بعد لوگوں کے دلوں کو دیکھا تو حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے صحابہ کرام کے دل سب سے بہتر دل تھے اس لئے انہیں اپنے نبی علیہ السلام کی صحبت ونصرتِ دین کیلئے منتخب فرمالیا۔	1
08	حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- سب کے سب عادل ہیں، اولیاء اللہ ہیں، اس کے برگزیدہ ہیں اور انبیاء ورسل کے بعد اللہ کی مخلوق میں سب سے افضل ہیں پس یہی اھل سنت کا مذھب ہے۔	2
09	سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- سے محبت اور آپ کے فضل کی معرفت اھل سنت ہونے کی علامت ہے۔	3
10	امام اھل سنت سیدنا اعلیٰ حضرت -رحمۃ اللہ علیہ- کا فرمان: سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- 18 سال کی عمر سے ہی حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کی صحبت اختیار کی، سفر وحضر میں ہمرکاب رہے۔	4
12	سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- کی ولادت باسعادت سے قبل ہی اسلام لا چکے تھے۔	5
14	سب سے پہلے سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- نے اسلام قبول کیا۔	6
17	مردوں میں سب سے پہلے ایمان لانے کی سعادت سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کو نصیب ہوئی۔	7
	امیر المؤمنین سیدنا فاروق اعظم خلیفہ راشد -رضی اللہ عنہ- کا عقیدہ تمام اھل زمین کا ایمان	8

	اگر ایک پلڑے میں ہو اور سیدنا صدیق اکبر کا ایمان دوسرے پلڑے میں ہو تو سیدنا ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- کا ایمان سب کے ایمان سے بھاری ہوگا۔	18
9	اللہ تعالیٰ نے حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کو جب اعلان نبوت کا حکم دیا تو سب نے کہا: تم جھوٹ بولتے ہو سوائے صدیق اکبر کے انہوں نے عرض کی: آپ نے سچ فرمایا ہے۔	20
10	ایک صحابی -رضی اللہ عنہ- نے خواب میں دیکھا کہ آسمان سے ایک میزان اترا حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- اور سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کا وزن کیا گیا تو حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- وزنی نکلے، پھر صدیق وفاروق کا وزن کیا گیا تو صدیق وزنی نکلے، پھر فاروق وذی النورین کا وزن کیا گیا تو فاروق بھاری نکلے -رضی اللہ عنہم اجمعین-۔	23
11	حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کا ارشاد گرامی: ابوبکر صدیق کتنے اچھے آدمی ہیں، عمر فاروق کتنے اچھے آدمی ہیں، ابوعبیدہ بن جراح کتنے اچھے آدمی ہیں، ثابت بن قیس کتنے اچھے آدمی ہیں، معاذ بن عمرو بن جموع کتنے اچھے آدمی ہیں، معاذ بن جبل کتنے اچھے آدمی ہیں اور سھل بن بیضاء رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین کتنے اچھے آدمی ہیں۔	26
12	سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے سب سے محبوب امتی ہیں۔	29
13	حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کو مردوں میں سب سے زیادہ محبوب سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- پھر سیدنا عمر فاروق -رضی اللہ عنہ- ہیں۔	31
14	حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کو مردوں میں سب سے محبوب سیدنا ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- اور عورتوں میں سب سے زیادہ محبوب سیدہ عائشہ صدیقہ -رضی اللہ عنہا- ہیں۔	34
15	حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کو سب سے زیادہ محبوب سیدنا ابوبکر صدیق پھر سیدنا عمر فاروق پھر سیدنا ابوعبیدہ بن جراح -رضی اللہ عنہم- ہیں۔	36

16	حضور سیدنا نبی کریم-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کو حضرات صحابہ کرام-رضی اللہ عنہم-میں سے سب سے زیادہ محبوب سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-ہیں۔	38
17	حضور سیدنا نبی کریم-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے اُحد پہاڑ کو ٹھوکر مار کر سیدنا ابوبکر-رضی اللہ عنہ-کے صدیق ہونے کی گواہی دی یوں کہا: احد ٹھہر جا تجھ پر ایک نبی، ایک صدیق یعنی سیدنا ابوبکر اور دو شہید یعنی سیدنا عمر اور سیدنا عثمان-رضی اللہ عنہم-ہیں۔	40
18	سیدنا ابوبکر صدیق-رضی اللہ عنہ-رقیق القلب تھے جب قرآن کریم کی تلاوت کرتے تو ان پر گریہ طاری ہو جاتا۔	43
19	سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے سیدنا بلال رضی اللہ عنہ-کو خرید کر اللہ کیلئے آزاد کر دیا۔	45
20	جن غلاموں کو مشرکین اذیتیں دیتے تھے سیدنا ابوبکر صدیق-رضی اللہ عنہ-نے ان میں سے سات کو خرید کر آزاد کر دیا ان میں سیدنا بلال اور سیدنا عامر بن فُہیرہ-رضی اللہ عنہما-بھی شامل ہیں۔	46
21	حضور سیدنا نبی کریم-فداہ ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم-کو نماز پڑھتے ہوئے مشرکین نے گلے میں کپڑا ڈال کر شدت سے دبایا تو سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ آگے بڑھے اس بدنصیب کو کندھے سے پکڑ کر دھکا دیا اور فرمایا: کیا تم ایسے آدمی کو قتل کرنا چاہتے ہو جو کہتا ہے میرا رب اللہ تعالیٰ ہے۔	48
22	مشرکین نے جب حضور سیدنا نبی کریم-فداہ ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم-کو اتنی ضربیں لگائیں کہ آپ پر غشی طاری ہوگئی تو سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ-نے پکارنا شروع کیا تم برباد ہو جاؤ کیا ایسے آدمی کو قتل کرنا چاہتے ہو جو کہتا ہے کہ میرا رب اللہ تعالیٰ ہے۔	51
23	ھجرت کے موقع پر جب سراقہ بن مالک اسلحہ سے لیس ہو کر آپ کے قریب پہنچا تو صدیق اکبر رضی اللہ عنہ-رونے لگے آپ نے فرمایا: کیوں روتے ہو؟ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ-فداک ابی وامی صلی اللہ علیک وسلم!-میں اپنی جان کے خوف سے نہیں رو رہا بلکہ مجھے آپ کی سلامتی کا خطرہ رلا رہا ہے تو آپ نے دعا فرمائی: اے اللہ! ہمارے لئے اس کے مقابلہ میں کافی ہو جا تو اس کے گھوڑے کی ٹانگیں پیٹ تک پتھریلی زمین میں دھنس گئیں۔	53

24	حضورسیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم– کے ساتھ سب سے زیادہ بھلائی اور خیر خواہی اپنی جان اور اپنے مال سے سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– نے کی ہے۔	60
25	فی سبیل اللہ مال کا جوڑا خرچ کرنے والے سے جنت کے فرشتے کہتے ہیں: اے مسلمان! یہ بہتر ہے اسی طرف ہی آگے بڑھتے جاؤ حضورسیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم– نے فرمایا: مجھے صرف ابوبکر رضی اللہ عنہ کے مال نے نفع دیا تو سیدنا صدیق اکبر روکر عرض گزار ہوئے: اللہ تعالیٰ نے مجھے آپ کے ہی وسیلہ سے نفع وفائدہ دیا ہے۔	63
26	حضورسیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے مال صدقہ کرنے کا حکم ارشاد فرمایا تو سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– اپنا آدھا مال لیکر حاضر خدمت ہوئے اور سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– اپنا سارا مال ہی لے کر آ گئے ۔حضور –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے آپ سے پوچھا: اپنے گھر والوں کیلئے کیا چھوڑ کر آئے ہو تو انہوں نے عرض کی: ان کیلئے اللہ اور اللہ کا رسول –فدہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– چھوڑ کر آیا ہوں۔	66
27	سیدنا حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کا بارگاہ صدیقی –رضی اللہ عنہ– میں خراج عقیدت آپ حضورسیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم– کے محبوب تھے اور آپ کی ہمسری وبرابری کوئی نہیں کرسکتا۔	69
28	حضورسیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم– کا حکم مبارک مسجد نبوی میں کھلنے والے تمام دروازے بند کردیئے جائیں سوائے ابوبکر کے دروازے کے۔	71
29	اللہ تعالیٰ نے حضورسیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم– کو اپنا خلیل بنایا جیسے اس نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام کو خلیل بنایا اگر حضور –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم– اپنی امت میں سے کسی کو خلیل بناتے تو سیدنا ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– کو خلیل بناتے۔	75
30	حضورسیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم– پر تمام لوگوں سے بڑھ کر اپنی جان اور اپنے مال سے بھلائی وخیر خواہی ابوبکر صدیق نے کی ہے حضورسیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم– نے مسجد میں کھلنے والی تمام کھڑکیاں بند کروادیں سوائے ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– کی کھڑکی کے۔	77

31	حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم -اگر کسی کو خلیل بناتے تو سیدنا ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- کو بناتے ،اللہ تعالیٰ نے اپنا خلیل حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کو بنایا ہے۔	80
32	حضور سیدنا نبی کریم- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- اللہ کے خلیل و دوست ہیں اور اللہ کے بعد آپ کے دوست سیدنا ابوبکر صدیق ہیں۔	82
33	اعلیٰ حضرت امام اھل سنت- رحمۃ اللہ علیہ- کا فرمان: حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کا صحابہ کرام- رضی اللہ عنہم- سے ارشاد: ہر آدمی اپنے یار کی طرف تیر کر جائے صحابہ کرام- رضی اللہ عنہم- ایک دوسرے کی طرف تیر کر گئے پھر حضور سیدنا نبی کریم- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- تیر کر صدیق اکبر- رضی اللہ عنہ- کی طرف گئے اور انہیں گلے لگا لیا۔	85
34	حضور سیدنا نبی کریم- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کا ارشاد گرامی کہ: ہر نبی نے اپنی امت میں سے ایک خلیل بنایا تو میں نے بھی اپنی امت سے اپنا خلیل ابوبکر کو بنا لیا سن لیجئے! اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنا خلیل بنا لیا جیسے اس نے سیدنا ابراہیم- علیہ السلام- کو خلیل بنایا تھا۔	88
35	حضور سیدنا نبی کریم- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- جو واقعہ بھی بیان فرماتے اس سے متعلق خود فرماتے کہ میرا بھی اور صدیق و فاروق- رضی اللہ عنہما- کا بھی اس پر ایمان و یقین ہے۔	90
36	إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ صاحب سے مراد حضور صدیق اکبر- رضی اللہ عنہ- ہیں إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ میں ایک حضور سیدنا نبی کریم- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- ہیں اور دوسرے سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہیں إِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ ہے میں ایک حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- اور دوسرے سیدنا صدیق اکبر- رضی اللہ عنہ- ہیں۔	99
37	حضور سیدنا نبی کریم- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ہمیشہ حضراتِ شیخین- رضی اللہ عنہما- کو اپنے ساتھ رکھا آپ اکثر فرمایا کرتے تھے: میں اور ابوبکر و عمر گئے میں اور	

	ابوبکر وعمر داخل ہوئے، میں اور ابوبکر وعمر باہر نکلے۔	102
38	حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کا ارشادِ گرامی کہ جتنا مجھے ابوبکر صدیق کے مال نے فائدہ دیا ہے اتنا کسی اور کے مال نے نہیں دیا سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ رو دیئے اور عرض کی: یارسول اللہ! میں اور میرا سارا مال آپ کا ہی ہے۔	105
39	حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی صداقت، سیدنا فاروق اعظم، سیدنا عثمان ذی النورین، سیدنا علی مرتضیٰ، سیدنا طلحہ اور سیدنا زبیر -رضی اللہ عنہم- کی شھادت کی گواہی دی۔	107
40	سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- اس امت میں سب سے مہربان سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- سب سے زیادہ سخت، سیدنا عثمان غنی -رضی اللہ عنہ- سب سے زیادہ حیادار، سیدنا ابی بن کعب -رضی اللہ عنہ- سب سے زیادہ قرآن کی تلاوت کرنے والے، سیدنا معاذ بن جبل -رضی اللہ عنہ- حلال وحرام کے سب سے زیادہ عالم سیدنا زید بن ثابت -رضی اللہ عنہ- علم میراث کے سب سے زیادہ جاننے والے اور سیدنا ابوعبیدہ بن جراح -رضی اللہ عنہ- امینِ امت ہیں۔	109
41	جبلِ حراء پر حضور سیدنا نبی کریم فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم، سیدنا عثمان ذی النورین، سیدنا علی مرتضیٰ، سیدنا طلحہ، سیدنا زبیر، سیدنا عبدالرحمٰن بن عوف اور سیدنا سعد بن ابی وقاص اور سیدنا سعید بن زید -رضی اللہ عنہم- تھے کہ وہ حرکت میں آیا تو حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے فرمایا: اے حراء! ٹھہر جاؤ تجھ پر نبی ہے، صدیق ہے یا شھید ہیں۔	113
42	سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- عتیق اللہ من النار ہیں۔	116
43	سیدنا ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- ایسی خصال حمیدہ سے متصف ہیں کہ ان خصائل والا جنت میں داخل ہوگا۔	118
44	حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم، سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہم- کو جنت کی بشارت دی۔	121

45	جن خوش نصیب اصحاب کو حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے ایک ہی مجلس میں جنتی قرار دیا ان میں سب سے پہلے سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– ہیں۔	129
46	سیدنا ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– جنت میں، سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– جنت میں، سیدنا عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہ– جنت میں، سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ– جنت میں، سیدنا طلحہ –رضی اللہ عنہ– جنت میں، سیدنا زبیر –رضی اللہ عنہ– جنت میں، سیدنا عبدالرحمٰن بن عوف –رضی اللہ عنہ– جنت میں، سیدنا سعد بن ابی وقاص –رضی اللہ عنہ– جنت میں اور سیدنا ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ– جنت میں۔	133
47	دس صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– جنتی ہیں سیدنا ابوبکر صدیق، سیدنا عمر فارق، سیدنا عثمان ذی النورین، سیدنا علی مرتضیٰسید نا طلحہ، سیدنا زبیر، سیدنا عبدالرحمٰن بن عوف، سیدنا ابوعبیدہ بن جراح، سیدنا سعد بن ابی وقاص اور سیدنا سعید بن زید –رضی اللہ عنہم اجمعین–۔	136
48	سیدنا ابوبکر صدیق جنتی ہیں، سیدنا فاروق اعظم جنتی ہیں، سیدنا عثمان ذی النورین جنتی ہیں، سیدنا علی مرتضیٰ جنتی ہیں، سیدنا طلحہ جنتی ہیں، سیدنا زبیر جنتی ہیں، سیدنا سعد جنتی ہیں اور سیدنا عبدالرحمٰن بن عوف بھی جنتی ہیں اور سیدنا سعید بن زید رضی اللہ عنہم جنتی ہیں۔	139
49	قیامت کے دن سیدنا ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– کو جنت کے تمام دروازوں سے بلایا جائے گا۔	142
50	امام اھل سنت سیدنا اعلیٰ حضرت –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ ونظریہ سیدنا ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– کو قیامت کے دن جنت کے آٹھوں دروازوں سے بلایا جائے گا۔	146
51	قیامت کے دن سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کو جنت کے منتظم فرشتے بلائیں گے کہ ادھر –جنت کی طرف– آجایئے۔	151
52	جنت میں بلند وبالا درجات والوں کو عام جنتی یوں دیکھیں گے جیسے دور افق آسمان میں چمکتے تارے کو دیکھا جاتا ہے سیدنا ابوبکر صدیق اور سیدنا عمر فاروق –رضی اللہ عنہما– انہیں بلند درجات والوں میں سے ہیں بلکہ ان سے افضل واعلیٰ ہیں۔	153
53	سیدنا ابوبکر صدیق اور سیدنا عمر فاروق –رضی اللہ عنہما– بڑی عمر کے اھل جنت کے سردار ہیں۔	156

54	سیدنا ابوبکر صدیق اور سیدنا عمر فاروق - رضی اللہ عنہما - بڑی عمر والے اولین وآخرین کے سردار ہیں سوائے حضرات انبیاء کرام اور مرسلین عظام -علیہم السلام- کے۔	158
55	سیدنا ابوبکر صدیق اور سیدنا عمر فاروق - رضی اللہ عنہما - انبیاء ورسل کے بعد پختہ عمر والے جنتیوں کے سردار۔	160
56	سیدنا علی مرتضیٰ حیدرِ کرار - رضی اللہ عنہ - کا عقیدہ: سیدنا ابوبکر صدیق اور سیدنا عمر فاروق -رضی اللہ عنہما- اھل جنت کے پختہ عمر والوں، اولین وآخرین کے سردار ہیں سوائے انبیائے کرام اور رسولان عظام علیہم السلام کے۔	163
57	سیدنا ابوبکر صدیق اور سیدنا عمر فاروق - رضی اللہ عنہما- حضرات انبیاء کرام اور رسولان عظام -علیہم السلام- کے بعد پختہ عمر اور جوانوں -یعنی سب جنتیوں- کے سردار ہیں۔	166
58	قیامت کے دن سب سے پہلے سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم - رضی اللہ عنہما- کو نامہ اعمال دیا جائے گا۔	168
59	اس امت میں سے سب سے پہلے سیدنا صدیق اکبر - رضی اللہ عنہ - جنت جائیں گے۔	170
60	سیدنا امام اھل سنت اعلیٰ حضرت - رحمۃ اللہ علیہ - اور سیدنا امام ابن عساکر - رحمۃ اللہ علیہ - کا عقیدہ قیامت کے دن تمام لوگوں سے حساب لیا جائے گا سوائے ابوبکر صدیق کے۔	171
61	سیدنا صدیق اکبر - رضی اللہ عنہ - کا اللہ تعالیٰ اور قیامت کے دن پر یوں پختہ ایمان ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کے دشمنوں کو کبھی دوست نہیں رکھتے انہی کے دلوں میں اللہ تعالیٰ نے ایمان پختہ کر دیا ہے اور جبریل امین علیہ السلام کو ان کا مددگار بنا دیا ہے۔	172
62	سیدنا علی مرتضیٰ - رضی اللہ عنہ - کی گواہی کہ سب سے سچا و بہادر سیدنا صدیق اکبر - رضی اللہ عنہ - ہیں۔	175
63	ملا علی قاری - رحمۃ اللہ علیہ - کا عقیدہ: جنت میں سب سے پہلے سیدنا صدیق اکبر - رضی اللہ عنہ - جائیں گے۔	177
64	علامہ ابن حجر مکی - رحمۃ اللہ علیہ - کا عقیدہ، امام ابن ابی حاتم اور امام قتیبہ کے نزدیک یہ	

	آیت قُلْ لِّلْمُخَلَّفِیْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰی قَوْمٍ اُولِیْ بَأْسٍ شَدِیْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ یُسْلِمُوْنَ فَاِنْ تُطِیْعُوْا یُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّیْتُمْ مِّنْ قَبْلُ یُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا o خلافت صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– پر مضبوط دلیل ہے۔	179
65	افضل الخلق بعد الانبیاء	183
66	حضرات خلفاء راشدین –رضی اللہ عنہم– کی خلافت منصوص من اللہ ہے اللہ تعالیٰ کے وعدہ کی تکمیل ہے۔	185
67	خلیفہ راشد کیلئے سب سے افضل ہونا ضروری ہے۔	186
68	سیدنا ابن حجر مکی –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کی افضلیت دلیل قطعی سے ثابت ہے۔	187
69	محدث امام ابن حجر مکی –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ: تمام سلف صالحین نے ترتیب خلافت کے مطابق ہی خلفاء اربعہ کو افضل و برتر قرار دیا ہے اگر وہ دلیل قطعی پر مطلع نہ ہوتے تو افضلیت پر اتفاق نہ کرتے۔	188
70	شارح بخاری امام قسطلانی –رحمۃ اللہ علیہ– کا نظریہ اہل سنت کا اجماع ہے کہ خلفاء راشدین کی افضلیت ترتیب خلافت پر ہے۔	189
71	اجماع امت حجت شرعیہ ہے اس پر عمل کرنا واجب ہے۔	190
72	سیدنا امام احمد بن حجر مکی –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ: اجماع امت حجت شرعیہ ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس امت کو گمراہی پر جمع ہونے سے بچالیا ہے اور اللہ تعالیٰ کا یہ بھی ارشاد ہے کہ جو مومنوں کے علاوہ کوئی اور راہ اختیار کرے گا ھم اسے جہنم میں دھکیل دیں گے۔	191
73	شاہ عبد العزیز محدث دہلوی –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ: سقیفہ میں موجود تمام انصار و مہاجرین نے سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کی افضلیت کا اقرار کیا اس لئے تو آپ کی افضلیت ثابت و مُسلّم اور قطعی ہے۔	193

74	سیدنا ملا علی قاری مکی –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ: سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کی افضلیت قطعی ہے کیونکہ حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے سیدنا علی مرتضیٰ اور دیگر صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– کی موجودگی میں آپ کو امام مقرر فرمایا اس لئے آپ کی افضلیت مسلم ہے۔	195
75	حضرت مُحبُّ الدین طبری –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ: سیدنا فاروق اکبر –رضی اللہ عنہ– کی خلافت پر صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– کا اجماع ہوا اور اجماع حُجت شرعیہ ہے۔	197
76	امام ربانی سیدنا عبدالوھاب شعرانی –رحمۃ اللہ علیہ– اور سیدنا تقی الدین بن ابومنصور –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ: سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اس امت، بلکہ تمام انبیاء کرام علیہم السلام کی امتوں، انکے صحابہ سے افضل و برتر ہیں کیونکہ آپ مع صدیقیت کے مصطفیٰ کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے ساتھ ایسے تھے جیسے سایہ انسان کے ساتھ ہوتا ہے۔	198
77	علامہ بدرالدین عینی شارح بخاری –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ: حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے اپنی زندگی میں ہی بتا دیا تھا کہ میرے بعد خلیفہ صدیق اکبر ہوگا۔	200
78	صاحب عمدۃ القاری علامہ بدرالدین عینی –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعد سب سے افضل و برتر ہیں۔	201
79	شارح بخاری علامہ ابن ملقن کا عقیدہ: اھل سنت و جماعت کا اجماع ہے کہ سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– سب صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– سے افضل واعلیٰ ہیں۔	202
80	سیدنا بلگرامی –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ کہ اگر تمام امت کے ایمان کو صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کے ایمان سے وزن کیا جائے تو سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کا ایمان تمام امت کے ایمان سے وزنی ہوگا۔	204
81	خلافتِ راشدہ کی مدت تیس سال ہے یہ زمانہ سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم، سیدنا عثمان ذی النورین اور سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہم– کی خلافت مبارکہ تک ہے۔	205

82	حضور سیدنا نبی کریم -فدہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے زمانہ اقدس میں حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر کو پھر سیدنا عمر فاروق کو پھر سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہم- کو جانتے تھے۔	208
83	سیدنا علی مرتضیٰ خلیفہ راشد اور سیدنا زبیر -رضی اللہ عنہما- کا فرمان ذیشان: ہم سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کو خلافت کا زیادہ حقدار سمجھتے ہیں کیونکہ آپ صاحب غار اور ثانی اثنین ہیں اور حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے انہیں اپنی حیات مبارکہ میں نماز پڑھانے کا حکم فرما دیا تھا۔	210
84	سیدنا علی مرتضیٰ امیر المؤمنین -رضی اللہ عنہ- کی گواہی کہ حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں پھر ان کے بعد سیدنا عمر فاروق -رضی اللہ عنہ- ہیں۔	212
85	حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے اپنے وصال اقدس پر کسی کو اپنا خلیفہ نہیں بنایا اگر کسی کو بناتے تو صدیق اکبر پھر عمر فاروق رضی اللہ عنہما کو بناتے۔	214
86	حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- اگر کسی کو خلیفہ نامزد کرتے تو سب سے پہلے سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا ابوعبیدہ بن جراح -رضی اللہ عنہم- کو مقرر فرماتے۔	216
87	حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی حیات مبارکہ میں ہی حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- کہا کرتے تھے کہ اس امت میں حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد سب سے افضل ابوبکر صدیق ہیں پھر عمر فاروق پھر عثمان غنی -رضی اللہ عنہم- ہیں۔	218
88	حضور سیدنا نبی کریم- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے خواب میں دیکھا کہ آپ کنویں سے پانی نکال رہے ہیں، آپ کے بعد سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- نے ایک یا دو ڈول نکالے پھر فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- کی باری آئی تو وہ ڈول عظیم ڈول میں بدل گیا آپ نے خوب پانی نکالا۔	220

89	حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے فرمایا: میرے بعد ابوبکر وعمر -رضی اللہ عنہما- کی اقتداء وپیروی کرنا۔	224
90	حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے سیدنا جابر -رضی اللہ عنہ- سے فرمایا: جب بحرین کا مال آئے گا تو میں تمہیں اتنا اتنا دوں گا تو سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- نے سیدنا جابر کو اتنا اتنا اتنا مال عطا فرمایا۔	227
91	امیر المؤمنین سیدنا علی مرتضیٰ خلیفہ راشد -رضی اللہ عنہ- کا عقیدہ: حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد اس امت میں سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں اور ان کے بعد سب سے افضل سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- ہیں۔	231
92	سیدنا علی المرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- کا فرمان ذیشان: حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد سب سے بہتر سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تھے اور سیدنا ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- کے بعد سیدنا عمر فاروق -رضی اللہ عنہ- تھے۔	233
93	حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم اجمعین- کا عقیدہ: اس امت میں حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد سب سے افضل ابوبکر صدیق ہیں پھر عمر فاروق پھر عثمان غنی رضی اللہ عنہم اجمعین ہیں۔	235
94	سیدنا علی مرتضیٰ خلیفہ راشد -رضی اللہ عنہ- کا عقیدہ: حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد اس امت میں سب سے بہتر وافضل سیدنا ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- ہیں۔	237
95	حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد اس امت میں سب سے افضل وبرتر سیدنا ابوبکر صدیق پھر سیدنا عمر فاروق -رضی اللہ عنہما- ہیں۔	239
96	سیدنا علی مرتضیٰ سید الاتقیاء -رضی اللہ عنہ- کا عقیدہ اس امت میں حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں۔	240
97	سیدنا علی مرتضیٰ خلیفہ راشد -رضی اللہ عنہ- کا عقیدہ: حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی	

	ونفسی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – کے بعد اس امت میں سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا عمر فاروق – رضی اللہ عنہما – ہیں۔	242
98	سیدنا ابوبکر صدیق اور سیدنا علی المرتضیٰ – رضی اللہ عنہما – میں سے ایک کے ساتھ جھاد میں جبریل امین – علیہ السلام – تھے اور دوسرے کے ساتھ حضرت میکائیل – علیہ السلام – تھے۔	244
99	حضرات صحابہ کرام – رضی اللہ عنہم اجمعین – کا عقیدہ: حضرات صحابہ کرام – رضی اللہ عنہم اجمعین – حضور سیدنا نبی کریم – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – کے زمانہ اقدس میں سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – کے برابر کسی کو نہیں سمجھتے تھے ان کے بعد سیدنا عمر پھر سیدنا عثمان ذی النورین – رضی اللہ عنہما – کو افضل جانتے تھے۔	246
100	دینِ اسلام سے پھر جانے والوں کیلئے اللہ تعالیٰ ایسی قوم لایا جن سے اللہ محبت فرماتا ہے اور وہ اللہ تعالیٰ سے محبت کرتا ہے۔	248
101	جناب میمون بن مھران کا عقیدہ: سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – بحیراء راھب کے زمانہ سے ہی ایمان لا چکے تھے۔	251
102	علامہ عبد العزیز صاحب نبراس اور علامہ بکر بن عبد اللہ مزنی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ: سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – کی افضلیت صوم وصلاۃ کی کثرت کی وجہ سے نہیں بلکہ ان کے اخلاص، محبت حق اور دوام حضور کی وجہ سے ہے۔	252
103	حضور سیدنا نبی کریم – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – کے بعد سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – سے افضل و برتر کوئی نہیں، آپ نے مرتدین سے مقاتلہ کر کے نبیوں جیسا کام کیا ہے۔	253
104	سیدنا حامد حسن بلگرامی – رحمۃ اللہ علیہ – کا عقیدہ: سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – کا مرتبہ تمام صحابہ – رضی اللہ عنہم – سے کثرتِ صوم وصلاۃ کی وجہ سے نہیں بلکہ اس اخلاص وللّٰہیت کی وجہ سے ہے جو ان کے دل میں جاگزیں تھے۔	254
105	سیدنا حامد حسن بلگرامی – رحمۃ اللہ علیہ – کا عقیدہ: حضور سیدنا نبی کریم – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – ہجرت کی رات سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – کے گھر گئے تو صدیق اکبر دروازے پر موجود ان کا انتظار کر رہے تھے تو عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے ایک دن فرمایا	

	تھا ہجرت ایسے وقت میں ہوگی کو کسی کو پتہ نہیں چلے گا تو میں اس دن سے گھر نہیں سویا ہوں اور یہ حالت کسی اور سے ظاہر نہیں ہوئی۔	255
106	سیدنا فرید الدین عطار رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ: اللہ تعالیٰ نے جو چیز مصطفیٰ کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے سینہ اقدس میں ڈالی انہوں نے وہ چیز سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کے سینہ میں ڈال دی۔	257
107	سیدنا معاویہ بن قرہ -رضی اللہ عنہ- کا عقیدہ: حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کو خلیفہ مقرر فرمایا۔	259
108	سیدنا جعفر صادق کے والد گرامی سیدنا محمد باقر -رضی اللہ عنہما- کا فرمان ذیشان: میں سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- سے محبت کرتا ہوں اور ان کی مغفرت کی دعا کرتا ہوں اور اھل بیت کا ہر فرد ان سے محبت کرتا ہے۔	260
109	سیدنا جعفر صادق کے والد گرامی سیدنا محمد باقر -رضی اللہ عنہما- کا فرمان ذیشان: اے اللہ! میں سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- سے دوستی رکھتا ہوں اور ان سے محبت کرتا ہوں اگر میرے دل میں اس کا غیر ہو تو مجھے قیامت کے دن حضور سیدنا محمد مصطفیٰ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی شفاعت نصیب نہ کرنا۔ العیاذ باللہ من ذالک۔	262
110	سیدنا زین العابدین کے فرزند ارجمند سیدنا محمد باقر -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا: سیدنا ابوبکر -رضی اللہ عنہ- صدیق ہیں، وہ صدیق ہیں اور جو آپ کو صدیق نہ کہے اللہ تعالیٰ اس کے کسی قول کی دنیا وآخرت میں تصدیق نہ کرے۔	264
111	سیدنا محمد باقر بن سیدنا زین العابدین -رضی اللہ عنہما- نے فرمایا: جو صدیق اکبر اور فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- کی فضیلت سے جاھل رہا وہ حقیقت میں سنت سے جاھل رہا۔	266
112	جناب محارب بن دثار کا عقیدہ: سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- سے بغض وعداوت منافقت ہے۔	267
113	سیدنا زید بن علی -رضی اللہ عنہما- نے فرمایا: سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- سے براءت درحقیقت سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- سے براءت ہے۔	268

114	حضرات شیخین کریمین –رضی اللہ عنہما– کو برا بھلا کہنے والے کے پیچھے نماز جائز نہیں۔	269
115	میں نے مدینہ منورہ میں کسی کو سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین رضی اللہ عنہم کی افضلیت میں اختلاف کرتے نہ دیکھا۔	270
116	جناب منصور بن معتمر –رحمۃ اللہ علیہ– کا فرمان: جو بدنصیب سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– کی عزت کا خیال نہیں رکھتا اس کی عزت کرنے کی بھی کوئی ضرورت نہیں۔	271
117	سیدنا مغیرہ کا فرمان: سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– کو برا بھلا کہنا کبیرہ گناہوں میں سے ہے۔	272
118	جناب یحی بن سعید –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ: سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– کی سیدنا علی مرتضٰی –رضی اللہ عنہ– پر افضلیت میں کسی کو کوئی اختلاف نہیں ہے۔	273
119	سیدنا عبداللہ بن حسن –رحمۃ اللہ علیہ– نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– پر اپنی رحمتیں اور برکتیں نازل فرمائے اور جو ان کیلئے خیر و بھلائی کی دعا نہیں مانگتا اللہ تعالیٰ اسے خیر و بھلائی سے محروم رکھے۔	275
120	سیدنا عبداللہ بن حسن –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ: سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– سیدنا علی مرتضٰی –رضی اللہ عنہ– سے افضل و برتر ہیں۔	276
121	جو آدمی سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کے بارے میں نفرت رکھے سیدنا جعفر صادق بن سیدنا محمد باقر –رضی اللہ عنہما– اس سے ناراض و رنجیدہ ہیں۔	278
122	سیدنا امام اعظم ابوحنیفہ نعمان بن ثابت –رضی اللہ عنہ– کا عقیدہ: حضرات صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– سے محبت کرنے والا متقی مومن ہے اور ان سے بغض رکھنے والا شقی منافق ہے۔	279
123	جناب معمر کا عقیدہ: حضور –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– کو نبوت کی مہک پہنچی ہے۔	280
124	سیدنا مسعر –رحمۃ اللہ علیہ– سے ایک آدمی ملا جو سیدنا صدیق و فاروق –رضی اللہ عنہما– کے	

	بارے میں اچھے خیالات نہیں رکھتا تھا تو آپ نے اس سے فرمایا: مجھ سے دور رہو تم شیطان ہو۔	281
125	سیدنا مالک بن مغول -رحمۃ اللہ علیہ- نے وصیت کرتے ہوئے فرمایا: سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- سے محبت کرو پھر فرمایا: سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- سے محبت کرو ان دونوں بزرگوں سے محبت رکھنے والے کو اللہ تعالیٰ خیر کثیر عطا فرماتا ہے، ان دونوں بزرگوں سے محبت پر اس انعام کا امیدوار ہوں جو انعام عقیدہ توحید رکھنے پر ملتا ہے۔	282
126	سیدنا مالک بن مغول -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ: سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- کا آخرت میں حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کا ساتھ ایسے ہوگا جیسے دنیا میں ان کا ساتھ ہے۔	284
127	سیدنا سفیان -رحمۃ اللہ علیہ- جو آدمی کسی اور کو صدیق وفاروق -رضی اللہ عنہما- پر مقدم جانے اس کا شدت سے انکار کیا کرتے تھے۔	285
128	سیدنا سفیان -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ: سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کو گالی دینے والا اللہ کی قسم کافر ہے اس کی نماز جنازہ ادا نہ کی جائے۔	286
129	سیدنا سفیان ثوری -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ: شیخین کریمین یعنی سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- کو مقدم جاننا سنت کی موافقت ہے۔	288
130	جناب شریک بن عبداللہ قاضی -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 177ھ کا عقیدہ: سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- کو سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- پر فضیلت دینے والا ذلیل ورسوا ہوگا کیونکہ بقول اس کے تمام صحابہ کرام، تابعین اور تبع تابعین سب خطا پر ہیں نعوذ باللہ من ذالک۔	290
131	جناب شریک بن عبداللہ قاضی -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 177ھ کا عقیدہ: سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- پر کسی ایک غیر نبی کو فضیلت دینے والا خیر سے محروم ہے۔	292
132	امام دارالھجرہ سیدنا مالک بن انس -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 179ھ کا عقیدہ: جو آدمی سنتِ مصطفیٰ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کو مضبوطی سے تھامے رکھے اور حضرات شیخین کریمین -رضی اللہ عنہما- سے محبت رکھے پھر اس کا اسی پر انتقال ہو جائے تو وہ صدیقین	

	شھداء اور صالحین کے ساتھ ہوگا اگر چہ اس کے اعمال میں کوتاہی ہوگئی ہو۔	293
133	امام مدینہ منورہ سیدنا امام مالک –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی 179ھ کا عقیدہ سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– کا مقام و مرتبہ وہی ہے جو آج ان کا ہے یعنی مزارات مبارکہ میں اکٹھے ہیں۔	295
134	سیدنا امام مالک بن انس –رضی اللہ عنہ– المتوفی 179ھ کا فرمان ذیشان: سلف صالحین اپنی اولاد کو سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– کی محبت کی ایسے تعلیم دیتے تھے جیسے انہیں قرآن کریم کی تعلیم دی جاتی ہے۔	297
135	سیدنا امام مالک بن انس –رضی اللہ عنہ– المتوفی 179ھ کا ارشاد گرامی: سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کو برا بھلا کہنے والے کو درے مارے جائیں گے اور سیدہ عائشہ صدیقہ ام المؤمنین –رضی اللہ عنہا– کو برا بھلا کہنے والے کو قتل کر دیا جائے گا۔	298
136	سیدنا امام مالک بن انس –رضی اللہ عنہ– المتوفی 179ھ کا عقیدہ و فرمان: آئمہ اسلام میں سے کسی ایک نے بھی سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– کی سیدنا علی مرتضٰی اور سیدنا عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہما– کی افضلیت کا انکار نہیں کیا۔	300
137	سیدنا حماد بن زید بن درھم –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی 179ھ کا ارشاد گرامی:	302
138	جناب احمد عجلی –رضی اللہ عنہ– کا اپنے بیٹے کو حکم علم حدیث حاصل کرنے والوں سے جب گھر بھر جاتا تو بیٹے کو حکم دیتے کہ دیکھو جو حضرات صحابہ کرام میں سے کسی ایک کو بُرا بھلا کہے اسے گھر سے نکال دو۔	303
139	سیدنا عبداللہ بن مبارک –رضی اللہ عنہ– المتوفی 181ھ کا عقیدہ جماعت سے مراد سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– ہیں۔	305
140	سیدنا عبداللہ بن مبارک –رضی اللہ عنہ– المتوفی 181ھ کا ارشاد گرامی: جو آدمی سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا عمر فاروق –رضی اللہ عنہما– کو سب صحابہ سے افضل نہ مانے اس سے جفا کی جائے اور اسے اپنے آپ سے دور کر دیا جائے۔	306
141	سیدنا عبداللہ بن مبارک –رضی اللہ عنہ– المتوفی 181ھ کا فرمان: اھل ایمان حضرات	

	صحابہ کرام-رضی اللہ عنہم- کے اجتماع کو لیتے ہیں سب حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم-نے سیدنا عثمان غنی-رضی اللہ عنہ-کوسیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- پرفضیلت دی اس لئے اھل ایمان کے نزدیک سیدنا عثمان ذی النورین-رضی اللہ عنہ-افضل واعلیٰ ہیں۔	308
142	سیدنا محمد بن سماک-رحمۃ اللہ علیہ-المتوفی 183ھ کا فرمان:حضورسیدنا رسول اللہ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کے صحابہ کرام-رضی اللہ عنہم-کے عیب نکالنے والے کی کسی عبادت کا اس کیلئے کوئی فائدہ نہیں۔	310
143	سیدنا شیخ الاسلام معافی بن عمران-رحمۃ اللہ علیہ-المتوفی 185ھ کا ایمان :سیدنا معاویہ-رضی اللہ عنہ-چھ سوعمر بن عبدالعزیز-رضی اللہ عنہما-سے افضل وبرتر ہیں۔	312
144	شیخ الاسلام سیدنا معافیٰ بن عمران-رحمۃ اللہ علیہ-المتوفی 185ھ کا عقیدہ:صحابی رسول -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کے ساتھ غیر صحابی کا موازنہ نہیں ہوسکتا جس نے کسی صحابی کی بُرا بھلا کہا اس پر اللہ تعالیٰ،اس کے فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔	314
145	سیدنا عبداللہ بن مبارک-رحمۃ اللہ علیہ-المتوفی 181ھ کا عقیدہ:جسے صدق اور صحابہ کرام-رضی اللہ عنہم-کی محبت نصیب ہوگئی اس کی نجات اور سلامتی کی امید کی جاسکتی ہے۔	316
146	سیدنا فضیل بن عیاض-رضی اللہ عنہ-المتوفی 187ھ کا عقیدہ:اعمال صالحہ میں سب سے مضبوط اور پراعتماد عمل سیدنا صدیق اکبر،سیدنا فاروق اعظم اور سیدنا ابوعبیدہ بن جراح-رضی اللہ عنہم-سے محبت ہے اور تمام صحابہ کرام-رضی اللہ عنہم-سے محبت ہے۔	318
147	سلطان ھارون الرشید المتوفی 193ھ کا قول: میں حضرات شیخین کریمین-رضی اللہ عنہما-سے محبت کرتا ہوں اور اس سے بھی محبت کرتا ہوں جو ان سے محبت کرتا ہے اور جو ان سے بغض وعداوت رکھتا ہے میں اسے سزا دیتا ہوں۔	320
148	فقیہ ومحدث جناب ابوبکر بن عیاش المتوفی 194ھ کا ارشاد:سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-خلافت کے منصب تک یوں پہنچے کہ آٹھ دن تک آپ نماز کی امامت کرواتے رہے اللہ تعالیٰ نے ان کی امامت کے خلاف کوئی حکم نازل نہیں فرمایا نہ حضور-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے کوئی حکم دیا اور نہ صحابہ کرام-رضی اللہ عنہم-نے اس پر اعتراض کیا۔	322

149	فقیہ ومحدث جناب ابوبکر بن عیاش المتوفی 194ھ کا ارشاد: مہاجرین صحابہ کرام–رضی اللہ عنہم–کو اللہ تعالیٰ نے صادقین–سچے–کہا جسے اللہ تعالیٰ صادق کہے وہ جھوٹ نہیں بول سکتا ان صادقین نے بیک زبان کہا یا خلیفۃ رسول اللہ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔	325
150	حافظ العصر جناب سفیان بن عیینہ المتوفی 198ھ کا طرز علم جو آدمی حضرات صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم–کو گالی دے اس کے جنازے میں شریک ہونے والے سے سفیان بن عیینہ ایک سال تک کلام نہیں کرتے۔	327
151	ناصر الدین سیدنا امام شافعی –رحمۃ اللہ علیہ–المتوفی 204ھ کا عقیدہ: سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ–کی خلافت کا فیصلہ اللہ تعالیٰ نے آسمانوں سے نازل فرمایا اور اس پر تمام صحابہ کرام–رضی اللہ عنہم–کے دلوں کو جمع فرما دیا۔	330
152	ناصر الدین سیدنا امام شافعی –رحمۃ اللہ علیہ–المتوفی 204ھ کا عقیدہ: حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–کے بعد خلافت اور افضلیت سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–کیلئے ہے پھر سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ–کیلئے ہے پھر سیدنا عثمان ذی النورین–رضی اللہ عنہ–کیلئے ہے۔	331
153	امام اھل الاسلام سیدنا امام شافعی–رحمۃ اللہ علیہ–المتوفی 204ھ کا عقیدہ: حضور سیدنا نبی کریم–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم–کے صحابہ کرام–رضی اللہ عنہم–علم وعقل، دین وفضل میں ھم سے فوق ہیں اور ان کی رائے ہماری رائے سے بہتر وافضل ہے۔	333
154	امام العصر سیدنا امام شافعی–رحمۃ اللہ علیہ–المتوفی 204ھ کا عقیدہ: سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما–کی افضلیت کے بارے میں حضرات صحابہ کرام اور تابعین عظام–رضی اللہ عنہم اجمعین–میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔	335
155	محدث کبیر جناب عبدالرزاق–رحمۃ اللہ علیہ–المتوفی 211ھ کا عقیدہ: میں سیدنا صدیق اکبر اور فاروق اعظم–رضی اللہ عنہما–پر سیدنا علی مرتضیٰ–رضی اللہ عنہ–کو فضیلت میں کبھی بھی میرے دل وضمیر نے اس کی اجازت نہ دی میں سیدنا عثمان ذی النورین اور سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہما–سے محبت کرتا ہوں جس نے ان نفوس قدسیہ سے محبت نہ کی وہ مومن نہیں	

	ہے میرے اعمال میں سب سے زیادہ پر اعتماد عمل ان سے محبت والفت ہے۔	337
156	سیدنا امام شافعی –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی 204ھ کا عقیدہ ونظریہ: سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم، سیدنا عثمان ذی النورین، سیدنا علی مرتضیٰ اور سیدنا عمر بن عبد العزیز –رضی اللہ عنہم اجمعین– خلفاء راشدین ہیں۔	339
157	جناب محمد بن یوسف فریابی المتوفی 212ھ کا عقیدہ: سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– سب صحابہ سے افضل ہیں کیونکہ انہیں حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– نے فضیلت وشرف عطا فرمایا۔	340
158	حافظ وعابد جناب قبیصہ بن عقبہ المتوفی 215ھ کا عقیدہ: حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– کے تمام صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم اجمعین– سے محبت اھل سنت کی علامت ہے۔	342
159	شیخ امام محدث کبیر علی بن مدینی –رحمۃ اللہ علیہ المتوفی 234ھ کا عقیدہ: حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– کے بعد اس امت میں سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ–، پھر سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– پھر سیدنا عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہ– ہیں۔	343
160	سیدنا امام احمد بن حنبل –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی 241ھ اور سیدنا اسحاق بن راھویہ –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی 237ھ کا عقیدہ: حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم– کے بعد روئے زمین پر سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– ہیں پھر ان کے بعد سب سے افضل سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– ہیں پھر ان کے بعد سب سے افضل سیدنا عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہ– ہیں پھر ان کے بعد سب سے افضل سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– ہیں۔	345
161	شیخ الاسلام سیدنا امام احمد بن حنبل –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی 241ھ کا عقیدہ: خلافت راشدہ میں سب سے مقدم سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہم اجمعین– ہیں جس نے سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ کو سیدنا	

	عثمان ذی النورین سے افضل جانا اس نے اصحاب شوری کی عیب جوئی کی ہے۔	348
162	شیخ الاسلام سیدنا امام احمد بن حنبل-رحمۃ اللہ علیہ-المتوفی 241ھ کا عقیدہ: حضور سیدنا نبی کریم-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کے بعد اس امت میں سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-پھر سیدنا فاروق اعظم-رضی اللہ عنہ-پھر سیدنا عثمان ذی النورین-رضی اللہ عنہ-ہیں۔	350
163	قائد المسلمین سیدنا امام احمد بن حنبل-رحمۃ اللہ علیہ-المتوفی 241ھ کا عقیدہ: حضور سیدنا نبی کریم-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کے بعد اس امت میں سب سے افضل خلفاء راشدین ہیں یعنی سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم سیدنا عثمان ذی النورین اور سیدنا علی مرتضیٰ-رضی اللہ عنہم اجمعین-۔	353
164	امام المسلمین سیدنا امام احمد بن حنبل-رحمۃ اللہ علیہ-المتوفی 241ھ کا عقیدہ: جو کہے سیدنا ابوبکر، سیدنا عمر، سیدنا عثمان، سیدنا علی-رضی اللہ عنہم-وہ اہل سنت سے ہے اور جو ایسے کہے ابوبکر، عمر، علی اور عثمان-رضی اللہ عنہم-وہ رافضی اور بدعتی ہے۔	355
165	شیخ الاسلام سیدنا امام احمد بن حنبل-رحمۃ اللہ علیہ-المتوفی 241ھ کا عقیدہ: سب سے افضل و برتر سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-ہیں، پھر سیدنا فاروق اعظم-رضی اللہ عنہ-پھر سیدنا عثمان ذی النورین-رضی اللہ عنہ-اور حدیث سفینہ کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم کہتے ہیں سیدنا علی مرتضیٰ-رضی اللہ عنہ-ھم سیدنا علی مرتضیٰ-رضی اللہ عنہ-کی قرابت، رشتہ داری، قدیمی اسلام اور عدل کی وجہ سے دل میں عزت واحترام پاتے ہیں۔	356
166	امام المسلمین سیدنا امام احمد بن حنبل-رحمۃ اللہ علیہ-المتوفی 241ھ کا عقیدہ: جو سیدنا علی مرتضیٰ-رضی اللہ عنہ-کو چوتھا خلیفہ راشد نہ مانے وہ گھریلو گدھے سے بدتر ہے۔	358
167	سیدنا امام احمد بن حنبل-رحمۃ اللہ علیہ-المتوفی 241ھ کا ارشاد گرامی: جو سیدنا علی مرتضیٰ-رضی اللہ عنہ-کو چوتھا خلیفہ راشد نہ مانے اس سے بول چال ختم کرو اور اس سے نکاح وغیرہ بھی نہ کرو۔	359
168	سیدنا امام احمد بن حنبل-رحمۃ اللہ علیہ-المتوفی 241ھ کا موقف: اللہ تعالیٰ سیدنا صدیق	

	اکبراور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- کو اپنی بے پناہ رحمتوں سے مالا مال کرے اور جو ان دونوں ہستیوں سے بغض وعداوت رکھتا ہے اھل اسلام کا اس سے کوئی تعلق نہیں۔	360
169	امام المسلمین سیدنا امام احمد بن حنبل -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 241ھ کا عقیدہ: جس نے سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- کو سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- پر فضیلت دی اس نے حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- پر طعن کیا، جس نے سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- کو سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- پر فضیلت دی اس نے حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- پر اور سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- پر طعن کیا اور جس نے سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- کو سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ- پر فضیلت دی اس نے سیدنا صدیق اکبر پر، سیدنا فاروق اعظم پر اور اھل شوریٰ پر اور مہاجرین وانصار -رضی اللہ عنہم- پر طعن کیا ہے۔	361
170	امام المسلمین سیدنا احمد بن حنبل -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 241ھ کا عقیدہ: اس امت میں حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں اور سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کے بعد سب سے افضل سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- ہیں اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- کے بعد سب سے افضل سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ- ہیں اور سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ- کے بعد سب سے افضل سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- ہیں۔	363
171	حافظ الحجۃ المحدث ابو مسعود احمد بن فرات رازی المتوفی 258ھ کی خواہش وتمنا کہ انہیں سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- کی محبت میں شھید کردیا جائے۔	366
172	سید الحفاظ سیدنا ابوزرعہ رازی -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 264ھ کا ارشاد گرامی: حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- پر طعنہ زنی کرنے والا زندیق ہے ان نفوس قدسیہ پر طعن کر کے وہ لوگ کتاب وسنت کو باطل کرنا چاہتے ہیں کیونکہ حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- سے قرآن وسنت کے یہی صحابہ گواہ ہیں۔	367
173	حافظ امام ابن ابی عاصم -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 267ھ کا عقیدہ: حضور سیدنا نبی کریم -فداہ	

	ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد سب سے عالم، سب سے افضل، سب سے بڑے زاھد، سب سے بڑے بہادر اور سب سے بڑے سخی سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں۔	369
174	امام زاھد حافظ ابن ابی عاصم -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 287ھ کا عقیدہ: سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کا نام مبارک صدیق اللہ تعالیٰ نے آسمان سے نازل فرمایا اور حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد تمام مسلمانوں نے آپ کی بیعت کی اور آپ کی بیعت پر سب نے اتفاق کیا۔	370
175	امام مفسر حافظ محمد بن جریر طبری -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 310ھ کا عقیدہ: سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- کو جو ھدایت کا امام نہ مانے وہ بدعتی ہے۔	372
176	حافظ بن حافظ ابوبکر ابن ابوداود -رحمۃ اللہ علیہما- المتوفی 316ھ کا عقیدہ: حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد سب سے افضل آپ کے دونوں وزیر سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- ہیں پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہما- ہیں۔	373
177	امام المسلمین سیدنا ابوالحسن اشعری -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 324ھ کا عقیدہ: حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کو امامت کیلئے آگے کر کے یہ واضح کر دیا کہ وہ تمام صحابہ کرام سے بڑے عالم اور قاری ہیں کیونکہ حدیثِ پاک میں ہے قوم کی قرآن کا سب سے بڑا قاری امامت کروائے۔	375
178	امام مفسر ابن کثیر کی رائے میں امام المسلمین سیدنا ابوالحسن اشعری -رحمۃ اللہ علیہ- کا یہ عقیدہ سونے کے پانی سے لکھے جانے کے قابل ہے۔	377
179	اھل اسلام پر حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی سنت اور حضرات خلفاء راشدین مھدیین -رضی اللہ عنہم- کی سنت لازم ہے۔	378
180	المحدث القدوۃ شیخ الحرم الشریف ابوبکر محمد بن حسین آجری بغدادی -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 360ھ کا ایمان: اللہ تعالیٰ جس مومن سے خیر و بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے اس کے صحت ایمان کی علامت حضرات خلفاء راشدین -رضی اللہ عنہم- سے محبت والفت ہے۔	379

181	خلیفہ راشد سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- نے پہلے خلفاء کی خلافت کو دل وجان سے تسلیم کیا آپ کو معلوم تھا کہ حضرات خلفاء حق کی معیت میں امور سلطنت سرانجام دے رہے ہیں ۔سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- نے جب با جماعت صلاۃ تراویح کا اہتمام کیا تو آپ نے اسے پسند فرمایا اور زبان ودل سے کہا نَوَّرَ اللّٰہُ قَبْرَکَ یَابْنَ الْخَطَّابِ کَمَا نَوَّرْتَ مَسَاجِدَنَا اے ابن خطاب! اللہ تعالیٰ آپ کی قبر کو یوں منور کرے جیسے آپ نے ہماری مساجد کو منور کر دیا۔	380
182	خلیفہ راشد سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- جو طریقہ سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاوق اعظم یا سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہم اجمعین- نے اپنایا اس کی دل وجان سے پیروی کرتے رہے۔	383
183	جس خوش نصیب نے حضرات خلفاء راشدین -رضی اللہ عنہم- سے محبت کی ،انکی خلافت وامامت پر راضی ہوا، ان کا متبع بنا درحقیقت وہ کتاب اللہ اور سنتر سول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کا متبع بنا۔	385
184	سیدنا علی مرتضٰی امیر المؤمنین -رضی اللہ عنہ-سیدنا صدیق اکبر،سیدنا فاروق اعظم اور سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہم اجمعین- سے ان کی زندگی میں ،ان کی خلافت کے زمانہ میں اور ان کی وفات کے بعد بھی ان سے محبت کرتے رہے، سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کے وصال پر آپ سخت غمگین ہوئے ،سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- کی شہادت پر آپ طویل روئے اور سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ- کی شہادت پر اللہ تعالیٰ نے آپ کو ان کے خون سے بری رکھا اور آپ کی شہادت ان کے نزدیک ظلم مبین تھی۔	387
185	حضرات خلفاء راشدین سے محبت وہ متقی مومن کرتا ہے جسے اللہ عزوجل نے حق کی توفیق عطا فرمائی ہو اور ان کی محبت سے وہی پیچھے رہتا ہے جو بدنصیب ہو اور راہ حق سے پھسل چکا ہو ہمارا مذھب یہ ہے کہ مسئلہ خلافت اور مسئلہ افضلیت سے کہتے ہیں پہلے سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- پھر سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- پھر سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ- پھر سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- ہیں۔	390

186	سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم، سیدنا عثمان ذی النورین اور سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہم– کی محبت صرف اس امت کے اتقیاء– پرہیزگاروں– کے دلوں میں ہے۔	392
187	جناب ابوعبداللہ بن حنیف شیرازی المتوفی 371ھ کا عقیدہ: تمام مہاجرین وانصار –رضی اللہ عنہم– نے اتفاق کیا کہ امامت وخلافت میں سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– مقدم ہوں گے کیونکہ وہ افضل الامۃ ہیں۔	393
188	حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعد اس امت میں سب سے بہتر اور سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر، پھر سیدنا فاروق اعظم، پھر سیدنا عثمان ذی النورین، پھر سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہم اجمعین– ہیں۔	394
189	عالم الاندلس حافظ عثمان بن ابوعمرو الدانی المتوفی 444ھ کا عقیدہ: سب صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– میں بہتر وافضل سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– پھر ان کے بعد سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– پھر ان کے بعد سیدنا عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہ– پھر ان کے بعد حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے نواسوں کے والد گرامی سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہم اجمعین–۔	396
190	شیخ الاسلام ابوعثمان صابونی نیساپوری المتوفی 449ھ کا عقیدہ: گواہی بھی دیتے ہیں اور ایمان بھی رکھتے ہیں کہ حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے صحابہ کرام میں سے سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہم– ہیں۔	398
191	شیخ الاسلام ابوعثمان صابونی نیساپوری المتوفی 449ھ کا عقیدہ: سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کی خلافت حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے وصال مبارک کے بعد حضرات صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– کے اختیار واتفاق ان کے متفقہ قول سے ہوئی کہ حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے نماز کے حکم میں اپنا خلیفہ مقرر فرمایا تو امور سلطنت میں آپ کو خلیفہ کیوں نہ تسلیم کرلیں۔	400
192	شیخ الاسلام ابوعثمان صابونی نیساپوری المتوفی 449ھ کا عقیدہ: حضور سیدنا نبی کریم –فداہ	

402	ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- اپنی حیات مبارکہ میں ہی صدیق اکبر- رضی اللہ عنہ- کی شان بیان کیا کرتے تھے تاکہ صحابہ کرام- رضی اللہ عنہم- کو معلوم ہوجائے کہ وہی خلافت وامامت کے زیادہ حقدار ہیں اسی وجہ سے انہوں نے آپ کو اتفاقاً خلیفہ منتخب کیا سیدنا ابوھریرہ- رضی اللہ عنہ- آپ کی خلافت کی برکات دیکھ کر کہہ اٹھے کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے علاوہ کوئی الہٰ نہیں اگر ابوبکر- رضی اللہ عنہ- خلیفہ نہ بنتے تو عبادت الٰہی نہ ہوتی۔	
404	سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم، سیدنا عثمان ذی النورین اور سیدنا علی مرتضیٰ- رضی اللہ عنہم- خلفاء راشدین مھدیین ہیں اور یہی خلفاء حضور سیدنا رسول اللہ- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد سب لوگوں سے افضل واعلیٰ ہیں۔	193
406	حضور سیدنا نبی کریم- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد سب لوگوں سے افضل وبہتر آپ صدیق، آپ غار میں انیس سیدنا صدیق اکبر- رضی اللہ عنہ- ہیں۔	194
408	مفتی خراسان شیخ الشافعیہ ابوالمظفر منصور بن محمد سمعانی المتوفی 489ھ کا عقیدہ: سیدنا صدیق اکبر- رضی اللہ عنہ- سیدنا علی مرتضیٰ- رضی اللہ عنہ- سے زیادہ عالم تھے اس بات پر اجماع امت ہے اسی وجہ سے سیدنا صدیق اکبر- رضی اللہ عنہ- حضور سیدنا نبی کریم- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی موجودگی میں فتوی دیتے، حکم ارشاد فرماتے، منع فرماتے اور خطبہ دیا کرتے تھے جب حضور- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ہجرت کی اور حنین کے دن وہ لوگوں کو اسلام کی طرف بلاتے تھے جبکہ حضور- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- خاموش تھے۔	195
411	شیخ الاسلام محی السنۃ حسین بن مسعود بغوی- رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 516ھ کا عقیدہ: حضرات خلفاء راشدین یعنی سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم، سیدنا عثمان ذی النورین، سیدنا علی مرتضیٰ- رضی اللہ عنہم اجمعین- انبیاء ومرسلین کے بعد تمام لوگوں سے افضل وبرتر ہیں اور ان کی افضلیت کی ترتیب خلافت کی ترتیب کی طرح ہے یعنی سب سے پہلے اور سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضیٰ- رضی اللہ عنہم اجمعین- ہیں۔	196

197	الامام شیخ القراء ابوالعز قلانسی المتوفی 521ھ کا عقیدہ: سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-کو سب سے مقدم وافضل نہ ماننے والا زندگی بھر میرا دوست نہیں بن سکتا۔	414
198	قوام السنۃ اسماعیل بن محمد تیمی اصبھانی المتوفی 535ھ کا عقیدہ: حضور سیدنا نبی کریم-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کے بعد افضل العلماء سیدنا صدیق اکبر، پھر سیدنا فاروق اعظم، پھر سیدنا عثمان ذی النورین، پھر سیدنا علی مرتضیٰ-رضی اللہ عنہم-ہیں ان میں سے پہلے دو سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم-رضی اللہ عنہما-حدیث پاک کی روشنی میں ان کی شان نہایت ہی بلند ہے۔	416
199	فقیہ ابوالخیر یحی بن سالم عمرانی المتوفی 558ھ کا عقیدہ: سلف صالحین کا عقیدہ ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کے بعد امام برحق سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-ہیں اور آپ کی امامت حضرات صحابہ کرام-رضی اللہ عنہم-کے اجماع سے منعقد ہوئی۔	418
200	ھمارا اعتقاد وایمان ہے کہ اس امت میں حضور سیدنا رسول اللہ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کے بعد سب سے افضل اور سب سے بہتر، حضور کے سب سے خاص دوست، اسلام میں آپ کے بھائی، ہجرت اور غار میں آپکے رفیق سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-ہیں جو آپ کی زندگی میں آپ کے وزیر اور آپ کے وصال کے بعد آپ کے خلیفہ ہیں۔	421
201	حضرات صحابہ کرام-رضی اللہ عنہم-سب کے سب عادل ہیں، اولیاء اللہ ہیں، اس کے برگزیدہ ہیں اور انبیاء ورسل کے بعد اللہ کی مخلوق میں سب سے افضل ہیں پس یہی اھل سنت کا مذھب ہے۔	423
202	امام محمد بن عبداللہ الحاکم النیساپوری-رحمۃ اللہ علیہ-المتوفی 405ھ کا عقیدہ: سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-کا نام صدیق اللہ تعالیٰ نے آسمان سے اتارا ہے۔	424
203	سیدنا محمد بن حسن واسطی-رحمۃ اللہ علیہ-المتوفی ٧٧٦ھ کا عقیدہ۔	426
204	سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم-رضی اللہ عنہما-سے بغض منافقت ہے اور سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-میں شک کرنا سنتِ مصطفیٰ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ	

	وسلم- میں شک کرنا ہے۔	427
205	امام اھل سنت سیدنا اعلیٰ حضرت شاہ احمد رضا قدس سرہ کا عقیدہ: علماء اھل سنت اس آدمی کو جو سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- کو سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- سے افضل جانے اسے اھل سنت میں شمار نہیں کرتے بلکہ اسے اھل بدعت کی شاخ جانتے ہیں۔	428
206	سیدنا امام اعظم نعمان بن ثابت ابو حنیفہ -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ: حضرات انبیاء کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے بعد سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہم- ہیں۔	429
207	سیدنا امام مالک -رضی اللہ عنہ- کا عقیدہ: حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- ہیں۔	431
208	سیدنا محدث ابن حجر مکی -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ، سیدنا امام بیہقی -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ اور سیدنا امام شافعی -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ: سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی افضلیت ظنی کیسے ہوسکتی ہے جبکہ حضرات صحابہ کرام اور حضرات تابعین -رضی اللہ عنہم- نے سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- کی فضیلت پر اجماع کیا ہے۔	432
209	امام اھل سنت سیدنا اعلیٰ حضرت قدس سرہ اور علامہ عبد الرؤوف مناوی -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ: حضرات شیخین کریمین -رضی اللہ عنہما- سب مسلمانوں سے اعلیٰ صفت میں اور حضرات انبیاء کرام علیہم السلام کے بعد قدرو منزلت میں سب سے بڑے ہیں۔	434
210	شیخ المحققین سیدنا عبد الحق محدث دہلوی -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ: سیدنا ابوبکر صدیق و سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- کاروبار دنیا و دیں میں مقدم ہیں اور حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے دونوں وزیر و مشیر ہیں۔	435
211	حضرات انبیاء کرام اور مرسلین عظام صلوات اللہ علیہم کے بعد سب سے افضل مرتبہ و مقام میں سب سے اعظم اور حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی خلافت کے سب سے زیادہ حقدار سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں اور روئے زمین پر اس وقت	

	ان اوصاف حمیدہ سے متصف سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- کے علاوہ کوئی نہ تھا۔	436
212	حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے مسلمانوں کے ساتھ مل کر جو آخری نماز ادا کی وہ سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- کے پیچھے ادا کی	438
213	سیدنا فاروق اعظم-رضی اللہ عنہ- کا عقیدہ: سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-ھم صحابہ کے سردار، ھم سے بہتر اور حضور سیدنا رسول اللہ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے ہاں سب سے محبوب تھے۔	439
214	سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- کی خلافت مبارکہ باجماع صحابہ کرام-رضی اللہ عنہم اجمعین- کے منعقد ہوئی۔	441
215	سیدنا علامہ ابن حجر مکی-رحمۃ اللہ علیہ- اور علامہ ابن جوزی-رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ: اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- کو الاتقی سب سے بڑا متقی قرار دیا اور اس اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَاللّٰهِ اَتْقَاكُمْ تم میں سب سے زیادہ معزز ومکرم وہ ہے جو سب سے زیادہ متقی ہے تو اللہ تعالیٰ نے سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- کو سب امت سے معزز ومکرم بنا دیا۔	443
216	تمام مفسرین کا اجماع ہے کہ الاتقی -سب سے بڑے متقی- سے مراد سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں۔	445
217	سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے غار ثور میں ساتھی تھے اور حوضِ کوثر پر بھی ساتھی ہوں گے۔	447
218	سیدنا علی مرتضٰی-رضی اللہ عنہ- کا عقیدہ: سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- کی وفات پر خلافتِ نبوت منقطع ہوگئی اور کہا: اے صدیق اکبر! اللہ تعالیٰ آپ پر رحم فرمائے، آپ حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- سے الفت کرنے والے، آپ کے انیس، آپکو راحت پہنچانے والے، آپ کا اعتماد، آپ کے راز دان اور مشیر تھے۔	448
219	سیدنا علی مرتضٰی-رضی اللہ عنہ- کا عقیدہ: اے صدیق اکبر! آپ حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کے سمع وبصر کی طرح تھے جب لوگوں نے حضور-فداہ ابی	

	وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم –کو جھٹلایا آپ نے ان کی تصدیق کی اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں آپ کو صدیق کہا۔	450
220	سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– کا ارشاد گرامی: حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعد سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– خلیفہ ہیں لیکن آپ کا عرصہ مختصر ہوگا۔	452
221	سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– کو حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے بتادیا تھا کہ میرے بعد مسلمانوں کے امیر صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– ہوں گے۔	453
222	امام ابوجعفر احمد، مُحب طبری –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ: سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– نے سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– سے عرض کی ہم آپ کی نہ فضیلت کے منکر ہیں اور نہ خیر کی کثرت وفراوانی کے جسے اللہ ذوالجلال نے آپ کی طرف بہایا ہے۔	454
223	سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– سَابِقٌ بِالْخَیْرَاتِ ھیں۔	456
224	علامہ بدرالدین عینی شارح صحیح البخاری –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ: تمام علماء اھل سنت کا عقیدہ اس مت کے افضل صدیق وفاروق وذی النورین –رضی اللہ عنہم– ہیں۔	457
225	سیدنا ملا علی قاری مکی –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ: حضرات صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– نے بالاتفاق آپ کو خلیفہ بنایا اور حضرات صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم اجمعین– کا اجماع حجت قطعیہ ہے۔	459
226	سیدنا امام فخرالدین رازی صاحب تفسیر کا ارشاد گرامی: اللہ تعالیٰ نے اس ھدایت کے طلب کرنے کا حکم دیا جس ہدایت پر سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– اور باقی صدیقین کاربند ہیں۔	461
227	سیدنا محمود آلوسی بغدادی –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ: أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ سے مراد حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– ہیں اور سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– ہیں۔	463
228	مفسر قرآن حافظ ابن کثیر اور سیدنا ابوالعالیہ –رحمۃ اللہ علیہما– کا عقیدہ: اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ	

	سے مراد حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- ہیں اور آپ کے بعد آپ کے دونوں خلفاء یعنی سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- ہیں۔	464
229	سیدنا پیر مہر علی شاہ گولڑوی -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ: سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- کی خلافت نص قرآن سے ثابت ہے بلکہ تمام خلفاء راشدین کی خلافت نص قرآن سے ثابت ہے۔	465
230	رئیس العارفین محبّ النبی سیدنا محمد فخر الدین چشتی نظامی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کے بعد سب سے افضل و برتر سیدنا صدیق اکبر- رضی اللہ عنہ- ہیں پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہم اجمعین- ہیں۔	466
231	امام العرفاء سیدنا پیر مہر علی تاجدار گولڑہ شریف اور جناب ابوبکر بن عیاش -رحمۃ اللہ علیہما- کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کے بعد سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے کوئی بھی افضل و برتر نہیں کیونکہ انہوں نے مرتدین کے خلاف جھاد کر کے نبیوں جیسا کام کیا ہے۔	468
232	عارف صادق سیدنا پیر مہر علی شاہ تاجدار گولڑہ -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ :حضرات شیخین -رضی اللہ عنہما- کی خلافت نص قرآنی سے ثابت ہے بلکہ چاروں خلفاء راشدین کی خلافت بھی نص قرآنی سے ثابت ہے۔	469
233	صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی خلافت و امامت عظمٰی پر حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- کا اجماع ہے۔	470
234	سیدنا شاہ عبد العزیز محدث دہلوی -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ: اگر کوئی آدمی سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- کو حضرات شیخین کریمین پر فضیلت دے تو سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- اسے 80 درے ماریں گے۔	471
235	مقتدائے اھل اسلام سیدنا نعمان بن ثابت ابوحنیفہ -رضی اللہ عنہ- نے خواب میں اپنے آپ کو حوض کوثر پر دیکھا اور انہیں حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کے اذن سے	

	حوض کوثر کا پانی پلایا گیا انہوں نے دیکھا کہ حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے دائیں جانب سیدنا ابراھیم خلیل اللہ علیہ السلام ہیں اور بائیں جانب سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں۔	472
236	سیدنا میمون بن مھران -رحمۃ اللہ علیہ- سے کسی نے پوچھا کیا شیخین افضل ہیں یا سیدنا علی مرتضیٰ تو ان کلمات کو سن کر آپ پر لرزہ طاری ہوگیا اور ہاتھ سے عصا گر گیا اور فرمایا: مجھے یہ گمان نہ تھا کہ اس زمانہ تک زندہ رہوں گا جس میں لوگ ابوبکر وعمر -رضی اللہ عنہما- کے برابر کسی کو بتائیں گے	475
237	تاجدار گولڑہ سیدنا مہر علی شاہ -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ: جماعت متقدمہ میں جس کا انفاق وقتال مقدم وگا وہ سب سے افضل ہوگا سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- کا انفاق وقتال مقدم ہے لہٰذا ان کی خلافت راشدہ خلافت خاصہ ٹھہری جس میں خلیفہ کا افضل ہونا ضروری ہے۔	476
238	امیر المؤمنین فی الحدیث سیدنا محمد بن اسماعیل -رضی اللہ عنہ- کا عقیدہ اور صاحب ارشاد والساری سیدنا قسطلانی -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ: حضرات صحابہ کرام اور تابعین عظام -رضی اللہ عنہم- کا اجماع ہے کہ اس امتِ مصطفیٰ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- میں سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں۔	477
239	سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- کا فرمان: اے صدیق اکبر! آپ کی صحبت حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے ساتھ نہایت حسین تھی، آپ ہی صاحب غار اور ثانی اثنین تھے، آپ پر ہی سکینت نازل ہوئی اور آپ ہی ھجرت میں آپ کے رفیق تھے۔	479
240	سیدنا سعید بن مسیّب -رضی اللہ عنہ- کا عقیدہ: سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے وزیر ومشیر تھے، آپ اسلام میں ثانی، غار میں ثانی یوم بعد از عریش میں ثانی اور روضہ اقدس میں ثانی ہیں اور حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- آپ سے کسی کو مقدم نہ کیا کرتے تھے۔	480

241	ایک دن حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے فرمایا: ابھی ایک آدمی آئے گا کہ اللہ تعالیٰ نے میرے بعد اس سے بہتر اور اس سے افضل کسی کو پیدا نہیں فرمایا اور اس کی قیامت کے دن نبیوں جیسی شفاعت ہوگی تو سیدنا صدیق اکبر حاضر خدمت ہوئے تو حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- اٹھے تو ان کا بوسہ لیا اور گلے لگالیا۔	482
242	حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے فرمایا: اے ابودرداء اس آدمی کے آگے چل رہے ہو جو دنیا وآخرت میں تجھ سے بہتر ہے اور حضرات انبیاء کرام اور رسولان عظام علیہم الصلاۃ والسلام کے بعد ابوبکر سے افضل کسی آدمی پر نہ سورج طلوع ہوا اور نہ غروب۔	484
243	مقتدائے اھل اسلام سیدنا جعفر صادق -رضی اللہ عنہ کا عقیدہ حضرات انبیاء کرام ورسولان عظام علیہم السلام کے بعد کسی آدمی پر سورج طلوع وغروب نہ ہوا جو صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- سے افضل وبرتر ہو اور میں امید رکھتا ہوں کہ مجھے قیامت کے دن سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی شفاعت نصیب ہو۔	486
244	شیخ الاسلام ابوالحسن علی بن عثمان ذُوسی کا عقیدہ: سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- تمام صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- پر بغیر کسی شک واحتمال کے افضل وبرتر ہیں۔	489
245	امام المحدثین سیدنا جلال الدین سیوطی -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ: حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم اجمعین- حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کی موجودگی میں کہا کرتے تھے کہ اس امت میں سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم اور سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہم اجمعین ہیں حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- اسے سنا کرتے تھے لیکن انکار نہیں فرماتے تھے۔	494
246	سیدنا علی مرتضیٰ، سیدنا عباس بن عبدالمطلب اور بعض دیگر صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- کے سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کے ہاتھ بیعت کرنے کے بعد تمام صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- کا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی خلافت وامامت پر اجماع ہوگیا۔	496

247	سیدنا علی مرتضٰی –رضی اللہ عنہ– اور سیدنا زبیر –رضی اللہ عنہ– نے فرمایا: ہماری رائے میں سیدنا ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے بعد خلافت وامامت کے زیادہ حقدار ہیں کیونکہ آپ ہی صاحبِ غار اور ثانی اثنین ہیں اور حضور –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے اپنی زندگی مبارک میں انہیں نماز پڑھانے کا حکم دیا۔	498
248	صاحب غنیۃ الطالبین کا عقیدہ خلفائے راشدین تمام صحابہ سے افضل ہیں۔	500
249	حضرت سیدنا ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– منصب خلافت پر تمام مہاجرین وانصار –رضی اللہ عنہم– کے اتفاق سے فائز ہوئے، سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کی امامت وخلافت پر تمام صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– سے سیدنا علی مرتضٰی –رضی اللہ عنہ– کا موقف زیادہ سخت تھا۔	501
250	جنگ جمل کے بعد سیدنا علی مرتضٰی –رضی اللہ عنہ– کا ارشاد مبارک حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے حکما سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کو مصلی امامت پر بٹھایا، نماز اسلام کا بازو وقوت ہے پس ہم دنیا کیلئے اس بات پر راضی ہوئے جسے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے ہمارے دین کیلئے پسند فرمایا۔	504
251	صاحبِ غنیۃ الطالبین کا عقیدہ: حضرات صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– نے سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کی خلافت پر اجماع کیا۔	506
252	سیدنا امام احمد بن حنبل –رضی اللہ عنہ– سیدنا حسن بصری –رضی اللہ عنہ– کا عقیدہ: معراج کی رات حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کو بتادیا گیا تھا کہ آپ کے بعد صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– خلیفہ ہوں گے۔	508
253	سیدنا شیخ محقق عبدالحق محدث دہلوی –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ سیدنا علی مرتضٰی امیر المؤمنین –رضی اللہ عنہ– نے خود بیان فرمایا کہ اس امت میں سب سے بہتر سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– اور ان کے بعد سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– ہیں۔	509
254	سیدنا شیخ محقق عبدالحق محدث دہلوی –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ سیدنا علی مرتضٰی امیر المؤمنین –رضی اللہ عنہ– نے سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– کی مدح وثنا میں اتنے	

	خطبے ارشاد فرمائے کہ علماء اھل سنت حضرات شیخین کی افضلیت پر یقین کامل رکھتے ہیں۔	511
255	امام ابوجعفر احمد –محبّ طبری– رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ: حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کا ارشاد گرامی: کسی فرد کو صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– پر فضیلت نہ دینا بیشک وہ دنیا وآخرت میں سب سے افضل ہیں۔	512
256	علامہ ابوشکور محمد بن عبدالسعید سالمی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ: حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے نزدیک صاحب فضیلت اور افضل الامت سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– ہیں۔	514
257	سیدنا امام مالک –رضی اللہ عنہ– کا عقیدہ اور امام شرف الدین نووی –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ: سب صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– سے افضل سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– ہیں۔	516
258	صاحب صواعق محرقہ امام ابن حجر مکی –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ: علماء اسلام –رحمۃ اللہ علیہم– کا ارشاد گرامی ہے کہ حدیث پاک میں واضح دلالت ہے کہ سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– افضل الصحابۃ علی الاطلاق ہیں اور آپ ہی خلافت کے سب سے زیادہ حقدار اور امامت کے سب سے زیادہ حقدار ہیں۔	517
259	صاحبِ تاریخ دمشق علامہ ابن عساکر –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ سیدنا علی مرتضٰی –رضی اللہ عنہ– کا فرمان ذیشان ہے کہ حضور سیدنا نبی کریم فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری موجودگی میں سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کو امام بنایا تو ھم نے اپنی دنیا کیلئے پسند کیا جسے حضور سیدنا نبی کریم فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمارے دین کیلئے پسند فرمایا تھا۔	521
260	علامہ ابنِ حجر ھیتمی –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ: سیدنا ابوبکر صدیق –رضی اللہ عنہ– سب صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– سے افضل وبرتر ہیں اور آپ ہی امامت کے سب سے زیادہ حقدار ہیں کیونکہ مُرُوا اَبَابَکْرٍ فَلْیُصَلِّ بِالنَّاسِ حدیث متواتر ہے۔	523
261	محدث کبیر علامہ ابن حجر مکی –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ: سیدنا عبداللہ بن مسعود –رضی اللہ عنہ– نے خلافت صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– پر اجماع صحابہ کا ذکر فرمایا ہے علامہ ابن حجر مکی –رحمۃ اللہ علیہ– کے زمانہ سے لے کر صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– کے زمانہ تک کا اجماع	

	امت ہے کہ سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-خلافت کے حقدار تھے۔	525
262	امام ربانی سیدنا عبدالوہاب شعرانی -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ: سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-ساری امت سےافضل اس لئے ہیں کہ سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- سے مروی صحیح حدیث میں ہے کہ صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-تم سے افضل کثرتِ صوم وصلاۃ کی وجہ سے نہیں بلکہ ایک مخصوص شي کی وجہ سے ہے جوان کے سینے میں قرار پکڑ گئی ہے۔	527
263	امام ربانی سیدنا عبدالوہاب شعرانی -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ: سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-ساری امت سے افضل اس لئے ہیں کہ حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے ظاھری زمانہ میں سب صحابہ کرام کہا کرتے تھے حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- ہیں۔	529
234	سیدنا ابوالحسن اشعری -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ: سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-افضل الامت اس لئے ہیں کہ آپ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں نظرِ رضا میں رہتے تھے جہاں غضب کا گزر نہیں۔	531
265	شیخ اکبر سیدنا محی الدین ابن عربی -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ: سیدنا صدیق اکبر کی افضلیت اس ''سرّ'' کی وجہ سے ہے سرّ وہ ثابت قدمی ہے جو حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے وصال کے دن سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- سے ظاہر ہوئی۔	532
266	شیخ اکبر سیدنا محی الدین ابن عربی -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ،امام ربانی سیدنا عبدالوہاب شعرانی -رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ: سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- کی فضیلت تمام صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- پراس سرّ کی وجہ سے تھی جس کی قرارگاہ آپ کا سینہ مبارک تھا۔	533
267	سیدنا ابن حجر مکی -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ اور امیر المؤمنین سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- خلیفہ راشد کا فرمان کہ جو مجھے صدیق وفاروق -رضی اللہ عنہما- پرفضیلت دے گا میں اسے مفتری کی سزادوں گا -اسے دُرّے ماروں گا-۔	535

268	علامہ ابن حجر مکی -رحمۃ اللہ علیہ- اور محدث دارقطنی -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ: سیدنا علی مرتضیٰ خلیفہ راشد -رضی اللہ عنہ- کا فرمان ذیشان کہ جو مجھے سیدنا صدیق کبراور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- پر فضیلت دے گا میں اسے اتنے دُرّے ماروں گا جتنے مفتری کو مارے جاتے ہیں۔	537
269	سیدنا امام شافعی -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ: سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی خلافت پر تمام صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- کا اجماع ہوا حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- کو حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے وصال مبارک کے بعد آسمان کے نیچے سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- سے افضل وبرتر کوئی نظر نہ آیا اس لئے انہوں نے سیدنا صدیق اکبر کو اپنا خلیفہ بنالیا۔	538
270	الامام ابو جعفر احمد -المحب الطبری- رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ: حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- قیامت کے دن سب سے پہلے اپنے روضہ اطہر سے باہر آئیں گے پھر صدیق اکبر پھر فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما-۔	540
271	محدث ابن حجر مکی -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ: عظماء ملت اور علماء امت کا اجماع ہے کہ اس امت میں سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- ہیں۔	541
272	علامہ حافظ عماد الدین ابوالفداء اسماعیل بن عمر ابن کثیر دمشقی المتوفی ۷۷۴ھ کا عقیدہ: سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- نے صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- کے مجمع میں فرمایا: سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- سب صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- سے افضل وبرتر ہیں ثانی اثنین اذھما فی الغار ہیں۔	542
273	مفسر قرآن حافظ ابن کثیر دمشقی -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ: سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی خلافت پر تمام صحابہ کرام، مہاجرین وانصار کا اجماع ہوا اور حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کا معجزہ مبارکہ ظاہر ہوا کہ اللہ تعالیٰ اور مومن صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ کی امامت وخلافت کے علاوہ کسی اور کیلئے انکاری ہیں۔	544
274	امام الاولیاء سیدنا علی ہجویری داتا گنج بخش -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ: سیدنا صدیق اکبر	

	-رضی اللہ عنہ- حضرات انبیاء کرام -علیہم السلام- کے بعد سب سے افضل و برتر ہیں۔	546
275	سرتاج الاتقیاء سیدنا داتا گنج بخش علی ہجویری جلابی -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کا مرتبہ ومقام انبیاء کرام -علیہم السلام- کے بعد ساری مخلوق سے برتر وافضل ہے۔	547
276	شیخ الاسلام قاضی زین الدین رمضان بن شرف الدین ملیباری شافعی -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی سنہ 815ھ اور شیخ امام محقق عفیف الدین عبداللہ بن اسعد یافعی یمنی -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ :صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سب سے افضل ومقدم سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہیں۔	548
277	سیدنا امام اعظم ابوحنیفہ نعمان بن ثابت -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ۔	550
278	سیدنا ملا علی قاری مکی -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 1014ھ کا عقیدہ سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- افضل الناس بعد الانبیاء علیہم السلام ہیں۔	551
279	امام اہل سنت سیدنا اعلیٰ حضرت -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ: سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کو تمام صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- پر واضح فضیلت و برتری حاصل ہے۔	552
280	تمام مفسرین کرام -رحمۃ اللہ علیہم اجمعین- کا اجماع ہے کہ وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقٰى میں الْاَتْقٰى سے مراد سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں۔	553
281	سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- سب صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- سے افضل واعلیٰ ہیں۔	555
282	اولوالفضل کی خلعتِ گراں قیمت سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کو عطا ہوئی۔	560
283	وہ حق جو حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- لیکر آئے اس کی تصدیق کرنے والے سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں۔	563
284	سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- فتح مکہ سے قبل اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والے جہاد کرنے والے یقیناً آپ حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- سے افضل و برتر ہیں۔	564
285	صراطِ مستقیم حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- اور سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- ہیں۔	566
286	سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کو اللہ تعالیٰ نے تمام صحابہ کرام کا امام بنا دیا اور آپ کے حق	

	میں یہ دعا قبول ہوئی وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَاماً۔	567
287	صالح المؤمنین سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– ہیں۔	569
288	علامہ عبد الرؤف مناوی –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی 1021ھ کا عقیدہ: مومنین کی اعلیٰ صفات سے متصف ہیں اور حضرات انبیاء کرام علیہم السلام کے بعد سب سے اعظم قدر و منزلت والے ہیں۔	570
289	ایسے مہاجر فقراء جنہیں گھروں سے بے دخل کیا گیا، مال و دولت سے محروم کیا گیا فضل و رضائے الٰہی کے طلبگار رہیں وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم– کی مدد کرنے والے ہیں یہی راست باز صادق لوگ ہیں ایسے مہاجرین ہیں جن کا سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کی افضلیت پر اجماع ہے۔	571
290	حضرات صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم– کی موجودگی میں جبکہ آپ سن رہے ہوتے تھے کہ اس امت کے سب سے افضل صدیق اکبر، فاروق اعظم اور عثمان ذی النورین –رضی اللہ عنہم– ہیں حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم– خود سنتے لیکن انکار نہیں فرماتے تھے۔	573
291	امام اھل سنت سیدنا اعلیٰ حضرت –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ: یہ سورج طلوع ہوا نہ غروب کسی ایسے آدمی پر جو سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– سے افضل و برتر ہو۔	575
292	امام اھل سنت سیدنا اعلیٰ حضرت –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ: کسی ایسے آدمی پر جو سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– سے افضل ہو یہ سورج طلوع ہی نہیں ہوا۔	576
293	سیدنا جبریل امین علیہ السلام نے حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم– کو خبر دی کہ اس امت میں سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– ہیں۔	577
294	امام اھل سنت اعلیٰ حضرت –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ: انبیاء کرام –علیہم السلام– کے علاوہ سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– سب لوگوں سے بہتر ہیں۔	578
295	امام اھل سنت اعلیٰ حضرت –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ: حضرات انبیاء و مرسلین –علیہم السلام– کے تمام صحابہ کرام سے اور صاحب یٰس سے بھی سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– افضل و برتر ہیں۔	579

296	سیدنا جبریل امین علیہ السلام نے بتایا کہ حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد اس امت کے والی سیدنا صدیق اکبر ہوں گے اور وہ تمام امت سے افضل ہیں۔	580
297	امام اہل سنت اعلیٰ حضرت -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ: حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد اس امت میں سب سے بہتر و افضل سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں۔	581
298	امام اہل سنت اعلیٰ حضرت -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ: سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- انبیاء ومرسلین کے علاوہ تمام اولین وآخرین، تمام آسمان والوں اور تمام زمین والوں سے افضل و برتر ہیں۔	582
299	اے ابودرداء! کیا تم اس کے آگے چل رہے ہو جو تم سے افضل و برتر ہے انبیاء ومرسلین کے بعد زمین کی سطح پر اور آسمان کے سایہ میں صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- سے افضل و برتر کوئی نہیں۔	583
300	حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی محفل مبارک میں حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- موجود ہوتے ان میں سے کسی میں یہ ہمت وجرآت نہ ہوتی کہ آپ کی طرف نظر اٹھا کر دیکھ سکے سوائے سیدنا صدیق اکبر وسیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- کے کہ یہ دونوں آپ کی طرف دیکھ کر مسکراتے اور آپ ان کی طرف دیکھ کر مسکراتے تھے۔	585
301	سیدنا علی مرتضیٰ امیر المؤمنین -رضی اللہ عنہ- کا ارشاد گرامی: سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کا مرتبہ ومقام سب سے بلند و بالا اور حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے ہاں سب سے زیادہ معزز اور سب سے زیادہ بااعتماد۔	587
302	جگر گوشہ سیدنا حسین، سیدنا زین العابدین امام الاتقیاء -رضی اللہ عنہما- کے نزدیک سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- کا مرتبہ ومقام وہ تھا جو آج ہے یعنی حضور فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پہلو میں لیٹے ہوئے ہیں۔	588
303	حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا: اے لوگو! صدیق اکبر نے مجھے کبھی بھی ملال نہ دیا -کبھی بھی پریشان نہ کیا- پس اس کے اس حق کو یاد رکھنا۔	589

304	حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- نے سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی وجہ سے ہی انہیں کہا: اپنے بزرگ والد ماجد کو کیوں لائے ہو ہم ہی ان سے جا کر مل لیتے۔	591
605	امام اھل سنت اعلیٰ حضرت -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ: فرشتوں میں آسمان میں جبریل علیہ السلام اور میکائیل علیہ السلام ہیں، انبیاء کرام میں سیدنا نوح علیہ السلام اور سیدنا ابراہیم علیہ السلام ہیں ایسے ہی اس امت میں سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- ہیں۔	594
306	امام اھل سنت اعلیٰ حضرت -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ: سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کو عظیم الشان مرتبہ ومقام نصیب ہوا کہ حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- دن میں دو مرتبہ ان کے گھر تشریف لاتے تھے۔	596
307	سیدنا اعلیٰ حضرت امام اھل سنت -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ جب بھی ضرورت پیش آتی حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- اپنے صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- میں سے جس سے چاہتے گفتگو فرماتے لیکن سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- سے بغیر کسی وجہ وسبب کے روزانہ گفتگو فرماتے اے عقل سلیم بتا یہ نہایت قرب نہیں تو اور کیا ہے۔	598
308	امام اھل سنت اعلیٰ حضرت -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ: میمنہ مَیسرہ سے افضل جبریل میکائیل سے افضل علیہما السلام صدیق اکبر علی مرتضیٰ سے افضل -رضی اللہ عنہما-۔	601
309	اے صدیق وفاروق! میرے بعد تم پر کوئی حکومت نہ کرے۔	603
310	سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- نماز میں پہلی صف میں حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کے دائیں جانب کھڑے ہوتے تھے۔	604
311	سیدنا علی مرتضیٰ خلیفہ راشد -رضی اللہ عنہ- کی گواہی کہ سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- سے چال، ڈھال، رحمت اور فضل میں سب سے زیادہ مشابہ تھے۔	606
312	سیدنا امام ابوحنیفہ نعمان بن ثابت -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 150ھ کا عقیدہ حضرات انبیاء کرام -علیہم السلام- کے بعد سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں۔	607

323	سیدنا علی مرتضیٰ خلیفہ راشد –رضی اللہ عنہ– محدث دار قطنی المتوفی 385ھ اور محدث ابن حجر مکی –رحمۃ اللہ علیہما– المتوفی 974ھ کا عقیدہ: اس امت میں سب سے بہتر و افضل سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– ہیں۔	608
324	سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– خیر کی 360 خصلتوں کے جامع تھے کہ اگر کسی میں ان میں سے ایک بھی ہو وہ جنت جائے گا۔	610
325	سیدنا علی مرتضیٰ –ضی اللہ عنہ– کا سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کو خراج عقیدت اے صدیق اکبر! آپ حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے دوست، مونس، مرجع کار اور معتمد علیہ تھے آپ نے اس وقت سرکار کی تصدیق کی جب لوگوں نے انہیں جھٹلایا آپ نے اس وقت غمخواری کی جب لوگوں نے بخل کیا مصائب و آلام کے وقت آپ حضور کے ساتھ رہے جب لوگ آپ کو چھوڑ گئے۔	611
326	سیدنا ملا علی قاری –رحمۃ اللہ علیہ– المتوفی کا حسنِ اعتقاد: حضور سیدنا نبی کریم فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے بعد شیخین کریمین یعنی سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہما کی اطاعت کا حکم ارشاد فرمانا انکی تعریف و توصیف کو متضمن ہے اور ان کے حسنِ سیرت اور ان کے باطن کی پاکیزگی کا اعلان ہے اور اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ وہ دونوں یکے بعد دیگرے آپ کے خلفاء ہوں گے۔	613
327	سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– کا عقیدہ: اے ابوبکر –رضی اللہ عنہ– حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے آپ کو آگے کیا، اب کون ہے جو آپ کو پیچھے کر سکے۔	615
328	سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کی امامت معمولی امامت نہ تھی بلکہ حضور –فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے عین وصال کے وقت یہ تفویض خلافت تھی جسے سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– نے خود تسلیم فرمایا ہے۔	616
329	تمام صحابہ کرام بشمول سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو افضل امت جانتے تھے اور ان کے برابر کسی کو نہیں جانتے تھے۔	618
330	علامہ ابن قدامہ مقدسی المتوفی 620ھ کا عقیدہ: حضرات انبیاء کرام اور رسولان عظام علیہم	

	السلام کے بعد صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- سے بڑھ کر افضل آدمی پر سورج طلوع ہوا نہ غروب۔	619
331	سیدنا امام احمد بن حنبل-رحمۃ اللہ علیہ-کا ارشاد گرامی: حضور سیدنا رسول اللہ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کے بعد سب سے بہتر وافضل سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-ہیں۔	620
332	امام اھل سنت سیدنا احمد بن حنبل-رحمۃ اللہ علیہ-کا فرمانِ ذیشان جو آدمی سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ-کو سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-سے افضل جانے وہ بُرا آدمی ہے نہ اس سے میل جول رکھئے نہ اس کے پاس بیٹھئے۔	621
333	سیدنا ایوب سختیانی -رحمۃ اللہ علیہ-کا عقیدہ: سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- سے محبت کرنے والے نے اپنے دین کو قائم کر لیا سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- سے محبت کرنے والے نے اپنا نجات کا راستہ واضح کر لیا، سیدنا عثمان ذی النورین-رضی اللہ عنہ- سے محبت کرنے والا اللہ تعالیٰ کے نور سے منور ہو گیا، سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- سے محبت کرنے والے نے اسلام کے مضبوط کڑے کو تھام لیا، جس نے حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- کی تعریف وتوصیف کی وہ منافقت سے پاک ہو گیا اور جس نے ان میں سے کسی ایک کی تنقیص کی وہ بدعتی، سنت اور سلفِ صالحین کا مخالف ہے اور جب تک وہ تمام صحابہ کرام-رضی اللہ عنہم- سے محبت نہ کرے گا اس کا کوئی بھی عمل آسمان کی طرف بلند نہ ہو گا۔	622
334	علامہ ابن قدامہ مقدسی المتوفی 620ھ کا عقیدہ: حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کے بعد خلافت عظمیٰ کے حقدار سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- ہیں کیونکہ آپ امت میں سب سے افضل اسلام لانے میں سب سے اول اور حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- نے آپ کو تمام صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- کی موجودگی میں امامت کیلئے آگے کر دیا آپ کو خلافت میں مقدم کرنے اور بیعت کرنے میں تمام صحابہ کرام کا اجماع ہو گیا۔	625
335	الامام ابن قدامہ مقدسی المتوفی ۲۶۰ھ کا عقیدہ۔	627
336	سیدنا امام محی الدین ابوزکریا یحیٰ بن شرف نووی -رحمۃ اللہ علیہ-المتوفی 676ھ کا نظریہ ارشاد نبوی-فداہ ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- ظاہراً سیدنا صدیق اکبر کی افضلیت	

	پر دلالت کرتا ہے اور مسلمان خلافت وافضلیت صدیق کا انکار نہیں کریں گے۔	629
337	مفسر قرآن حافظ عماد الدین ابن کثیر -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 774ھ کا نظریہ حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے اپنے وصال مبارک سے پانچ دن پہلے خطبہ میں صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی تمام صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم پر فضیلت بیان فرمائی اور آپ کو امام مقرر کر کے ان کی افضلیت پر نص فرما دی۔	631
338	شیخ المحدثین سیدنا جلال الدین سیوطی -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 911ھ کا عقیدہ اور سیدنا ابو منصور بغدادی -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ اھل سنت کا اجماع ہے کہ حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہم- ہیں۔	633
339	سیدنا شاہ عبد العزیز محدث دہلوی -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 1239ھ کا ارشاد گرامی حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کو وحی ربانی اور الہام سبحانی کے ذریعے بتا دیا گیا تھا کہ ان کے بعد خلیفہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ- ہوں گے صحابہ کرام اور اخیار ان کی خلافت پر اجماع کریں گے۔	635
340	سیدنا شاہ عبد العزیز محدث دہلوی -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 1239ھ کا عقیدہ، سیدنا فاروق اعظم اور سیدنا ابو عبیدہ بن جراح -رضی اللہ عنہما- کا عقیدہ سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سب صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- سے بہتر، سب سے بزرگ اور سب سے افضل ہیں تمام مہاجرین وانصار نے اس کی تائید وتصدیق کی۔	637
341	حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کا ارشاد گرامی: جس نے بھی ہم پر احسان کیا تھا ہم نے اس کا بدلہ اسے چکا دیا سوائے ابوبکر صدیق کے کہ اس کا بدلہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ عطا فرمائے گا۔	639
342	سیدنا محمد بن حنفیہ جگر گوشہ سیدنا علی مرتضیٰ امیر المؤمنین -رضی اللہ عنہ- کا عقیدہ سیدنا صدیق اکبر- رضی اللہ عنہ- جس دن سے اسلام لائے اس دن سے لے کر اپنے وصال مبارک تک انکا اسلام سب سے اچھا تھا اسی وجہ سے وہ سب پر سبقت لے گئے۔	640

343	فقیہ ابواللیث نصر بن محمد سمرقندی -رحمۃ اللہ علیہ- التوفی 373ھ کا عقیدہ: اس امت محمدیہ میں سب سے افضل و برتر سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- پھر سیدنا فاروقِ اعظم -رضی اللہ عنہ-۔	642
344	علامہ ابن قدامہ مقدسی التوفی اور سیدنا علی مرتضٰی امیر المؤمنین -رضی اللہ عنہ- کا عقیدہ: حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد اس امت میں سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہم- ہیں۔	646
345	حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی بعثتِ مبارکہ کے بعد سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- ہیں۔	648
346	تمام صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- میں سب سے افضل عشرہ مبشرہ ہیں پھر ان میں سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں۔	649
347	حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- سید المرسلین اور خاتم النبیین ہیں آپ کے بعد اس امت میں سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہم اجمعین- ہیں۔	650
348	اس امت میں حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد سب سے بہتر و افضل سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں اور جو اسے نہ مانے وہ مفتری ہے اور اسے مُفتری کی سزا ملے گی۔	652
349	سیدنا علی مرتضٰی امیر المؤمنین -رضی اللہ عنہ- کا عقیدہ: سب صحابہ کرام واھل بیت اطھار سے افضل سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں۔	653
350	سیدنا علی مرتضٰی امیر المؤمنین -رضی اللہ عنہ- کا عقیدہ: ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- وہ ذات ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جبریلِ امین کی زبان اور حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی زبان سے آسمان سے ان کا نام صدیق رکھا یہ نماز میں حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے خلیفہ ہوئے آپ نے ہمارے دین کیلئے	

	انہیں پسند کیا تو ھم نے اپنی دنیا کیلئے بھی انہیں کو پسند کیا۔	654
351	سیدنا حسین شھید کربلا –رضی اللہ عنہ– کے جگر گوشہ سیدنا علی المعروف زین العابدین –رضی اللہ عنہ– کا عقیدہ: سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– کا وہی مقام ومرتبہ تھا جو آج انہیں نصیب ہے یعنی حضور –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے پہلو میں قیامت تک لیٹے ہوئے ہیں۔	656
352	سیدنا امام محمد بن ادریس شافعی –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ: حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے وصال مبارک کے بعد لوگ سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کے دامن کرم میں پناہ لینے پر مجبور ہوگئے اس لئے کہ انہیں اس وقت آسمان کے نیچے سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– سے افضل کوئی نظر نہ آتا تھا۔	658
353	سیدنا مقتدائے اسلام محمد بن ادریس شافعی –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ: سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– کی افضلیت اور ان کے تمام صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– سے مقدم ہونے میں حضرات صحابہ کرام اور تابعین عظام –رضی اللہ عنہم اجمعین– میں سے کسی ایک کو بھی اختلاف نہ تھا۔	660
354	مقتدائے اھل اسلام سیدنا محمد بن ادریس شافعی –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کی خلافت وامامت پر تمام صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– کا اجماع ہے۔	662
355	علامہ ابن قدامہ مقدسی –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ: حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے وصال مبارک کے بعد خلافت علی منھاج النبوۃ ہوئی پھر اس کے بعد بادشاہت ہے جب اللہ تعالیٰ کو منظور ہوگا خلافت علی منھاج النبوۃ ہوگی۔	664
356	سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– نے وراثت میں نہ درھم چھوڑا نہ دینار۔	666
357	علامہ ابن قدامہ مقدسی المتوفی –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ اور مقتدائے اھل اسلام سیدنا نعمان بن ثابت ابوحنیفہ –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ مردوں میں سب سے پہلے اسلام سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– لائے، عورتوں میں سب سے پہلے سیدہ خدیجہ –رضی اللہ عنہا– آزاد کردہ غلاموں میں سب سے پہلے سیدنا زید بن حارثہ –رضی اللہ عنہ– اور بچوں میں	

	سب سے پہلے سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- اسلام لائے۔	667
358	علامہ ابن قدامہ مقدسی المتوفی -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ اس امت میں سب سے پہلے اسلام سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- لائے۔	669
359	سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- نے مشرکین سے فرمایا: میں اپنے نبی -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے معراج پاک کو حق وسچ مانتا ہوں میں روزانہ آسمان کی زمین کی طرف خبروں کی تصدیق کرتا ہوں اسی وجہ سے آپ کا نام صدیق ہوگیا۔	671
360	سیدنا ابوعبداللہ محمد بن محمد بن العلاء البخاری الحنفی المتوفی 841ھ کا عقیدہ حضرات انبیاء کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے بعد سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہم- ہیں۔	673
361	سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- کا عقیدہ: سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی زندگی کی ایک رات اور دن عمر اور آل عمر سے بہتر وافضل ہے۔	674
362	حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد قیامت تک سب سے افضل وبرتر سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں۔	675
363	سیدنا ابوذر غفاری -رضی اللہ عنہ- کا فرمان ذیشان: اگر کوئی صدیق وفاروق میں سے کسی کو گالی دے تو میں اس کا سر اس کے تن سے جدا کردوں گا۔	676
364	سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- سے محبت اور آپ کے فضل کی معرفت اھل سنت ہونے کی علامت ہے۔	677
365	سیدنا عمار بن یاسر -رضی اللہ عنہ- کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد اس امت میں سب سے بہتر وافضل سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- ہیں۔	678
366	سیدنا عمار بن یاسر -رضی اللہ عنہ- کا عقیدہ: سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- پر کسی صحابی کو فضیلت دینے والا بارہ ہزار صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- پر عیب جوئی کرنے والا ہے۔	679

367	سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- کا عقیدہ سب سے پہلے سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- نے قرآن کریم کو دو جلدوں میں جمع فرمایا۔	680
368	سیدنا علی مرتضٰی امیر المؤمنین -رضی اللہ عنہ- کا حضرات شیخین -رضی اللہ عنہما- کو خراج عقیدت: سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- خلفاء راشدین سے ہیں یہ دونوں ہستیاں ھدایت کے امام، شیخ الاسلام اور حضور- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد مقتدائے اھل اسلام جس نے ان کی پیروی کی اسے صراطِ مستقیم کی ہدایت نصیب ہوئی اور جس نے ان کی اقتداء کی وہ رشد وھدایت پا گیا اور جس نے ان دونوں کے دامن کو مضبوطی سے تھاما وہ حزب اللہ میں سے ہے اور حزب اللہ فلاح پانے والے ہیں۔	681
369	سیدنا حسان بن ثابت انصاری -رضی اللہ عنہ- کا خراجِ عقیدت ومحبت حضور سیدنا نبی کریم- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- اور سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- یہ تین ایسی ہستیاں ہیں یہ اپنے خدادا فضل وکرم سے ظاہر ہوئیں تو رب تعالٰی نے انہیں تروتازہ اور پر رونق کر دیا جس مومن میں ذراسی بصیرت ہے وہ ان کی فضیلت کا انکار نہیں کر سکتا زندگی میں اکٹھے رہے اور بعد وصال بھی اکٹھے ہو گئے۔	684
370	خلافت نبوت تیس 30 سال سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- کے دو-2-سال، سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- کے دس-10-سال، سیدنا عثمان ذی النورین-رضی اللہ عنہ- کے بارہ-12-سال اور سیدنا علی مرتضٰی-رضی اللہ عنہ- کے کچھ سال۔	686
371	حضرات صحابہ کرام-رضی اللہ عنہم-حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی موجودگی میں کہا کرتے تھے اس امت میں سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین-رضی اللہ عنہم- ہیں۔	688
372	کسی صحابی-رضی اللہ عنہ-کو گالی نہ دینا کیونکہ ان میں سے کسی ایک صحابی کا مقام تمہاری ساری زندگی کے نیک اعمال سے بہتر وافضل ہے۔	691
373	سیدنا عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما کا سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ -کو خراج عقیدت: سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-ھمارے لئے بہتر خلیفہ تھے ھم پر مہربان اور	

	بڑے مشفق تھے۔	692
374	سیدنا سعید بن جبیر –رضی اللہ عنہ– کا عقیدہ: جو آدمی غزوہ بدر میں شریک ہونے والے صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– کے فضائل نہیں جانتا اس کے دین کا کیا اعتبار۔	693
375	سیدنا غوث اعظم –رضی اللہ عنہ– کے نزدیک سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– کو تمام صحابہ کرام پر فضیلت دینا روافض کا عقیدہ ہے۔	694
376	جو افضلیت صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کا انکار کرے اس کا ایمان خطرے میں ہے۔	695
377	سیدنا اعلیٰ حضرت امام اہل سنت اور سیدنا شمس قہستانی –رحمۃ اللہ علیہما– کا عقیدہ جو آدمی سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– کو سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– پر فضیلت دے اس کی امامت مکروہ ہے۔	696
378	امام اہل سنت سیدنا اعلیٰ حضرت اور صاحب الاشباہ النظائر –رحمۃ اللہ علیہما– کا عقیدہ سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– کو سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– پر فضیلت دینے والا بدعتی ہے۔	698
379	امام اہل سنت سیدنا اعلیٰ حضرت –رحمۃ اللہ علیہ– اور سیدنا ابراہیم حلبی –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ: سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– کو شیخین کریمین –رضی اللہ عنہما– پر فضیلت دینے والا بدعتیوں میں سے ہے۔	700
380	امام اہل سنت سیدنا اعلیٰ حضرت –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ کسی بدعتی کی تعظیم کرنے والا اسلام کو ڈھانے پر مدد کرنے والا ہے۔	701
381	امام عبدالشکور سالمی –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ: جو سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– پر فضیلت وفوقیت دے وہ بدعتی ہے۔	702
382	جو سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– کو تمام صحابہ پر فضیلت دے وہ بدعتی ہے۔	703
383	جو سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– کو باقی تین خلفاء پر فضیلت دے وہ بدعتی ہے۔	704
384	سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– کو باقی صحابہ پر فضیلت دینے والا بدعتی ہے۔	705
385	سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– کو تمام صحابہ پر فضیلت دینے والا بدعتی ہے۔	706

386	علامہ ابن قدامہ مقدسی - رحمۃ اللہ علیہ - المتوفی 620ھ کا بیان وعقیدہ: ایک قوم نے سیدنا صدیق اکبر - رضی اللہ عنہ - کی بجائے سیدنا فاروق اعظم - رضی اللہ عنہ - کو افضل قرار دیا تو سیدنا فاروق اعظم - رضی اللہ عنہ - نے ان کی دُرّوں سے پٹائی کی پھر فرمایا: آج کے بعد جو صدیق اکبر پر کسی کو فضیلت دے گا اسے مفتری کی سزا ملے گی۔	707
387	افضیلت صدیق اکبر - رضی اللہ عنہ - پر قوی دلیل حضور سیدنا نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم - کا اپنی بیماری کے ایام میں نماز کا امام بنانا ہے۔	709
388	امت مسلمہ گمراہی پر جمع نہیں ہو سکتی۔	711
389	امام ابن حجر مکی ھیتمی - رحمۃ اللہ علیہ - المتوفی 974ھ کا عقیدہ: حضور سیدنا صدیق اکبر - رضی اللہ عنہ - میں خصائل خیر - افضلیت کے سب خصائل - پائے جاتے ہیں۔	712
390	امام ابن حجر ھیتمی - رحمۃ اللہ علیہ - المتوفی 974ھ کا عقیدہ امام ابن عساکر المتوفی کا عقیدہ سیدنا صدیق اکبر - رضی اللہ عنہ - میں تمام خصائل خیر پائے جاتے ہیں۔	714
391	امام ابن حجر ھیتمی مکی - رحمۃ اللہ علیہ - المتوفی 974ھ کا عقیدہ اور امام اھل سنت سیدنا ابو الحسن اشعری - رحمۃ اللہ علیہ - کا عقیدہ۔	715
392	امام ابو الحسن اشعری - رحمۃ اللہ علیہ - کا عقیدہ سیدنا صدیق اکبر - رضی اللہ عنہ - کی افضلیت علی الاطلاق قطعی ہے۔	716
393	امام ابن حجر مکی ھیتمی - رحمۃ اللہ علیہ - المتوفی 974ھ کا عقیدہ خلافت صدیق اکبر - رضی اللہ عنہ - پر نص موجود ہے اگر نص نہ بھی ہو تو حضرات صحابہ کرام - رضی اللہ عنہم - کا اجماع ہی کافی ہے کیونکہ خبر واحد کا مدلول ظنی ہے جبکہ اجماع صحابہ کا مدلول قطعی ہے۔	717
394	اے اھل اسلام! فرقہ بندیوں سے بچیئے جماعت کی متابعت لازم ہے عام جماعت کی پیروی ضروری ہے۔	719
395	سیدنا ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ کی وضاحت: جمھور علماء اھل سنت کی پیروی لازم ہے، عام مسلمانوں کے ساتھ میل جول رکھنا لازم ہے، علماء اھل سنت اور جمھور علماء سے علیحدگی جائز نہیں۔	720
396	امام ابو منصور عبد القاہر بن طاہر تمیمی بغدادی المتوفی 429ھ کا عقیدہ: السابقون الی الاسلام	

	افضل صحابہ-رضی اللہ عنہم-ہیں۔	721
397	سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-مردوں میں سب سے پہلے اسلام لائے سیدنا علی مرتضٰی-رضی اللہ عنہ-بچوں میں سب سے پہلے اسلام لائے اور سیدہ خدیجۃ الکبری ام المؤمنین-رضی اللہ عنہا-عورتوں میں سب سے پہلے اسلام لائیں۔	722
398	امام ابن عساکر-رحمۃ اللہ علیہ-کا عقیدہ سیدنا علی مرتضٰی-رضی اللہ عنہ-کا بیان کہ مردوں میں سب سے پہلے سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-اسلام لائے۔	723
399	سیدنا عبداللہ بن عباس-رضی اللہ عنہما-اور سیدنا حسان بن ثابت انصاری-رضی اللہ عنہ-کا عقیدہ: سب سے پہلے سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-اسلام لائے۔	724
400	حضور سیدنا نبی کریم-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم-کے ساتھ سب سے پہلے جس نے نماز ادا کی وہ سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-ہیں۔	725
401	سیدنا عمار بن یاسر-رضی اللہ عنہ-کا ارشاد مردوں میں سب سے پہلے سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-اسلام لائے۔	726
402	حضور سیدنا نبی کریم-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم-پر سب سے پہلے سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-اور سیدنا بلال-رضی اللہ عنہ-ایمان لائے۔	727
403	سیدنا ملا علی قاری مکی-رحمۃ اللہ علیہ-کا عقیدہ: سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-کا ایمان ساری امت کے ایمان سے قوی ہے اور آپ کے ایمان کو امت کے ایمان سے تولا جائے تو آپ کا ایمان بھاری ہوگا۔	728
404	سیدنا حسان بن ثابت-رضی اللہ عنہ-کا ارشاد گرامی اس امت میں سب سے پہلے ایمان سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-کو نصیب ہوا۔	730
405	صادقین نے سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-کو خلیفہ رسول اللہ کہا۔	731
406	جناب ابوشکور سالمی-رحمۃ اللہ علیہ-کا عقیدہ سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-افضل الصحابہ ہیں۔	733
407	علامہ محمد عبدالعزیز فرہاری صاحب النبراس-رحمۃ اللہ علیہ-کا عقیدہ: سیدنا صدیق اکبر	

	–رضی اللہ عنہ– اور سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– انبیاء و مرسلین علیہم السلام کے بعد اولین و آخرین اور اھل السماوات اور اھل الارض سے افضل و برتر ہیں۔	734
408	مولانا شاہ عبدالعزیز دہلوی –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ: افضلیت ترتیب خلافت پر ہے یعنی سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– ہیں۔	736
409	حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– مسجد نبوی میں داخل ہوئے تو آپ کے ایک طرف سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– اور دوسری طرف سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہ– تھے آپ نے ارشاد فرمایا: ایسے ہی ھمیں قیامت کے دن اٹھایا جائے گا۔	737
410	امام ابن حجر مکی ھیتمی –رحمۃ اللہ علیہ– کا ارشاد وغیرہ قیامت کے دن سب سے پہلے حضور سیدنا نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– اپنے روضہ مطھرہ سے باہر آئیں گے پھر سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما–۔	739
411	امام محبّ طبری –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ: قیامت کے دن سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کو بلایا جائے گا اور انہیں جنت کے دروازے پر کھڑا کر دیا جائے گا اور کہا جائے گا جسے چاہو اللہ تعالیٰ کی رحمت سے جنت داخل کر دو اور جسے چاہو علم الٰہی کے سبب جنت داخل ہونے سے روک دو۔	740
412	امام جلال الدین سیوطی –رحمۃ اللہ علیہ– کا فرمان وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتَانِ سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کے حق میں نازل ہوئی۔	743
413	امام محبّ طبری –رحمۃ اللہ علیہ– کا آیت کریمہ سے استدلال کہ سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– قیامت کے دن امن وسکون کی حالت میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پیش ہوں گے۔	744
414	حضور سیدنا عبدالقادر جیلانی غوث اعظم –رضی اللہ عنہ– کا عقیدہ: اس امت میں سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہم اجمعین– ہیں پھر عشرہ مبشرہ، پھر اصحاب خیزران یعنی سیدنا عمر فاروق –رضی اللہ عنہ– کے اسلام لانے پر جن کی تعداد چالیس مکمل ہوئی پھر 313 اصحاب بدر پھر چودہ سو اصحاب بیعت الرضوان پھر بقیہ صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم اجمعین–۔	746

415	حضرات خلفاء راشدین -رضی اللہ عنہم- کی خلافت حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- کے اختیار و اتفاق اور رضائے الٰہی سے ہوئی اور خلیفہ راشد اپنی اپنی زندگی میں ، اپنے زمانہ خلافت میں باقی صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- سے افضل و برتر تھے اور انکی یہ خلافت قہر ، جبر ، بزور شمشیر اور غلبہ کی وجہ سے نہ تھی اور نہ ہی اپنے سے افضل سے لے کر ہوئی۔	749
416	سیدنا عبدالقادر جیلانی غوث اعظم -رضی اللہ عنہ- کا عقیدہ: سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی خلافت تمام مہاجر صحابہ کرام اور انصار صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- کے اتفاق و اتحاد سے ہوئی۔	751
417	سیدنا عبدالقادر جیلانی غوث اعظم -رضی اللہ عنہ- کا ارشاد گرامی: حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ کو امامت پر کھڑا کیا تمام صحابہ کرام کہتے ہیں ہم میں سے کسی کا جی نہیں چاہتا کہ صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کو اس مقام سے ہٹا دیں جہاں انہیں حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے کھڑا کیا ہے نستغفر اللہ۔	754
418	سیدنا عبدالقادر جیلانی غوث اعظم -رضی اللہ عنہ- کا ارشاد گرامی: سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی بیعت مکمل ہونے کے بعد تین دن بعد تک آپ کھڑے ہوتے رہے اور کہتے رہے کوئی جبر و اکراہ نہیں میں تمہیں اختیار دیتا ہوں کہ اپنی اپنی بیعت واپس لے لو تو ہر مرتبہ سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ کھڑے ہو جاتے اور فرماتے: ہم نہ بیعت توڑیں گے اور نہ کسی کو توڑنے دیں گے آپ کو حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے آگے کیا ہے کون ہے جو آپ کو پیچھے کر سکے۔	756
419	سیدنا عبدالقادر جیلانی غوث اعظم -رضی اللہ عنہ- کا ارشاد گرامی: حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے اپنی زندگی مبارک میں اپنے مصلیٰ پر سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ کو کھڑا کیا اور لوگوں سے سیدنا صدیق اکبر کے بارے میں کہتے تھے تاکہ انہیں واضح ہو جائے کہ ان کے بعد خلافت کے حقدار سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں ان کے زمانہ کے بعد سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر	

	سیدنا علی مرتضیٰ-رضی اللہ عنہم اجمعین-اپنے اپنے زمانہ میں خلافت کے زیادہ حقدار تھے۔	758
420	امام الاولیاء سیدنا عبدالقادر جیلانی غوث اعظم -رضی اللہ عنہ- کا ارشاد: حضور سیدنا نبی کریم-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- نے خود بتا دیا تھا کہ میرے بعد صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ-منصب خلافت پر ہوں گے لیکن ان کی خلافت کا عرصہ مختصر ہوگا۔	761
421	امام الاولیاء سیدنا عبدالقادر جیلانی غوث اعظم -رضی اللہ عنہ- کا ارشاد گرامی: سیدنا علی مرتضیٰ خلیفہ راشد-رضی اللہ عنہ- نے فرمایا: حضور سیدنا نبی کریم-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- نے اپنی زندگی مبارک میں مجھ سے عہد لیا تھا کہ میرے بعد ابوبکر خلیفہ ہوں گے پھر عمر پھر عثمان اور پھر تم۔	763
422	امام اسماعیل بن یحیٰ مزنی-رحمۃ اللہ علیہ-کا عقیدہ: حضور سیدنا رسول اللہ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم-کے خلیفہ سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-حضور-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم-کے بعد تمام مخلوق سے افضل اور بہتر ہیں اسی عقیدہ پر تمام صحابہ کرام اور تابعین عظام-رضی اللہ عنہم-کا اجماع ہے۔	765
423	سیدنا امام زرعہ رازی اور سیدنا امام ابوحاتم رزی-رحمۃ اللہ علیہما-کا عقیدہ: تمام شہروں کے علماء کا اجماع ہے کہ اس امت میں حضور سیدنا نبی کریم-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم-کے بعد سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضیٰ-رضی اللہ عنہم اجمعین-ہیں۔	767
424	سیدنا عبداللہ بن عمر-رضی اللہ عنہما-اور دیگر صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم-حضور سیدنا نبی کریم-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم -کے زمانہ اقدس میں ہی سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-کو سب سے افضل کہا کرتے تھے پھر سیدنا فاروق اعظم-رضی اللہ عنہ-۔	769
425	اھل سنت کے نزدیک مسئلہ خلافت میں کبھی اختلاف نہ ہوا اھل سنت کا اجماع ہے کہ خلافت اسی ترتیب سے ہے۔یعنی سب سے اول وافضل سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضیٰ-رضی اللہ عنہم اجمعین-ہیں۔	771
426	سیدنا امام احمد بن حنبل-رحمۃ اللہ علیہ-کا عقیدہ: سیدنا علی مرتضیٰ-رضی اللہ عنہ-کو چوتھا	

	خلیفہ راشد نہ ماننے والا گھریلو گدھا ہے اس سے زیادہ بے وقوف ہے اور ایسے آدمی سے باہمی نکاح ممنوع ہے۔	773
427	سیدنا امام ابوبکر آجری -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ: حضور سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم، سیدنا عثمان ذی النورین، سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہم اجمعین- کی خلافت کی وضاحت قرآن وسنت سے ہے حضرات صحابہ کرام اور تابعین عظام کے اقوال مبارکہ سے ہے کسی مسلمان کیلئے مناسب نہیں کہ وہ اس میں ذرہ شک کرے۔	775
428	امام ابوعثمان اسماعیل صابونی -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ: آئمہ حدیث سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہم- کی خلافت ثابت کرتے ہیں۔	777
429	حضرت امام ابوبکر اسماعیلی -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ: حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم- کے بعد سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی خلافت تمام حضرات صحابہ کرام کے اختیار فرمانے سے ثابت ہے۔	778
430	خلفاء راشدین کی ترتیب ان کی افضلیت کی وجہ سے ہے جو ایسا اعتقاد نہ رکھے وہ گھریلو گدھے سے زیادہ بے وقوف ہے۔	780
431	شیخ المحققین سیدنا عبدالحق محدث دہلوی -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ: سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی خلافت پر حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- کا اجماع ہوا۔	781
432	سیدنا حسن بصری -رحمۃ اللہ علیہ- کا ارشاد گرامی کہ حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم- نے سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کو خلیفہ مقرر فرمایا کیونکہ وہی اَتْقٰی اللہ تعالیٰ سے سب سے زیادہ ڈرنے والے تھے۔	782
433	سیدنا امام اعظم ابوحنیفہ نعمان بن ثابت -رحمۃ اللہ علیہ- اور سیدنا ملا علی قاری -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ: افضلیت خلافت کی ترتیب سے ہے یعنی سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہم-۔	784
434	سیدنا ملا علی قاری حنفی مکی -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ: حضرات سلف صالحین -رحمۃ اللہ علیہم	

	اجمعین-کوہم نے اسی عقیدہ پر پایا کہ افضلیت ترتیب خلافت پر ہے۔	785
435	شارح بخاری علامہ بدرالدین عینی-رحمۃ اللہ علیہ-کا عقیدہ: سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-پھر سیدنا فاروق اعظم-رضی اللہ عنہ-پھر سیدنا عثمان ذی النورین-رضی اللہ عنہ-ہیں۔	786
436	سیدنا علی مرتضیٰ خلیفہ راشد-رضی اللہ عنہ-کا عقیدہ حضور سیدنا رسول اللہ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کے بعد سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہما ہیں، سیدنا علی مرتضیٰ کی محبت اور صدیق وفاروق کا بغض کسی مومن کے دل میں جمع نہیں ہوسکتے۔	787
437	حضرات صحابہ کرام-رضی اللہ عنہم-میں سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-کے برابر ومثل کوئی نہیں۔	789
438	شارح بخاری علامہ ابن ملقن کا عقیدہ: حضور سیدنا نبی کریم-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-جب باغ میں تھے تو آپ نے حضرات خلفاء ثلاثہ کو خلافت اور جنت کی بشارت دی تھی۔	790
439	سیدنا ملا علی قاری مکی-رحمۃ اللہ علیہ-کا عقیدہ خلافتِ راشدہ میں خلیفہ کا سب سے افضل ہونا ضروری ہے۔	791
440	شیخ المحدثین سیدنا جلال الدین سیوطی-رحمۃ اللہ علیہ-کا عقیدہ: سیدنا جبریل امین علیہ السلام نے حضور سیدنا نبی کریم-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کو بتایا کہ آپ کے بعد امت میں سب سے افضل صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-ہیں۔	792
441	شیخ المحققین سیدنا شاہ عبدالحق محدث دہلوی-رحمۃ اللہ علیہ-کا عقیدہ: تمام صحابہ کرام-رضی اللہ عنہم-کا سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-کی خلافت پر اتفاق ہے آپ کی بیعت کی یہ اجماع ہوا جو قطعی ہے۔	793
442	شیخ محقق عبدالحق محدث دہلوی-رحمۃ اللہ علیہ-کا عقیدہ: سیدنا علی مرتضیٰ-رضی اللہ عنہ-نے سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-سے فرمایا: ہم آپ سے اعلیٰ وادنیٰ کسی کو نہیں جانتے، ہم فیصلہ کرتے ہیں کہ آپ خلافت کے حقدار اور لائق ہیں۔	795
443	سیدنا علامہ ابن حجر مکی-رحمۃ اللہ علیہ-کا عقیدہ اور سیدنا عبداللہ بن مسعود-رضی اللہ عنہ-کا	

	فرمان ذیشان: سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–کی خلافت پر صحابہ کرام کا اجماع ہوا۔	796
444	سیدنا علی مرتضٰی –رضی اللہ عنہ– نے سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–کومخاطب کرتے ہوئے فرمایا: قُمْ يَا خَلِيْفَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ـ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ـ- اے رسول اللہ–فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم–کے خلیفہ اٹھئے–قَدَّمَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَمَنْ ذَالَّذِيْ يُوَخِّرُكَ حضور سیدنا رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم–نے آپ کو آگے کیا ہے–امام بنایا ہے–کون ہے جو آپ کو موخر کر سکے۔	798
445	شیخ عبدالحق محدث دہلوی –رحمۃ اللہ علیہ–کا نظریہ شارح مسلم امام نووی –رحمۃ اللہ علیہ کا نظریہ اور مقتدائے اھل اسلام سیدنا امام شافعی –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ ونظریہ حضرات صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم اور حضرات تابعین عظام میں ایک بھی ایسا آدمی نہیں جو سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–کی افضلیت کا قائل نہ ہو۔	800
446	شیخ عبدالحق محدث دہلوی –رحمۃ اللہ علیہ– کا عقیدہ، امام دارالھجرہ سیدنا مالک بن انس –رضی اللہ عنہ–کا عقیدہ: ساری امت میں سب سے افضل وبرتر سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–ہیں۔	801
447	شیخ عبدالحق محدث دہلوی–رحمۃ اللہ علیہ–کا عقیدہ، شیخ یحیٰ بن شرف نووی–رحمۃ اللہ علیہ–کا عقیدہ اور امت مسلمہ کا اجماعی عقیدہ ہے کہ سب صحابہ کرام–رضی اللہ عنہم–سے مطلقاً افضل سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–ہیں اور ان کے بعد سیدنا فاروق اعظم–رضی اللہ عنہ–ہیں۔	802
448	علامہ سعد الدین تفتازانی –رحمۃ اللہ علیہ–کا عقیدہ حضرات انبیاء کرام علیہم السلام کے بعد افضل البشر سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ– ہیں پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضٰی–رضی اللہ عنہم اجمعین–ہیں۔	803
449	امام فخر الدین رازی–رحمۃ اللہ علیہ–کے نزدیک اللہ تعالیٰ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم اس سے وہ ہدایت طلب کریں جس پر سیدنا صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–اور دیگر صدیقین کاربند تھے۔	804
450	علامہ ابن حجر مکی ھیتمی –رحمۃ اللہ علیہ–کا عقیدہ: مفسر قرآن علامہ ابن کثیر کے نزدیک یہ	

	آیت وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَیَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِی الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَیُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِیْنَهُمُ الَّذِی ارْتَضٰی لَهُمْ وَلَیُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا یَعْبُدُوْنَنِیْ لَا یُشْرِكُوْنَ بِیْ شَیْـًٔا -سورۃ النور آیت ۵۵- خلافت صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- پر پوری طرح منطبق ہوتی ہے۔	806
451	سیدنا ملا علی قاری -رحمۃ اللہ علیہ- عقیدہ سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- بلند درجہ والے اھل جنت کے سردار ہوں گے۔	808
452	محبّ طبری -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ: حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے سب صحابہ کرام میں سے افضل سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں۔	809
453	سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ تم سب صحابہ -رضی اللہ عنہم- میں دنیا وآخرت میں سب سے افضل ہیں۔	810
454	سیدنا امام اعظم امام ابوحنیفہ نعمان بن ثابت -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی کا عقیدہ: حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد اس امت میں سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہم اجمعین-۔	812
455	سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- کو سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- سے اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- سے افضل کہنا عقیدہ اھل سنت کے خلاف ہے اس پر جمھور اھل سنت کا اتفاق ہے۔	813
456	حضرات صحابہ کرام اور تابعین عظام -رضی اللہ عنہم اجمعین- کا اجماع ہے کہ اس امت میں سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہم اجمعین- ہیں۔	814
457	سیدنا امام شافعی، سیدنا امام بیہقی اور سیدنا عبد الحق محدث دہلوی -رحمہم اللہ کا عقیدہ: تمام صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- کا افضلیت صدیق اکبر پر اجماع ہے پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہم اجمعین- افضل ہیں۔	815
458	سیدنا امام یحیی بن شرف نووی -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ: اھل سنت کا اجماع ہے کہ حضرات	

	صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- میں اَفْضَلُهُمْ عَلَى الْإِطْلَاقِ سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- پھر سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- ہیں۔	816
459	حضرات انبیاء کرام -علیہم السلام- کے بعد اھل سنت کا اجماع ہے کہ سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں پھر سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ-۔	817
460	علامہ فاسی -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ: سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی تمام صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- پر افضلیت ہے اس پر اجماع امت ہے۔	818
461	فقیہ ابو اللیث -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ: حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد ساری امت سے افضل سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں اور اسی پر اجماع امت ہے۔	819
462	علامہ ابن حجر -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ: اھل سنت کا اجماع ہے کہ تمام صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- میں عشرہ مبشرہ سب سے افضل ہیں پھر ان میں سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- پھر سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ-۔	820
463	مصنف کفایۃ العوام کا عقیدہ: حضرات انبیاء کرام علیہم السلام کے بعد سب سے افضل حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- پھر تابعین اور تبع تابعین ہیں اور حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- میں سے سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- پھر سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- پھر سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ- اور پھر سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- ہیں۔	821
464	علامہ باجوری -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ: سب صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- سے افضل سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں اور اسی پر اھل سنت کا اجماع ہے۔	823
465	سیدنا عبد الحق محدث دہلوی -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ۔	824
466	اعلیٰ حضرت عظیم البرکت -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ: سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- سے افضل واعلیٰ ہیں یہ مسئلہ اجماعیہ ہے۔	825
467	امام اھل سنت سیدنا اعلیٰ حضرت -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم-	

	کہا کرتے تھے کہ اس امت میں حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- ہیں۔	826
468	امام ابوزکریا محی الدین نووی -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ۔	827
469	سیدنا ابومنصور بغدادی -رحمۃ اللہ علیہ- اوران کے اصحاب کا عقیدہ: خلفاء راشدین سب صحابہ کرام سے افضل ہیں اوران کی فضیلت ترتیب خلافت پر ہے۔	828
470	امام شعبی -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ: سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- کی محبت اوران کے شرف وفضل کی معرفت علامات اہل سنت سے ہے۔	829
471	جناب طاؤس -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ: سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- کی محبت اوران کے شرف وفضل کی معرفت علامات اہل سنت سے ہے۔	830
472	سیدنا حسن بصری -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ: اللہ کی قسم! حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کو منصب خلافت عطا فرمایا۔	831
473	سیدنا حسن بصری -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- کی محبت صرف سنت ہی نہیں بلکہ فرض ہے۔	832
474	الامام شیخ القراء ابوالعز قلانسی المتوفی 521ھ کا عقیدہ: سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کو سب سے مقدم وافضل نہ ماننے والا زندگی بھر میرا دوست نہیں بن سکتا۔	833
475	**سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی افضلیت کا انکار کرنے والا اہل سنت سے نہیں بلکہ وہ بدعتی ہے**	835
476	امام اہل سنت سیدنا اعلیٰ حضرت شاہ احمد رضا قدس سرہ کا عقیدہ: علماء اہل سنت اس آدمی کو جو سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- کو سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- سے افضل جانے اسے اہل سنت میں شمار نہیں کرتے بلکہ اسے اہل بدعت کی شاخ جانتے ہیں۔	837
477	امام اہل سنت سیدنا احمد بن حنبل -رحمۃ اللہ علیہ- کا فرمانِ ذیشان: جو آدمی سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- کو سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- سے افضل جانے وہ بُرا آدمی ہے نہ اس	

	سے میل جول رکھئے نہ اس کے پاس بیٹھئے۔	838
478	سیدنا ایوب سختیانی – رحمۃ اللہ علیہ – کا عقیدہ: سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – سے محبت کرنے والے نے اپنے دین کو قائم کر لیا سیدنا فاروق اعظم – رضی اللہ عنہ – سے محبت کرنے والے نے اپنا نجات کا راستہ واضح کر لیا، سیدنا عثمان ذی النورین – رضی اللہ عنہ – سے محبت کرنے والا اللہ تعالیٰ کے نور سے منور ہو گیا، سیدنا علی مرتضٰی – رضی اللہ عنہ – سے محبت کرنے والے نے اسلام کے مضبوط کڑے کو تھام لیا، جس نے حضرات صحابہ کرام – رضی اللہ عنہم – کی تعریف وتوصیف کی وہ منافقت سے پاک ہو گیا اور جس نے ان میں سے کسی ایک کی تنقیص کی وہ بدعتی، سنت اور سلفِ صالحین کا مخالف ہے اور جب تک وہ تمام صحابہ کرام – رضی اللہ عنہم – سے محبت نہ کرے گا اس کا کوئی بھی عمل آسمان کی طرف بلند نہ ہو گا۔	840
479	سیدنا شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی – رحمۃ اللہ علیہ – کا عقیدہ: اگر کوئی آدمی سیدنا علی مرتضٰی – رضی اللہ عنہ – کو حضرات شیخین کریمین پر فضیلت دے تو سیدنا علی مرتضٰی – رضی اللہ عنہ – اسے 80 درے ماریں گے۔	843
480	سیدنا ابن حجر مکی – رحمۃ اللہ علیہ – کا عقیدہ اور امیر المؤمنین سیدنا علی مرتضٰی – رضی اللہ عنہ – خلیفہ راشد کا فرمان کہ جو مجھے صدیق وفاروق – رضی اللہ عنہما – پر فضیلت دے گا میں اسے مفتری کی سزا دوں گا – اسے دُرّے ماروں گا –	844
481	علامہ ابن حجر مکی – رحمۃ اللہ علیہ – اور محدث دار قطنی – رحمۃ اللہ علیہ – کا عقیدہ سیدنا علی مرتضٰی خلیفہ راشد – رضی اللہ عنہ – کا فرمان ذیشان کہ جو مجھے سیدنا صدیق کبر اور سیدنا فاروق اعظم – رضی اللہ عنہما – پر فضیلت دے گا میں اسے اتنے دُرّے ماروں گا جتنے مفتری کو مارے جاتے ہیں۔	846
482	اس امت میں حضور سیدنا نبی کریم – فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم – کے بعد سب سے بہتر وافضل سیدنا صدیق اکبر – رضی اللہ عنہ – ہیں اور جو اسے نہ مانے وہ مفتری ہے اور اسے مُفتری کی سزا ملے گی۔	847
483	سیدنا غوث اعظم – رضی اللہ عنہ – کے نزدیک سیدنا علی مرتضٰی – رضی اللہ عنہ – کو تمام صحابہ کرام پر فضیلت دینا روافض کا عقیدہ ہے۔	848

484	جوافضلیت صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-کا انکار کرے اس کا ایمان خطرے میں ہے۔	849
485	سیدنا اعلیٰ حضرت امام اہل سنت اور سیدنا شمس قہستانی -رحمۃ اللہ علیہما- کا عقیدہ: جو آدمی سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ-کو سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- پر فضیلت دے اس کی امامت مکروہ ہے۔	850
486	امام اہل سنت سیدنا اعلیٰ حضرت اور صاحب الاشباہ النظائر-رحمۃ اللہ علیہما- کا عقیدہ: سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ-کو سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم-رضی اللہ عنہما- پر فضیلت دینے والا بدعتی ہے۔	852
487	امام اہل سنت سیدنا اعلیٰ حضرت-رحمۃ اللہ علیہ-اور سیدنا ابراہیم حلبی-رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ: سیدنا علی مرتضٰی-رضی اللہ عنہ-کو شیخین کریمین-رضی اللہ عنہما-پر فضیلت دینے والا بدعتیوں میں سے ہے۔	854
488	امام اہل سنت سیدنا اعلیٰ حضرت -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ: کسی بدعتی کی تعظیم کرنے والا اسلام کو ڈھانے پر مدد کرنے والا ہے۔	855
489	امام عبدالشکور سالمی -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ: جو سیدنا علی مرتضٰی رضی اللہ عنہ کو سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- پر فضیلت وفوقیت دے وہ بدعتی ہے۔	856
490	جو سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ-کو تمام صحابہ پر فضیلت دے وہ بدعتی ہے۔	857
491	جو سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ-کو باقی تین خلفاء پر فضیلت دے وہ بدعتی ہے۔	858
492	سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ-کو باقی صحابہ پر فضیلت دینے والا بدعتی ہے۔	860
493	سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ-کو تمام صحابہ پر فضیلت دینے والا بدعتی ہے۔	861
494	علامہ ابن قدامہ مقدسی -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 620ھ کا بیان وعقیدہ: ایک قوم نے سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-کی بجائے سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ-کو افضل قرار دیا تو سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- نے ان کی درّوں سے پٹائی کی پھر فرمایا: آج کے بعد جو صدیق اکبر پر کسی کو فضیلت دے گا اسے مفتری کی سزا ملے گی۔	863
495	مصادر ومراجع	866
496	فہرست	889